اکابرینِ ملت علمائے اہلِ سنت و دیگر علمائے کرام کے عملیات سے
انمول جواہرات کا لاجواب انتخاب

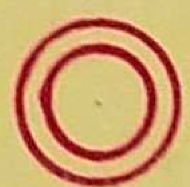
مُجرّب

# عملیات و تعویزات

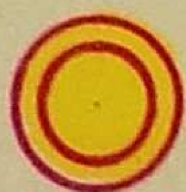




مرتب:
اقبال احمد نوری



ترتیبِ جدید:
حاجی غلام رسول چشتی قادری



شہباز پبلشر
توحید پارک
امامیہ کالونی۔ شاہدرہ
لاہور

○ نام کتاب : مجرّب عملیات وتعویزات

○ مرتّب : اقبال احمد نوری - مولانا زوار خان صاحب

○ ترتیب جدید : حاجی غلام رسول چشتی قادری

○ مطبع : لٹل سٹار پریس - لاہور

○ طبع اوّل : جون ۱۹۹۷ء

○ قیمت : روپے





:سٹاکسٹ:

شمع بک ایجنسی

اولمپک پلازہ سیکنڈ فلور

دکان ۵، الکریم مارکیٹ

لاہور






# فہرستِ مضامین مجرّب عملیات وتعویزات

## دعا منظُوم شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ

### جو جمیع مقاصد دینی و دنیوی کے لیے مجرب و آزمودہ ہے!

ہر روز صرف ایک بار بعد نماز فجر اور کسی اہم ضرورت یا مصیبت جو کسی طرح حل نہ ہوتی ہو بعد ہر نماز کے تین بار اس طرح پڑھیں کہ ان کے معجزات بہ شکل الکت آنکھوں سے نمودار ہو کر دامن کو کم کر دیں انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے دن گوہر مراد سے دامن بھر کر اٹھے گا۔

یا الٰہی رحم فرما مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجیے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ علمِ ہدیٰ کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف و سری معروف دے بے خود سری
جندِ حق میں گن جنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن و سعد
بوالحسن اور بوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدرِ عبد القادرِ قدرت نما کے واسطے

اَحْسَنَ اللهُ لَهٗ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن
بندہ رزاق تاج الاصفیا کے واسطے

نصرابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں محیِ جانفزا کے واسطے

طورِ عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہاء
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر!
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے

دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے
خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقی عشقِ انتما کے واسطے

حبِ اہلِ بیت دے آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے
کر شہیدِ عشقِ حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پرنور کر
اچھے پیارے شمس دیں بدر العلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمدِ مُرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو عرفاں عافیت احمد رضا کے واسطے

# اللہ جل جلالہٗ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

## سبحٰن اللہ وبحمدہ

طالب ومطلوب ملتے ہیں، غنچہ ہائے وصل کھلتے ہیں۔ اگر ایک طرف یکتائی ووحدت کی کلیاں کھل کھلا رہی ہیں تو دوسری طرف کثرت وجلوت کے پھول مہک رہے ہیں۔

مطلوب اپنے طالب کا طالب، طالب اپنے مطلوب کا مطلوب۔ یہ اس کا پیارا وہ اس کا محبوب۔

اہلِ دل کو دعوت فکر ہے تاکہ وہ دیکھیں کہ جن محب ومحبوب کے اسماء مبارکہ کے حروف واعداد میں اتنی مناسبتیں ہیں تو ذوات کی حقیقت کا کیا عالم ہوگا۔ یعنی اسم اللہ جل جلالہٗ اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

**پہلی مناسبت۔** اللہ کے حرف ۴، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حروف بھی ۴۔

**دوسری مناسبت۔** اللہ کے چاروں حروف بے نقط[1] محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چاروں حروف بھی بے نقط۔

**تیسری مناسبت۔** اللہ جل جلالہٗ کے پہلے دو حرف چھوڑ کر تیسرے حرف پر تشدید ہے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے دو حرف چھوڑ کر تیسرے حرف پر تشدید ہے۔

**چوتھی مناسبت۔** اسم اللہ میں دو حرف احاد[2] ہیں اور دو عشرات[3] تو اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی دو حرف احاد ہیں اور دو عشرات۔

یہ تو تھیں حروف کی مناسبتیں آیئے اب اعداد کی مناسبتیں ملاحظہ فرمایئے:

**پانچویں مناسبت۔** اللہ کے اعداد ۶۶ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۲ = ۹۲ اور ۶۶ کی اکائی اور دہائی کے عددوں کو بغور دیکھئے تو اکائی میں بھی خاص نسبت اور دہائی میں بھی۔ یعنی جن اعداد میں مناسبت ہے وہ یہ ہیں ۲ ۔ ۴ ۔ ۶ ۔ ۸ اسی طرح ۳ ۔ ۶ ۔ ۹ ایک کو سب سے نسبت ہے۔ اب دیکھئے کہ

---

ع[1] یعنی اسم اللہ اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کے چاروں حرف بغیر نقطے کے ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہٖ

ع[2] احاد وہ حروف کہلاتے ہیں جن کے عدد ۱۰ سے کم ہوں ابجد سے حطی تک ا ب ج د ہ و ز ح ط ی یہ سب احاد ہیں۔

ع[3] عشرات وہ حرف کہلاتے ہیں جن کے عدد ۱۰۰ سے کم ہوں کلمن سے سعفص تک ک ل م ن س ع ف ص یہ سب عشرات ہیں تو اللہ کے نام میں الف اور ہا احاد اور ۲ لام عشرات اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی ح اور د احاد اور ۲ م عشرات۔ سبحٰن اللہ وبحمدہ



۶۶ اور ۹۲ کی اکائی دہائی میں کیسی پیاری نسبت ہے۔ دونوں کی اکائی ۲ اور ۶ ہے دو تیا ۶ اور دہائی ۶ اور ۹ ہے یہ دونوں تین سے تقسیم ہو جاتے ہیں۔ تین دونی چھ ۶ اور تین تیا نو ۹۔ سبحان اللہ وبحمدہٖ۔

**چھٹی مناسبت۔** ۶۶ کے عدد کو اگر ۲ سے تقسیم کریں تو برابر سے تقسیم ہو جائے گا ۶۶ ÷ ۲ = ۳۳ اسی طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عدد ۹۲ ÷ ۲ = ۴۶۔

**ساتویں مناسبت۔** اسم اللہ کے اعداد ۶۶ کی اکائی دہائی کو آپس میں ضرب دے کر اکائی دہائی کو جمع کرلو تو حاصل عدد ۹ ہوگا یعنی چھ ۶ چھک چھتیس ۳۶ چھ ۶ اور تین ۳ نو ۹۔ بالکل اسی طرح اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداد ۹۲ کی اکائی دہائی کو ضرب دے کر حاصل شدہ اکائی دہائی کو جمع کرو تب بھی حاصل عدد ۹ ہوگا نو دونی ۱۸ ۔ ۸ + ۱ = ۹

## ناظرین کرام آپ کو معلوم ہے کہ نو ۹ کے عدد میں کیا شان پنہاں ہیں۔

<u>سنئیے</u>! پہلی بات تو یہ کہ چونکہ اسم اللہ اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداد کی اکائی دہائی ضرب دے کر پھر اکائی دہائی کو جمع کیا تو ۹ کا عدد کیوں آیا ۸ یا ۷ یا ۶ یا ۵ یا ۴ یا ۳ یا ۲ کیوں نہ آیا۔ کیسے آتا کہ یہ سب اعداد چھوٹے ہیں ۹ کا عدد سب سے بڑا اور اتنا بڑا کہ بڑے سے بڑا فلسفی بھی ۹ سے بڑا عدد پیش نہیں کر سکتا۔ اس ۹ کے عدد میں ایک ایسی خصوصیت بھی پوشیدہ ہے جو اور کسی عدد میں نہیں یعنی اس ۹ کے عدد کی کتنی ہی قلب ماہیت کی جائے کہ ظاہری طور پر دیکھنے والا اسے معدوم سمجھے لیکن اہلِ نظر کو اسی میں ۹ کے جلوے نمایاں نظر آئیں گے۔ مثلاً ۹ کا پہاڑا ایک سے دس تک پڑھتے چلے جایئے اور حاصل اعداد کو آپس میں جوڑتے چلے جایئے۔ ۹ اکن ۹ = ۹ دونی ۱۸ ۔ ایک اور آٹھ ۹، ۹ تیے ۲۷ ۔ ۲ اور ۷ = ۹، ۹ چوک ۳۶ = ۳ اور چھ ۹ = ۹ پنجے ۴۵ ۔ پانچ اور چار ۹ = ۹ چھکے ۵۴ ۔ ۴ اور ۵ = ۹ = ۹ ستے ۶۳ ۔ ۶ اور ۳ = ۹ ۔ ۹ اٹھے ۷۲ ۔ سات اور دو ۹ = ۹ نیم اکیاسی ۸۱ اور ۱، نو ۔ ۹ دساون ۹۰ = نو کے ۹ ہی نو صفر تو صفر ہے ہی۔ اسی طرح سو تک ہزار تک، لاکھ تک ۹ کا پہاڑا پڑھیں گے تو بظاہر اعداد کی شکلیں مختلف نظر آئیں گی مگر جب اعداد کو آپس میں جوڑیں گے تو حاصل عدد ۹ ہی ہوگا۔

**آٹھویں مناسبت۔** اگر اسم اللہ کے حروف کو ملفوظی کر کے لکھیں اور پھر اُس کی تخلیص کرلیں یعنی مکرر حروف گرا دیں اور باقی ماندہ حروف کے اعداد کبیر کو بسیط اور بسیط کو صغیر اور صغیر کو اصغر بقاعدہ جفر بنائیں تو حاصل عدد ۳ ہوگا مثلاً الف۔ لام۔ ھاء ال ف ل + ا م ل + ہ ا ء + باقی حروف تخلیص شدہ یہ ہیں:

ال ف م ہ ان کے اعداد ہوئے ١-٣٠-٨٠-۴٠-۵ + ٢١-٢-١+٢ = ٣ - اسی طرح اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ملفوظی کیا تو میم حا میم دال - م ی مؔ ح اؔ مؔ یؔ دالؔ

تخلیص شدہ حروف یہ ہیں م-ی-ح-ا-د-ل ان کے اعداد-۴٠، ١٠، ٨، ١، ۴، ٣٠ + ٢١-٢-١+٢ = ٣

ناظرینِ کرام - آپ مندرجہ بالا مضمون پڑھ کر شاید یہ خیال فرمائیں کہ بھلا عملیات اور نقوش کی کتاب سے اور اس مضمون سے کیا تعلق تو فقیر نے برکت کے لیے کتاب کی ابتدا اجمالاً اس مبارک مضمون سے کی وہاں اہلِ دل اور اہلِ محبت حضرات کے لیے ان کی روحِ ایمان میں ایک نئی روح کا اضافہ بھی ہوگا - رہا عوام کا فائدہ تو وہ بھی سُن لیجئے کہ جب پہلی بار یہ مضمون فقیر کے علم میں آیا تو فقیر نے اسی کسوٹی کو پیشِ نظر رکھ کر سب سے پہلے صوفی اقبال احمد کے اعداد کو اپنے نام یعنی عزیز احمد کے اعداد سے جانچا - اقبال احمد کا پیدائشی نام فقیر نے نثار احمد رکھا تھا جس کے اعداد ۴٠٦ اور عزیز احمد کے اعداد ١۴٧ - چونکہ اکائی میں اختلاف تھا اور ٧-٨ برس کی عمر کا گزرا ہوا زمانہ نظر کے سامنے آیا تو بجائے نثار احمد کے ان کا نام اقبال احمد رکھ دیا - اس نام کے اعداد ہیں ١٨۴ اور فقیر کے نام کے اعداد ١۴٧ - اس طرح اکائی، دہائی، سینکڑہ سب میں مناسبت پیدا ہو گئی اور دیکھئے کہ! اللہ عزوجل کے جتنے نبی و رسول آئے سب اللہ کے محبوب اور پیارے ہیں اور سب کے ناموں میں اللہ عزوجل کے اسم مبارک کے اعداد سے ایک یا دو یا اس سے زائد مناسبتیں ملیں گی مگر سیدنا آدم علیہ السلام کا ابتدائی ٣٠٠ برس کا زمانہ کس طرح گزرا - یہ خیال اچانک مندرجہ بالا مضمون لکھتے وقت آیا تو فوراً اعداد پر نظر گئی کہ ٦٦ اور ۴۵ جو آدم علیہ السلام کے نام کے اعداد ہیں دونوں کی اکائی میں مناسبت نہیں دہائی میں ہے ساتھ ہی آدم - حوا کے اعداد کی مناسبت دیکھئے تو اکائی میں بھی مناسبت دہائی میں بھی مناسبت اور ہر دو کے اعداد ٣ سے برابر تقسیم بھی ہو جاتے ہیں۔

مزید تشریح صفحہ ١١٠ تا صفحہ ١١٣ بغور ملاحظہ فرمائیں

لہٰذا آپ جب کسی نوزائیدہ بچے کا نام رکھیں تو مندرجہ بالا نسبت کو پیشِ نظر رکھ کر رکھیں، اور کسی لڑکی لڑکے کی نسبت کرنا ہو تو جہاں اور تمام باتیں خاندانی حالات چال چلن وغیرہ معلوم کیے جاتے ہیں ساتھ ہی دونوں کے ناموں کی اکائی کی مناسبت ضرور دیکھ لیا کریں۔

الفقیر - عزیز احمد مداح الرسول رضوی عفی عنہ

# گذارشِ احوالِ واقعی

تعویز و عملیات پر مشتمل کسی کتاب کی تصنیف تو کیا اولیائے کرام کی بیاض اور کُتبِ عملیات اور [...]لین کے رمُوز و اشارات کو سمجھنا اور سمجھ کر عوام کو سمجھانا اور اس کی حقیقت کو عوام پر تحریری طور پر واضح کرنا اور دلکش [...]یب سے کتاب کو زینت بخشنا آسان کام نہیں بلکہ دشوار اور بہت دشوار ہے اور وہ بھی مجھ جیسے مصروف انسان [...]ے لیے کتنا مُشکل ہے دن تو کارِ دُنیا کے ساتھ ساتھ احباب کے ہجوم میں گزر جاتا ہے - رات کو تصنیف و تالیف [...]مضمون نگاری قدرے آسان ہے مگر مسلسل تقاریر کے پروگرام، ایسی حالت میں اوراد و وظائف پر مشتمل کسی انمول [...]تاب کی ترتیب و تزئین کا ارادہ کرنا میرے بس سے باہر تھا مگر احباب کی مسلسل فرمائشات اور اس پر والدِ ماجد حضرت [...] صُوفی عزیز احمد صاحب مداح الرسُول رضوی مدظلہٗ کا اصرار جس کو ٹال دینا بھی مجھ ناتواں کے بس کی بات نہیں، [...]رض اس خالقِ یکتا کے بھروسے پر کام شروع کر دیا - اب تکمیل بھی اسی کے یدِ قدرت میں ہے۔

مَیں کیا اور میرے علم و عمل کی بساط کیا مگر سیدی و مُرشدی حضور مفتئ اعظم ہند دامت برکاتہم القدسیہ [...]ے ذریعہ امام اہلسنّت اعلیٰ حضرت محمد احمد رضا خاں صاحب قدس سرّہٗ کے فیوض و برکات کے جو آبشار [...]اری ہوئے اسی کا صدقہ ہے کہ اولیائے اُمت کے ذاتی بیاض، عاملین و کاملین کے مخصوص اوراد و وظائف [...]صُوصاً مجموعہ اعمال اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ورق گردانی نصیب ہوئی۔

خدمتِ خلق جو ہمارے اکابر کا طرۂ امتیاز رہا ہے اسی کے پیشِ نظر کتابی شکل میں [...]نع شبستانِ رضا کے تین حصّے زیورِ طبع سے آراستہ کر کے ہدیۂ ناظرین کیے گئے - یہ کتاب [...]رب عملیات و تعویزات بھی اسی زنجیر کی حسین کڑی ہے - مولیٰ تعالیٰ محبوبانِ بارگاہ کے صدقے [...] شرفِ قبولیت کے تاجِ زرّیں سے سرفراز فرمائے - آمین۔

اکابرینِ کرام، علمائے عظّام سے دست بستہ گذارش ہے کہ اس کتاب کے مضامین میں اس فقیر حقیر [...]سے کہیں فرو گذاشت ہوئی ہو تو فقیر کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اسے درست کر دیا [...]ائے - احسان عظیم ہوگا۔

اقبال احمد نوری

# طلسمِ سیّارگان

زمانہ سکندر ذوالقرنین میں قومِ یاجوج ماجوج آدمیوں کو نہایت ہی تکلیف دیتی تھی۔ ہزارہا آدمی اس نواح کے وہ قوم کھا گئی آخر عاجز ہو کر وہاں کے باشندوں نے سکندر بادشاہ کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ یہ قوم ہم کو نہایت تکلیف دیتی ہے۔ سکندر نے اپنے لشکر کو جمع کر کے اس قوم پر چڑھائی کی۔ بہت لڑائیاں ہوئیں مگر ہر بار فوجِ سکندر کو شکست ہوئی تب سکندر نے جو حکما اس کے ہمراہ تھے سب کو جمع کر کے کہا کہ کوئی طریقہ دفع نحوست فلکی کا تیار کرو کہ اس قوم پر فتح ہو۔ حکما نے بموجب ارشاد بادشاہ کے بالاتفاق یہ سات طلسم ساتوں سیاروں کے تیار کیے اور لکھ کر بادشاہ کے بازو پر باندھے بعدہٗ سکندر نے فوج کو آراستہ کر کے اس قوم پر پھر حملہ کیا خداوند کریم نے ان طلسموں کی تاثیر سے فتح دی اور قوم مذکور نے شکست پائی۔

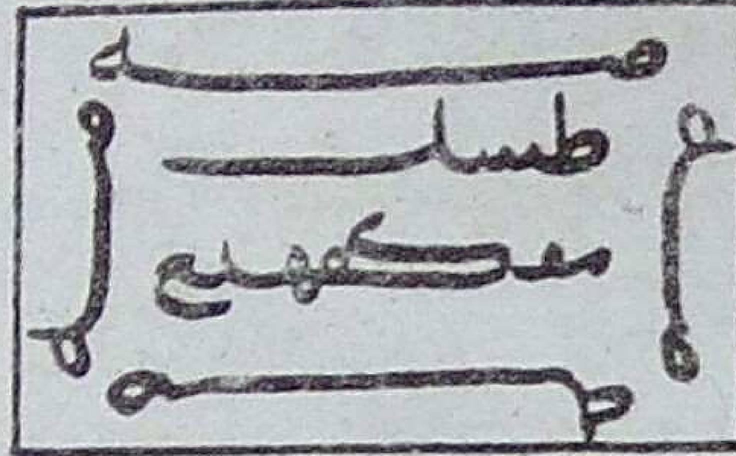
## ساتوں ستاروں کی نحوست زائل کرنے میں یہ ساتوں طلسم اپنی نظیر آپ ہیں۔

مگر ان کے متعلق انوارِ نجوم میں لکھا ہے کہ ہر طلسم جس ستارہ سے منسوب ہے اس کو اسی ستارہ کے شرف میں لکھا جائے مثلاً زحل کا طلسم شرف زحل میں۔ مشتری کا طلسم شرف مشتری میں۔ مریخ کا طلسم شرف مریخ میں۔ آفتاب کا طلسم شرف آفتاب میں۔ عطارد کا طلسم شرف عطارد میں۔ زہرہ کا شرفِ زہرہ میں۔ قمر کا شرف قمر میں۔ یا ان میں کا ہر ستارہ اپنے گھر میں ہو یا اپنے دوست کے گھر میں ہو لیکن پھر بھی ہر ایک کے بس کی بات نہیں کہ اتنی معلومات ہونے کے ساتھ ہر طلسم کی تیاری میں پھر بھی برسیں لگ جائیں گی۔ حکمار نے جو یہ ساتوں طلسم ذوالقرنین کو لکھ کر دیئے تو کیا تمام سیارے اس وقت شرف میں تھے یا اپنے گھر میں تھے یا اپنے دوست کے گھر میں تھے، نہیں اور یقیناً نہیں۔ لہٰذا فقیر نے مناسب جانا کہ یہ ساتوں طلسم سلاطین اربع کے وصال یعنی چار رجب شریف کو بلاک بنوا کر اور ساتھ ہی ان طلسموں کے آس پاس دعائے دافع الکروب جامع المطلوب بھی شامل کر کے طبع کرا لی جائے تو عام حاجتمندوں کی دنیاوی تمام ہی مشکلات مثلاً لاعلاج بیماریاں، ادائیگی قرض، مالی پریشانیاں، مقدمات میں فتح، دشمنوں پر غلبہ، تسخیر حکام، تسخیر خلائق، تسخیر زوجین وغیرہ وغیرہ سب

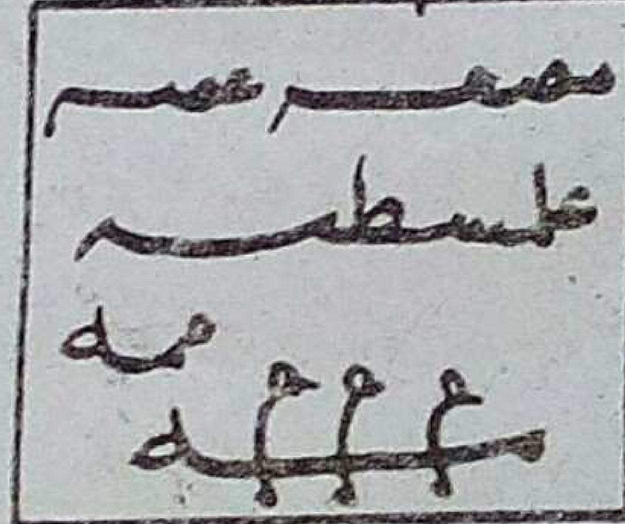


کے لیے اکسیر ثابت ہوگا۔ مگر اس کے لیے ۴ رجب کا انتظار کرنا ہوگا۔
ہاں اگر آپ کاغذ پر لکھ کام میں لائیں تو شوق سے فقیر کی طرف سے اجازت ہے۔

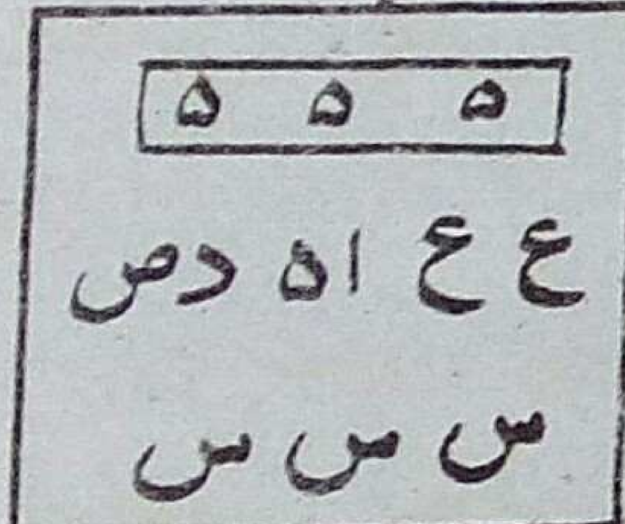
### طلسمِ زحل



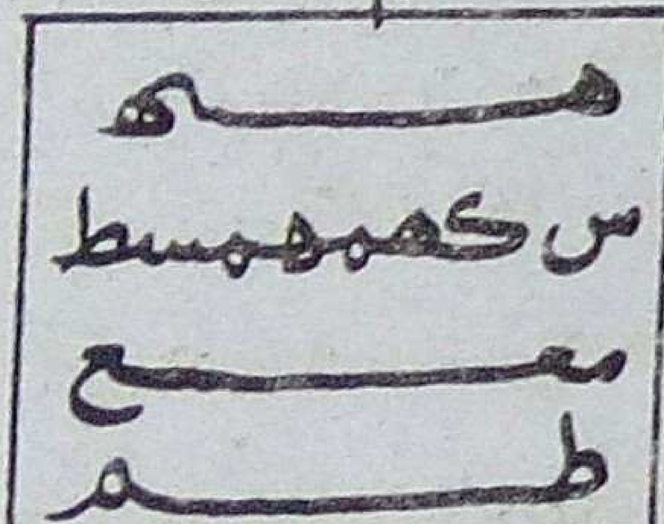
### طلسمِ مشتری



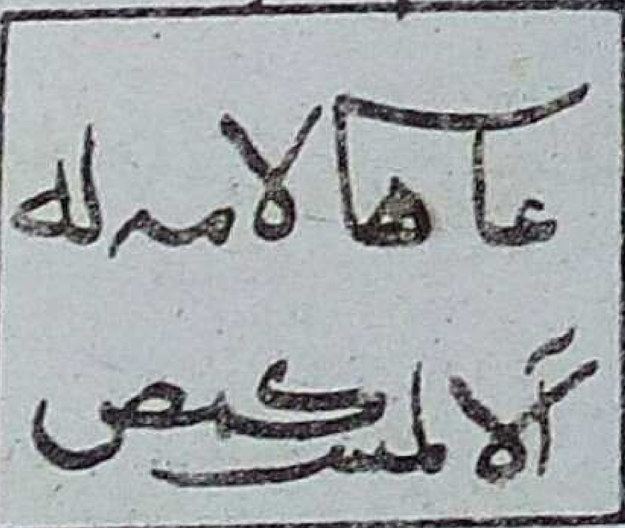
### طلسمِ مریخ



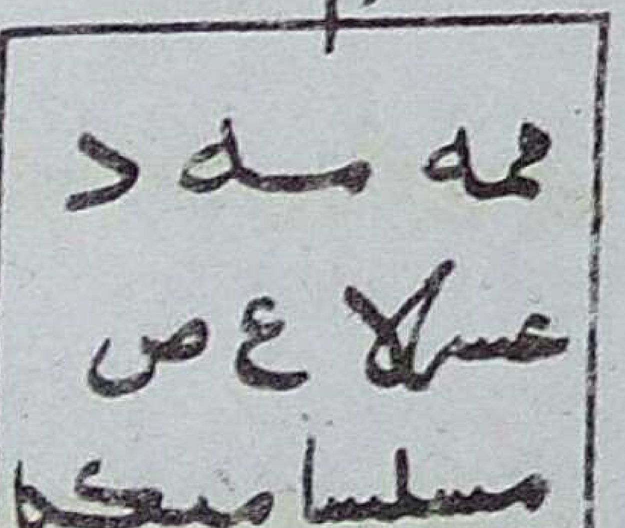
### طلسمِ آفتاب



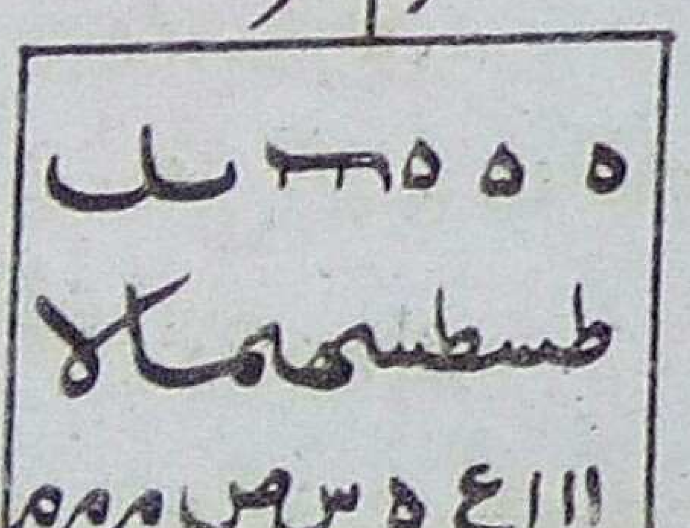
### طلسمِ زہرہ



### طلسمِ عطارد



### طلسمِ قمر



## ۷۸۶
## خصوصی ہدایات

### تعویذات سے کماحقہٗ فائدہ حاصل کرنے کے لیے چند باتیں پیشِ نظر رکھیے

۱۔ جن بزرگانِ دین نے خدمت خلق کے لیے تعویذات کو استخراج فرمایا، سمندر کو کوزہ میں تبدیل فرما کر ان بڑے غریب کمزور انسان پر احسانِ عظیم فرمایا کتنی محنت شاقہ کے بعد بڑی بڑی دعاؤں سورتوں کے اعداد نکال کر تعویذ و نقوش کی شکل میں ترتیب دے کر ۴۰ دن کے چلے ترک

حیوانات وجلالی وجمالی زکوٰۃ وغیرہ سب کچھ اپنی ذات پر برداشت کرنے کے بعد غلامانِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخش دیا۔ صرف اتنا حکم فرمایا کہ حسب استطاعت تعویذ لکھ کر روزانہ دریا میں ڈالیں تاکہ ہم تم سے بھی مانوس ہو جائے اس کے بعد جس کو بھی وہ نقش دیا جائے گا فوراً اثر ظاہر ہوگا۔ عزم تعویذ لکھتے وقت اگر معلوم ہو کہ یہ کس کا استخراج فرمودہ ہے تو ان کی فاتحہ دلائے یا تعویذ لینے والے کو تاکید کر دے کہ فلاں بزرگ یا تمام بزرگانِ دین کی فاتحہ دلا کر پہنیں۔

۲۔ تمام بزرگانِ دین اولیاء کرام کی عظمت و بزرگی اور ان کے کشف و کرامات، تصرفات اور ان کے عملیات پر کامل یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے محبوبانِ بارگاہ کو عالم میں تصرف کی قدرت عطا فرمائی ہے۔ جس طرح ماں باپ کو اولاد پر، شوہر کو بیوی پر، حاکم کو محکوم پر، بادشاہ کو رعایا پر اختیارات عطا فرمائے ہیں اسی طرح روحانی بادشاہوں کو ہم غلاموں پر اختیارات عطا فرمائے ہیں۔

۳۔ تعویذ لکھتے وقت پاک ہو کہ ناپاکی میں جادو اور سفلی کے عمل کیے جاتے ہیں اور علوی میں نقش بلکہ ہر حرف کے تابع موکلین ہیں جو بحالتِ ناپاکی اس کی اطاعت سے بری الذمہ رہتے ہیں

۴۔ جن نقوش میں آیات قرآنی بھی لکھی جاتی ہیں ان کو بغیر وضو کے نہ لکھے اور جس کو دے پہلے دریافت کرلے کہ وضو ہے یا نہیں کہ بغیر وضو قرآن یا کسی آیت قرآن کو چھونا جائز نہیں اگر موم جامہ کر لیا گیا ہو تو حرج نہیں۔

۵۔ نقش ترتیب سے لکھا جائے کہ جو چال بزرگانِ دین نے مقرر فرمائی ہیں ان میں بہت سی حکمتیں پوشیدہ ہیں۔

۶۔ جن نقوش میں لکھنے کے اوقات درج ہوں ان کو انہیں وقتوں میں لکھیں مگر اشد ضرورت کے تحت ان بزرگانِ دین کے کرم و شفقت عفو و درگزر پر نظر رکھتے ہوئے جس وقت چاہیں لکھ سکتے ہیں۔

۷۔ نقوش لکھتے وقت جائز ضروریات کو پیشِ نظر رکھیں، مثلاً عورتوں کو شوہر کی زبان بندی اور فرمانبرداری کا تعویذ ہرگز نہ دیں کہ شرعاً مرد عورت پر حاکم ہے (دوم) جو عورت شوہر کے ماں باپ، بھائی بہن سے نا اتفاقی چاہے تو اسے ہرگز تعویذ نہ دیں کہ جو مومنین میں نفاق پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اللہ اسے ذلیل و خوار کرتا ہے ہاں جو مرد اپنی بیوی پر نامہربان ہو بے جا سختی کرتا ہو اس کو محبت کا نقش دیں جس میں ھادی کا نقش بھی شامل کر دیں۔



## عاملین کے فرمان کے مطابق ہدایات (۱۰)

ہر وقت پاک رہے ہر روز تازہ غسل کرے بہتر ہے کہ ختم عمل تک سونے کے سوا ہر وقت با وضو رہے۔ ہر روز روزہ رکھے، کسی سے بات نہ کرے جو کچھ کہنا ہو لکھ کر دے، بغیر سلا کپڑا پہنے، خوشبو لگائے، تنہائی اختیار کرے، دریا کا پانی پئے، غذا میں دال، چاول، پھل فروٹ دھو کر کھائے، بشمار کا خیال رکھے وغیرہ وغیرہ۔

## ترکِ جمالی (۱۱)

جسے عاملین جمالی اور ترک جلالی کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔ گوشت، انڈا، مچھلی سرکہ، کچی پیاز، لہسن اور جماع سے پرہیز کرنا چاہیے۔

## ترکِ جلالی

گوشت، مچھلی، انڈا، شہد، سرکہ، مُشک، کسی قسم کا کُشتہ، پیاز لہسن کا سالن دال، وہ اناج جس میں کھاد دی گئی ہو ہرگز نہ کھائے، کسی دھات کے برتن میں نہ پکائے نہ کسی دھات کے چمچے سے چلائے لکڑی کی ڈوئی اور مٹی کی ہانڈی سب برتن کھانے پینے کے مٹی کے ہوں، چھری، چاقو، اُسترا جس پر ہاتھی دانت یا کسی جانور کی ہڈی کا دستہ لگا ہو استعمال نہ کرے۔ چمڑے کے جوتے، ٹوپی اور گھڑی کا تسمہ جس میں ہو نہ پہنے، جماع نہ کرے، بال اور ناخن نہ کاٹے، دوسرے کے بستر پر نہ سوئے نہ اپنے بستر پر کسی کو سونے دے، گھی، تل اور سرسوں کا تیل نہ استعمال کرے اگر خون نکلنے کا خوف ہو تو دانتوں میں خلال نہ کرے۔

## اہلِ نجوم کی رائے (۱۲)

تعویذ و عملیات میں تاثیر پیدا کرنے کے لیے کن ساعتوں اور کن تاریخوں میں کون سا عمل کرنا چاہیے۔

ساعت مشتری میں کشائش رزق، ترقیِ مدارج و تسخیر محبت، غائب کو حاضر لانے، رفع بیماری ترقی علم وغیرہ کے تعویذ و عملیات کرنا زود اثر ثابت ہوتے ہیں۔ مشتری اہل علم حضرات سے منسوب ہے۔

ساعت زہرہ میں زبان بندی، خواب بندی وغیرہ کے تعویذ و عملیات کرنا مفید ہوتے ہیں زہرہ عورتوں سے منسوب ہے۔

ساعت عطارد میں محبت، خواب بندی، زباں بندی، تیغ بندی کے تعویذ و عملیات سریع الاثر ثابت ہوتے ہیں یہ عطارد اہلِ دیوان وکیلوں محرروں سے منسوب ہے۔

ساعت شمس میں تسخیر سلاطین اور بادشاہان و صحت امراض کے تعویذ و عملیات بہتر ثابت ہوتے

ہیں۔ شمس حکام بالا، سلطان و بادشاہ سے منسوب ہے۔

ساعت قمر میں محبت و اخلاص و شفائے امراض کے لیے تعویذ و عملیات مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

ساعت زحل میں ہلاکی دشمناں عداوت اور دشمن کے گھر و کاروبار برباد کرنے کے لیے تعویذ و عملیات تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔ زحل دہقانیوں اور مشائخ حضرات سے منسوب ہے۔

ساعت مریخ میں عداوت و تفریق، مقہوری اعدا، جنگ و مقدمات میں مقابل کی شکست و ہلاکت کے تعویذ و عملیات کامیاب ثابت ہوتے ہیں مریخ فوج اور اسلحہ جنگ سے منسوب ہے۔

## (۱۳) اوقات کی تقسیم

وقتِ صبح: محبت، تسخیر ترقیِ روزگار و کشائشِ رزق وغیرہ کے لیے زود اثر ہے۔

وقتِ نیم چاشت: صحت از بیماری کے لیے زود اثر ہے۔

وقت ظہر: عداوت، بغض، ہلاکت، زبان بندی وغیرہ کے لیے زود اثر ہے۔

وقت عشاء: خواب بندی، استخارہ، ترقیِ مراتب وغیرہ کے لیے زود اثر ہے۔

## (۱۴) زوال و شرفِ سیارگان

مشتری، زہرہ، عطارد، شمس، قمر کے شرف میں، تسخیر و محبت، کشائش رزق کے تعویذ و عملیات۔

شمس و قمر کے شرف میں شفاءِ امراض۔

زوال زہرہ عطارد میں خواب بندی وغیرہ۔

شرف زحل و مریخ میں فتح و ظفر و جنگ و مقدمات میں کامیابی وغیرہ۔

ہبوط قمر و زحل و مریخ میں بغض و عداوت، تفریق، مقہوری اعدا (دشمن) ہلاکت وغیرہ۔

خانہ شرف کی جانب رجعت میں واپسیِ مفرور، میکے میں بیٹھی ہوئی عورت، بفتح و لفرت لشکر کی واپسی کے لیے۔

خانۂ ہبوط کی جانب رجعت میں مفرور، قاتل، زانی، چور، قیدی وغیرہ کی واپسی کے لیے۔

## (۱۵) تاریخ کا لحاظ

محققینِ تاریخ کے نزدیک مندرجہ ذیل تاریخوں میں جو کام بھی شروع کیا جائے کا پورا نہ ہوگا ۱۱-۱۴ محرم، ۱-۳ صفر، ۱۰-۲۰ ربیع الاول، ۱-۸ ربیع الآخر، ۲-۱۱ جمادی الاول، ۲-۴ جمادی الآخر، ۱۳-۱۵ رجب، ۲-۴ شعبان، ۹-۲۰ رمضان،



۶-۷ شوال، ۲-۵ ذیقعدہ، ۲-۷ ذی الحجہ۔

اہلِ نجوم کے نزدیک غرض مند کے طالع یعنی برج کے مطابق یہ تاریخیں نحس ثابت ہوتی ہیں۔

| | |
|---|---|
| برج حمل کے واسطے ۲-۶-۱۱-۲۰-۲۹ | برج ثور کے لیے ۴-۹-۲۴-۲۵-۲۸ |
| ״ جوزا ״ ״ ۴-۱۳-۱۷-۲۸-۳۰ | ״ سرطان ״ ״ ۲-۸-۱۳-۱۸-۲۸ |
| ״ اسد ״ ״ ۶-۱۴-۱۶-۲۱-۲۵ | ״ سنبلہ ״ ״ ۶-۱۲-۱۷ |
| ״ میزان ״ ״ ۲۲-۲۳-۲۸ | ״ عقرب ״ ״ ۴-۹-۱۳-۱۵-۲۴-۲۸ |
| ״ قوس ״ ״ ۲-۴-۹ | ״ جدی ״ ״ ۱۷-۲۲-۲۴-۲۵ |
| ״ دلو ״ ״ ۲-۱۲-۱۷-۲۳ | ״ حوت ״ ״ ۱۳-۱۴-۲۹ |

## (۱۶) اپنا طالع یعنی بُرج معلوم کرنے کا طریقہ

اہل اسلام میں وقت پیدائش ستارے کی ساعت وغیرہ دیکھ کر نام رکھنے کا رواج نہیں ایسے حضرات کو اپنا طالع معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے اور اپنی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ۱۲ اسے تقسیم کریں جو باقی بچیں برج حمل سے اتنے ہی خانے گنتے چلے جائیں جہاں عدد ختم ہو وہی اس کا برج ہے مثلاً کسی کا نام نثار احمد اور ماں کا نام حمیدن ہے دونوں کے اعداد کا مجموعہ ہوا ۹۱۶ ۲۰ (۱۲) پر تقسیم کرنے سے ۴ بچے معلوم ہوا کہ نثار احمد کا طالع سرطان ہے گویا ۱ بچے تو حمل ۲ بچے تو ثور ۳ بچے تو جوزا۔ ۴ بچے تو سرطان علیٰ ہذا القیاس اور پورا تقسیم ہو جائے تو حوت۔

## (۱۷) نقشہ بارہ ۱۲ بُروج مع عربی و ہندی

| نام بُرج عربی | حمل | ثور | جوزا | سرطان | اسد | سنبلہ | میزان | عقرب | قوس | جدی | دلو | حوت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نام بُرج ہندی | میکھ | برکھ | متھن | کرک | سنگھ | کنیا | تلا | برچھک | دھن | مکر | کنبھ | مین |

# فیضانُ الحُروف

تمام اوراد و وظائف سے قبل مفرد حروف کے فیضان و اثرات کا ذکر کرنا اشد ضروری جانا۔ علم طور پر دنیا اس سے بے خبر ہے کہ مفرد حروف بھی کچھ اثرات اپنے اندر رکھتے ہیں عوام کے خیال میں تو حروف مرکب ہوکر جب کوئی لفظ بامعنی بنتا ہے تو اس کے فوائد مرتب ہوتے ہیں۔ اگر وہ لفظ اچھے معنی پر مبنی ہو تو اچھا اثر اور بُرے معنی پر مبنی ہوا تو بُرا اثر مرتب ہوتا ہے۔ انفرادی طور پر ان حروف کی کوئی حیثیت عوام کی نظر میں نہیں مگر حقیقت کچھ اور ہے۔

## مفرد حرُوف کی حقیقت

اس سلسلے میں صرف اتنا عرض کر دینا کافی ہے کہ عربی حروف جن شکلوں میں آج ہمارے سامنے ہے اور جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ خالق کائنات کی طرف سے ایک متبرک تحفہ ہے کہ آدم علیہ السلام کے قلب پر القا فرما دیا گیا تھا۔ آپ کی اولاد میں جن کو آپ کی صحبت و قربت جتنی رہی وہ اسی قدر حروف تہجی اور ان کے مخارج اور ان کی آواز اور ان کی تراکیب لفظی، صوری و معنوی حقیقتوں سے واقف ہوئے۔ جن کو آپ کی صحبت جتنی مختصر حاصل ہوئی وہ اتنا ہی ان حروف کی حقیقت سے بیگانہ رہے۔ اکثر حسب ضرورت اپنے مافی الضمیر کی افہام و تفہیم کے لیے آوازیں نکالتے اور نقطوں، لکیروں کے ذریعہ ایک دوسرے سے بات کرتے یہاں تک کہ دنیا میں مختلف (زبانیں) حروف کی شکلیں اور آوازیں وجود میں آگئیں۔ سیدنا آدم علیہ السلام کی اولاد کی مدتِ حمل صرف آٹھ یا نو گھنٹہ ہوتی تھی البتہ حضرت شیث علیہ السلام کی مدتِ حمل ۸ یا ۹ ماہ ہے اسی لیے کسب فطرۃ کا موقع آپ کو زیادہ ملا اور صحبت بھی آپ ہی کو زیادہ حاصل رہی اسی فطرت کا اثر ہے کہ یہ حروف اصلی شکل ملکوتی میں آج ہمارے سامنے ہیں۔

**مسئلہ۔** اسی لیے حکم شریعت ہے کہ ان عربی حروف کا احترام کیا جائے۔ ان حروف کو مفرد یا مرکب زمین پر لکھنا جہاں لوگوں کے قدم پڑتے ہوں جائز نہیں اور جس کاغذ پر یہ حروف لکھے یا چھپے ہوں اس کاغذ کو پھینکنا جائز نہیں بلکہ ان کو اٹھا کر کسی جگہ حفاظت سے رکھ دینا ثواب ہے اردو کے الفاظ چونکہ عربی کے ہم شکل ہیں اور ہر حرف کی آواز بھی اس کی مثل ہے اس لیے ان کا احترام بھی اسی طرح کرنا چاہیے۔



## (۱۹) اللہ کا ولی

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زمین پر کتاب اللہ دیا اُس کا جز گرے تو اس کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیج دیتا ہے وہ فرشتے اپنے پروں سے اس کی نگرانی کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی ولی اسے اٹھا لیتا ہے اور جو زمین سے کوئی پُرزہ اٹھالے جس پر اللہ کے ناموں میں سے کوئی نام ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے نام کو علیین میں بلند کرے گا اور اس کے ماں باپ کے عذاب میں کمی کرے گا گرچہ وہ کافر رہے ہوں: (رواہ الصغیر طبرانی)

## (۲۰) عربی اردو حروف

عربی میں کل ۲۸ حروف ہیں اور اُردو میں یہ حروف زائد ہیں۔ پ ٹ۔ چ۔ ڈ۔ ڑ۔ ژ۔ گ، اسی لیے اہلِ معرفت نے ان زائد شدہ حروف کی اعدادی قیمت لگائی ہی نہیں مگر اس لیے کہ یہ حروف ملکوتی کے مشابہ ہیں ان کو انہی کے تابع قرار دیا

پ۔ ب کے مشابہ ہے اس کے عدد ۲ ہیں ٹ۔ ت کے مشابہ ہے اس کے اعداد بھی ۴۰۰ ہیں۔ چ۔ ج کے مشابہ ہے اس کے اعداد بھی ۳۔ ڈ۔ د کے مشابہ ہے اس کے ۴ اور ڑ۔ ر کے مشابہ ہے اس کے ۲۰۰۔ ژ۔ ز کے مشابہ ہے اس کے ۷، گ۔ ک کے مشابہ ہے اس کے ۲۰۔

## (۲۱) جواہر خمسہ

میں استاد العالمین حضرت محمد غوث صاحب گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں یہ اٹھائیس حروف اصل میں اٹھائیس نام اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ہیں، ہر حرف کا ایک موکل روحانی ہے جو اس اسم الٰہی کے ذکر میں مشغول ہے۔ اصل حروف بسیط ہیں جس وقت حروف مذکور کی دعوت ادا کی موکلات حروف دریافت ہو گئے اور روحانیت ان کی مکاشفہ و مشاہدہ میں آئی ان سے اٹھائیس اسمار الٰہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسمار الٰہی سے اٹھائیس منازلِ قمر (جن کو ہندی میں نچھتر کہتے ہیں) دریافت ہوئیں۔

## (۲۲) حرف سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ

ان اٹھائیس حروف کا عمل کشفِ باطن اور حصولِ مقاصد کا ذریعہ ہے اگر تمام حروف کے صفات پر جدا جدا روشنی ڈالی جائے تو اسی پر ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے مگر یہاں تو ان کا ذکر صرف اس لیے کیا جا رہا ہے کہ جب ان مفرد حروف میں یہ تاثیرات بنہاں ہیں تو ان حروف سے مرکب الفاظ اور بامعنی جملے جو آیاتِ قرآنی اور اسمائے ربانی پر مشتمل ہیں اگر ان کو خزانہ قدرت کی کنجی کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔

ان حروف سے فائدہ حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں

## (۲۳) حروف کے ذریعہ علاج جسمانی

یہ حروف ہر بیماری کے علاج میں تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں آپ بھی فائدہ حاصل کریں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں اور اس احقر العباد (اقبال احمد نوری) کے لیے دعا کریں۔

جسم انسانی چار عنصر سے مرکب ہے آب، خاک، باد و آتش۔ اور یہ اٹھائیس حروف ان چاروں عناصر پر حکمران ہیں گویا تمام جسم ان اٹھائیس حروف کے طابع ہے۔

## (۲۴) نقشہ حروف

| سیارگان | آتشی | بادی | آبی | خاکی | تفصیل |
|---|---|---|---|---|---|
| زحل | ا | ب | ج | د | ان چاروں حروف کی حکمرانی سر پر ہے |
| مشتری | ہ | و | ز | ح | " " " " دہنے بازو پر ہے |
| مریخ | ط | ی | ک | ل | " " " " بائیں بازو پر ہے |
| شمس | م | ن | س | ع | " " " " پشت پر ہے۔ |
| زہرہ | ف | ص | ق | ر | " " " " شکم پر ہے۔ |
| عطارد | ش | ت | ث | خ | " " " " دہنی ران پر ہے |
| قمر | ذ | ض | ظ | غ | " " " " بائیں ران پر ہے |
| تفصیل | صفرا آگ | خون ہوا | بلغم پانی | سودا مٹی | |

## (۲۵) امراض سر خصوصاً پاگل پن

سر کے بالوں سے گردن تک سب امراض کے لیے مثلاً بالوں کا گرنا، بال خورا، گنج، کمزوری دماغ بھولنا، کمزوری حافظہ، درد سر، درد کان و دانت امراض چشم، آواز کا بند ہونا، حلق میں درد ہونا کل امراض سر کے لیے یہ نقش ساعت زحل میں لکھ کر سر [illegible] باندھ دیں [illegible] امراض خصوصاً

اجب یا اسرافیل بحق الف (۱)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ا | ب | ج | د |
| د | ج | ب | ا |
| ب | ا | د | ج |
| ج | د | ا | ب |



پاگل پن کے لیے ہر روز یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

## (۲۶) امراض دست راست

دہنے ہاتھ کے ناخن سے لے کر نصف سینے شانے تک کسی قسم کا درد تکلیف، داہنے طرف کا فالج وغیرہ کے لیے ساعت مشتری میں لکھ کر بازو پر باندھ دیں، اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

اجب یا دردیائیل بحق ہا (۲)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ہ | و | ز | ح |
| ح | ز | و | ہ |
| و | ہ | ح | ز |
| ز | ح | ہ | و |

## (۲۷) امراض دست چپ

نصف شانے سینے سے اُلٹے ہاتھ کی اُنگلی تک کے ہر مرض ہر تکلیف بائیں طرف کے فالج، شانے کا درد، جوڑوں کے درد، دل کے امراض، گھبراہٹ دہارٹ اٹیک) یعنی دل کی تمام بیماریوں میں مریخ کی ساعت میں لکھ کر اُلٹے بازو پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

اجب یا اسماعیل بحق طا (۳)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ط | ی | ک | ل |
| ل | ک | ی | ط |
| ی | ط | ل | ک |
| ک | ل | ط | ی |

## (۲۸) امراض پشت

درد کمر، پھیپھڑوں کی تکلیف دمہ دق اور سل۔ رقت منی احتلام وغیرہ امراض میں ساعت شمس میں لکھ کر پشت پر کمر میں باندھیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

اجب یا روما ئیل بحق میم (۴)

| | | | |
|---|---|---|---|
| م | ن | س | ع |
| ع | س | ن | م |
| ن | م | ع | س |
| س | ع | م | ن |

## (۲۹) امراض شکم

درد شکم، ناف کا ٹلنا، آنتوں کی دق، گردے مثانے کی تمام تکلیفات میں یہ نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر پیٹ پر بندھوائیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

اجب یا سرحائیل بحق یا فی (۵)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ف | ص | ق | ر |
| ر | ق | ص | ف |
| ص | ف | ر | ق |
| ق | ر | ف | ص |

## (۳۰) امراض پائے راست

دہنی ران سے پاؤں کی انگلی تک ہر قسم کی تکلیف، عرق النساء رانگن کے درد وغیرہ میں ساعت عطارد میں لکھ کر ران میں

بند صوائیں اور یہی نقش لکھ کر پلائیں۔

(۶) اجب یا ہمزائیل بحق شین

| | | | |
|---|---|---|---|
| ش | ت | ث | خ |
| خ | ث | ت | ش |
| ت | ش | خ | ث |
| ث | خ | ش | ت |

(۷) اجب یا اسرائیل بحق ذال

| | | | |
|---|---|---|---|
| ذ | ض | ظ | غ |
| غ | ظ | ض | ذ |
| ض | ذ | غ | ظ |
| ظ | غ | ذ | ض |

## (۳۱) امراض پائے چپ — بائیں ران سے پاؤں کی انگلی تک

ہر قسم کی تکلیف بائیں پاؤں میں، لنگن کا درد، جوڑوں کا درد وغیرہ میں ساعتِ قمر میں لکھ کر بائیں ران پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش لکھ کر پلائیں۔

---

## (۳۲) دوسرا طریقہ علاج

حروفِ آتشی؛ الف، ھا، طا، میم، فا، شین، ذال۔ یا نارکونی بردًا وسلامًا

حروفِ آبی؛ جیم، زا، کاف، سین، قاف، ثا، ظا۔ سلام علی نوحٍ فی العلمین

حروفِ بادی؛ با، واو، یا، نون، صاد، تا، ضاد۔ سلام قولًا من رب رحیم

حروفِ خاکی؛ دال، حا، لام، عین، را، خا، غین۔ سلام علی موسی و ھارون۔

یہ حروف حکیم کے مشورے سے دینا زیادہ بہتر ہے کیونکہ حکیم علاج بالضد کرتے ہیں کہ سردی اور تری میں گرم وخشک دوائیں استعمال کراتے ہیں اور گرمی وخشکی میں سرد وتر۔ اسی مناسبت کو پیشِ نظر رکھ کر حروف سے فائدہ اٹھایا جائے۔ ورنہ آپ کے لیے آسان تدبیر یہ ہی ہے کہ بالمثل ہی علاج کریں یعنی بخار اور گرمی کی وجہ سے تکلیف ہو تو آتشی دیں کہ آخر میں جو عبارت زیادہ کی گئی ہے وہ گرمی اور صفرے کو مزید بڑھائے گی نہیں بلکہ سلامتی کے ساتھ اعتدال پر لے آئیگی۔

## (۳۳) حروف کے ذریعہ حصول کشف

ان مفرد حروف سے بیک وقت کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں اور ان سے فوائد حاصل



کرنے کے کئی طریقے ہیں تو جب ہم غور کرتے ہیں تو ہر حرف دو حیثیت سے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ پہلی حیثیت مکتوبی، دوسری ملفوظی۔ مکتوبی۔ ابجد اور ملفوظی یہ الف با جیم۔ دال۔ ہر حرف کے دو موکل ہیں ایک ظاہری دوسرا باطنی۔ موکل ظاہری کو صفاتی بھی کہہ سکتے ہیں اور موکل باطنی کو ذاتی۔

مکتوبی۔ (ا) کا موکل باطنی اسرافیل اور موکل ظاہری آئیل ہے اور باعتبار ملفوظی "الف" کے موکل چھ ہوں گے "ا" کے ۲ لام کے ۲ ف کے ۲ ہر ایک کا نام کئی کئی حروف سے مرکب ہوتا ہے مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے اس میں ۹ حرف مکتوبی ہیں اس میں سے مکرر حروف الگ گئے تو بچے ا۔ ق، ب، ل، ح، م، د تخلیص شدہ کل سات حرف ہیں ان کے موکل ہوئے ۱۴۔ اور اگر اپنے نام کو ملفوظی کیا تو یوں ہوا۔ الف۔ قاف۔ با۔ الف۔ لام۔ الف۔ حا۔ میم۔ دال۔ کل مجموعہ ہوا ۲۵ اور مکرر حروف گرائے تو کتنے رہے۔ ا، ل، ف، ق، ب، م، ح، ی، د کل ۹ حرف جن کے موکل ظاہری و باطنی ۱۸ ہوئے۔

اور صاحب جواہرِ خمسہ نے دعوت حروف کے تین طریقے درج فرمائے ہیں اول باعتبار مرکز اور مدار حاصل کرے اور باعتبار بنیان اسمائے الٰہی استخراج کرکے ملاکر دعوت دے یہ سب سے قوی تر ہے مگر یہاں تو صرف مفرد حروف کے فوائد سے متاثر کرکے اہل اسلام کو اسمائے باری تعالیٰ اور آیات قرآنی واعمال احادیث کا شوق دلانا اور اعتقادی پختگی پیدا کرکے ان بیش بہا خزانوں سے مالا مال کرنا ہے اس لیے آسان طریقے پر فائدہ حاصل کرنے کا ذریعہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ اعداد ملفوظی اس طرح نکلتے ہیں مثلاً ا ہے اس کی ہجے میں تین حرف ہیں۔ ا، ل، ف۔ الف کا ایک لام کے تیس ف کے اسی کل ۱۱۱۔

# موکل حروف ظاہری وباطنی

| مفرد حروف ابجد | اعداد حروف مکتوبی ابجدی | اعداد حروف ملفوظی | اسم موکل ظاہری | اعداد حروف مکتوبی ابجدی | اعداد حروف ملفوظی | اسم موکل باطنی | اعداد حروف مکتوبی ابجدی | اعداد حروف ملفوظی | حروف ملفوظ ابجد | اعداد حروف ابجدی | اعداد حروف ملفوظی | اسم موکل ظاہری | اعداد حروف ابجدی | اعداد حروف ملفوظی | اسم موکل باطنی | اعداد حروف ابجدی | اعداد حروف ملفوظی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ۱ | ۱۱۱ | آئیل | ۲۲ | ۲۶۲ | اسرافیل | ۲۸۲ | ۶۰۲ | س | ۶۰ | ۱۲۰ | سائیل | ۱۰۲ | ۲۶۲ | سمسمائیل | ۱۱۲ | ۲۰۲ |
| ب | ۲ | ۳ | بائیل | ۲۲ | ۲۶۲ | جبرائیل | ۲۸۲ | ۲۰۲ | ع | ۷۰ | ۱۳۰ | عائیل | ۱۱۲ | ۲۶۲ | عوریائیل | ۶۸ | ۲۶۲ |
| ج | ۳ | ۵۳ | جائیل | ۲۵ | ۲۹۵ | کلکائیل | ۱۱۲ | ۲۲۲ | ف | ۸۰ | ۸۱ | فائیل | ۱۲۲ | ۲۲۲ | ھطھطائیل | ۱۲۰ | ۲۱۲ |
| د | ۴ | ۳۵ | دائیل | ۴۲ | ۲۸۱ | دردائیل | ۵۰ | ۲۴۲ | ص | ۹۰ | ۹۵ | صائیل | ۲۲۲ | ۲۱۲ | صیاصیائیل | ۲۰ | ۲۲۲ |
| ہ | ۵ | ۶ | ہائیل | ۲۸ | ۲۵۲ | دوریائیل | ۲۸ | ۲۵۲ | ق | ۱۰۰ | ۱۸۱ | قائیل | ۲۲۲ | ۲۲۲ | عطریائیل | ۲۴۱ | ۲۴۲ |
| و | ۶ | ۱۲ | وائیل | ۲۸ | ۲۵۹ | وسقیائیل | ۲۲۲ | ۱۰۹۰ | ر | ۲۰۰ | ۲۰۲ | رائیل | ۲۲۲ | ۲۲۲ | رسوائیل | ۲۰۶ | ۵۰۶ |
| ز | ۷ | ۸ | زائیل | ۲۹ | ۲۵۲ | رقوفائیل | ۲۱۲ | ۲۹۵ | ش | ۳۰۰ | ۳۶۱ | شائیل | ۲۲۲ | ۲۹۲ | غنریائیل | ۲۹۲ | ۲۹۰ |
| ح | ۸ | ۹ | حائیل | ۵۰ | ۲۵۲ | تعیثیائیل | ۵۹ | ۴۲۱ | ت | ۴۰۰ | ۴۰۱ | تائیل | ۲۲۲ | ۲۲۲ | غمریائیل | ۲۰۶ | ۵۲۲ |
| ط | ۹ | ۱۰ | طائیل | ۵۰ | ۲۵۶ | اسمائیل | ۲۲۲ | ۵۱۲ | ث | ۵۰۰ | ۵۰۱ | ثائیل | ۵۲۲ | ۲۲۲ | صیمائیل | ۱۲۲ | ۵۹۵ |
| ی | ۱۰ | ۱۱ | یائیل | ۵۲ | ۲۶۲ | سرکتائیل | ۲۲۲ | ۱۰۲۲ | خ | ۶۰۰ | ۶۰۱ | خائیل | ۲۲۲ | ۲۲۲ | لوخائیل | ۶۰۲ | ۶۹۱ |
| ک | ۲۰ | ۱۰۱ | کائیل | ۲۲ | [illegible] | حروزائیل | ۲۲۵ | ۵۱۰ | ذ | ۷۰۰ | ۷۳۱ | ذائیل | ۲۲۲ | ۴۴۲ | رحمائیل | ۲۲۶ | ۵۱۱ |
| ل | ۳۰ | ۷۱ | لائیل | ۴۲ | ۱۰۲ | طاطائیل | ۲۱ | ۲۲۲ | ض | ۸۰۰ | ۸۰۵ | ضائیل | ۲۲۲ | ۱۵۱ | عطکائیل | ۲۲۱ | ۲۲۲ |
| م | ۴۰ | ۹۰ | مائیل | ۸۲ | ۳۲۴ | روبائیل | ۲۵۲ | ۲۲۲ | ظ | ۹۰۰ | ۹۰۱ | ظائیل | ۲۲۲ | ۲۲۲ | فرزائیل | ۶۵ | ۶۶۵ |
| ن | ۵۰ | ۱۰۶ | نائیل | ۹۲ | ۳۵۲ | حولائیل | ۲۲ | ۲۲۲ | غ | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۱ | غائیل | ۱۰۲ | ۱۰۲ | غوثائیل | ۵۶ | ۵۶۶ |

موکل ظاہری جو حرف سے ظاہری نسبت رکھتا ہے مثلاً الف سے آئیل با سے بائیل



جو نقشے میں ہر حرف کے اوپر درج ہے اور موکل باطنی جو نقشے میں ہر حرف کے نیچے درج ہے۔

(۳۵)

## ہر لفظ کا موکل معلوم کرنے کا طریقہ

ہر شخص اپنے نام کے پہلے حرف کو مرکز تسلیم کرے اور آخر حرف کو محیط۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے تو میرے اسم کا مرکز الف اور محیط دال قرار پائے گا۔ اقبال احمد کا اگر موکل ظہوری باعتبار مرکز معلوم کرنا ہو تو آئیل اور باعتبار نقشے کے اسرائیل ہوگا اور باعتبار مدار موکل استخراج کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس حرف یا لفظ یا جملے کا موکل مدار حاصل کرنا چاہے تو اس کو ملفوظی لکھ کر عدد نکالے مثلاً "ا" اس کو ملفوظی کیا تو الف ہوا اور اقبال احمد کو ملفوظی کیا تو

| د | م | ح | ا | ل | ا | ب | ق | ا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دال | میم | حا | الف | لام | الف | با | قاف | الف |
| ۳۵ | ۵۰ | ۹ | ۱۱۱ | ۷۱ | ۱۱۱ | ۳ | ۱۸۱ | ۱۱۱ |

ہوا۔ اب ان کے اعداد نکالے ان سب کو جوڑا تو مجموعہ ہوا ۶۸۲ اب کل حروف کی تعداد ۲۸ ہے اس لیے ۲۸ سے تقسیم کرے باقی بچے ۱۰ بحساب ابجد دسواں حرف ی ہے اقبال احمد کا موکل باعتبار مدار ظاہری یائیل موکل اور مدار باطنی سرکتائیل اسی طرح حرف "ا" کو ملفوظی کیا تو الف ہوا عدد اس کے ۱۱۱ ہیں ۲۸ سے تقسیم کیا ۲۷ بچے گویا الف کا مدار ستائیسواں حرف ظا ہے اور ب کا ملفوظی با اور با کے اعداد تین ہیں اس کا موکل "مدار اس کا موکل"۔ مدار ج کے ملفوظی اعداد ۲۸ ہوں یا ۲۸ سے تقسیم کرنے پر کچھ نہ بچے جب بھی اس کا مدار اٹھائیسواں حرف غ ہوگا اور اس کا موکل ظاہری غائیل اور باطنی لوخائیل ہوگا۔

(۳۶)

## پہلا طریقہ موکل باطنی کے ساتھ پڑھنے کا یہ ہے:

| | |
|---|---|
| اجب یا اسرافیل بحق الف | اجب یا اسمائیل بحق طا |
| اجب یا جبرائیل بحق با | اجب یا سرکتائیل بحق یا |
| اجب یا کلکائیل بحق جیم | اجب یا حروزائیل بحق کاف |
| اجب یا دردائیل بحق دال | اجب یا طاطائیل بحق لام |

| | |
|---|---|
| اجب یا دودیائیل بحق ھا | اجب یا رومائیل بحق میم |
| اجب یا رقتمائیل بحق داؤ | اجب یا مرحولائیل بحق نون |
| اجب یا ترفائیل بحق زا | اجب یا اموا کیل بحق سین |
| اجب یا تنکفیل بحق حا | اجب یا لومائیل بحق عین |
| اجب یا سرحمائیل بحق فا | اجب یا میکائیل بحق ثا |
| اجب یا ابجمائیل بحق صاد | اجب یا مہکائیل بحق خا |
| اجب یا عطرائیل بحق قاف | اجب یا اھرائیل بحق ذال |
| اجب یا اموکیل بحق را | اجب یا اطکائیل بحق ضاد |
| اجب یا ہمزائیل بحق شین | اجب یا لوزائیل بحق ظا |
| اجب یا عزدائیل بحق تا | اجب یا لوخائیل بحق غین |

**(۳۷) دوسرا طریقہ** موکل ظاہر و باطنی دونوں کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔

اجب یا اسرافیل بحق ا یا آئیل — اجب یا جبرائیل بحق با یا بائیل

اسی طرح تمام حروف کو ہر دو موکل کے ساتھ پڑھیں آخر میں اسم موکل اضافہ حرفِ ندا "یا" کے ساتھ ہوگا اور حرف ندا "یا" کو چھوڑ کر اسم موکل کے مکتوبی حروف جوڑ کر پڑھیں آئیل، یا بائیل حرف ندا کو بغیر شمار کیے آئیل میں ۴ حرف مکتوبی ہیں اور بائیل میں ۵ حرف مکتوبی ہیں جوڑ کر پڑھا جائے گا۔

**(۳۸) تیسرا طریقہ** ہر حرف کا ایک موکل ظاہری ہوتا ہے اس کا اثر نظر آنے والی تمام اشیاء پر مرتب ہوتا ہے۔ دوسرا موکل باطنی جس کا اثر تمام ان اشیاء پر مرتب ہوتا ہے جو نظر سے پوشیدہ ہوں یا عالمِ روحانیت سے جن کا تعلق ہو ہر دو موکل ظاہری و باطنی کو ملا کر پڑھنے سے ہر دو فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| اجب یا اسرائیل بحق الف یا ائیل | اجب یا اسمائیل بحق طا یا طائیل |
| اجب یا جبرائیل بحق با یا بائیل | اجب یا دزکتائیل بحق یا یا یائیل |
| اجب یا کلکائیل بحق جیم یا جائیل | اجب یا حرزائیل بحق کاف یا کائیل |



| | |
|---|---|
| اجب یا دردائیل بحق دال یا دائیل | اجب یا طاطائیل بحق لام یا لائیل |
| اجب یا دودیائیل بحق ھا یا ھائیل | اجب یا رومائیل بحق میم یا مائیل |
| اجب یا رقتمائیل بحق داؤ یا وائیل | اجب یا حولائیل بحق نون یا نائیل |
| اجب یا شرفائیل بحق زا یا زائیل | اجب اموا کیل بحق سین یا سائیل |
| اجب یا تنکفیل بحق حا یا حائیل | اجب یا لومائیل بحق عین یا عائیل |
| اجب یا سرحمائیل بحق فا یا فائیل | اجب یا میکائیل بحق ثا یا ثائیل |
| اجب یا ابجمائیل بحق ص یا صائیل | اجب یا مہکائیل بحق خا یا خائیل |
| اجب یا عطرائیل بحق قاف یا قائیل | اجب یا اھرائیل بحق ذال یا ذائیل |
| اجب یا اموکیل بحق را یا رائیل | اجب یا م طکائیل بحق ضاد یا ضائیل |
| اجب یا ہمزائیل بحق شین یا شائیل | اجب یا لوزائیل بحق ظا یا ظائیل |
| اجب یا عزدائیل بحق تا یا تائیل | اجب یا لوخائیل بحق غین یا غائیل |

**(۳۹) چوتھا طریقہ** باعتبار بنیان اسمائے موکل کو حرف کی مناسبت سے اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ پڑھنے کا ہے اس طریقہ پر عمل کرنے سے موکل عامل سے جلد مانوس ہو جاتا ہے اور عامل نقصان سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ انسان کا ازلی دشمن ابلیس اور اس کا رفیق نفس بہ شکل دوست ہر وقت ساتھ لگے رہتے ہیں جب انسان ان کی دوستی پر اعتبار کر لیتا ہے تو گناہ کی طرف مائل ہوتا ہے موکل جو عالم روحانیت سے تعلق رکھتے ہیں وہ ایسے انسان سے مانوس نہیں ہوتے مگر اسم باری تعالیٰ کے سبب جلد مانوس ہو جاتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| اجب یا اسرافیل بحق الف یا اللہ | اجب یا اسرافیل بحق الف یا احد |
| اجب یا اسرافیل بحق الف یا اول | اجب یا اسرافیل بحق الف یا اکبر |

اس طرح کوئی بھی اسم باری تعالیٰ جو الف سے شروع ہوتا ہو ملا کر پڑھیں اگر عامل کا کوئی دنیاوی یا دینی مقصد بھی ہو تو کوئی ایک یا دو میں اسمائے الٰہی منتخب کر کے ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

صاحب جواہر خمسہ تحریر فرماتے ہیں:

جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ادا کرے تو ان حرفوں سے اسماء حسنیٰ نکالے۔ لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہ ہوں۔ اس عمل کو کس تعداد کے مطابق جائے یہ بھی عامل کی مرضی پر موقوف ہے چاہے اسم موکل کے اعداد کے مطابق پڑھے باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ جب اسم موکل کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے تو اسم باری تعالیٰ کی برکت سے موکل جلد مانوس ہوگا۔ اور جب اسم باری تعالیٰ کے اعداد مطابق پڑھا جائے گا تو معنی اسم کے مطابق صفاتِ الٰہی کا پرتو اس کی ذات پر ظاہر ہو اور موکل مانوس ہی نہیں بلکہ اس کے تابع ہو جائے گا جب اور جس کے حال کو معلوم کرنا چاہے گا اس پر منکشف ہو جائے گا اور جس جائز کام کو کہے گا انجام دے گا۔

**پانچواں طریقہ** باعتبار بنیان مفرد حروف اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ پڑھنے کے موکل اپنے نام کے حرفِ مرکز یعنی پہلے حرف کی مناسبت کو ہر حال میں محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ ہاں یہ اختیار ہے کہ صرف مرکز کا موکل خواہ ظاہری ہو یا باطنی دونوں بہر حال یہ ضرور ہونا چاہیے آگے باعتبار اپنے نام موکل حرف محیط ظاہری و باطنی دو کو شامل کر کے پڑھے۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے میرے نام کا حرف مرکز الف اور حرف محیط دال ہے۔

| باعتبار مرکز | باعتبار مرکز | باعتبار محیط | باعتبار محیط |
|---|---|---|---|
| موکل باطنی | موکل ظاہری | موکل باطنی | موکل ظاہری |
| اجب یا اسرافیل ۲۸۲ | یا آئیل ۴۲ مجق الف یا اللہ ۶۶ | اجب یا دردائیل ۲۵۰ | یادائیل ۴۶ مجق دال یادیان ۶۵ |

اگر تسخیر موکلین کے لیے پڑھنا ہے تو اعداد موکلان ۳۸۲۔ ۴۲۔ ۲۵۰۔ ۴۶ جمع کرے ۷۲۰ بار چالیس دن پڑھ کر ۶۱ بار تا حیات ورد رکھنا ہوگا اور اگر صفاتِ الٰہی کے پَرتو سے اپنی ذات کو عزت بخشنا ہے تو اسمائے الٰہی کے اعداد کے مطابق چالیس یوم پڑھنا ہوگا۔ یعنی ۶۶-۶۵ مجموعہ ان کا ۱۳۱ ہوا بعد چالیس یوم کے کل حروف کی تعداد کے مطابق ۶۱ بار تا حیات جاری رکھنا ہے۔

اس فقیر نے ہر بات اپنے امکان بھر سمجھانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا اس پر بھی اگر



سمجھ میں نہ آئے تو خط کے ذریعہ سمجھانا میرے بس کی بات نہیں، کیونکہ میرے ذمہ بہت کام ہیں جن کا تعلق دینی خدمات سے ہے۔ البتہ اگر کوئی صاحب خود تشریف لے آئیں تو فقیر ان کی خدمت کے لیے ہمہ وقت حاضر ہے۔

فقیر اقبال احمد نوری
بازار صندل خاں بریلی شریف۔

## صرع یعنی مرگی کا مجرب المجرب مکمل نقش اور ایک خاص غلط فہمی کا ازالہ

**صرع** مرگی کا بڑا موذی مرض ہے اس سے نجات کے لیے ہر ممکن تدبیر اختیار کرنے پر بھی خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوتی مگر آپ یقین رکھیں کہ اس نقش معظم کی برکت سے ان شاء المولیٰ الکریم مکمل شفا ہوگی۔

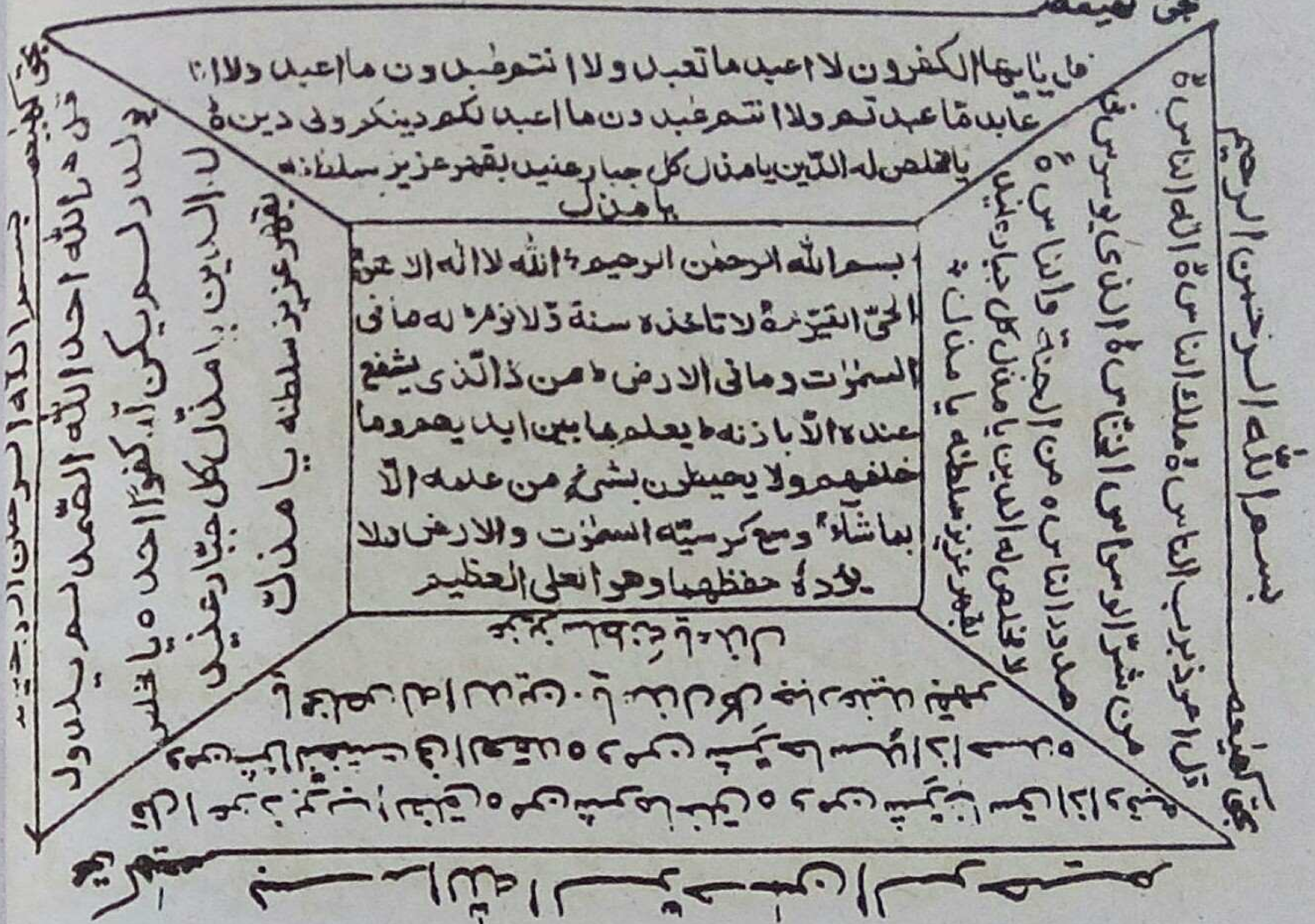
**ترکیب:** ہفتہ یا منگل کے روز سفید مرغ کے خون سے یہ نقش کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں پہنا دیا جائے۔

**غلط فہمی کا ازالہ،** ناظرین کرام یہ نقش معظم شبستان رضا حصہ دوم ص۱۰۹ تا ص۱۱۱ برسوں پہلے دے دیا جا چکا ہے مگر اکثر احباب اس سے مستفیض ہونے کے بجائے یہ اعتراض کرنے لگے کہ خون حرام ہے اگر ہے کم انھیں یہ تو غور کرنا چاہیے تھا کہ کسی جانور کو ذبح کرنے سے جو خون نکلے گا وہ فوراً جم جائے گا قلم میں ڈبو کر اتنا بڑا نقش لکھنا تو درکنار ایک حرف بھی نہیں لکھا جا سکتا تو یہ دریافت کرتے کہ اس سے کون سا خون مراد ہے تو سنیے اللہ عزوجل نے ہمارے لیے حلال جانوروں کے دو منجمد خون حلال فرمائے ہیں۔ تلی اور کلیجی۔ بس ان کو کسی سخت چیز سے دبا کر نچوڑ لیا جائے اور اسی سے یہ نقش لکھا جائے۔

(نوٹ) عوام کی آسانی کے لیے ارادہ ہے کہ اس کو چھپوا دیا جائے تاکہ عوام دیگر نقوش کی طرح اس کو بھی منگا کر فائدہ اٹھا سکیں۔ ہدیہ صرف ۲ آنے۔ بہتر ہوگا کہ کندہ شدہ نقش مرگی کے ہمراہ اس کو بھی منگا کر موم جامہ کر کے گلے میں پہنا دیں اور بعد صحت حضور غوث اعظم رضی اللہ

عنہ وحضور سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی نیاز دلادیں ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم



## (۴۲) باب الاستخارہ

کسی کام کو کرنے سے قبل استخارہ کر لینا بہتر ہے۔ حدیث۔ حاکم ترمذی نقل کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صحابہ کو استخارہ تعلیم فرماتے جس طرح آیات قرآنی کی تعلیم فرماتے۔ دوسری روایت جامع الاصول میں نقل کی ہے کہ ہرگز نقصان نہ اٹھائے گا وہ شخص جس نے استخارہ کیا اللہ تعالیٰ سے اور ندامت نہ اٹھائے گا جو آپس میں مشورہ کرے گا اور فقیر نہ ہوگا جو میانہ روی اختیار کرے گا۔

اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے انس جس کام کا بھی قصد کرے تو استخارہ کر اللہ تعالیٰ سے سات بار پھر جو کچھ تیرے دل پر القا ہو اس پر عمل کر کہ وہی بہتر ہے۔

(۴۳) **مسئلہ:** ظفر جلیل شرح حصن حصین میں لکھتے ہیں جب کسی مباح کام کا ارادہ کرے مثلاً



سفر، تعمیر عمارت، نکاح اور مانند اس کے جیسے تجارت، کسی کی شرکت، سواری اور سواری کا جانور، پالنے والے جانور، مال تجارت، ملازمت وغیرہ کاموں میں استخارہ کرنا بہتر ہے۔ فرائض واجبات مستحبات کے کرنے اور حرام و مکروہ افعال کو چھوڑنے پر استخارہ نہیں کرنا چاہیے اسی طرح روزانہ کی ضروری باتوں مثلاً کھانے پینے پہننے کے لیے استخارہ نہیں کرنا چاہیے۔ آج کل استخارہ کی نکمی سٹہ بازوں، چوروں، زانیوں کو زیادہ ہوتی ہے کہ کل نمبر کونسا آئے گا۔ آج مال ہاتھ آئے گا یا نہیں۔ فلاں عورت قابو میں آئے گی یا نہیں۔ اسی طرح مال غیر اور دوسرے کی زمین پر قبضہ جمانے، شریک کا دیوالہ نکالنے والوں کو مجرب استخارے درکار ہوتے ہیں مگر سٹہ باز کو سب سے زیادہ اس کی دھن رہتی ہے کہ اسے کوئی استخارہ بتادے یا نمبر بتادے ایسے لوگ راہ چلتوں کو چھیڑ کر اس کی گالیوں سے نمبر نکالتے جتنے نمبر جوتے پڑتے گن کر لگاتے ہیں۔ معاذ اللہ جن کی اعتقادی کیفیت کا یہ عالم ہو کہ قرآن وحدیث کے استخارے اور ذلیل و رذیل فاحشہ عورتوں کی گالیوں کو ایک ہی میزان میں تولیں وہ تو جس جرم کے مستحق ہیں اللہ ہی بہتر جاننے والا ہے مگر ان کی دینی اور دنیوی تباہی کے بڑے ذمہ دار سٹہ بازوں کے پیر ہیں جو استخاروں کے نام پر ان کو برباد کر رہے ہیں چوری پر آمادہ کرتے ہیں اکثر سٹہ بازوں کی بیویوں کو طلاقیں انہیں پیروں کی بدولت ہوتی ہیں کہ نمبر بنا کر اتنا یقین دلا دیتے کہ وہ چوری کرنے یا سود پر رقم لینے یا بیوی کا زیور کپڑے حاصل کرنے کی دھن میں لڑتے ہیں یہاں تک کہ طلاق پر نوبت پہنچ جاتی ہے۔ سٹہ باز یہ خیال کرتا ہے کہ آج ہی ساری عمر کا گیا ہوا واپس آجائے گا مگر سوائے بربادی کے آج تک کسی کو اس کام میں سنورتے نہیں دیکھا اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کو خدا کی ذات پر بھروسہ اور کلام خدا پر اعتقاد جتنا کمزور ہوتا جاتا ہے اتنا ہی وہ حرام ذائقہ کی طرف بڑھتا جاتا ہے۔ جن کو خدا پر کامل بھروسہ ہے وہ اس پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ رزاق مطلق قادر و معطی حلال ذرائع سے دینے پر قادر ہے۔ مولیٰ کریم ہدایت فرمائے آمین ثم آمین۔

### (۴۴) تسبیح کے ذریعہ استخارہ

تسبیح دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کی برابر والی انگلیوں سے پکڑ کر بسم اللہ الرحمن الرحیم سات بار

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ بس یا علی کی تکرار کرتا رہے اور دیکھے اگر تسبیح آگے پیچھے زور زور سے ہلے تو اس کام کو کرنے کا اشارہ ہے اور داہنے بائیں ہلے تو انکار یعنی اس کام کو نہ کرنے میں بہتری ہے

## پانی سے استخارہ (۴۵)

ایک کاغذ پر اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ لکھ کر ایک طشت یا کونڈے میں پانی بھرے دل میں مستقل یہ خیال کرے۔ فلاں کام کریں یا نہیں اس کاغذ کو پانی کے بیچ میں ڈال دیں خواہ کھول کر ڈالیں یا گولی بنا کر بہتر کھلا ہی ڈالنا ہے خود اس طرف بیٹھے کہ پانی کا برتن سامنے ہو اور تم قبلہ رُخ ہو اب مع بسم اللہ الحمد شریف چند بار پڑھنا شروع کرو اگر کاغذ داہنے کنارے جا لگے تو کامیابی کی بشارت ہے۔ اگر قبلہ رُخ جائے کامیاب ہوگا مگر کوشش اور صبر و استقلال سے کام لینا ہوگا۔ اگر بائیں کو جائے تو انکار تصور کرے، نہ کرنا بہتر ہے۔ اگر آگے کو آئے تو کام بہت جلد پورا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ مگر استخارہ شروع کرنے سے قبل مٹھائی پر حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کی نیاز دلا کر پاس رکھ لیں بعد حکم ملنے کے تقسیم کریں یا خود کھالیں۔

## نماز استخارہ (۴۶)

بعد نماز مغرب سے طلوع فجر تک کسی وقت بھی کریں۔ تازہ وضو کریں اس کے بعد کسی سفید مٹھائی پر حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کی فاتحہ دیں اور ۵ا بار یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ ا۱ بار یَا كَاشِفَ الْغَرَائِبِ ۹ بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کریں اور دو رکعت نفل نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سُبحانَ کے بعد الحمد شریف شروع کریں جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچیں تو اس کی تکرار کریں جب تک تکرار کرتے رہیں کہ ۵۰۰ کی تعداد پوری نہ ہو جائے یا بدن گھوم نہ جائے۔ کبھی صرف چہرہ گھومتا ہے اور کبھی پورا جسم۔ بسا اوقات جسم اتنی طاقت سے گھومتا ہے کہ کوئی پہلوان بھی روکنا چاہے تو رک نہیں سکتا، اگر داہنے ہاتھ کی طرف گھومے تو کامیابی کی طرف اشارہ ہے اور بائیں کو تو ناکامی کا۔ جب تعداد ۵۰۰ کی پوری ہو جائے اور بدن نہ گھومے تو اس کام کو چند یوم کے لیے ملتوی کر دے اور کچھ دن بعد یہ عمل کرے تو تعداد پوری ہونے پر الحمد پوری کرے اور سورہ اخلاص ہر دو رکعت میں پڑھ کر نفل تمام کرے بعد کو شیرینی تقسیم کرے۔



## نماز استخارہ حسنین کریمین علیہم رضوان اللہ اجمعین (۴۷)

بعد نماز عشاء تازہ وضو کرے اور لباس اُجلا ہو اس کی ضرورت نہیں کہ نیا لباس پہنے گھر کی بنی یا مسلمان کے یہاں سے خریدی ہوئی مٹھائی پر نیاز حسنین کریمین اور جمیع شہیدان کربلا اور ان کے پسماندگان کی دلائے پھر اسی مصلے پر کہ جس میں سبز و سرخ رنگ بھی ہوں ورنہ بمجبوری سفید پر کھڑے ہو کر ۳ بار درود شریف ایک بار آیت الکرسی ۳ بار سورہ اخلاص اس کے بعد فریاد فریاد بدرگاہ تو بدوستی مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم و بدوستی علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ و حسن مجتبیٰ و حسین شہید کربلا آنچہ مطلوب می کارم بانصرام رسان گیارہ بار پڑھ کر دو رکعت نماز نفل کی نیت باندھیں۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد سات بار سورہ اخلاص پڑھیں اور دوسری رکعت کی الحمد شریف میں جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ پر پہنچیں تو ایک سو گیارہ بار اس کی تکرار کریں اس درمیان میں بدن گھومے گا جب بدن داہنے یا بائیں گھوم کر اپنی اصلی حالت پر آجائے فوراً الحمد کو پورا کر کے ایک بار سورہ اخلاص پڑھ کر نماز پوری کریں خواہ اس کی تکرار گیارہ ہی بار کی ہو۔ اب مزید تکرار نہ کرے اگر داہنے کو گھومے تو اس کام میں نفع ہو گا اگر بائیں کو گھوما تو اس کام کو کرنے میں نقصان کا اندیشہ ہے اور اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کی تعداد پوری ہو گئی کوئی اشارہ نہ ہوا تو اس کے یہ معنی ہوں گے اس کام کو تمہاری مرضی پر چھوڑا جا رہا ہے کرنے نہ کرنے میں نقصان نہیں۔

## روزانہ پیش آنے والی باتوں کا استخارہ (۴۸)

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خصوصی عطیہ ہے ہر روز تاحیات بعد نماز عشاء مدینہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر ۹ بار یہ درود پڑھے صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ پھر بستر پر بیٹھ کر ایک سو سات بار اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى اِخْتِيَارِيْ ورد کرے اور لیٹ کر سوتے وقت درود شریف مندرجہ بالا پڑھتا رہے۔ اگر کسی رات نیند اتنی غالب ہو کہ پورا عمل نہ پڑھ سکے گا یا عمل پڑھنے کے بعد کسی ضرورت کی وجہ سے بات کرنا پڑے تو تین تین بار درود شریف اول آخر اور سات بار درود مذکور پڑھ لے یہ رات دن کے پیش آنے والے واقعات کا استخارہ

ہے خصوصاً جو کام آپ کرنے والے ہوں اور وہ نقصان کا سبب بن سکتا ہے یا فی الواقع وہ کام نقصان دہ نہیں مگر اس کے طریقہ کار میں خامی کی بنا پر نقصان ممکن ہے تو اس سے قبل از وقت آگاہ کر دیا جاتا ہے مگر کبھی کسی سے ذکر نہ کرے کہ مجھے استخارہ کے ذریعہ اس بات کا علم ہوا ہے۔

## استخارہ غوثیہ (۴۹)

بعد نمازِ مغرب یا بعد عشاء دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد سورہ الم نشرح اپنے نام کے اعداد قلبی کے مطابق پڑھے بعد سلام سونے کی جگہ بیٹھ کر یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ ۲۵ بار اول آخر درود غوثیہ ۵ بار پڑھ کر بغیر کلام کئے سو جائے اگر ضرورتاً بات کی بھی جائے تو نفل پڑھنے کی حاجت نہیں صرف بعد کی دعا مع درود ۲۵ بار پڑھ لیں۔

## اعداد قلبی نکالنے کا طریقہ (۵۰)

اپنے نام کے جتنے عدد ہوں ایک دوسرے میں جوڑیں مثلاً اقبال احمد کے اعداد ۱۸۷ ہیں ان کو آپس میں جمع کیا تو ۱۶ ہوئے ۱۶ کو آپس میں جمع کیا تو ۷ ہوئے گویا جتنے بھی اعداد ہوں ان کو جوڑ کر اکائی میں تبدیل کر لیں وہ ہی آپ کے نام کے اعداد قلبی ہیں۔

درودِ غوثیہ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

## استخارہ صحابۂ کرام (۵۱)

یہ استخارہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے صحابہ کو تعلیم فرمایا یہ استخارہ تمام خوبیوں کا جامع ہے اور خوبیوں کے ساتھ ایک خوبی یہ ہے کہ جس امر مشکل میں اسے پڑھا جائے اگر اس میں دین و دنیا کا نقصان نہیں تو اس کے انجام سے خبردار کرنے کے ساتھ ہی اس کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد بھی شامل ہو جاتی ہے اور وہ کارِ مشکل بڑی آسانی سے انجام پاتا ہے۔ دوسرے اس استخارہ کے ذریعہ یہ ضروری نہیں کہ سوتے ہی میں بتایا جائے بلکہ تین دن کے اندر کسی دوست عزیز کے ذریعہ اس کام کی اچھائیوں یا برائیوں سے آگاہ کیا جاتا ہے یا اہلِ غرض کے قلب پر القا فرما دیا جاتا ہے اس عمل کے کرنے والے کا دل اسی طرف خود بخود مائل ہو جاتا ہے جس میں اللہ کی طرف سے بہتری ہوتی ہے۔

دن یا رات میں جس وقت بھی چاہے اگر وقت مکروہ نہ ہو تو مسجد جائے اگر وضو ہو تو



تحیۃ المسجد دو رکعت ادا کرے اس کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے اگر وضو نہ ہو تو مسجد میں داخل ہو کر وضو کرے دو رکعت تحیۃ المسجد و تحیۃ الوضو دونوں کی نیت سے پڑھیں علاوہ مسجد کے اگر پڑھیں تو صرف تحیۃ الوضو کی نیت سے دو رکعت ادا کریں اس کے بعد تین بار درود شریف کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں بہتر یہ ہے کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بلا شمار یعنی جتنی بار چاہیں پڑھیں یا بعد درود تین بار الحمد شریف پھر درود شریف پڑھ کر دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ و استعانت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ دوسری میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ بعد سلام یہ دعا اپنے نام کے اعداد قلبی کے مطابق پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ - (یہاں اپنے مقصد کو بیان کرے کہ میرا مکان تعمیر ہو جائے یا سفر کامیاب ہو یا تجارت مبارک ہو یہاں ایسے جملے نہ کہے جائیں کہ یہ کام ہوگا یا نہیں) عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ (یہاں پھر اپنا مقصد بیان کرے) عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

## استخارہ نکاح

جب کوئی کسی عورت سے یا عورت کا سرپرست کسی مرد سے نکاح کرنا چاہے تو منگنی کو شہرت دینے سے قبل یہ استخارہ کرے۔

تازہ وضو کر کے دو یا چار یا اس سے زائد جتنی بھی استطاعت ہو یہ درود شریف بہ نیت استخارہ پڑھے اور اس کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اور جمیع صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ارواح طیبات کو بخشے اس کے بعد درود شریف اور الحمد شریف بہ نیت حمد و ثنا جتنی بار چاہے پڑھے اس کے بعد یَا حَمِیْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَمْدِ

حَمْدِكَ یَا حَمِیْدُ ٣ بار

یَا مَجِیْدُ مَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِیْ مَجْدِكَ لِمَجْدِكَ یَا مَجِیْدُ تین بار

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَاِنْ رَاَیْتَ اَنَّ فِیْ (فلانہ یہاں اُس کا نام مع والدہ کے لیں جس کے ساتھ عقد کرنا ہو۔) خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدُرْهَا لِیْ وَاِنْ کَانَ غَیْرُهَا خَیْرًا مِّنْهَا لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدُرْهَا لِیْ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ٣ بار پڑھے اور سو جائے۔ اس استخارے سے بھی پہلے استخارے کی طرح استعانت بھی ہے تین یوم پڑھنے کے بعد جو بہتر ہوگا اس کی صورت خود بخود سامنے آجائے گی۔ (ظ)

## (٥٣) استخارہ شب جمعہ

شب جمعہ کو دو رکعت نماز نفل پڑھے اس کا ثواب تمام اُمتِ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشے اس کے بعد ٢٧ بار اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاغْفِرْ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ط پھر درود شریف ٥ بار پھر سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ٧ بار، یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ ١٠ بار، یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ ١٠ بار، یَا مُبِیْنُ بَیِّنْ لِیْ ١٠ بار، وَاشْرَحْ صَدْرِیْ ١٠ بار پھر ١١ بار درود شریف اپنے مقصد کو تصور میں رکھ کر پڑھے اور بغیر کلام کیے سو رہے۔ اگر نیند نہ آئے تو کسی وعظ و میلاد شریف کی محفل میں چلا جائے یا جہاں چند مسلمان بیٹھتے ہوں وہاں جا کر بیٹھے اور اہل جلسہ کی گفتگو سے استخارہ کا جواب حاصل کرے۔ ناچ گانا، فسق و فجور کی مجلس یا جہاں سب لوگ بدکار لوگ ہوں نہ جائے (ت)

## (٥٤) استخارہ سورۂ فاتحہ

بروز جمعرات کو روزہ رکھیں اور شب جمعہ کو یہ عمل کریں اگر کوئی اہم ضرورت فوراً درپیش ہو تو کسی شب بھی کر سکتے ہیں بعد نماز



عشاء جب سونے کا ارادہ کریں تو تازہ وضو کر کے بستر پر لیٹ کر داہنے ہاتھ کی درمیانی انگلی دل پر رکھ کر درود شریف ٥ بار سورہ فاتحہ ٣٣ بار پڑھیں۔ ہر بار اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ٣ بار اسی طرح ہر بار ختم سورۃ پر آمین ٣ بار کہیں جب ٣٣ بار تعداد پوری ہو جائے تو انگلی اٹھا کر دل پر دم کریں اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ط پھر ١١ بار درود شریف اگر یہ دعا حفظ یاد نہ ہو تو پرچے پر لکھ لیں یا کتاب دیکھ کر پڑھیں اور داہنی کروٹ پر لیٹ کر داہنے ہاتھ پر دم کر کے مٹھی بند کر کے سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں جب آنکھ کھلے دو نفل شکرانہ کے ادا کریں اگر نماز فجر میں زیادہ وقت ہو تو پھر سو جائیں ورنہ نماز کے وقت تک ذکر و دعا میں مشغول رہیں نماز فجر ادا کر کے کسی غریب مجبور کو گھر لا کر کھانا کھلائیں۔

## استخارہ باموکل

بہت ہی مشکل امر میں یہ استخارہ بہتر ثابت ہوتا ہے۔ جس رات یہ استخارہ کرنے کا ارادہ ہو تو پہلے غسل کرے، صاف کپڑے پہنے اور چھ رکعت نماز نفل ایک سلام سے اس طرح پڑھے کہ اول رکعت میں بعد سُبْحَانَكَ اور الحمد کے سورہ والشمس ٧ بار، دوسری میں بعد الحمد کے سورہ واللیل ٧ بار، پھر رکوع و سجود کے بعد میں قعدے میں التحیات کے بعد درود و دعا پڑھ کر بغیر سلام پھیرے کھڑا ہو جائے۔ پھر تیسری رکعت سُبْحَانَكَ سے شروع کرے بعد الحمد سورہ والضحیٰ ٧ بار، دوسری میں بعد الحمد سورہ الم نشرح ٧ بار، پھر رکوع و سجود کے بعد قعدے میں التحیات اور درود و دعا کے بعد بغیر سلام پھیرے کھڑے ہو کر سُبْحَانَكَ اور الحمد کے بعد سورہ والتین ٧ بار، چھٹی رکعت

میں بعد الحمد سورۂ قدر ۷ بار پھر رکعت پوری کر کے سلام پھیر دے اور اپنے مقصد کو دل میں جما کر ۷ بار درود اور ۷ بار یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِّ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّ اِسْحٰقَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّ مِيْكَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّ اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّ عِزْرَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيَ اللَّيْلَةَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ صبح کو اُٹھ کر فاتحہ دلائے۔

# باب کشف و شرح صدر

## (۵۷) عملیات کشفِ باطن و کشف القبور وغیرہ

کشف کے عملیات شاذ و نادر ہی کتب عملیات میں ملتے ہیں یہ چیزیں سینہ بہ سینہ چلی آ رہی ہیں، اگر کہیں کہیں کسی کتاب میں اس کا کوئی عمل ملتا بھی ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی بیاض سے نقل کر دیا ہے اور عامل کے رموز و اشارات کو جب نقل کرنے والا خود نہ سمجھے تو وہ سمجھائے کیا اس لیے اکثر ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مگر اس کتاب میں تقریباً ہر عمل مجرب اور طریقِ تفہیم بھی وہ اختیار کیا گیا ہے کہ بآسانی عمل کر کے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

کشفِ کسبی جو ریاضت و عبادت سے حاصل ہوتا ہے اور کشفِ وہبی جو اولیائے کرام میں سے بھی خواص کو عطا فرمایا جاتا ہے۔

**(۵۸) کشف اور استخارہ میں فرق** استخارہ میں سکونِ قلب بخشا جاتا ہے اور جاگتے سوتے یا قرائن سے مطلع فرما دیا جاتا ہے۔ غرض استخارہ میں بتایا جاتا اور کشف میں دکھایا جاتا ہے۔ کشف علمِ غیب کا جزو ہے۔

**کشف اور علم غیب** اللہ تعالیٰ کا علم لامحدود اور ذاتی ہے اور حضور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا علم عطائی اور ماکان و ما یکون اس کی حدود ہیں یعنی جو ہوا اور ہوگا اس علم محیط کا ایک دائرہ ہے اور علم ماکان و ما یکون علم الٰہی کے سمندر



سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصہ اور جمیع انبیاء علیہم السلام و اولیائے کرام کا علم، علم سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے سمندر سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصہ تصور کرنا چاہیے۔

## (۶۰) اولیائے کرام کے کشف و علم کے متعلق ارشادات

**حدیث** سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ مومن کی فراست سے ڈرو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ ملا علی قاری شرح فقہ اکبر میں حضرت سلیمان درانی سے نقل کرتے ہیں اَلْفِرَاسَةُ مُكَاشَفَةُ النَّفْسِ وَمُعَايَنَةُ الْغَيْبِ وَهِيَ مِنْ مَقَامَاتِ الْاِيْمَانِ یعنی مومن کی فراست (کیا ہے) وہ روح کا کشف اور غیب کا معائنہ ہے اور ایمان کے مقاموں سے ایک مقام ہے۔

**(۶۱) ارشاد غوث پاک رضی اللہ عنہ** ایک بار آپ نے فرمایا اگر میری زبان پر شریعت کی روک نہ ہو تو تم اپنے اپنے گھروں میں جو کچھ کھاتے اور جمع کرتے ہو میں ان سب کی تمہیں خبر دے دوں، تم سب میرے سامنے ان کانچ کی بوتلوں کی مانند ہو جن کا باہر بھی نظر آتا ہے اور جو کچھ ان بوتلوں کے اندر ہو وہ بھی دکھائی دیتا ہے (بہجۃ الاسرار ص۲۲)

کشفِ وہبی۔ جن اولیاء کرام کو دیا جاتا ہے ان میں سے اکثر کو اختیارات بھی مرحمت فرمائے جاتے ہیں مگر کشف کسبی میں صرف مشاہدہ کرنے کی فراست و اہلیت عطا فرمائی جاتی ہے اس میں ردّ و بدل کا اختیار نہیں دیا جاتا۔

## (۶۲) عملیاتِ کشف کے لیے ضروری ہدایات

کشف علم باطن سے تعلق رکھتا ہے اور اس کے لیے آئینہ دل کا مصفّا و مجلّٰی ہونا ضروری ہے اور ان چیزوں سے پرہیز لازم، جو زنگ و کثافت پیدا کرتی ہیں۔ ایمان اور اعتقاد کی درستگی کے ساتھ ہر گناہ سے بچنا ضروری ہے۔ زنا۔ لواطت، چوری، شراب خوری۔ سود۔ کذب۔ بخل۔ تکبر وغیرہ عیوب تو اپنی جگہ مگر غیبت جس کو آج عیب ہی نہیں سمجھا جاتا اس عیب سے تقریباً عوام و خواص محفوظ نظر نہیں آتے الا ماشاء اللہ۔ جھوٹے دل کو

زنگ آلود کرنے کے لیے کم نہیں۔ اور جب اس میں حسد بھی شامل ہو جائے تو کیا حال ہوگا اور تکبر و حسد جو اپنے سوا کسی کی سچی تعریف بھی گوارا نہیں کرتا۔

## تکبّر (۶۳)

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ تکبّر سے کوئی خصلت بدتر نہیں کر کسی گناہ سے انسان شیطان کے برابر نہیں ہوتا جب تکبر کیا ابلیس کا اور اس کا فعل ایک سا ہو گیا۔ (سردار القلوب)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ جو شخص متکبر کے دل پر نظر کرے کوئی سنڈاس اس سے بدتر نہیں (سردار القلوب)

قرآن فرماتا ہے اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُتَکَبِّرِیْنَ وبے شک اللہ متکبروں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور کشف دوستوں پر عنایت اور عابدوں کے لیے امانت ہے۔

## حسد (۶۴)

فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حسد سے پرہیز کرتے رہو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی یا گھاس کو کھا جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ انسان کے دل میں حسد اور ایمان دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے (مسلم ابوداؤد) اور کشف نصیب مومن اور ایمان کے مقاموں میں سے ایک مقام ہے وباللہ التوفیق۔ غرضیکہ حصول کشف کے لیے گناہوں سے سچی توبہ ضروری ہے۔ گناہ کبیرہ کے علاوہ صغائر سے بھی ہمیشہ کے لیے تائب ہو۔

۱۔ عملیات کشف میں جو تعداد نوافل کی درج ہوں ان کے سوا عمل شروع کرنے سے قبل دو نفل جمیع اہلِ اسلام خصوصاً جن کے حقوق اس پر ہوں ان کی ارواح کو ثواب بخشنے کی نیت سے پڑھے اور ہر دو رکعت میں بعد الحمد ۳-۳ بار سورہ اخلاص پڑھے بعدہ اس کا ثواب جمیع اہلِ اسلام کی ارواح کو بخشے پھر عمل شروع کرے۔

۲۔ اگر کوئی عمل کشف باطن کا دقت ضرورت کرنا ہو تو اکل حلال کا خیال رکھے یہ یاد رہے کہ ان عملیات کے ذریعہ جو انھیں منظور ہوتا ہے ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ جو چاہیں دکھایا جائے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ جاگتے ہی میں دکھایا جائے بلکہ اکثر سوتے ہی میں دکھایا جاتا ہے۔ اگر اکلِ حلال کا خیال نہ رکھا یا کسی کے یہاں دعوت میں بغیر سوچے



سمجھے چلے گئے اگر اس کھانے میں حرام کی کمائی بھی شامل ہوئی تو جو کچھ مشاہدہ کریں گے یاد نہ رہے گا۔ اور اگر بغیر پابندی شرائط کوئی عمل کرے اور اس کے ذریعہ کچھ علم ہو تو اپنی حرام کمائی بدکرداری پر مغرور نہ ہو کیونکہ اس حالت میں عمل کی کامیابی اس لیے ہے کہ تجھ پر حق ظاہر ہو جائے کہ اگر صحیح طور سے شرائط پر عمل کرتا تو مزید انعام سے نوازا جاتا۔

## حروف کے ذریعہ کشف حال (۶۴)

حروف کشفِ حال کا بہترین ذریعہ ہیں ذریعہ میں حروف کی زکوٰۃ یا دعوت کے ذریعہ موکلین کو تابع کرنے میں خطرہ ہے مگر جب کہ کوئی شرط مقصود ہو جائے بغیر موکل تابع کئے دقتِ ضرورت فائدہ حاصل کرنا بہت آسان ہے اس کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ آپ کے نام کا جو پہلا حرف ہو اسی حرف کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں اگر وہ زیادہ ہوں تو اسم موکل کے اعداد کے مطابق یا حرف کے ملفوظی اعداد کے مطابق یا مکتوبی حرف کے اعداد کے مطابق پڑھیں یہ عمل پڑھنے والے کی طاقت پر چھوڑا جاتا ہے۔ سب سے کم تعداد ۲۸ ہے اس سے کم نہ پڑھے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تمام حروف جن کی تعداد ۲۸ ہے سب کو روزانہ ایک بار یا ۲۸ بار ورد میں رکھے اس طرح موکل بھی مانوس ہو جائیں گے اور انکشافِ حال بھی ہوتا رہے گا اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | |
|---|---|
| اجب یا آئیل بحق الف | اجب یا سائیل بحق سین |
| اجب یا بائیل بحق با | اجب یا عائیل بحق عین |
| اجب یا جائیل بحق جیم | اجب یا فائیل بحق فا |
| اجب یا دائیل بحق دال | اجب یا صائیل بحق صاد |
| اجب یا ھائیل بحق ھا | اجب یا قائیل بحق قاف |
| اجب یا وائیل بحق واو | اجب یا رائیل بحق را |
| اجب یا زائیل بحق زا | اجب یا شائیل بحق شین |
| اجب یا حائیل بحق حا | اجب یا تائیل بحق تا |

| | |
|---|---|
| اجب یا طائیل بحق طا | اجب یا ثائیل بحق ثا |
| اجب یا یائیل بحق یا | اجب یا خائیل بحق خا |
| اجب یا کائیل بحق کاف | اجب یا ذائیل بحق ذال |
| اجب یا لائیل بحق لام | اجب یا ضائیل بحق ضاد |
| اجب یا مائیل بحق میم | اجب یا ظائیل بحق ظا |
| اجب یا نائیل بحق نون | اجب یا غائیل بحق غین |

## کشف باطن کا سریع الاثر طریقہ

پہلے عمل میں اگر اجازت اور دیگر شرائط کا پا[بند] ہے تو کوئی خطرہ نہیں صرف خوف دلا کر آزمائش کی جاتی ہے تاکہ عامل میں موکل سے دوستی کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور ما سوا کا خوف د[ل] سے نکال کر خدا کے خوف سے بھر دیا جائے۔ پہلے عمل کو ایک ہفتہ کم سے کم ۲۸ بار ورد میں رکھنے کے بعد اس عمل کو شروع کرے تاکہ آئینہ دل گرد و غبار سے صاف ہو جائے یہ عمل پہلے سے دس گنا سریع الاثر ہے۔

اس عمل کو ہمیشہ وقت مقررہ پر پڑھے پہلے دن جس وقت عمل شروع کیا جائے کم[...] دن اس وقت سے ایک منٹ کی دیر نہ ہو خواہ چند منٹ قبل شروع کر دے کہ اس میں حرج نہیں کیونکہ موکل وقتِ مقررہ پر حاضر ہوتے ہیں ان کو انتظار کی زحمت نہ دی جائے بعد مغرب یا بعد عشاء جو وقت بھی مقرر کرے پہلے دو نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد ۳-۳ بار سورہ اخلاص پڑھے اور کچھ شیرینی پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب جمیع اہل اسلام بزرگان دین انبیاء علیہم السلام خصوصاً سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور ارواح موکلین کو بخشے پھر اس عمل کو شروع کرے اوّل آخر درود شریف ۲۱ بار بہتر ہے کہ جمعہ کا دن گزار کر ہفتہ کی شب کو عمل شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | |
|---|---|
| اجب یا اسرافیل بحق الف | اجب یا ہمواکیل بحق سین |
| اجب یا جبرائیل بحق با | اجب یا لومائیل بحق عین |



| | |
|---|---|
| اجب یا کلکائیل بحق جیم | اجب یا سمحائیل بحق فا |
| اجب یا دردائیل بحق دال | اجب یا ہجمائیل بحق صاد |
| اجب یا دوریائیل بحق ھا | اجب یا عطرائیل بحق قاف |
| اجب یا دفتمائیل بحق واو | اجب یا امواکیل بحق را |
| اجب یا تروائیل بحق زا | اجب یا ہمزائیل بحق شین |
| اجب یا تنکفیل بحق حا | اجب یا عزرائیل بحق تا |
| اجب یا [illegible]مائیل بحق طا | اجب یا میکائیل بحق ثا |
| اجب یا سرکتائیل بحق یا | اجب یا مہکائیل بحق خا |
| اجب یا حردنائیل بحق کاف | اجب یا ہرائیل بحق ذال |
| اجب یا طاطائیل بحق [illegible] | اجب یا [illegible]کائیل بحق ضاد |
| اجب یا ردیائیل بحق میم | اجب یا لوذائیل بحق ظا |
| اجب یا حولائیل بحق نون | اجب یا لوخائیل بحق غین |

## (۶۶) کشف قبور کا طریقہ

یہ طریقہ کشفِ باطن کے ساتھ کشف قبور میں بھی مجرب ہے اگر پہلے اور دوسرے طریقے کے مطابق تمام حروف کا عمل بامؤکل ایک ایک ہفتہ کر لیا جائے تو یہ عمل ۲۸ بار پورا ابھی نہ کر پائے گا کہ صاحبِ قبر کی زیارت سے مشرف ہوگا اور اگر کان حرام آوازیں سُننے اور زبان بد کلامی سے محفوظ ہے یا خالص توبہ کر چکا ہے تو صاحب قبر سے ہم کلام بھی ہوگا ہر اڑی مشکل کا حل دریافت کرے تو بتایا جائے گا۔

بہتر ہے کہ تازہ غسل کرے ورنہ تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کر کے ثواب بخشے اور صاحب قبر کے چہرے کے سامنے دو زانو اس طرح بیٹھے کہ قبلہ پشت پر ہو اور ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ کر عمل شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اجب یا اسرافیل بحق اَلِفُ الْاَلِف اَسْئَلُکَ بحقِّ اَلِفُ الْاَلِف

اجب یا جبرائیل بحق باالبا اَسْئَلُکَ بحق بَاالْبَا

اجب یا کلکائیل بحق جیم الجیم اسئلک بحق جیم الجیم

اجب یا ددائیل بحق دال الدال اسئلک بحق دال الدال

اجب یا دوریائیل بحق ہا الہا اسئلک بحق ہا الہا

اجب یا دفتمائیل بحق واو الواو اسئلک بحق واو الواو

اجب یا شغمائیل بحق زا الزا اسئلک بحق زا الزا

اجب یا تنکفیل بحق حا الحا اسئلک بحق حا الحا

اجب یا سمائیل بحق طا الطا اسئلک بحق طا الطا

اجب یا سرکیتائیل بحق یا الیا اسئلک بحق یا الیا

اجب یا حردنائیل بحق کاف الکاف اسئلک بحق کاف الکاف

اجب یا طاطائیل بحق لام اللام اسئلک بحق لام اللام

اجب یا دودیائیل بحق میم المیم اسئلک بحق میم المیم

اجب یا حولائیل بحق نون النون اسئلک بحق نون النون

اجب یا ہمرائیل بحق سین السین اسئلک بحق سین السین

اجب یا لومائیل بحق عین العین اسئلک بحق عین العین

اجب یا سرحمائیل بحق فا الفا اسئلک بحق فا الفا

اجب یا اہجمائیل بحق صاد الصاد اسئلک بحق صاد الصاد

اجب یا عطرائیل بحق قاف القاف اسئلک بحق قاف القاف

اجب یا اموائیل بحق را الرا اسئلک بحق را الرا

اجب یا ہزرائیل بحق شین الشین اسئلک بحق شین الشین

اجب یا عزرائیل بحق تا التا اسئلک بحق تا التا

اجب یا میکائیل بحق ثا الثا اسئلک بحق ثا الثا

اجب یا مہکائیل بحق خا الخا اسئلک بحق خا الخا

اجب یا اہرائیل بحق ذال الذال اسئلک بحق ذال الذال



اجب یا عطکائیل بحق ضاد الضاد اسئلک بحق ضاد الضاد

اجب یا لوزائیل بحق ظا الظا اسئلک بحق ظا الظا

اجب یا لوخائیل بحق غین الغین اسئلک بحق غین الغین

## (۶۷) حرف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات

یہ طریقہ سب سے زیادہ زود اثر اور بے خطر ہے اس طریقے پر عمل کرنے سے جسم وروح، قلب وزباں، بصارت وسماع گفتار وکردار غرض ہر ایک شے خود بخود اصلاح کی جانب مائل ہو کر سنورنے اور نکھرنے لگتی ہے اور موکل حروف اسم اعظم کی برکت سے جلد مانوس ہو کر تابع ہو جاتا ہے اس لیے یہ طریقہ بالکل بے خطر و بے ضرر ہے اور زود اثر بھی ایسا کہ پہلے دن ہی فیوض وبرکات کے کرشمے دیکھے جاتے ہیں اب عمل کرنے والے کے حال پر موقوف ہے کہ جو وقت کثافت کو لطافت سے بدلنے میں لگے گا اتنی ہی دیر ظہورِ الطاف میں ہوگی مگر یہ وقت بھی لذتِ روحانی سے خالی نہ رہے گا۔

ہر روز بعد دوگانہ ادا کرنے کے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق کوئی اسم الٰہی منتخب کر کے ورد کریں طریقہ یہ ہے:

| الف | اعداد اسم باری تعالیٰ | اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْمَلُ | ۹۱ |
|---|---|---|---|
| اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰہُ | ۳۶ | اجب اسرافیل بحق الف یا اَفْضَلُ | ۹۱۱ |
| اجب اسرافیل بحق الف یا اَللّٰہُ | ۶۶ | اجب اسرافیل بحق الف یا اَقْرَبُ | ۳۰۳ |
| اجب اسرافیل بحق الف یا اَحَدُ | ۱۳ | اجب اسرافیل بحق الف یا اَمْجَدُ | ۴۸ |
| اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْبَرُ | ۲۲۳ | اجب اسرافیل بحق الف یا اَللّٰہُ الصَّمَدُ | ۲۳۱ |
| اجب اسرافیل بحق الف یا اَوَّلُ | ۳۷ | اجب اسرافیل بحق الف یا اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ | ۲۲۰ |
| اجب اسرافیل بحق الف یا آخِرُ | ۸۰۱ | اجب اسرافیل بحق الف یا اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ | ۵۸۹ |
| اجب اسرافیل بحق الف یا اِکْرَامُ | ۲۶۲ | اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ | ۶۱۳ |
| اجب اسرافیل بحق الف یا اَجَلُّ | ۵۴ | اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰہٌ وَّاحِدٌ | ۵۵ |

| | اعداد اسم باری تعالی |
|---|---|
| اجب اسرافیل بحق الف یا اللہ ۔ یا اللہ یا باقی | ۱۷۹ |
| اجب اسرافیل بحق الف یا اوّلُ | ۳۷ |
| اجب اسرافیل بحق الف یا اعلیٰ | ۱۱۱ |
| اجب اسرافیل بحق الف یا اعزّ | ۷۸ |
| اجب اسرافیل بحق الف یا اعظم | ۱۰۱۱ |

| با | اعداد اسم باری تعالی |
|---|---|
| اجب جبرائیل بحق با یا باطن | ۶۲ |
| اجب جبرائیل بحق با یا بدّوح | ۲۰ |
| اجب جبرائیل بحق با یا بدیع | ۸۶ |
| اجب جبرائیل بحق با یا باقی | ۱۱۳ |
| اجب جبرائیل بحق با یا برّ | ۲۰۲ |
| اجب جبرائیل بحق با یا باری | ۲۱۳ |
| اجب جبرائیل بحق با یا بارّ | ۲۰۳ |
| اجب جبرائیل بحق با یا برھان | ۲۵۸ |
| اجب جبرائیل بحق با یا بصیر | ۳۰۲ |
| اجب جبرائیل بحق با یا باسط | ۷۲ |
| اجب جبرائیل بحق با یا باعث | ۵۷۳ |
| اجب جبرائیل بحق با یا باصر | ۲۹۳ |

| جیم | اعداد اسم باری تعالی |
|---|---|
| اجب کلکائیل بحق جیم یا جلیل | ۷۳ |
| اجب کلکائیل بحق جیم یا جمیل | ۳ |
| اجب کلکائیل بحق جیم یا جامع | ۴ |
| اجب کلکائیل بحق جیم یا جواد | ۴ |
| اجب کلکائیل بحق جیم یا جبّار | ۶ |
| اجب کلکائیل بحق جیم یا جابر | ۶ |

| دال | اعداد اسم باری تعالی |
|---|---|
| اجب دردائیل بحق دال یا دلیل | ۴۴ |
| اجب دردائیل بحق دال یا دائر | ۲۰۶ |
| اجب دردائیل بحق دال یا دیّان | ۶۵ |
| اجب دردائیل بحق دال یا دافع | ۵۵ |
| اجب دردائیل بحق دال یا داھر | ۵۵ |
| اجب دردائیل بحق دال یا داود | ۲۱ |

| ھا | اعداد اسم باری تعالی |
|---|---|
| اجب دوریائیل بحق ھا یا ھ | ۵ |
| اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو | ۱۱ |
| اجب دوریائیل بحق ھا یا ھادی | ۲۰ |
| اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو اللہ احد | ۹۰ |
| اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو الکافی | ۱۵۴ |
| اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو الرحمٰن | ۳۳۰ |
| اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو الرحمٰن الرحیم | ۴۲۹ |
| اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو الاوّل | ۱۴۹ |



| | اعداد اسم باری تعالی |
|---|---|
| اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو الشافی | ۴۴۳ |
| اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو الباطن | ۱۰۴ |
| اجب دوریائیل بحق ھا یا ھو العلی العظیم | ۱۲۰۳ |

| واؤ | اعداد اسم باری تعالی |
|---|---|
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وافی | ۱۰۲ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا واصل | ۱۲۷ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا ودود | ۲۰ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا واحد | ۱۳ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وھّاب | ۱۴ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا ولی | ۴۶ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا والی | ۴۷ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وکیل | ۶۶ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا واسع | ۱۳۷ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وارث | ۷۰۷ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا واجد | ۱۹ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وتر | ۷۰۲ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا واصف | ۱۷۷ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا واجب | ۱۲ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا واجب الوجود | ۶۲ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وحدہٗ الوجود | ۴۶۸ |
| اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وحید | ۲۸ |

| زا | اعداد اسم باری تعالی |
|---|---|
| اجب ترفائیل بحق زا یا زکی | ۵۸ |
| اجب ترفائیل بحق زا یا زاکی | ۵۷ |

| حا | اعداد اسم باری تعالی |
|---|---|
| اجب تنکفیل بحق حا یا حافظ | ۹۸۹ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حفیظ | ۹۹۸ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حیّ | ۱۸ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حمید | ۶۲ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حامد | ۵۳ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حبیب | ۸۰ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حکیم | ۷۸ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حلیم | ۹۸ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حنّان | ۶۹ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حقّ | ۱۰۸ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حمعسق | ۲۷۸ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حکم | ۸۶ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حیّ القیوم | ۲۰۵ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حلیماً غفوراً | ۱۳۳۵ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حمید مجید | ۱۱۹ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حیّ لا یموت | ۵۲۵ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حاصر | ۲۹۹ |
| اجب تنکفیل بحق حا یا حادی | ۲۵ |

| | |
|---|---|
| اجب تنکفیل بحق حا یا حَاجِبُ | ۱۴ |
| **ط** | اعداد اسم باری تعالیٰ |
| اجب اسمائیل بحق طا یا طَاقُ | ۱۱۰ |
| اجب اسمائیل بحق طا یا طَالِبُ | ۴۲ |
| اجب اسمائیل بحق طا یا طَاهِرُ | ۲۰۵ |
| اجب اسمائیل بحق طا یا طَارِقُ | ۳۱۰ |
| اجب اسمائیل بحق طا یا طٰهٰ | ۱۴ |
| اجب اسمائیل بحق طا یا طٰسٓ | ۹۹ |
| اجب اسمائیل بحق طا یا طٰسٓمٓ | ۱۰۹ |
| اجب اسمائیل بحق طا یا طَیِّبُ | ۲۱ |
| اجب اسمائیل بحق طا یا طُهْرُ | ۲۱۴ |
| **ی** | اعداد اسم باری تعالیٰ |
| اجب سرکیتائیل بحق یا یٰسٓ | ۱۳۰ |
| اجب سرکیتائیل بحق یا یَحْیٰی | ۲۶ |
| اجب سرکیتائیل بحق یا یُمِیْتُ | ۴۶۲ |
| اجب سرکیتائیل بحق یا یُعْطِی | ۹۹ |
| اجب سرکیتائیل بحق یا یَتِیْمُ | ۴۵۰ |
| **ک** | اعداد اسم باری تعالیٰ |
| اجب حروزائیل بحق کاف یا کَرِیْمُ | ۲۷۰ |
| اجب حروزائیل بحق کاف یا کَبِیْرُ | ۲۳۲ |
| اجب حروزائیل بحق کاف یا کِبْرِیَاءُ | ۲۲۲ |
| اجب حروزائیل بحق کاف یا کَبَّارُ | ۲۲۳ |
| اجب حروزائیل بحق کاف یا کَافِی | ۱۱۱ |

| | |
|---|---|
| اجب حروزائیل بحق کاف یا کَاظِمُ | ۹۶۱ |
| اجب حروزائیل بحق کٓهٰیٰعٓصٓ | ۱۹۵ |
| اجب حروزائیل بحق کاف یا کَاشِفُ | ۴۰۱ |
| اجب حروزائیل بحق کاف یا کَشَّافُ | ۴۰۱ |
| اجب حروزائیل بحق کاف یا کَفِیْلُ | ۱۴۱ |
| اجب حروزائیل بحق کاف یا کَلِیْمُ | ۱۰۰ |
| اجب حروزائیل بحق کاف یا کَاسِرُ | ۲۸۱ |
| **لام** | اعداد اسم باری تعالیٰ |
| اجب طاطائیل بحق لام یا لَطِیْفُ | ۱۲۹ |
| اجب طاطائیل بحق لام یا لُطْفُ | ۱۱۹ |
| اجب طاطائیل بحق لام یا لَازَوَالُ | ۷۵ |
| اجب طاطائیل بحق لام یا لَایَمُوْتُ | ۴۸۷ |
| اجب طاطائیل بحق لام یا لَایَزَالُ | ۷۹ |
| اجب طاطائیل بحق لام یا لَارَیْبُ | ۲۴۳ |
| اجب طاطائیل بحق لام یا لَمْ یَزَلْ | ۱۱۷ |
| **میم** | اعداد اسم باری تعالیٰ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُحِیْطُ | ۶۷ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مَجِیْدُ | ۵۷ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مَاجِدُ | ۴۸ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مَلِیْکُ | ۱۰۰ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مَالِکُ | ۹۱ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُفَضِّلُ | ۹۵۰ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُجِیْبُ | ۵۵ |



| | |
|---|---|
| اجب رویائیل بحق میم یا مُبْدِعُ | ۱۱۶ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُحْیِی | ۶۸ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُنْجِی | ۱۰۳ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُبِیْنُ | ۱۰۲ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُعِزُّ | ۱۱۷ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُعِیْدُ | ۱۲۴ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُؤْمِنُ | ۱۳۶ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مَنَّانُ | ۱۴۱ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُهَیْمِنُ | ۱۴۵ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُحْصِی | ۱۱۸ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مَانِعُ | ۱۶۱ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُقَدِّمُ | ۱۸۴ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُحَاسِبُ | ۱۱۱ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُنْعِمُ | ۲۰۰ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُقْسِطُ | ۲۰۹ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُنَوِّرُ | ۲۹۶ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُخْرِجُ | ۲۴۳ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مَعْبُوْدُ | ۱۲۲ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُغِیْثُ | ۱۵۵۰ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُتَکَلِّمُ | ۶۳۰ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُجِیْرُ | ۲۵۳ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُتَعَالُ | ۵۴۱ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُوْنِسُ | ۱۵۶ |

| | |
|---|---|
| اجب رویائیل بحق میم یا مُحْسِنُ | ۱۵۸ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُصَوِّرُ | ۳۳۶ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُجِیْرُ | ۳۳۰ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مَشْهُوْدُ | ۳۵۵ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مَتِیْنُ | ۵۰۰ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُحْتَسِبُ | ۴۵۰ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُتَکَبِّرُ | ۶۶۲ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُقِیْمُ | ۴۰۰ |
| اجب رویائیل بحق میم یا دَافِعُ | ۱۶۱ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُظْهِرُ | ۱۱۴۵ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُقْتَدِرُ | ۷۴۴ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُسْتَعَانُ | ۶۳۱ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُذِلُّ | ۷۷۰ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُغِیْثُ | ۵۵۰ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مَسْجُوْدُ | ۱۱۳ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُعْطِی | ۱۲۵ |
| اجب رویائیل بحق میم یا مُغْنِی | ۱۱۰۰ |
| **نون** | اعداد اسم باری تعالیٰ |
| اجب حولائیل بحق نون یا نَقِیُّ | ۱۶۰ |
| اجب حولائیل بحق نون یا نَاصِرُ | ۳۴۱ |
| اجب حولائیل بحق نون یا نَصِیْرُ | ۳۵۰ |
| اجب حولائیل بحق نون یا نَبِیْهُ | ۲۰۰ |
| اجب حولائیل بحق نون یا نُوْرُ | ۲۵۶ |

| | |
|---|---|
| اجب حولائیل بحق نون یا ناسِخُ | ۷۱۱ |
| اجب حولائیل بحق نون یا ناصِبُ | ۴۳ |
| اجب حولائیل بحق نون یا ناصِحُ | ۱۴۹ |
| اجب حولائیل بحق نون یا نافِذُ | ۸۳۱ |
| اجب حولائیل بحق نون یا نافِعُ | ۲۰۱ |
| اجب حولائیل بحق نون یا نافِیْ | ۱۴۱ |
| اجب حولائیل بحق نون یا نَذِیرُ | ۹۶۰ |
| اجب حولائیل بحق نون یا ناصِرُ | ۱۶۱ |
| اجب حولائیل بحق نون یا نَعِیمُ | ۱۷۰ |
| اجب حولائیل بحق نون یا ناقِدُ | ۱۵۵ |

| سین | اعداد اسم باری تعالیٰ |
|---|---|
| اجب ہمواکیل بحق سین یا ستّار | ۶۶۱ |
| اجب ہمواکیل بحق سین یا سُبحٰنُ | ۱۲۰ |
| اجب ہمواکیل بحق سین یا سُبحانُ | ۱۲۱ |
| اجب ہمواکیل بحق سین یا سَلمُ | ۱۳۰ |
| اجب ہمواکیل بحق سین یا سَلامُ | ۱۳۱ |
| اجب ہمواکیل بحق سین یا سُبُّوحُ | ۷۶ |
| اجب ہمواکیل بحق سین یا سَمِیعُ | ۱۸۰ |
| اجب ہمواکیل بحق سین یا سَامِعُ | ۱۷۱ |
| اجب ہمواکیل بحق سین یا سَرِیعُ | ۳۴۰ |
| اجب ہمواکیل بحق سین یا سَابِقُ | ۱۶۳ |
| اجب ہمواکیل بحق سین یا سُلطَانُ | ۱۵۰ |
| اجب ہمواکیل بحق سین یا سَاتِرُ | ۶۶۱ |
| اجب ہمواکیل بحق سین یا سَرمَدُ | ۳۰۴ |
| اجب ہمواکیل بحق سین یا سَیِّدُ | ۷۴ |

| عین | اعداد اسم باری تعالیٰ |
|---|---|
| اجب لومائیل بحق عین یا عَزِیزُ | ۹۴ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَدلُ | ۱۰۴ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَادِلُ | ۱۰۵ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَلِیُّ | ۱۱۱ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَالِی | ۱۱۲ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَفُوُّ | ۱۵۶ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَلِیمُ | ۱۵۰ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَظِیمُ | ۱۰۲۰ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَالِمُ | ۱۴۱ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَجِیبُ | ۸۵ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَاجِلُ | ۱۰۴ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَارِفُ | ۳۵۱ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَاطِفُ | ۱۶۰ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَافِی | ۱۶۱ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَزَّ وَجَلَّ | ۱۱۶ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عَطُوفُ | ۱۶۵ |
| اجب لومائیل بحق عین یا عُلُوُّ | ۱۰۶ |

| فا | اعداد اسم باری تعالیٰ |
|---|---|
| اجب سرحماکیل بحق فا یا فاضل | ۹۱۱ |
| اجب سرحماکیل بحق فا یا فَردُ | ۲۸۴ |



| | |
|---|---|
| اجب سرحماکیل بحق فا یا فتّاحُ | ۴۸۹ |
| اجب سرحماکیل بحق فا یا فَاعِلُ | ۱۸۱ |
| اجب سرحماکیل بحق فا یا فَارِضُ | ۱۰۸۱ |
| اجب سرحماکیل بحق فا یا فَاخِرُ | ۳۸۱ |
| اجب سرحماکیل بحق فا یا فَاطِرُ | ۲۹۰ |

| صاد | اعداد اسم باری تعالیٰ |
|---|---|
| اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَمَدُ | ۱۳۴ |
| اجب اہجمائیل بحق صاد یا صِدقُ | ۱۱۹۴ |
| اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَادِقُ | ۱۹۵ |
| اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَبُورُ | ۲۹ |
| اجب اہجمائیل بحق صاد یا صِدِّیقُ | ۲۰۴ |
| اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَرِیخُ | ۳۰۸ |
| اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَانِعُ | ۲۱۱ |
| اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَابِغُ | ۱۰۱ |
| اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَاحِبُ | ۱۰۱ |
| اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَابِرُ | ۲۹۳ |
| اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَنّاعُ | ۲۱۱ |
| اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَوَابُ | ۹۹ |

| قاف | اعداد اسم باری تعالیٰ |
|---|---|
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قادِرُ | ۳۰۵ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قَیُّومُ | ۱۵۶ |
| اجب عطرائیل بحق [illegible] | ۱۰۰ |
| [illegible] | ۷۰۰ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قَاهِرُ | ۳۰۶ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قَهِرُ | ۳۰۵ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قَرِیبُ | ۳۱۲ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قَوِیُّ | ۱۱۶ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قَدِیرُ | ۳۱۴ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قَائِمُ | ۱۵۱ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قُدُّوسُ | ۱۷۰ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قَابِضُ | ۹۰۳ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قَاصِیُّ | ۲۰۱ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قَاضِیُّ | ۹۱۱ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قَاطِعُ | ۱۸۰ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قِدَمُ | ۱۴۴ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قَامِعُ | ۲۱۱ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قِسطُ | ۱۶۹ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قَیُّومُ | ۱۵۶ |
| اجب عطرائیل بحق قاف یا قَهَّارُ | ۳۰۶ |

| را | اعداد اسم باری تعالیٰ |
|---|---|
| اجب امواکیل بحق را یا رَزَّاقُ | ۳۰۸ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَازِقُ | ۳۰۸ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَبُّ | ۲۰۲ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَحِیمُ | ۲۵۸ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَحمٰنُ | ۲۹۸ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَقِیبُ | ۳۱۲ |

| | اعداد اسم باری تعالیٰ |
|---|---|
| اجب امواکیل بحق را یا رَفِیعُ | ۳۶۰ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَافِعُ | ۳۵۱ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَاشِدُ | ۵۰۵ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَشِیدُ | ۵۱۴ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَابِغُ | ۱۲۰۳ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَاحِمُ | ۲۴۹ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَائِمُ | ۲۳۱ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَاجِحُ | ۲۱۱ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَاسِخُ | ۸۶۱ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَائِدُ | ۲۸۵ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَافِعُ | ۳۵۱ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَبَّنَا | ۲۵۳ |
| اجب امواکیل بحق را یا رَؤُفُ | ۲۸۶ |
| **شین** | اعداد اسم باری تعالیٰ |
| اجب ہمزائیل بحق شین یا شَکُورُ | ۵۲۶ |
| اجب ہمزائیل بحق شین یا شَافِی | ۳۹۰ |
| اجب ہمزائیل بحق شین یا شَاهِدُ | ۳۱۰ |
| اجب ہمزائیل بحق شین یا شَهِیدُ | ۳۱۹ |
| اجب ہمزائیل بحق شین یا شَارِعُ | ۵۷۱ |
| اجب ہمزائیل بحق شین یا شَارِحُ | ۵۰۹ |
| اجب ہمزائیل بحق شین یا شَارِقُ | ۶۰۱ |
| اجب ہمزائیل بحق شین یا شَافِعُ | ۴۵۱ |
| اجب ہمزائیل بحق شین یا شَفِیقُ | ۴۹۰ |

| | اعداد اسم باری تعالیٰ |
|---|---|
| اجب ہمزائیل بحق شین یا شَفِیعُ | [illegible] |
| **تا** | اعداد اسم باری تعالیٰ |
| اجب عزرائیل بحق تا یا تَامُّ | [illegible] |
| اجب عزرائیل بحق تا یا تَوَّابُ | [illegible] |
| اجب عزرائیل بحق تا یا تَبَارَکَ اللّٰهُ | [illegible] |
| اجب عزرائیل بحق تا یا تَنَوَّرُ | [illegible] |
| **ثا** | اعداد اسم باری تعالیٰ |
| اجب میکائیل بحق ثا یا ثَابِتُ | [illegible] |
| اجب میکائیل بحق ثا یا ثَوَّابُ | [illegible] |
| **خا** | |
| اجب مہکائیل بحق خا یا خَبِیرُ | [illegible] |
| اجب مہکائیل بحق خا یا خَالِقُ | [illegible] |
| اجب مہکائیل بحق خا یا خَاسِئُ | [illegible] |
| اجب مہکائیل بحق خا یا خَاتَمُ | [illegible] |
| اجب مہکائیل بحق خا یا خَافِضُ | ۳۸۰ |
| اجب مہکائیل بحق خا یا خُدَا | ۲۰۵ |
| **ذال** | اعداد اسم باری تعالیٰ |
| اجب اهرائیل بحق ذال یا ذَاکِرُ | ۹۲۱ |
| اجب اهرائیل بحق ذال یا ذِکْرُ | ۹۲۰ |
| اجب اهرائیل بحق ذال یا ذُوالْجَلَالِ | ۸۰۱ |
| اجب اهرائیل بحق ذ یا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ | ۱۱۰۰ |



| | اعداد اسم باری تعالیٰ |
|---|---|
| **ضاد** | اعداد اسم باری تعالیٰ |
| اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضَارُّ | ۱۰۰۱ |
| اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضَارِبُ | ۱۰۰۳ |
| اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضَامِنُ | ۸۹۱ |
| **ظا** | اعداد اسم باری تعالیٰ |
| اجب لوزائیل بحق ظا یا ظَاهِرُ | ۱۱۰۶ |
| اجب لوزائیل بحق ظا یا ظُهُورُ | ۱۱۱۱ |
| اجب لوزائیل بحق ظا یا ظَهِیرُ | ۱۱۱۵ |
| **غین** | |
| اجب لوخائیل بحق غین یا غَنِیُّ | ۱۰۶۰ |

| | |
|---|---|
| اجب لوخائیل بحق غین یا غَافِرُ | ۱۲۸۱ |
| اجب لوخائیل بحق غین یا غِیَاثُ | ۱۵۱۱ |
| اجب لوخائیل بحق غین یا غَفُورُ | ۱۲۸۶ |
| اجب لوخائیل بحق غین یا غَفَّارُ | ۱۲۸۱ |
| اجب لوخائیل بحق غین یا غَوْثُ | ۱۵۰۶ |
| اجب لوخائیل بحق غین یا غَالِبُ | ۱۰۳۳ |
| اجب لوخائیل بحق غین یا غَانِی | ۱۰۶۱ |
| اجب لوخائیل بحق غین یا غَفِیرُ | ۱۲۹۰ |
| اجب لوخائیل بحق غین یا غَمْخُوَارُ | ۱۸۴۷ |
| اجب لوخائیل بحق غین یا غَیُورُ | ۱۲۱۶ |

## (۶۸) عملیات برائے کشف مجرب وآزمودہ

### ماخوذ از جواہر خمسہ

(ا) اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلِف یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِہٖ۔ یَا اَللّٰهُ۔

اور اگر فَعَالِہٖ کے ف کو زبر کے ساتھ پڑھے تو تمام افعال حسنہ اس کو حاصل ہوں گے مستجاب الدعواۃ ہوگا یہاں تک کہ پانی کے لیے دعا کرے گا پانی برسے گا اور کسی مسلمان کی ترقی درجات کے لیے دعا کرے گا، ترقی ہوگی اور کسی دشمن کی ہزیمت چاہے گا ہزیمت ہوگی۔

اگر فِعَالِہٖ کے ف کو زیر کے ساتھ پڑھے تو دشمن ہلاک ہوں مگر دشمن حق پر ہے تو رجعت ہو اور خود کو نقصان پہنچے بہتر ہے کہ ف زیر کے ساتھ پڑھے ہر مقصد حاصل ہو اور روزانہ کے پیش آنے والے واقعات دکھائے۔ یا بتا دیئے جاتے ہیں۔ ہر روز ۳۸۲ بار یا ۱۱۲ بار یا ۶۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ب) اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَا یَا بَارُّ فَلَا شَیْئٌ کُفُوُهٗ یُدَانِیْهِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِهٖ یَا بَارُّ۔

اگر بَارُّ کو را پر پیش اور لِوَصْفِهٖ کی ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے، دل اس کا مصفا آئینے

کی مثل ہو حق تعالیٰ کے جلوے دیکھے جاسکیں اور فسق و فجور سے باز رہے اور صفات ملکی سے موصوف ہو اور کسی صاحب عمل کے چہرے پر نظر ڈالے اس کے دل میں عبرت پیدا ہو اور کبھی برائی اور معصیت کے پاس نہ پھٹکے، اور اگر یَا بَارُ پڑھے یعنی رے پر زبر اور یُوصَفِہ یعنی ہ پر جزم تو جس شہر یا قصبہ یا گاؤں میں صاحب عمل پڑھے گا وہ جگہ ویران برباد ہو جائے اور تمام درخت اور پھل اور باغات خشک ہو جائیں۔ ہر روز ۲۴۷ بار یا ۲۰۳ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۳ بار۔

(ج) أَجِبْ يَا كَلْكَائِيْلُ بِحَقِّ جِيْمِ يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرُهٗ وَ
الصِّدْقُ وَعْدُهٗ يَا جَلِيْلُ

یَا جَلِیْلُ لام پر پیش اور صِدْق بغیر لام الف اور وَعْدُہٗ کو وَعْذُہٗ ذال معجمہ پڑھے تو جو کچھ زمین کے ساتوں طبق کے نیچے ہے عامل پر ظاہر ہو اگر جَلِیْلَ یعنی لام پر زبر اور الصِّدْقُ لام الف کے ساتھ اور وَعْدُہٗ دال مہملہ کے ساتھ پڑھے عامل ہونے کے بعد ۱۴ بار پڑھے تو خلق میں ظاہر ہو جائے گا ہر روز ۲۴۴ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(د) أَجِبْ يَا دَرْدَائِيْلُ بِحَقِّ دَالٍ يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا دَائِمُ۔

اگر فَنَاءٍ ہمزہ کو دو زیر کے ساتھ پڑھے تو تمام عالم ظاہری و باطنی اس کو فنا دکھائی دے اگر فَنَاءَ ہمزہ زبر کے ساتھ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطن بے حجاب دیکھے اور دونوں عالم میں سالک کا مرتبہ حاصل ہو۔ ہر روز ۲۵۰ بار یا ۴۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار

(ہ) أَجِبْ يَا دَرْدَيَائِيْلُ بِحَقِّ هَا يَا هَادِيُ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِي الْعُقُوْلُ
لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ يَا هَادِيْ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔

اس کا عامل اندھیرے میں اسی طرح دیکھتا ہے جس طرح روشنی میں دیکھتا ہے نہ دریا میں ڈوبے نہ جنگل میں ہلاک ہو، دریائی جانور اور جنگل کے وحشی اس کے مطیع ہوں، سانپ بچھو اس کے حکم پر عمل کریں۔ بے دینی گمراہی فسق و فجور اور معصیت کی تاریکیوں میں کبھی نہ بھٹکے گا اور جس بے دین بد مذہب یا فاسق و فاجر کو نیکی کی تلقین کرے وہ از بس اس کے حکم کی تعمیل کرے اور ہر برائی سے تائب ہو۔ اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔ ہر روز ۲۶۲ بار یا ۲۰ بار۔



(و) أَجِبْ يَا دَفْتَائِيْلُ بِحَقِّ وَاوٍ يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ أَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ آخِرُهٗ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
یَا وَاحِدُ روزانہ ۷۶۲ بار یا ۱۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار اگر اَوَّلَ یعنی لام کو زبر پڑھے تو عامل کو ابتدائے آفرینش سے فنا کے عالم تک کا علم ہو اور اس پر کچھ بھی مخفی نہ رہے اور اَوَّلُ یعنی لام پر پیش اور آخِرُہٗ ہا کو زبر کے ساتھ پڑھے تمام خلق مسخر ہو اور سب اس کی اطاعت کریں۔

(ز) أَجِبْ يَا تَزْقَائِيْلُ بِحَقِّ زَا يَا زَكِيُّ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا زَاكِيُ۔

اگر اس کے عامل کا شیخ یعنی پیر عالم باعمل متقی ہے تو اس کا موکل اس کے پیر کی شکل میں حاضر ہو اور ہر جائز خواہش بغیر کہے پوری کرے۔ اگر بحق زَاکِیُ بغیر (زا دیا) کے پڑھے تو سات قلندر جو اس عالم میں ہیں حاضر ہو کر فرمانبرداری کا وعدہ کریں اور بحق زا یا زاکی الطَّاهِرُ ها پر زبر پڑھے تو ارواحِ عالم صاحب عمل کے روبرو ہو کر اپنا حال بیان کریں اور عامل جس مشکل مہم میں ان سے مدد چاہے مدد کریں۔ ہر روز ۸۲۲ بار یا ۳۸ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ح) أَجِبْ يَا تَنْكَفِيْلُ بِحَقِّ حَا يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ۔

اس کا عامل جس مریض کو بہ نیت صحت و عافیت دیکھے گا خدا کے فضل و کرم سے وہ مرض جاتا رہے گا جس کو تعویذ دے گا موثر ہو گا اور تمام قول و فعل اس کے درست ہوں گے اگر یَا حَیِّ یا کو زیر کے ساتھ پڑھے گا تو ما کشف ہو اور تمام ارواح عالم کا معائنہ کرے گا۔ ہر روز ۵۹۰ بار یا ۱۸ بار اول آخر درود شریف ۱۸ بار۔

(ط) أَجِبْ يَا اِسْمَائِيْلُ بِحَقِّ طَا يَا طَاهِرُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ لِنُفُوْسِ مِنَ الرِّجْسِ وَالذَّنْبِ
وَالْجَرَائِمِ وَالْكُرْبَةِ وَالْاَلْسِنَةِ وَالْبَلَاءِ يَا طَاهِرُ۔ اس کا عامل پاک باطن اور بغض و کینہ، حسد، ظلم و جور، تشدد اور گناہ کبیرہ صغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ نہ کسی بد باطن بد کردار سے کبھی صدمہ پہنچے اور جس کو نظر بھر کر دیکھ لے وہ تابع ہو کر پرہیزگار بن جائے گا اور کبھی اس کی اطاعت سے منہ نہ پھیرے گا۔ ہر روز ۲۱۵ بار یا ۴۳ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار

(ی) أَجِبْ يَا سَرْكِيْتَائِيْلُ بِحَقِّ يَا يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ أَبَدًا أَبَدًا
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۶۱۱ بار ۹ یوم بعدہٗ ۵۰ بار
اس کے عامل کی آنکھ میں تیز و جلال پیدا ہو چہرے پر عظمت و بزرگی اور ہیبت ہو ہر خوب کو

بنظرِ غضب دیکھ لے مردہ نظر آئے اور جس مردہ دل اور بیمار کو بنظرِ شفقت و رحمت دیکھے شفایاب ہو۔ مردہ قلب زندہ ہو اور نیک اعمال کی طرف مائل ہو۔ ہر روز ۳۲ بار یا ۳۸ بار بمجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(ک) اَجِب یَاحُوذَائِیْلُ بِحَقِّ کَافْ یَاکَافِیُ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَاکَافِی

اس کے عامل کو سانپ، بچھو درندہ کوئی بھی نقصان نہ پہنچا سکے اور ان میں سے کسی جاندار کو دیکھے اور اس کے حملہ کا اندیشہ ہو یا سانپ بچھو کسی کو کاٹ لے تو اس کے عامل کا نام لے کر قسم دینے سے زہر ختم ہو جائے اور حملہ کرنے والا پلٹ کر بھاگ جائے۔ اگر اَلْمُوَسِّعُ سین کو زبر سے پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو غیب سے رزق عطا فرمائے اور دل کو غنی کرے اور کبھی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔ ہر روز ۲۶۳ بار یا ۱۱۱ بار بمجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ل) اَجِب یَامَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَامْ یَالَطِیْفُ یَاذَا صَافِ کَمَالِہٖ بِالْمُلَاطَفَۃِ وَاللَّطَافَۃِ فِی لَطَافَتِہٖ تَعَالَیْتَ یَالَطِیْفُ سات ہزار بار سات یوم، بعدہ ۱۲۹ بار۔ اس کی روزانہ کی زندگی ہمیشہ خدا کے لطف و کرم میں بسر ہو۔ جو بھی عامل کے پاس آئے اس کے قلب کا حال اس طرح دیکھے جیسے آئینہ میں اپنا عکس دیکھتا ہے۔ جس کی قبر پر جائے آنکھ بند کرکے توجہ کرے۔ چند بار یہ پڑھے صاحب قبر کا حال دیکھے اور بات کرے اور اہل قبر کے دوست اور رشتہ دار کے متعلق جو کہے وہ اس کو انجام دے اگر اہل قبر ولی اللہ ہے تو کسی بھی مسلمان کے لیے سوال کرے پورا ہو۔ ہر روز ۱۲۹ بار یا ۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(م) اَجِب یَادُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْمْ یَامَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ یَامَنَّانُ۔ اس کا عامل خود اکسیر بن جاتا ہے اس کے عامل کے پاس ایک مرد عالمِ غیب سے آتا ہے اور وہ علم سکھاتا ہے کہ جس پتھر پر نظر ڈالے سونا بن جائے۔ اگر مَنُّہٗ نون پر پیش پڑھے اور خالص اللہ کے لیے اس ذکر میں مشغول ہو تو ایک شخص عالمِ کیمیائے غیب سے ظاہر ہو اور صرف اس کی ایک نظر فیض اثر سے یہ عامل صاحب عرفان و ایقان ہو۔ ہر روز ۲۰۸ بار یا ۴۱ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ن) اَجِب یَاحُوْلَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْنْ یَانَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہٗ فِعَالُہٗ



یَانَقِیُّ ...... اس کے ذاکر کو عالم میں تصرف کی قدرت حاصل ہو جس کے لیے جو چاہے وہی ہو اگر فَعَالُہٗ یَانَقِیًّا یعنی زبر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کسی کو کسی عمل کی اجازت دے وہی تاثیر حاصل ہو اور عامل کے سامنے جس کا نام لیا جائے اس کی حقیقت کی تصویر بن کر سامنے دکھائی دے۔ اور اگر فِعَالَہٗ یَانَقِیًا یعنی فا کو زیر کے ساتھ اور لام کو زبر کے ساتھ اور نقیاً کی یا کو بغیر تشدید کے پڑھے اور اس کی ۷ خلوتیں کرے ہر ہفتہ میں ایک نیا اسرار ظاہر ہو اور بعد ازاں مختلف کے عالم ہیمیا[1] کا ظہور ہو کر اس کے تحت و تصرف میں آئے۔ سرائے باطنی بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے جیسے سرائے ظاہری مگر سرائے باطن میں ارواحِ انبیا علیہم السلام صدیقین شہدا و صالحین جلوہ فرما ہیں جن کی زیارت سے مشرف ہو اور جسے چاہے دکھا سکے گا۔

ہر روز ۱۶۰ بار یا ۸۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(س) ۹۹ اَجِب ہواکیل بحق سین سُبْحَانَکَ یَااِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَااِلٰہُ۔

اس کے عامل پر معرفت کا دروازہ کھل جائے گا اور ثابت قدمی میسر ہوگی اگر الرَّفِیْعَ جَلَالُہٗ یعنی عین کو زبر اور لہٗ کے لام کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اس کا ثمر بیان کرنے کی طاقت زبان و قلم میں نہیں عامل خود دیکھے گا اگر عین کو زبر اور لہٗ کے لام اور ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کے لیے چند بار پڑھے ہلاک و برباد ہو۔ مگر مسلمان کے واسطے بربادی یا نقصان کا عمل نہیں البتہ بدمذہب کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

ہر روز ۱۳۱ بار یا ۱۲ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف۔

(ع) اجب لومائیل بحق عین یَاعَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِہٖ یَاعَلَّامُ

اس کا عامل تمام علوم ظاہری کا حافظ ہو اور علوم باطنی یعنی علم لوح محفوظ اسمائے اعظم کی برکت سے اس پر منکشف ہو اور عامل اپنی نظر سے دیکھے۔ ہر روز ۱۳۱ بار یا ۱۲۸ بار یا ، بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ف) اَجِب یَاسَرْحَمَائِیْلُ بِحَقِّ فَا یَافَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ یَارَحِیْمُ وَرِزْقِکَ یَارَزَّاقُ ذِکْرِکَ یَاکَرِیْمُ وَنِعْمَتِکَ یَامُنْعِمُ اَسْئَلُکَ یَافَتَّاحُ۔

---

[1] کشف کسبی کے درجات میں کیمیا۔ عالم ریمیا۔ عالم سیمیا۔ چوتھا مقام ہیمیا ہے۔

اس کا عامل کتنا ہی لاچار مجبور، حلال روزی سے مایوس ہو، جب اپنے بیگانوں نے منہ موڑ لیا ہو، کمزور بیمار ہو، کوئی سہارا نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ اپنے خوانِ کرم کا ایک حصہ اسے عطا فرمائے جبکہ اس کے خوانِ کرم کا ایک ذرہ ساری دنیا کی نعمتیں ہیں۔ بس اپنے سینے کو حسد سے محفوظ رکھے اور اللہ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو ہر روز ۴۸۹ بار یا ۳۶۹ بار بمجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۴۱ بار۔

(ص) اَجِبْ یَا اِنْجَمَائِیْلُ بِحَقِّ صَادٌ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ یَا صَمَدُ۔

اس کا عامل ہر شخص کے مافی الضمیر سے واقف ہو جاتا ہے خواہ وہ کسی بھی زبان میں بات کرے اور تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو اور تمام اسمائے صفات پر تصرف حاصل ہو اگر کَمِثْلِہٖ لام و ھا کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اپنی صورت میں تمام عالم کو دیکھے تجلی ذات اس پر ظاہر ہو۔

ہر روز ۱۳۴ بار یا ۹۱ بار بمجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۹ بار

(ق) اَجِبْ یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ ق یَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاهِرُ اس کے عامل کو دینی و دنیوی تمام کاموں میں ترقی ہوگی ہر مشکل کام قدرت خدا سے انجام پائے گا جس کو شفقت و رحمت کی نظر سے دیکھے گا وہ بھی عنایت رب سے نواز ا جائے گا۔ اگر قاہر الف کو ھ سے متصل پڑھے تو جس کو چاہے زیر وزبر کر دے اگر ایک ہفتہ دوپہر اور قرول کے درمیان احرام باندھ کر ننگے سر ۳۰۶ بار پڑھے جس کے لیے پڑھے اگر اس کو زرد تصور کرے تو بیمار ہو اور سرخ تصور کرے تو ہلاک ہو۔ ہر روز ۳۲ بار یا ۳۰۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔

(ر) اَجِبْ یَا اَمْوَائِیْلُ بِحَقِّ رَا یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّ مَکْرُوْبٍ غِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ یَا رَحِیْمُ۔

اس کا عامل عشق الٰہی سے سرشار ہو ہر شے میں حق سبحانہٗ تعالیٰ کے جلوے دیکھے۔ اگر غیاثہٗ ثا زبر کے ساتھ رحیم میم زبر سے پڑھے تو دنیا و عقبیٰ میں کوئی ایسی بات نہ پیش آئے جو رنج و غم، تکلیف و مصیبت کا سبب بنے بلکہ جب یہ گمان ہو کہ فلاں مصیبت آنے والی ہے یا فلاں تجارت میں نقصان ہونے والا ہے اس دعا کو پڑھے اس سے محفوظ رہے بلکہ وہم و گمان سے زیادہ نفع ہو۔ روزانہ ۲۵۸ بار یا ۱۰۸ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ش) اَجِبْ یَا سَمْرَائِیْلُ بِحَقِّ شِیْنٍ یَا شَافِیْ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ



مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ صَدَقْتَ یَا شَافِیْ۔ اس کا عامل سوائے موت کے ہر مرض کی شفا بن جائے جس پر تین بار پڑھ کر دم کر دے مرض دفع ہو۔ اس کے پاس مریضوں کا ہجوم رہے اور کوئی مایوس نہ پھرے اگر ہمیشہ دیکھ کر پڑھے نگاہ میں یہ تاثیر پیدا ہو جائے کہ صرف نظر بھر کر دیکھنے ہی سے مرض جاتا رہے اگر ۷ بار روزانہ لکھتا رہے تو قلم میں یہ اثر پیدا ہو جائے کہ جس کو بھی جو نسخہ لکھ دے تیر بہدف ثابت ہو جس کو یہ اسم یا شین لکھ کر دے دے مریض شفایاب ہو۔ ہر روز ۳۹۱ بار یا صرف ۹۴ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ت) اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ تَا یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ کُنْہِ جَلَالِ مُلْکِہٖ وَعِزِّہٖ یَا تَامُّ۔ اس کا عامل مقبولِ عوام و خواص ہو جاتا ہے امرا و سلاطین اس کے تابع اور فرماں بردار ہوں اور وہ مقام ملے جو اس ملک کے بادشاہ یا صدر یا وزیر اعظم کو حاصل ہوتا ہے اگر تامّ کے میم اور السن کے نون و سین کو زبر سے پڑھے تو وہ ایسا بادشاہ یا صدرِ مملکت ہو کہ جس کی حکومت نہ صرف انسانوں کے زبان و قلم پر ہو بلکہ دلوں پر بھی حکومت کرے اور اس کی اقلیم کی ظاہری و باطنی دولت کی کثرت ہو کہ جس کو چاہے عطا کرے۔ ہر روز ۱۴۴ بار بمجبوری ۵۶ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ث) اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ ثَا یَا ثَابِتُ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ یَا ثَابِتُ اس کا عامل ایسی روحانی قوت اپنے اندر پاتا ہے جس سے وہ خود حیران ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا کیسے ہو گیا۔ کسی دور کی چیز کو اٹھانا چاہتا ہو تو قریب ہو جاتی ہے، دور جانا ہو تو راستہ سمٹ کر قریب ہو جاتا ہے گھنٹوں کا راستہ منٹوں میں طے ہو جاتا ہے ہمراہی بھی حیران ہوتے ہیں اور خود بھی متعجب رہتا ہے جسمانی اعتبار سے وہ کتنا ہی کمزور ہو اس میں روحانی قوت اتنی ہوتی ہے کہ اس کے کام کو دیکھ کر دنیا حیران ہوتی ہے۔ دنیا کی نظر میں جو کام وہ نہ جانتا ہو اس طرح کرتا ہے جس طرح کوئی ماہر فن کرتا ہے اس کا عامل مستقل مزاج درگزر کرنے والا ہوتا ہے مگر وقت ضرورت سینکڑوں کے مقابلے سے نہ ڈرتا ہے نہ بھاگتا ہے نہ دشمن کے وار اس پر اثر کرتے ہیں۔ روز بعد نماز ظہر یا بعد مغرب ۹۰۳ بار بمجبوری ۸۰ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار یا ۱۳ بار۔

(خ) اَجِبْ یَا مِہْکَائِیْلُ بِحَقِّ خَا یَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ

یاخالقُ اس کے عالم کو علم مافی الارحام حاصل ہو جاتا ہے کہ بچہ ماں کے پیٹ میں کس طرح پرورش پاتا ہے کس طرح گوشت پوست، ہڈیاں بنتی اور سنورتی ہیں کس طرح روح جسم میں داخل ہوتی ہے۔ رحم میں نر ہے یا مادہ اور اس کی صلاحیت وحقیقت کیا ہے عمر کیا ہے بڑا ہو کر کیا کرے گا۔ اگر خالق کے قاف کو زبر کلُّ کے لام کو پیش بغیر تنوین اور مَعَادُہٗ کے دال کو زبر کے ساتھ پڑھے تمام جمادات، معدنیات کا علم حاصل ہو کس زمین میں کون سی اشیاء ہیں کتنی قیمتی ہیں۔ اس زمین سے کون سا درخت پیدا ہوگا وہ اس درخت کی ماہیت سے بھی واقف ہوگا جو بغیر بیج کے اُگے گا۔ ہر روز بعد نماز تہجد یعنی قبل فجر بمجبوری بعد نماز فجر ۱۳۱۰ بار بمجبوری ۷۵ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(ذ) اَجِبْ یَا اَھْرَائِیْلُ بحق ذال یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اس کا عامل عزت وعظمت بزرگی میں وہ مقام حاصل کر لیتا ہے جو امیر وکبیر حاکم وزیر جس کے لیے رات دن سرگرداں رہتے ہیں بلکہ اس کے عامل کے حضور زانوئے ادب تہہ کرتے نظر آتے ہیں اس کی حکومت کا سکہ جن وانس، وحوش وطیور کے قلوب پر چلتا ہے۔ ہر روز ۱۳۰۷ بار یا ۸۴۴ بار یا ۵ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۱۳ بار۔

(ض) اَجِبْ یَا عَطْکَائِیْلُ بحق ضاد یَا ضَارُّ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا ضَارُّ اس کا عامل دوسرے کو نقصان پہنچانے سے اپنے کو بچائے رکھے تو شیر اس کی سواری میں رہے سانپ کو ہاتھ میں مثل کوڑے کے پکڑے وہ زہریلے بچھو جن کے کاٹے سے موت واقع ہو جائے بے ضرر ہے ہو، غرض زہریلی شے اور ہر زہریلا جانور اور ہر درندہ صفت انسان خواہ وہ افسر ہو یا حاکم وغیرہ کبھی ضرر ونقصان نہ پہنچا سکے۔ ہر روز ۱۱۰۱ بار یا ۸۰۵ بار یا ۱۳۱ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ظ) اَجِبْ یَا لُوْزَائِیْلُ بحق ظا یَا ظَاھِرُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاھِرُ الْمُظْھِرُ یَا ظَاھِرُ یہ بہترین استخارہ بھی ہے وقت ضرورت اس کے ذریعے فرار شدہ کا حال معلوم کرنے، بیمار کی کل کیفیت اور اس کو دوا سے یا عمل سے فائدہ ہوگا۔ یا چوری گیا ہوا مال کہاں رکھا ہے وغیرہ وغیرہ فوری طور پر معلوم کرنے کے لیے مجرب ہے اور اس کے عامل کو ان فیوض کے ساتھ ساتھ علوم سفینہ یعنی جو علوم کتب میں موجود نہیں ظاہر ہو جاتے ہیں خزانے اور دفینے



معمولی جدوجہد سے حاصل کر لیتا ہے۔ ہر روز ۱۱۰۶ بار یا ۸۰۵ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(غ) اَجِبْ یَا نُوْفَائِیْلُ بحق غین یَا غِیَاثِیْ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ۔ اس کے عامل کو اللہ تعالیٰ تمام مکروہات پر رنج وغم سے نجات دیتا ہے۔ ہر کام اور ہر حاجت جو خلاف شرع نہ ہو جس میں دنیا وآخرت کا ضرر نہ ہو پورا فرماتا ہے رزق حسنہ عطا فرماتا ہے اور خزانہ غیب سے ظاہری وباطنی نعمتیں دیتا ہے اور اس کا دل اللہ کی بے شمار نعمتوں کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ ہر روز ۱۷۰۸ بار مغرب اور عشا کے درمیان اول آخر درود شریف ۵ بار جس دن وقت نہ ملے تو ۱۳ بار انتہائی مجبوری اور بیماری میں صرف ایک بار۔

اگر کوئی شخص الف سے غین تک کسی حرف کا عامل بننا اور اس کے موکل کو تابع کرنا چاہے تو ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) کی تعداد کو ۴۱ دن یا ۲۸ دن میں پورا کرے اور خلوت اختیار کرے پرہیز جمالی وجلالی پرہیزگار بند رہے عمل پورا ہونے تک کسی سے بات نہ کرے اگر ضرورت پڑے تو لکھ کر دے اگر ان پابندیوں کے ساتھ عمل کر لیا تو پھر کبھی کوئی عمل[1] کرنے کی ضرورت نہ ہوگی موکل کو جو حکم دے گا وہ انجام دے گا۔ اور جو چاہے گا اس پر ظاہر ہوگا۔ جس کسی کو عمل کی اجازت دے گا ایک بار پڑھنے سے وہ سب کچھ حاصل ہوگا جو عامل کو حاصل ہے۔

**(۲۹) ہفت ہیکل** جو کوئی دعائے ہفت ہیکل کو سات روز مسلسل بالترتیب ایک ایک ہزار بار پڑھے اس کا کشف قلب وقبور حاصل ہوگا اور عالم روحانیت اور عالم ملائکہ اس پر ظاہر ہوگا۔ بہتر ہے کہ یہ عمل شب شنبہ سے یعنی جمعہ کا دن گزار کر ہفتہ کی شب سے شروع کرے اول آخر درود شریف ۱۱ بار ہر روز اسی یقین کے ساتھ پڑھے کہ آج ہی مدعا حاصل ہوگا۔ یقین کی کمزوری یا کثافت گناہ کو لطافت سے بدلنے کے لیے سات یوم عمل کرنا پڑتا ہے ورنہ پہلے دن کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

شب شنبہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیْلُ یَا ذَا الْاِسْمِ الْمَعْبُوْدِ وَیَا مُنْعِمُ الْمَقْصُوْدِ مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ ۝

---

[1] روزہ نماز حج وغیرہ نفلی اعمال سے بالا ہیں ان سے بمجبوری شرعی ہی چھٹکارا ہے ورنہ فرض ہیں۔

شب یکشنبہ کو، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ یَا وَصَافِ کَمَالِہٖ بِاللَّطَافَۃِ وَ اللَّطَافَۃُ فِیْ لَطَافَۃِ لَطَافَتِکَ یَا لَطِیْفُ اِنَّا سَمِعْنَا کِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ یَھْدِیْ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَّ یَا خَیْرَ الرّٰزِقِیْنَ ۔

شب دوشنبہ کو، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا سَمِیْعَ الْبُرْھَانِ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ یَا سَمِیْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَ السَّمْعُ فِیْ سَمْعِ سَمْعِکَ یَا سَمِیْعُ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَ بِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ وَھُوَ الْحَقُّ الْوَکِیْلُ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ۔

شب سہ شنبہ کو، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَۃِ وَ الْعَظَمَۃُ فِیْ عَظَمَۃِ عَظَمَتِکَ یَا عَظِیْمُ فَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ اللّٰہُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَکُمْ وَمَثْوٰکُمْ وَ یَا خَیْرَ النّٰصِرِیْنَ ۔

شب چہار شنبہ کو، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا رَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَۃِ وَالرَّحْمَۃُ فِیْ رَحْمَۃِ رَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ یَا حَفِیْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَ الْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِکَ یَا حَفِیْظُ یَا مُکْرِمَ الصّٰدِقِیْنَ وَ یَا مُنْعِمَ الْحَافِظِیْنَ ۔

شب پنجشنبہ کو، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا کَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَمِ وَالْکَرَمُ فِیْ کَرَمِ کَرَمِکَ یَا کَرِیْمُ وَ اللّٰہُ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ یَا سَرِیْعَ الْحَاسِبِیْنَ ۔

شب جمعہ کو، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَۃِ وَ الْمَغْفِرَۃُ فِیْ مَغْفِرَۃِ مَغْفِرَتِکَ یَا غَفُوْرُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

---



## (۷۰) عملیات برائے کشف مجربات بزرگانِ دین رضوان اللہ علیہم اجمعین

### (۷۱) ملاقاتِ ارواحِ مقدسین

جب ارواح طیبین مقدسین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے شرف ملاقات حاصل کرنا ہو یا کسی اہم ضرورت وحاجت کو حل کرنا مقصود ہو تو سورہ یٰسین شریف اس طرح پڑھیں۔

سورہ یٰسین شریف میں ۷ مبینیں ہیں۔ سورہ یٰسین شروع کریں جب پہلی مبین پر پہنچیں تو یہ دعا تین بار پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ النَّاصِرِ عَنْ کُلِّ مَظْلُوْمٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ کُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ سُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

اسی طرح ہر مبین پر تین بار یہ پڑھیں تین دن میں مقصود حاصل ہو۔

### (۷۲) ملاقاتِ خضر علیہ السلام

حضرت ابراہیم تیمی جو اعظم ترین اولیاء کرام میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ یہ عمل خضر علیہ السلام نے مجھے تعلیم فرمایا اس عمل سے تین فائدے بیک وقت حاصل ہوتے ہیں اول سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو دوسرے خضر علیہ السلام سے شرفِ ملاقات حاصل ہو تیسرے آپ ملاقات کر کے حاجات حل ہونے کی تدبیر بتائیں۔ قبلِ طلوع آفتاب وقبلِ غروبِ آفتاب، سورہ فاتحہ ۷ بار سورہ فلق اور سورہ ناس ۷ بار سورہ اخلاص ۷ بار سورہ کافرون ۷ بار آیت الکرسی ۷ بار کلمہ تمجید ۷ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَحَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۷ بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۷ بار اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ مَآ اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۷ بار

اس کا ثواب سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت خضر علیہ السلام و جمیع ارواحِ امتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشے۔ تین روز میں ستارہ قسمت بالائے عرش نظر آئے اور مشرف بہ زیارت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہو۔ اگر ہر روز ورد میں رکھے اس کو غیب سے بے مشقت روزی ملے

**(۷۳) حصولِ کشف و مراد**

حضرت سیدی شیخ نظام الدین اولیاء قدس سرہ العزیز نے یہ عمل تعلیم فرمایا کہ اگر اپنے مقصد و مراد کے متعلق دریافت کرنا ہو کہ یہ کام کس طرح ہوگا یا کیسے کیا جائے تو یہ عمل کرے مجرب ہے۔

شب یکشنبہ یا روز یکشنبہ یعنی آتوار کی شب کو یا دن میں جو وقت بھی مقرر کرے یَا اَوَّلُ یَا اَحَدُ ۲۰۰ بار۔ دوشنبہ کو یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ ۲۰۰ بار۔ سہ شنبہ کو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۲۰۰ بار چہار شنبہ کو یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ ۲۰۰ بار۔ پنجشنبہ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۲۰۰ بار۔ جمعہ کو یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ ۲۰۰ بار۔ شنبہ کو یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۲۰۰ بار ہر روز اول آخر درود شریف ۱۰۱ بار

**(۷۴) آئینۂ قلب پر جِلا کرنے کے لیے۔**

یہ عمل عجیب ترین ہے اس عمل کا کرنے والا ایسے حیرت انگیز مناظر دیکھتا ہے کہ خود محوِ حیرت رہتا ہے۔ یہ عمل تہجد پڑھنے والوں کے لیے۔ تہجد کا وقت عشاء پڑھ کر سونے کے بعد جس وقت آنکھ کھلے وہی تہجد کا وقت ہے۔ مثلاً اگر عشاء ۹ بجے پڑھ کر سو گیا ۹½ بجے آنکھ کھل گئی تو وہ ہی وقتِ تہجد ہے۔ تہجد کے لیے سونا شرط ہے۔ تہجد کی کم سے کم ۴ رکعت اور افضل ۱۲ رکعت اور زیادہ کی کوئی مقدار نہیں ۶ سلام سے ۱۲ رکعت پڑھنا ہیں۔ ہر پہلی رکعت میں بعد الحمد والضحیٰ دوسری میں الم نشرح ۳-۳ بار پڑھیں بعدہٗ یَا جِبْرِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیْلُ ۷۳ بار اول آخر درود شریف ۳-۳ بار اس کے بعد اس طرح دعا کر کے سو رہیں (اگر آخر شب میں پڑھیں تو ہرگز نہ سوئیں فجر قضا ہونے کا خطرہ ہے) وہ دعا یہ ہے۔ اے اللہ تو نے عالم کو بے سبب پیدا نہیں کیا اور آسمان کو بے ستون کھڑا کیا، تنور سے پانی جاری کیا اور پتھر سے ناقہ نکالا۔ عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا اور آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ کے ظہور میں لایا اور ہمارے نبی امی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وصحبہٖ وبارک وسلم کو علم اولین و آخرین سے سرفراز فرمایا الٰہی اس نبی امی کی



برکت سے مجھ کو نورِ ایمان و عرفانِ کمالی عطا فرما اور نفس دل و جان کو اپنے نورِ احدیت و وحدانیت سے روشن کر آمین بحق سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

**(۷۵) برائے کشف القلوب**

سیدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے یہ دعا منقول ہے پہلے دو نفل پڑھ کر جمیع اہلِ اسلام کو اس کا ثواب بخشے بعدہٗ درود شریف ۲۱ بار یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ ۲۵۶ بار پڑھ کر یوں دعا کرے الٰہی جب یونس علیہ السلام نے دعا کی کہ ظلمت و تاریکی سے نجات دے تو تو نے اُن کی دعا قبول فرمائی الٰہی میری دعا بھی قبول فرما اور گناہوں کی تاریکی سے نجات دے اور ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا ہے مجھے دکھا تو ان کی دعا قبول فرمائی الٰہی میری دعا بھی قبول فرما اور میرے مردہ دل کو زندہ فرما دے بحرمت سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم آمین یا ارحم الراحمین بعدہٗ درود شریف ۹ بار۔

**(۷۶) برائے نورانیت قلب**

یہ عمل کشفِ قبور اور کشف قلوب کے لیے بہت مجرب ہے اول دو رکعت نفل ادا کریں پھر یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِکَ یَا جَمِیْلُ ۳۳۲ بار پھر ۷۰ بار یہ دعا پڑھیں اِلٰہِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَّنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَّعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَّطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَّمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؀ اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

**(۷۷) برائے کشفِ قبور**

جب چاہے کہ صاحب قبر کے وسیلے سے فیض حاصل کرے اور اپنی حاجت روائی کے لیے آسان ذریعہ معلوم کرے تو نماز مغرب یا بعد نماز عشاء غسل کرے اور خوشبو کپڑوں کو لگائے اور صاحب مزار کے حضور حاضر ہو اور یوں عرض کرے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ کہہ کر فاتحہ پڑھے پھر اہلِ مزار کے چہرے کے سامنے با ادب دو زانو بیٹھ کر یہ درود شریف ۲۲۵ بار پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ وَجَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

الْعٰلَمِیْنَ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ وَاَجْسَادِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَالْاَوْلِیَاءِ کَامِلِیْنَ وَالْعُلَمَاءِ الرَّاشِدِیْنَ وَجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

پڑھ کر ثواب اس کا صاحب مزار کی روح کو بخشے اور اسی طرح سلام عرض کر کے واپس چلا جائے۔ دوسری شب کو حسبِ دستور بعد سلام یہی درود شریف ۱۱ بار پڑھیں پھر انگشت شہادت قبر پر رکھ کر آنکھیں بند کر کے ۲۱ بار یَا رُوْحُ یَا رُوْحُ کہے پھر ۲۱ بار یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ کہے اس کے بعد قبر سے انگلی ہٹا لے اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ۸۵۰ بار پھر درود شریف ۱۱ بار پڑھ کر ثواب بخشے اور سلام عرض کر کے واپس آجائے۔ تیسری شب کو حسب دستور سلام و درود و فاتحہ کے بعد یَا رُوْحُ ۲۱ بار یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ ۲۱ بار اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ۳۱۳ بار پڑھ کر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ بے شمار پڑھتا رہے یہاں تک کہ صاحب مزار کے دیدار سے مشرف ہو اور جو حاجت ہو عرض کرے۔

**(۷۸) درود کشف**

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْتَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَعْدِنَ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا کَاشِفَ الْاَسْتَارِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ اِکْشِفْ عَنِّیْ اِکْشِفْ قَلْبِیْ اِکْشِفْ صَدْرِیْ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خُذْ بِیَدِیْ اَعِیْنُوْنِیْ اَغِیْثُوْنِیْ یَا صَادِقُ صِدْقٌ قَوْلُكَ مَنْ عُسِّرَتْ عَلَیْهِ حَاجَةٌ فَلْیُکْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَیَّ فَاِنَّهَا تَکْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْکُرَبَ وَتُکْثِرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِی الْحَوَائِجَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْكَ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ۔

جب سونے کا قصد ہو ۱۱۱ یا ۱۱ بار پڑھیں۔



## (۷۹) باب برائے قضائے حاجات۔

اس باب میں جو عملیات درج کیے جا رہے ہیں وہ تقریباً ہر ضرورت اڑی سے اڑی اور کڑی سے کڑی مشکل میں کام آنے والے ہیں۔ اس باب سے کسی عمل کو اپنی حاجت اور ضرورت اور اپنی اہلیت کے مطابق انتخاب کرنا آپ کا کام ہے۔ ہر عمل مجرب آزمودہ اور سریع الاثر ہے مگر یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ جس کام کے لیے عمل کریں وہ جائز ہو دوسرے اپنی زندگی کے ہر حصے پر نظر ڈالیں کہ جو مشکل مجھے درپیش ہے کبھی کسی دوسرے مسلمان کو میرے ذریعہ میری وجہ سے تو ایسی تکلیف نہیں پہنچی ہے مثلاً مقدمہ، جسمانی تکلیف و اذیت، روپیہ پیسے لین دین ہیر پھیر یا مسلمان کو اس کی اشد ضرورت پر جس کو تم انجام دے سکتے تھے۔ مگر بوجہ بخل یا بخوف نادری ٹھکرا دیا ہو۔ وغیرہ وغیرہ اگر ایسا ہے تو اس مسلمان سے معافی چاہے اور اگر وہ دور ہو یا انتقال کر چکا ہے تو عمل شروع کرنے سے قبل دو نفل پڑھ کر اس کے لیے ایصالِ ثواب کرنا ضروری ہے اور اس کے گناہوں کی بخشش اور اس کے درجات کی بلندی کی دعا کریں۔ قضائے حاجات کے لیے سب سے بہتر تدبیر یا کسی عمل میں اثر پیدا کرنے کے لیے ماں باپ کی دعا حاصل کر لینا اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگر دونوں میں سے ایک موجود ہو یا دونوں انتقال کر چکے ہوں تو ان کی قبر پر حاضر ہو کر ان کی روح کو ایصالِ ثواب کر کے ان کے وسیلے سے رب قدیر سے مدد چاہیں۔ پھر عمل کریں انشاء اللہ کبھی ناکام نہ ہوں گے۔

قضائے حاجات کے تیر بہدف عملیات شمع شبستانِ رضا کے تینوں حصوں اور پنجسورہ رضویہ میں بھی درج ہیں ان کے ہوتے اور عملیات کی ضرورت تو نہ تھی صرف ہدایات کا درج کر دینا کافی تھا جس کا اس کتاب میں اہتمام کر دیا گیا ہے۔ مگر عاملین جن کو عملیات کے جمع کرنے اور ہر ضرورت مند کو نئے نئے عملیات بتانے کا ذوق ہوتا ہے ان کے ذوق کی تکمیل کے لیے چند عملیات تحریر کیے جا رہے ہیں۔

اہلِ حاجت کو عمل بتانے سے قبل اس کی کتاب زندگی کا مطالعہ کر کے ضروری

ہدایات پر عمل کرنے کی تاکید شدید کر دیں۔

## (۸۰) درود برائے قضائے حاجات

یہ درود تنجینا ہے بہت مشہور مگر اس کی کرامتوں سے عوام ناواقف ہیں صرف علماء اس کی برکات سے واقف ہیں۔ قضائے حاجت کے لیے اس کے پڑھنے کی ترکیب بھی سینہ بسینہ چلی آ رہی ہے غالباً اس کی ترکیب حدیث شریف کے مضمون سے وضع کی گئی ہے۔

غرض درود تنجینا ہر ایک مشکل میں کام آتی ہے اس کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ ہر روز بوقت نماز عشاء کھڑے ہو کر پڑھے اور دو نفل برائے قضائے حاجت ادا کرے اگر حاجت دینی ہو تو قبلہ رخ اور اگر کوئی حاجت دنیوی مثلاً حصولِ دولت یا ادائے قرض، حصولِ ملازمت ترقی کے لیے جنوب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور اگر دشمن کو مغلوب کرنا ہو یا مقدمے سے برأت مقصود ہو کسی روٹھے ہوئے کو اپنی طرف مائل کرنا ہو اور اپنی محبت میں دیوانہ کرنا ہو تو جانب شمال رخ کر کے کھڑے ہو کر پہلے دن ۱۰ بار دوسرے دن ۲۰ بار تیسرے دن ۳۰ بار غرض جب تک حاجت پوری نہ ہو دس بار ہر روز بڑھاتے جائیں مایوسی اور ناکامی کا خیال بھی نہ آنے پائے بس درود شریف کے فیوض و برکات کی بارش میں خود کو نہاتا تصور کرے۔ درود تنجینا یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ایک بزرگ کا فرمان ہے کہ ایام بیض میں تین دن روزے رکھے اور شب میں بعد نماز عشاء دو نفل پڑھ کر دست بستہ بیٹھ کر دریائے محبت سید عالم میں ڈوب کر نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ
اگر پہلے ہی روز کام ہو جائے تب بھی تین



روز پڑھنا ہی چاہیے اور ہر روز روزہ بھی رکھے بس حاجت کے پورا ہو جانے کے بعد ادائے شکر نعمت کی نیت سے پڑھے اور اس کا ثواب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحِ پاک کو بخشے۔

اگر بعد ہر نماز کے سو بار پڑھتا رہے تو اس کی ہر ضرورت دینی اور دنیوی کی بجاآوری سید کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ کرم پر ہو۔

## (۸۱) عملیات برائے قضائے حاجات

### (۸۲) عمل از کیمیائے سعادت برائے قضائے حاجت

یہ عمل الیاسریع الاثر ہے کہ اس کی تعریف سے زبان و قلم قاصر ہیں بسا اوقات پڑھتے پڑھتے اثر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ عمل ایک دن کا ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک ہفتے کا۔ کیسی ہی ضرورت اور حاجت کیوں نہ ہو، اگرچہ حاکم وقت کی معزولی یا تبادلہ یا اس سے بھی کٹھن حاجت ہو مگر یہ خیال رہے کہ کوئی ایسی حاجت نہ ہو کہ جس سے کسی مسلمان کو نقصان پہنچے یا اس کے دل کو صدمہ پہنچے یہ عمل سات دن میں وقت مقررہ پر ایک سو بار روزانہ پڑھے اول آخر ۱۱ بار درود شریف۔ اور اگر ایک ہی دن میں کام کو انجام دینا چاہتا ہو تو ایک ہی شب میں ۷ سو بار پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ فَمَنْ يَّدْعُ الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَخْلُوْقَ اِلَّا الْخَالِقُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَالِكُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ فَمَنْ يَّدْعُ الْفَقِيْرَ اِلَّا الْغَنِيُّ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ فَمَنْ يَّدْعُ الضَّعِيْفَ اِلَّا الْقَوِيُّ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَيُّوْمُ وَاَنَا الزَّائِلُ فَمَنْ يَّدْعُ الزَّائِلَ اِلَّا الْقَيُّوْمُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَفُوُّ وَاَنَا الْمُسِيْءُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُسِيْءَ اِلَّا الْعَفُوُّ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُذْنِبَ اِلَّا الْغَفُوْرُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِئُ فَمَنْ يَّدْعُ الْخَاطِئَ اِلَّا الرَّحِيْمُ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُغِيْثُ وَاَنَا الْمُسْتَغِيْثُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُسْتَغِيْثُ اِلَّا الْمُغِيْثَ يَارَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِيْبُ وَاَنَا الدَّاعِيْ فَمَنْ يَّدْعُ الدَّاعِيْ اِلَّا الْمُجِيْبَ يَارَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِيْرُ وَاَنَا الْمُسْتَجِيْرُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُسْتَجِيْرُ اِلَّا الْمُجِيْرَ يَارَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ فَمَنْ يَّدْعُ الذَّلِيْلُ اِلَّا الْعَزِيْزَ يَارَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّائِلُ فَمَنْ يَّدْعُ السَّائِلُ اِلَّا الْمُعْطِيَ يَارَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَنَا الْيَائِسُ فَمَنْ يَّدْعُ الْيَائِسُ اِلَّا الْوَهَّابَ يَارَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُفَرِّجُ وَاَنَا الْمَغْمُوْمُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَغْمُوْمُ اِلَّا الْمُفَرِّجَ يَارَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُنْجِيْ وَاَنَا الْغَرِيْقُ فَمَنْ يَّدْعُ الْغَرِيْقُ اِلَّا الْمُنْجِيَ يَارَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُتَضَرِّعُ اِلَّا الْغَفَّارَ يَارَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَاشِفُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُضْطَرُّ اِلَّا الْكَاشِفَ يَارَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّيِّدُ وَاَنَا الْمُبْتَهِلُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُبْتَهِلُ اِلَّا السَّيِّدَ يَارَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ سَيِّدِيْ وَمَوْلَائِيْ فَاغْفِرْ ذُنُوْبِيْ وَاَعْتِقْنِيْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

**(۸۳) اسمائے جبروت دیگر برائے قضائے حاجت** کسی ایسی جگہ جہاں سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو یہاں تک کہ ٹوپی بھی سر پر نہ ہو تین دن یہ عمل کرے اگر موسم سرما میں شدید سردی کی وجہ سے یا بارش کے سبب کھلے مقام پر نہ پڑھ سکے تو طشت میں پانی بھر کر سامنے رکھ لے کہ چہرہ اس میں نظر آئے اور چراغ یا روشنی کسی قسم کی پس پشت ہو کہ عکس سر کا پانی پر پڑے۔ ۴۳ بار اسمائے جبروت پڑھے اور کچھ شیرینی پر فاتحہ دلا کر خود کھائے یا اہل وعیال ودوست احباب کو تقسیم کرے۔

(۸۴)

## اسمائے جبروت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

يَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ



يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِيْ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ۔

يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ۔

يَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ فِيْ وَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ۔

يَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ فِيْ فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ۔

يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِيْ جَمَالِ جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ۔

يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ۔

يَا كَبِيْرُ تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءُ فِيْ كِبْرِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ يَا كَبِيْرُ۔

يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِيْ كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ۔

يَا قَدِيْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِيْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ

يَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِيْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَا جَبَّارُ

يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ

يَا مَلِيْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِيْ مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ

يَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِيْ قُدْسِ قُدْسِكَ يَا قُدُّوْسُ

يَا رَبِّ تَرَبَّبْتَ بِالرُّبُوْبِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةُ فِيْ رُبُوْبِيَّةِ رُبُوْبِيَّتِكَ يَا رَبِّ

يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِيْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ

يَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَةِ وَالْوَهْبَةُ فِيْ وَهْبَةِ وَهْبَتِكَ يَا وَهَّابُ

يَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِيْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ يَا مَنَّانُ

يَا حَكِيْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِيْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ يَا حَكِيْمُ

يَا مَجِيْدُ تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِيْ مَجْدِ مَجْدِكَ يَا مَجِيْدُ

يَا حَنَّانُ تَحَنَّنْتَ بِالْحِنَّةِ وَالْحِنَّةُ فِيْ حِنَّتِ حِنَّتِكَ يَا حَنَّانُ

يَا حَمِيْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِيْ حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيْدُ

يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِيْ حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ

يَا قَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِيْ قِدَمِ قِدَمِكَ يَا قَدِيْمُ

یاشہید تشہدت بالشہادۃ والشہادۃ فی شہادۃ شہادتک یاشہید
یاقریب تقربت بالقرب والقرب فی قرب قربک یاقریب
یانصیر تنصرت بالنصرۃ والنصرۃ فی نصرۃ نصرتک یانصیر
یاشکور تشکرت بالشکر والشکر فی شکر شکرک یاشکور
یاستار تسترت بالستر والستر فی ستر سترک یاستار
یاخالق تخلقت بالخلق والخلق فی خلق خلقک یاخالق
یارزاق ترزقت بالرزق والرزق فی رزق رزقک یارزاق
یافتاح تفتحت بالفتح والفتح فی فتح فتحک یافتاح
یاعلیم تعلمت بالعلم والعلم فی علم علمک یاعلیم
یارفیع ترفعت بالرفع والرفع فی رفع رفعک یارفیع
یاحافظ تحفظت بالحفظ والحفظ فی حفظ حفظک یاحفیظ
یاسلام تسلمت بالسلام والسلام فی سلام سلامک یاسلام
یاواصل توصلت بالوصل والوصل فی وصل وصلک یاواصل
یافاضل تفضلت بالفضل والفضل فی فضل فضلک یافاضل
یافاعل تفعلت بالفعل والفعل فی فعل فعلک یافاعل
یافارض تفرضت بالفرض والفرض فی فرض فرضک یافارض
یاسمیع تسمعت بالسمع والسمع فی سمع سمعک یاسمیع
یاسامع یامجیب یااللہ یاعزیز یالاالٰہ الا ہو علیہ توکلت والیہ المصیر
یاقدوس اسئلک ان تصلی علی محمد وعلی آل محمد وان تغفرلی ذنوبی
وترحمنی وتتوب علی وان تقضی حاجتی وتکفی مہماتی وتستجیب دعوتی وتقبل عبادتی
برحمتک یاارحم الراحمین۔ پڑھنے کا طریقہ اور ہدایات صفحہ ۱۰۷ سے آگے درج ہیں۔

**(۸۵) برائے قضائے حاجت شب جمعہ کا عمل**

یہ عمل صرف ایک شب کا ہے۔ شب جمعہ کو تازہ غسل کرے صاف کپڑے پہنے



اور دو رکعت نماز قضائے حاجت کی نیت سے پڑھے اس کے بعد مدینہ شریف کی جانب منہ کرکے دست بستہ کھڑے ہو کر درود جمعہ چند بار بغیر شمار کیے پڑھے صلی اللہ علی النبی الامی وآلہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ وسلاما علیک یارسول اللہ اس کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر ۵ ہزار بار یہ دعا پڑھے یامسھل سھل کل صعب اصبحت فی جوار اللہ وامسیت فی امان اللہ۔ بعدہ درود شریف ۱۱ بار۔

**(۸۶) برائے قضائے حاجت بہت آسان عمل**

یہ عمل سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمایا ہے بہت آسان اور زود اثر ہے بعد نماز فجر سورہ توبہ پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ بار اگر ایک ہفتہ میں کامیابی نصیب نہ ہو تو اپنی خطا سمجھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یاقدیر یادائم یاقائم یاحی یاقیوم یافرد یاوتر یااحد یاصمد یامن الیہ المصیر یامن لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد۔

**(۸۷) برائے سخت ترین مہمات**

یہ عمل بھی بہت آسان ہے اور مجرب ہے جن بزرگ ترین ہستی سے یہ عمل منقول ہے فرماتے ہیں کہ اگر سات دن میں کام پورا نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو، اس دعا کو لکھ کر سات دن بہتے پانی میں ڈالے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسم اللہ الملک الحق المبین من العبد الذلیل الی المولی الجلیل المبین المغفرۃ وانت الغفار برحمتک یاارحم الراحمین اور ۷۰ بار یہ دعا پڑھے۔

الٰہی بحرمۃ کن فیکون فتبارک اللہ احسن الخالقین۔

دوسرا طریقہ ہے کہ پہلی دعا سو بار اور دوسری دعا ۷ بار سات یوم ورد میں رکھے انشاء اللہ کامیاب وبامراد ہو اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔

**(۸۸) حل مشکلات**

یہ عمل حل مشکلات کے لیے بے نظیر ہے بعد عصر ۲۹۸ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔ ہر مشکل اور ہر حاجت غیب سے پوری ہو۔

یارحمن کل شیء وراحمہ یارحمن۔

## عمل اسمِ یا کافی (۸۹)

یہ عمل ہر کڑی سے کڑی مہم اور تمام دشواریوں اور کل مشکلات میں اسم اعظم کا کام دیتا ہے اور ہر ضرورت غیب سے حل ہو جاتی ہے اگر ورد میں رکھے کبھی کوئی مشکل ہی نہ پیش آئے اگر ۲۸ دن میں سوا لاکھ پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرے دوسروں کی بھی مشکلات کو حل کر سکتا ہے۔ مریدین معتقدین عزیز اقارب کی دستگیری پر قادر حاصل ہو چار دن ہر نماز کے بعد ۱۱۱ بار۔ صرف پہلے دن نماز فجر سے قبل بھی ۴۱ بار پڑھے کہ اس طرح چار دن میں کل حروف کے اعداد جو ۲۲۶ ہوتے ہیں پوری ہو جائے گی، اول آخر درود شریف ۱۱ بار یَا کَافِی الْوُسْعُ لِمَا خَلَقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِی۔

## عمل اسمِ یا غیاث (۹۰)

یہ عمل تاثیر میں عقلوں کو حیران کرنے والا ہے جو حضرات عمل کرتے اور ناکامی کا شکوہ کرتے ہیں یا اثر ظاہر تو ہوتا ہے مگر بہت مختصر یا کسی عمل سے فیض جاری ہو کر بند ہو جاتا ہو تو یہ عمل کرے۔ یا جس عمل میں اپنی خامیوں کی وجہ سے ناکامی کا خوف ہو تو اس دعا کو ایک بار یا ۳ بار یا ۷ بار یا ۸ بار پڑھے کبھی ناکام نہ ہوگا بلکہ امید کے مطابق ظہور ہوگا اہلِ قلم و علم حضرات غور کریں کہ جو دعا دوسرے عمل کو تاثیر بخشنے اور اس کے موکلوں کو اس کی طرف مائل کرنے کی ایسی قدرت رکھتی ہو تو جو کوئی اسی دعا کو اپنا عمل بنا لے اس کی فریاد رسی اور کامیابی میں کیا شک ہو سکتا ہے۔

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثُ۔

اگر یا غیاثی پڑھے تو ۱۵۲۱ بار اور اگر یا غیاثُ پڑھے تو ۱۵۱۱ بار بعد نماز عشاء کبھی بیٹھ کر کبھی کھڑے ہو کر کبھی ٹہل کر پڑھے مگر قلب و زبان اور دماغ دعا کے الفاظ مخارج۔ زیر زبر اور معانی کی جانب متوجہ رہے کھڑے بیٹھے پڑھنے کا مقصد اپنی اضطراری پریشانی کی کیفیت کو ظاہر کرنا ہے اگر کمزور اور مظلوم صرف ۹۶ بار پڑھے اور ہمیشہ ورد میں رکھنا چاہے تو ۴۰ بار ۱۰، آخر درود شریف ۹ بار۔

## عمل نادِ علی (۹۱)

نادِ علی شریف قضائے حاجات حل مشکلات میں مشہور و مقبول ہے۔ جواہر خمسہ میں لکھتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں جب لشکرِ اسلام پر شکست کے آثار ظاہر ہوئے



تو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کی پریشان حالی دیکھ کر مغموم ہونے لگے اُس وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام یہ کلمات یعنی نادِ علی شریف لے کر آئے اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پڑھا تین مرتبہ پورے نہ ہوئے تھے کہ شیرِ خدا حاضر آئے اور لشکرِ کفار پر عقاب کی طرح جھپٹے چند ہی ساعت میں کچھ قتل ہوئے باقی فرار ہو گئے اس فتح میں بہت ہی مالِ غنیمت مسلمانوں کو حاصل ہوا، گویا نادِ علی شریف ایسے دشوار اور مشکل مواقع پر تیر بہدف دعا ثابت ہوتی ہے ہر مہم میں ۴۳ بار بعد نفل نماز کھڑے ہو کر پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ہَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَبِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

## عمل بسم اللہ شریف (۹۲)

بسم اللہ شریف کی برکات سے کون واقف نہیں مگر یہاں صرف قضائے حاجات کے لیے پڑھنے کا طریقہ درج کیا جا رہا ہے۔

اول تازہ وضو کرے اور دوگانہ ادا کرے اس کے بعد ایک ہزار بار بسم اللہ شریف پڑھ کر پھر دو نفل ادا کرے اور اپنی حاجت بارگاہِ الٰہی میں پیش کرے پھر ایک ہزار بار بسم اللہ شریف پھر دو نفل پھر بسم اللہ شریف ایک ہزار بار غرض اسی طرح بارہ ہزار کی تعداد پوری نہ کر پائے گا کہ مراد حاصل ہو گی۔ مجرب و آزمودہ ہے اول آخر یہ درود شریف ۱۱ بار اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّظْہَرِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ مِرْاٰتِ الذَّاتِ وَالصِّفَاتِ مَخْزَنِ الْمُشَاہَدَاتِ مُوْصِلِ الْعِبَادَاتِ اِلٰی رَبِّ الْاَرْبَابِ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتٍ لَّکَ۔

## عمل الحمد شریف

شب شنبہ کو بعد نماز عشاء دو نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر ۴۰ بار الحمد شریف اور فجر کی سُنّت اور فرض کے درمیان دس بار، شب یکشنبہ کو ۴۰ بار فجر میں ۲۰ بار۔ شب دوشنبہ کو ۵۰ بار فجر میں ۳۰ بار سہ شنبہ کو ۶۰ بار فجر میں ۴۰ بار۔ شب چہارشنبہ کو ۷۰ بار فجر میں ۵۰ بار۔ شب پنجشنبہ کو ۸۰ بار فجر میں ۶۰ بار۔ شب جمعہ کو ۹۰ بار فجر میں ۷۰ بار۔ اسی طرح دوسرے ہفتہ میں ۱۰۔۱۰ بار کم کرتے رہیں ان شاء اللہ پہلے ہفتہ ہی میں مشکل حل ہو جائے گی۔ ورنہ عمل پورا ہونے تک ضرور بالضرور اب تک جس کو بھی یہ عمل بتایا پہلے ہی ہفتہ میں کامیابی ہوئی اول آخر درود شریف ۱۰ بار۔

(۹۴)
**عمل دیگر الحمد شریف**

اگر کسی پر قرض کثیر ہو اور کوئی سبیل اس کے دین کی نہ ہو یا کوئی ضرورت اشد درپیش ہو تو یہ عمل تین روز کرے بہتر ہے کہ روزہ رکھے اور رات کو یہ عمل کرے بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھ کر اس طرح الحمد شریف پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا كَرِيْمُ يَا لَطِيْفُ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَؤُوْفُ يَا كَرِيْمُ يَا عَطُوْفُ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا مُعْطِيْ يَا مُغْنِيْ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا عَالِمَ السَّرَائِرِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔

سو بار۔ آمین ۱۲ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(۹۵)
**تیسرا عمل الحمد شریف**

یہ عمل بھی اپنی تاثیر میں بے نظیر ہے اگر حاجت دینی ہو قبلہ رخ اور حاجت دنیوی ہو تو جانب جنوب رخ کر کے نوچندی اتوار کو یہ عمل شروع کرے کتنا ہی اہم کام ہو عمل پورا ہونے سے قبل ہی کام انجام پاتا ہے۔ بروز اتوار کو ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ۵۰۰ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور آمین سو بار بروز پیر اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵۵۶ بار اور آمین سو بار بروز منگل مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۲۱۱ بار اور آمین سو بار بروز بدھ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۸۷۶ بار اور آمین سو بار بروز جمعرات اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۴۰۱ بار اور آمین سو بار بروز جمعہ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۱۱۰۰ بار اور آمین سو بار بروز ہفتہ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۷۰۴ بار اور آمین سو بار۔ ہر روز وقت مقررہ پر پڑھیں جس وقت آسانی ہو وہ وقت مقرر کر لیں اور ہر روز درود شریف ۲۱ بار اول آخر پڑھیں۔

(۹۶)
**عمل شب جمعہ برائے قضائے حاجت**

بعد نصف شب جمعہ تازہ غسل کرے اگر سو کر اٹھے تو دو رکعت نماز تہجد اور سویا نہ ہو تو دو رکعت نفل قضائے حاجت کی نیت سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین بار سورہ اخلاص پڑھے بعد سلام تین بار درود قضائے حاجت پڑھے پھر ایک ہزار بار يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ



بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ پھر اپنے لیے دعا کرے اس کے بعد اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَتِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ دس بار يَا مُدَبِّرَ الْاَمْرِ دس بار پھر درود شریف نماز فجر تک پڑھتا رہے۔

(۹۷)
**عمل سورہ اخلاص**

یہ عمل عجیب ترین ہے حل مشکلات کے ساتھ فرحت قلبی بھی حاصل ہوتی ہے مگر وہ حیرت انگیز مناظر دیکھتا ہے جس سے نظر ہٹانے کو دل نہیں چاہتا اگر اہل ذوق چاہیں تو اس کی دعوت بھی دیں مگر خلوت اختیار کرنا ہوگی کسی سے کلام نہ کرے ایک پرہیزگار خادم رکھیں کہ وہ ضروریات کو انجام دے غذا میں صرف بھنے ہوئے چنے یا جو کی روٹی کھائے باقی ہدایات ترک جمالی وجلالی میں ملاحظہ فرمائیں اور اس پر عمل کریں ۵ دن کی خلوت میں چھ ہزار بار بطریق مذکور ذیل پڑھیں دن میں روزہ رکھیں ۴۰۰ بار روزانہ دن رات میں پڑھیں باقی اوقات میں درود و استغفار پڑھیں یا سوئیں۔

اور قضائے حاجت کے لیے ۶۰۰ بار ایک دن رات میں یا تین دن میں ۲۰۰ بار ہر سہ روز پڑھیں۔ اول آخر درود شریف ۴۱ بار طریقہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ اللّٰهُ الصَّمَدُ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ يُّجِيْبُوْا لِيْ اِلٰى مَا اُرِيْدُ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ۔ جب ۲۰۰ کی تعداد پوری ہو جائے یا ایک دن میں ۶۰۰ کی تعداد پوری کرنا ہو تو ہر ۲۰۰ کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھیں۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْخُدَّامُ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُجِيْبُوْا لِيْ مَا تَعْهَدُوْنَهٗ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمُ الْاِجَابَةَ لِدَعْوَتِيْ وَبِعَلْقِيْ فَاسْرِعُوْا وَاحْضُرُوْا وَاَطِيْعُوْا بِحَقِّ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ط اس عمل کو شروع کرتے ہی تین موکل عامل کی مدد کے لیے متعین ہو جاتے ہیں اور جب تک کہ عامل کی ضرورت پوری نہ کر دیں واپس نہیں جاتے۔ اگر عامل کی ذات یا بات کی وجہ سے کسی مومن مرد یا عورت کا دل نہیں دکھا ہے اور ان کی آہیں اس وقت حائل نہ ہوں تو موکل سامنے حاضر ہو کر یوں کہتے ہیں،

السلام علیکم ایھا العبد الصالح اس کے جواب میں یوں کہے وعلیکم السلام یا عباد
پھر وہ سوال کریں گے کہ تو نے ہم کو کس لیے یاد کیا ہے اب اختیار ہے کہ ان سے اپنی حاج
جائز محمود ہوگی تو فوراً پورا کریں گے اور اگر موکلین کو تابع کرنا ہے تو ان سے یہ کہے کہ میں ب
ہوں کہ تم کو جب یاد کروں حاضر ہو اور میرا جو کام ہو انجام دو اس پر وہ کوئی شرط پیش کریں
اگر تم نے اسے پورا کرنے کا وعدہ کیا وہ بھی خادم رہیں گے اور جب بھی اس میں کوتا
برتی موکل حاضر نہ ہوں گے۔

### (۹۸) تین روز میں کام پورا ہو

یہ عمل اچانک حاجت درپیش ہونے پر تو کسی دن بھی شروع
سکتے ہیں مگر شب شنبہ میں شروع کرنا زیادہ بہتر ہے۔ شب
شنبہ بعد نماز عشاء تنہائی میں روشنی گل کر کے اول ۱۱ بار درود شریف ۱۹ بار بسم اللہ شریف
بعدہٗ ایک ہزار بار یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ اور درود شریف ۱۱ بار۔ شب یکشنبہ
دریا یا تالاب یا حوض یا چشمہ کے کنارے اس طرح بیٹھیں کہ پاؤں پانی میں رہیں اول ۱۱
درود شریف ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ۵۰۰ بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ درود شریف ۲۱ بار۔ شب دوشنبہ کو کسی ایسے مقام پر جہاں سر اور آسمان کے درمیان
کچھ حائل نہ ہو سر برہنہ کر کے اول درود شریف ۴۱ بار بسم اللہ شریف ۱۹ بار۔ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ
کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِ
وَرَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ ۱۷۸ بار درود شریف ۴۱ بار۔

### (۹۹) درود محمود برائے قضائے حاجت

ایام بیض میں بعد نماز مغرب اسی جگہ بیٹھ کر یہ درو
شریف عشاء تک بے شمار بغیر وقفہ کے پڑھے کتن
ہی عظیم اور مشکل مگر جائز کام ہو ہر حالت میں پورا ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صرف ابتدا میں ۱۹ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَۃِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّۃِ وَلَمْعَۃِ الْقَبْضَۃِ
الرَّحْمَانِیَّۃِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِیَّۃِ صَاحِ
الْقَبْضَۃِ الْاَصْلِیَّۃِ وَالْبَھْجَۃِ السَّنِیَّۃِ وَالرُّتْبَۃِ الْعَلِیَّۃِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِیُّوْنَ



تَحْتَ لِوَائِہٖ فَھُمْ مِنْہُ وَاِلَیْہِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ اِلٰی یَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَیْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

# باب الغنا

غربت وافلاس ہو یا مال و دولت کی افراط۔ غیر مسلم حضرات کے لیے شانِ ربوبیت کا اظہار ہے کہ ہم ایسے پالنے والے ہیں کہ ہماری شانِ خالقیت کو فراموش کر کے سنگ و شجر، شمس و قمر کی پرستش کر رہے ہیں اور ہمارے سوا سینکڑوں خدا بنا رکھے ہیں اور اپنے سے کمتر مخلوق کی عبادت کر رہے ہیں۔ مگر ہم اپنے خوانِ کرم سے تم کو بھی نواز رہے ہیں اور ان پر جو تکلیف و مصیبت آتی ہے وہ بھی شانِ ربوبیت کا اظہار ہے کہ یہ حقیر جو تکلیف و مصیبت تم پر آتی ہے کہو ان سے جن کو تم پوجتے ہو کہ وہ اس کو دور تو کر دیں، انصاف پسند کہہ اٹھتے ہیں کہ جو اپنی مدد آپ نہ کر سکے وہ دوسروں کی مدد کیا کر سکے گا۔ غرضکہ افلاس و دولت غیروں کی ہدایت کے لیے شانِ ربوبیت کا اظہار ہے۔ اور مسلمانوں کے لیے امتحان ہے یا احسان۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۝ کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ اتنا کہہ لینے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کا امتحان نہ ہوگا۔

اس سے معلوم ہوا کہ تنگدستی، غربت وافلاس بھی امتحان ہے کہ کون صبر کرتا ہے اور کون اپنے خدا کو بھول کر حرام کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ مثلاً چوری، سود، سٹہ اور دوسرے کو نقصان پہنچا کر اپنا بھلا چاہتا ہے اور دولت و عزت دے کر امتحان اس طرح کہ کون شکر ادا کرتا اور غریبوں کی مدد کرتا ہے۔ اس سلسلے میں چند اقوال جن کو اہلِ ایمان جواہر پاروں سے تشبیہ دیتے ہیں پیش کئے جاتے ہیں۔

اولیاء اللہ کا ارشاد ہے دنیا خدا کی دشمن ہے۔ خدا کے دوست اس کے دشمن سے محبت نہیں کرتے۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص تمام آسمان و زمین والوں کی برابر

عبادت کرے اور دولت دنیا سے محبت رکھے قیامت کو ندا فرمائی جائے گی کہ یہ وہ شخص ہے
خدا کے دشمن سے محبت رکھتا تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں دو بھوکے بھیڑیے بھیڑوں کے غول میں اس قدر خرابی نہیں ڈالتے جس قدر دوستی مال وجاہ کی مسلمان کے دل کو تباہ و برباد کرتی ہے اور نفاق کو دل میں اس طرح اُگاتی ہے جیسے پانی سبزے کو۔

عارفین کا ارشاد کہ دنیا تصرف کے لیے ہے محبت کے لیے نہیں۔ دنیا کی دولت حاصل کرو اپنی ذات اور اہل وعیال اور راہِ خدا میں صرف کرو اس کی محبت کو دل میں جگہ نہ دو کہ دل خدا کی محبت کے لیے ہے غیر کو لانے کی اجازت نہیں۔

شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا زکوٰۃ کس قدر ہے فرمایا فقہا کے مذہب میں دو سو درہم سے پانچ درہم دینا اور مذہب عشاق میں دو سو میں سے ایک بھی رکھنا جائز نہیں بلکہ اس کے شکریہ میں جان دینا چاہیے کہ اس نے اپنے کرم سے دیئے مگر اس کی محبت نہ دی اور اپنی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بخشی۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سود کو گھٹاتا اور صدقے کو بڑھاتا ہے اور اللہ دوست نہیں رکھتا ناشکرے گنہگار کو۔

علماء فرماتے ہیں کہ سود کی کمائی چوری جاتی ہے یا لٹ جاتی ہے یا آگ میں جل جاتی یا خاک میں مل جاتی ہے یا حاکم ٹیکس میں چھین لیتا ہے یا اولاد عیاشی میں خرچہ کر دیتی ہے مگر خود کو اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

اور صدقہ پرورش پاتا ہے جس طرح ایک دانے سے دس بالی پیدا ہوتی اور ہر بالی میں سو دانے ہوتے ہیں۔ صدقہ کا بدلہ دنیائے فانی میں بہت تھوڑا اور آخرت میں کل مزید انعام کے ساتھ ملتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت کی پہلی نیکی یقین اور زہد ہے اور پہلا فساد بخل ہے۔ یقین سے مراد اللہ تعالیٰ رازق و مالک ہے۔

فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسلمان جھوٹ اور خیانت کی خصلت پر پیدا نہیں کیا جاتا



بلکہ وہ مشرف ہوتا ہے صدق وامانت سے بہ سبب تصدیق و ایمان کے۔

فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تکبر کرتا ہے خدا اسے خوار کرتا ہے۔ وہ اپنی نظر میں بڑا ہے اور لوگوں کی نظر میں کتے اور سور سے بدتر ہے۔

ارشاد الٰہی۔ سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام پر وحی آئی کہ اے اسمٰعیل اگر تو مجھے پانا چاہتا ہے تو شکستہ دلوں کے پاس تلاش کر۔

اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے میری رضامندی اپنے ضعیفوں میں تلاش کرو اور مجھے راضی رکھنا ہے تو ان کو راضی رکھو اس لیے کہ تم کو تمہارے ضعیفوں کی بدولت رزق دیا جاتا ہے (یہاں ضعیف سے مراد وہ لوگ ہیں جو حصولِ دولت میں کمزور اور مجبور ہیں)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم فرمایا کہ مساکین سے محبت کرو اور ان سے قریب رہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ انسان کے دل میں حسد اور ایمان اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ اور فرمایا حسد سے بچو کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔

یہ وہ جواہر پارے ہیں جن کو پرو کر مسلمان اپنے گلے کی زینت بنائے تو دنیا وآخرت سنور جائے۔

اب تو یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ غربت وافلاس بھی رحمت ہے کہ جس کا دل بوجہ غربت و مصیبت ٹوٹا ہے مگر وہ نہ تو خدا کو چھوڑ کر غیر کی طرف مائل ہوا نہ احکام خداوندی کے خلاف حرام کو ذریعہ معاش بنایا نہ مالداروں کی دولت دیکھ کر حسد کی گندگی میں ملوث ہوا بلکہ صبر و نماز کے ذریعہ اللہ اور رسول ہی کی طرف لو لگائے ہے تو اس کا دل خدا کا گھر ہے ایسوں ہی کے لیے ارشاد فرمایا نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ (اے بندے میں تیری رگ جاں سے قریب تر ہوں۔ اللہ اکبر شکستہ دل کا یہ اعزاز۔ اسی پر بس نہیں خدا کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمائیں جو مجھے راضی رکھنا چاہے تو میری اُمت کے غریبوں کو راضی رکھے۔ اسی پر بس نہیں ام المومنین اور صحابۂ کرام سے ارشاد ہوا کہ میری اُمت کے غریبوں فقیروں سے محبت کرو، اور اسی پر بس نہیں کل روز قیامت تمہارا رب تبارک وتعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہاں ہیں میرے محبوب کی امت کے غریب و مسکین جب وہ حاضر آئیں گے فرمایا جائے گا کہ اے میرے بندو میں نے

عبادت کرے اور دولت دنیا سے محبت رکھے قیامت کو ندا فرمائی جائے گی کہ یہ وہ شخص ہ
خدا کے دشمن سے محبت رکھتا تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں دو بھوکے بھیڑیے بھیڑوں کے غول میں اس قد
خرابی نہیں ڈالتے جس قدر دوستی مال وجاہ کی مسلمان کے دل کو تباہ و برباد کرتی ہے اور نفا
کو دل میں اس طرح اگاتی ہے جیسے پانی سبزے کو۔

عارفین کا ارشاد کہ دنیا تصرف کے لیے ہے محبت کے لیے نہیں۔ دنیا کی دولت حاص
کرو اپنی ذات اور اہل وعیال اور راہِ خدا میں صرف کرو اس کی محبت کو دل میں جگہ نہ دو کہ د
خدا کی محبت کے لیے ہے غیر کو آنے کی اجازت نہیں۔

شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا زکوٰۃ کس قدر ہے فرمایا فقہا کے مذہب میں د
سو درہم سے پانچ درہم دینا اور مذہب عشاق میں دو سو میں سے ایک بھی رکھنا جائز نہیں بلک
اس کے شکریہ میں جان دینا چاہیے کہ اس نے اپنے کرم سے دیئے مگر اس کی محبت نہ دی او
اپنی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بخشی۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سود کو گھٹاتا اور صدقے کو بڑھاتا ہے اور اللہ دوس
نہیں رکھتا ناشکرے گنہگار کو۔

علماء فرماتے ہیں کہ سود کی کمائی چوری جاتی ہے یا لٹ جاتی ہے یا آگ میں جل جاتی ہے یا
خاک میں مل جاتی ہے یا حاکم ٹیکس میں چھین لیتا ہے یا اولاد عیاشی میں خرچ کر دیتی ہے غر
خود کو اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

اور صدقہ پرورش پاتا ہے جس طرح ایک دانے سے دس بالی پیدا ہوتی اور ہر بالی میں سو
دانے ہوتے ہیں۔ صدقہ کا بدلہ دنیائے فانی میں بہت تھوڑا اور آخرت میں کل مزید انعام کے
ساتھ ملتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت کی پہلی نیکی یقین اور زہد ہے اور پہلا فساد
بخل ہے۔ یقین سے مراد اللہ تعالیٰ رازق و مالک ہے۔

فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسلمان جھوٹ اور خیانت کی خصلت پر پیدا نہیں کیا جاتا



بلکہ وہ مشرف ہوتا ہے صدق وامانت سے بہ سبب تصدیق و ایمان کے۔

فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تکبر کرتا ہے خدا اسے خوار کرتا ہے۔ وہ اپنی نظر میں بڑا ہے اور لوگوں کی نظر میں کتے اور سور سے بدتر ہے۔

ارشاد الٰہی۔ سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام پر وحی آئی کہ اے اسمٰعیل اگر تو مجھے پانا چاہتا ہے تو شکستہ دلوں کے پاس تلاش کر۔

اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے میری رضا مندی اپنے ضعیفوں میں تلاش کرو اور مجھے راضی رکھنا ہے تو) ان کو راضی رکھو اس لیے کہ تم کو تمہارے ضعیفوں کی بدولت رزق دیا جاتا ہے (یہاں ضعیف سے مراد وہ لوگ ہیں جو حصولِ دولت میں کمزور اور مجبور ہیں)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم فرمایا کہ مساکین سے محبت کرو اور ان سے قریب رہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ انسان کے دل میں حسد اور ایمان اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ اور فرمایا حسد سے بچو کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔

یہ وہ جواہر پارے ہیں جن کو پرو کر مسلمان اپنے گلے کی زینت بنائے تو دنیا و آخرت سنور جائے۔

اب تو یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ غربت و افلاس بھی رحمت ہے کہ جس کا دل بوجہ غربت و مصیبت ٹوٹا ہے مگر وہ نہ تو خدا کو چھوڑ کر غیر کی طرف مائل ہوا نہ احکام خداوندی کے خلاف حرام کو ذریعہ معاش بنایا نہ مالداروں کی دولت دیکھ کر حسد کی گندگی میں ملوث ہوا بلکہ صبر و نماز کے ذریعہ اللہ اور رسول ہی کی طرف لو لگائے ہے تو اس کا دل خدا کا گھر ہے ایسوں ہی کے لیے ارشاد فرمایا نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ اے بندے میں تیری رگِ جاں سے قریب تر ہوں۔ اللہ اکبر شکستہ دل کا یہ اعزاز۔ اسی پر بس نہیں خدا کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمائیں جو مجھے راضی رکھنا چاہے تو میری اُمت کے غریبوں کو راضی رکھے۔ اسی پر بس نہیں ام المومنین اور صحابۂ کرام سے ارشاد ہوا کہ میری اُمت کے غریبوں فقیروں سے محبت کرو، اور اسی پر بس نہیں کل روز قیامت تمہارا رب تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہاں ہیں میرے محبوب کی امت کے غریب و مسکین جب وہ حاضر آئیں گے فرمایا جائے گا کہ اے میرے بندوں میں نے

تمہیں ذلت ورسوائی کے لیے غریب نہیں کیا تھا بلکہ اس لیے کہ اگر تم صبر کرو تو آج تمہیں خلعتِ عزت وکرامت عطا فرماؤں اور اس خلعت کو زیبِ تن کر لو اور جنت میں چلے جاؤ اور اُسے اپنے ساتھ لیتے جاؤ جس نے ترس کھا کر تمہیں کھلایا پہنایا ہو۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ساری دنیا کی دولتیں اس اعزاز پر قربان۔

اس باب کی ساری ہدایتیں ان جواہر پاروں سے ظاہر ہیں کہ حصولِ دولت وغنا کے عملیات سے قبل بُری عادتوں جوا، شراب، عیاشی، تکبر، سود، سٹہ، وغیرہ سے تائب ہو، کبھی غریب کو حقیر نظر سے نہ دیکھے نہ جھڑکے بلکہ جو ممکن ہو اس کے ساتھ احسان کرے۔ مگر بدافعال غریب کو نقد نہ دے کہ وہ فاقہ نہیں توڑے گا بلکہ نشہ کرے گا۔ ہاں کھانا کھلا دے اور اپنا پُرانا کپڑا پہنا دے کہ نیا دیا گیا تو بیچ کر بُرے کام میں خرچ کرے گا۔

## (۱۰۱) عزت ودولت کا تاج یعنی درودِ تاج

یہ درود شریف بہت محبوب ومقبول ہے اور اکثر کی وردِ زبان اور حرزِ جاں ہے اور کیوں نہ ہو کہ اس کا نام بھی درودِ تاج ہے یعنی رحمت وبرکت کا بے زوال تاج۔ جب تنگدستی دور نہ ہونے اور روزگار نہ ملنے کی وجہ سے عزت کی حفاظت دشوار ہو جائے تو درودِ تاج بعد ہر نماز ۷ بار اور بعد نمازِ عشاء ایک سو ایک بار بحضورِ قلب پڑھے اور دن میں تلاشِ معاش میں نکلے تین دن ایسا ہی کرے اگر تین دن میں کوئی ذریعہ نہ نکلے تو چوتھے روز بعد فجر سے پڑھنا شروع کرے جب تک پڑھتا رہے کہ جب تک کوئی آکر اُس کو خوشخبری نہ سنائے۔ درودِ تاج یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ



وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ یٰاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

## (۱۰۲) یٰسین شریف کا عمل

یہ عمل بہت زود اثر ہے۔ یٰسین شریف بعد نمازِ عشاء ایک بار اس طرح کہ ہر مبین پر درودِ تاج ۴۱ بار پڑھے۔ پہلے ہی دن کام سنور جاتا ہے اگر یقین یا حضورِ قلبی یا صحتِ لفظی میں کمی ہے تو دوسری بات ہے ہر مبین پر درود شریف پڑھ کر دم کریں اور اس نقش کو ٹوپی میں رکھیں یہ نقش معمولی غفلت سے غائب ہو جاتا ہے حفاظت شرط ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۵۳۵۲ | ۵۵۳۵۵ | ۵۵۳۵۹ | ۵۵۳۴۵ |
| ۵۵۳۵۸ | ۵۵۳۴۶ | ۵۵۳۵۱ | ۵۵۳۵۶ |
| ۵۵۳۳۰ | ۵۵۳۶۱ | ۵۵۳۵۳ | ۵۵۳۵۰ |
| ۵۵۳۵۴ | ۵۵۳۴۹ | ۵۵۳۴۸ | ۵۵۳۶۰ |

## (۱۰۳) الحمد شریف

برائے حصولِ دولت وغنا کے لیے الحمد شریف اس طرح پڑھیں اول درود قضائے حاجت یعنی درودِ تنجینا ایک بار بعدہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ ۳ بار پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۷ بار درودِ تاج شریف ۷ بار اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۲ بار درودِ تاج ۱۲ بار مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۱۱ بار درودِ تاج ۱۱ بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۱۹ بار درودِ تاج ۹ بار اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۱۹ بار درودِ تاج ۱۹ بار صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۱۹ بار درودِ تاج ۱۹ بار غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۲۵ بار درودِ تاج ۲۵ بار اٰمِیْن ۵ بار پھر یہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ ۳ بار

## نقشِ حصولِ دولت وغنا

اس نقش کو چراغ پر کندہ کر کے عروجِ ماہ میں عمل شروع کریں

اس چراغ کی چار بتی اچھے گھی سے روشن کریں اور درود تاج یا درود قضائے حاجت ۱۱ ایک بار یا ۷ بار پڑھے اس کے بعد بسم اللہ شریف ۷۸۶ بار اس کے بعد یہ دو نقش کاغذ پہلا اور دوسرا الگ الگ رکھے۔ پہلا آٹے میں گولی بنا کر دریا میں یا اس تالاب میں جس میں مچھلیاں ہوں ڈالے دوسرا اپنے پاس رکھے۔ دوسرے روز تین نقش لکھے پہلے دونوں دریا میں ڈالے آخری ایک نقش

| بسم ۷۸۶ اللہ | ۷۸۶ اللہ | ۷۸۶ اللہ | ۷۸۶ اللہ |
|---|---|---|---|
| ۱۰۲ بسم | ۶۶ اللہ | ۳۲۹ الرحمن | ۲۸۹ الرحیم |
| حی ۳۳۰ یا قریب | کافی ۸۸ یا واصف | ۱۰۳ الباسط | ۶۵ یا دیان |
| سلطان ۴۸۷ یا واسع | واجد ۳۲۷ یا رزاق | ۶۸ یا محیی | ۲۰۴ الجلیل |
| ۶۷ یا محیط | ۱۰۵ یا عادل | ۲۸۹ یا رؤف | ۲۲۸ یا وھاب یا قدیر |
| ۷۸۶ الرحیم | ۷۸۶ الرحیم | ۷۸۶ الرحیم | ۷۸۶ الرحیم |

پہلے دن کے نقش کے ساتھ ملا کر اپنے پاس رکھے اسی طرح ہر روز ایک نقش بڑھاتا جائے پہلے دریا میں آخری اپنے پاس رکھے۔ ۱۹ دن یہ عمل کرے ۱۹ دن کے ۱۹ نقش اس کے پاس جمع ہو جائیں گے ان سب کو ملا کر ایک جگہ موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں اور جب تک حسب منشاء کام نہ چل جائے یا ملازمت نہ ملے یا مستقل نہ ہو جائے ہر روز ۱۹ عدد نقش لکھتا رہے چراغ بھی جلاتا رہے اور بسم اللہ شریف بھی پڑھتا رہے یہ ۱۹ نقش دریا میں ڈالتا جائے اگر اس دوران کسی کو نقش دینا ہو تو ایک زائد لکھے۔

## نقش وسعت رزق (۱۰۵)

اس نقش کو کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے اور یَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتُ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِكَ یَا رَزَّاقُ ۳۰۸ مرتبہ ہر روز اس کے بعد اَلْوَهَّابُ ۲۷۰ مرتبہ ہر روز، اس کے بعد یَا رَزَّاقُ الْوَهَّابُ ۱۰ بار روزانہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر لیا کرے۔

اول آخر درود شریف ۱۰ بار یا ۳ بار۔

یا میکائیل — ۷۸۶ — یا عزرائیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۹ | ۸۳ | ۸۰ | ۷۶ |
| ۸۱ | ۷۵ | ۷۰ | ۸۲ |
| ۷۴ | | | ۷۱ |
| ۸۴ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۹ |

(وسط میں: ۷۸ ، ۵ ، ۲۹ ، ۹ ، ا ل ، ا ا ، ۴ ، ۳ ، ۴۲ ، ۷ ، ۴ ، ۵ ، ۵ ، ۴ ، ۴ ، ۶ ، ۳۱)

یا دردائیل — یا جبرائیل

## نقش حصول دولت و عزت

بسم اللہ شریف کا یہ نقش شرف قمر میں کندہ کرائیں اور شرف قمر ہی میں اس کا عمل کریں شرف قمر ہر ماہ ڈھائی دن تقریباً رہتا ہے۔ دن یا رات میں ساعت قمر ہی میں اس کا عمل بھی شروع کریں۔ اول درود تاج ۷ بار بعدہٗ اَجِبْ یا جبرائیل یا میکائیل



یا اسرافیل یا طاطائیل یا دردائیل یا اسرافیل یا طاطائیل یا دردائیل یا میکائیل یا تنکفیل یا حولائیل یا سرکیتائیل بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ بار پڑھ کر نقش پر دم کر کے اپنے پاس عطر لگا کر رکھیں، اگر ممکن ہو تو

اجب یا جبرائیل بحق

| بسم ۷۸۶ | الرحمن ۷۸۶ | الرحیم ۷۸۶ |
|---|---|---|
| ۲۶۵ | ۲۵۸ | ۲۶۳ |
| ۲۶۰ | یا اکرام | ۲۶۴ |
| ۲۶۱ | ۲۶۶ | ۲۵۹ |
| یا تنکفیل ۷۸۶ | یا سرکیتائیل ۷۸۶ | یا طاطائیل ۷۸۶ |

ہر روز ۱۹ بار بسم اللہ یا موکل پڑھ کر نقش بھی دم کریں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں باقی ہاتھ اور منہ پر مل لیا کریں۔

## عمل بسم اللہ شریف برائے وسعتِ رزق (۱۰۶)

جو شخص ہر طرح مفلس و مجبور اور کوئی ذریعہ معاش نہ ہو یا اب ذریعہ معاش پر قادر نہیں کمزور بیمار ہے تو اس عمل کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے سوال کرے بے مشقت روزی عطا ہو اگر روزے رکھنے پر قادر ہو تو بدھ جمعرات جمعہ کو روزے رکھے جمعہ کو غسل کرے اور مسجد کو جائے اگر ممکن ہو تو کچھ صدقہ کرے۔ اگر ایک نیا پیسہ ہی ہو یا ایک کھجور ہی ہو، اور مسجد میں جا کر قبلہ رو بیٹھ کر، اور کمزور یا بیمار اتنا ہے کہ مسجد تک نہ جا سکے تو گھر میں ہی ایک سو گیارہ بار اس نقش کو سامنے رکھ کر اس طرح بسم اللہ شریف پڑھے۔ اول درود شریف ۷ بار پھر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَسْئَلُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَسْئَلُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اَسْئَلُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳ ۲۰۵ / ۵۰۰ | ۳ ۲۰۲ / ۵۲۲ | ۳ ۱۹۹ / ۵۱۹ | ۳ ۱۹۶ / ۵۱۶ |
| ۳ ۲۰۰ / ۵۲۰ | ۳ ۱۹۵ / ۵۱۵ | ۳ ۱۹۰ / ۵۱۰ | ۲۰۱ / ۵۲۱ |
| ۳ ۱۹۴ / ۵۱۴ | ۳ ۱۹۷ / ۵۱۷ | ۳ ۲۰۴ / ۵۲۴ | ۳ ۱۹۱ / ۵۱۱ |
| ۳ ۲۰۲ / ۵۲۲ | ۳ ۱۹۴ / ۵۱۴ | ۳ ۱۹۳ / ۵۱۳ | ۱۹۸ / ۵۱۸ |

بما شاء وسع کرسیہ السموات والارض ولا یؤدہ حفظہما وھو العلی
العظیم اسئلک بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی عنت الوجوہ لہ الحی
القیوم وخشعت لہ الاصوات ووجلت القلوب من خشیتہ ان تصلی
علی محمد وعلی آل محمد وان تقضی حاجتی۔

....... یہاں اپنی ضرورت کا ذکر کرے کہ مجھے رزق حلال عطا فرما یا رزاق یا پرور
لیے کہ مجھے خرچ پو میرے عطا فرما۔ یا معطی۔

علاوہ جمعہ کے ہر روز ۱۹ بار بعد نماز عشاء پڑھا کرے اور اس نقش پر دم کرتا رہے
کہ جس دن یہ عمل چھوٹ جائے گا تو اس نقش کے پاس رہنے کی وجہ سے عمل منقطع نہ ہوگا۔

## نماز برائے حصول روزگار

ہر روز جب تک حسب منشاء کام نہ ملے بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ
پہلی رکعت میں بعد ثناء والحمد کے ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ
من حیث لا یحتسب۔ ۱۰ بار اور دوسری رکعت بعد الحمد ومن یتوکل علی اللہ فھو
حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا ایک سو ایک
بار اور بعد سلام کے سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ واستغفر
اللہ سو بار اور درود شریف ۱۰ بار پھر سجدے میں جاکر ایاک نعبد وایاک نستعین
۷۰ بار پڑھے اور اللہ سے دعا کرے بہت مجرب ہے۔

## نقش وسعت رزق

یہ نقش وسعت رزق کے لیے مجرب ہے۔ یہ نقش ۵۵ عدد لکھے
اور ہر نقش پر یہ دعا ایک بار پڑھ کر دم کرے اکرمنی وھب
لی من لدنک رحمۃ واسعۃ ونعمۃ
کثیرۃ برحمتک یا ارحم الراحمین۔
۵۴ پہلے نقوش آٹے میں گولی بنا کر دریا
میں ڈالے اور آخری نقش اپنے پاس رکھے
اس کے بعد ہر روز ایک نقش لکھتا رہے

| اکرمنی وھب لی | من لدنک رحمۃ واسعۃ | ونعمۃ کثیرۃ برحمتک | یا ارحم الراحمین |
|---|---|---|---|
| ۲۳۶۷ | ۵۹۹ | ۳۷۵ | ۱۳۷۸ |
| ۵۹۸ | ۲۳۶۴ | ۱۳۸۱ | ۳۷۶ |
| ۱۳۸۰ | ۳۷۷ | ۵۹۷ | ۲۳۶۵ |



اور دس بار روزانہ یہ دعا ورد میں رکھے اور وہ نقش کسی حاجت مند کو دے دیا کرے اگر
حاجت مند نہ آئے تو آٹھویں دن ان نقوش کو گولی بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔

## (۱۱۰) برائے وسعت رزق

حصول دولت وغنا اور وسعت روزگار کے لیے یہ عمل کرے اول یہ
نقش روز یکشنبہ پہلی ساعت میں لکھے اور اسی ساعت میں یہ عمل
شروع کرے اور اگر یہ نقش کندہ کرائے تو تاکید کردے کہ یہ نقش چاندی پر ساعت شمس میں کندہ
کیا جائے اور اس عمل کو یکشنبہ ساعت شمس یعنی پہلی ساعت میں شروع کریں اور درود تاج یا درود
تنجینا تین بار پڑھیں اس کے بعد ۳۱۳ بار سبحانک لا الہ الا انت یا رب کل شیء ووارثہ
ورازقہ وراحمہ آخر میں درود شریف
۷ بار۔ اس عمل کی حد تین چلے تک ہے مگر
تین چلے کی ضرورت کمزور اعتقاد والے حضرات
کو پیش آتی ہے۔ اس عمل میں یہ شرط ہے
کہ جب یہ عمل شروع کرے تو پھر کسی پر اظہار
نہ کرے کہ میں فلاں عمل کر رہا ہوں سوائے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۸۲ | ۴۹۶ | ۴۹۳ | ۴۹۰ |
| ۴۹۲ | ۴۸۹ سبحانک لا الہ الا انت یا رب کل | ۴۸۳ | ۴۹۵ |
| ۴۸۸ | ۴۹۱ شیء ووارثہ ورازقہ و راحمہ | ۴۹۸ | ۴۸۷ |
| ۴۹۷ | ۴۸۵ | ۴۸۷ | ۴۹۳ |

اس کے کہ جس نے بتایا یا اجازت بخشی ہے اور جو اثرات و فوائد ظاہر ہوں ان پر مغرور نہ ہو
اور ہمیشہ پاکیزگی باطن کا خیال رکھے قلب و جسم اور لباس کو نجاستوں اور کثافتوں سے بچائے۔

## (۱۱۱) انگشتری برائے حصول روزگار و دولت و غنا

یہ انگشتری خاص اسی مقصد کے لیے رضوی کتب خانہ بازار صندل خاں بریلی شریف
میں تیار کی جاتی ہے جس کا ہدیہ علاوہ ڈاک خرچ ۷ روپے ۵۰ پیسے ہوگا۔ یہ انگشتری کمیشن ایجنٹ
حضرات کو اس لئے نہیں بھیجی جائے گی کہ اس میں رعایت کی گنجائش نہیں اگر دو چار افراد مل کر
منگائیں گے تو ڈاک خرچ میں کمی ہو سکتی ہے۔ اس انگشتری کا نقش شرف آفتاب میں کندہ کیا
جائے گا جو اپریل ۷۳ء میں تیار کیا جائے گا۔ اس انگشتری کو حاصل کرنے کے بعد ساعت قمر
میں یعنی روز دوشنبہ طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ قمر کی ساعت ہے اس وقت سورج کی طرف
منہ کرکے انگشتری ہاتھ میں لے کر یا منان ذوالاحسان قد عم کل الخلائق منہ یا منان ۹۹ بار

پڑھیں اور اوّل آخر درود شریف ۹ بار پھر انگشتری پہن لیں۔ اگر بعد نماز فجر ہمیشہ ورد میں رکھیں تو جو دعا کی جائے یا جو حاجت پیش آئے اور عامل دل سے چاہے پوری ہو۔ جو صاحبان نقش شرفِ آفتاب کا کندہ شدہ منگانا چاہیں وہ اپریل ۲۷ میں طلب کریں اسی میں دیگر چار دل نقوش شامل ہوں گے۔

## عمل بے تاج بادشاہت

یہ عمل بے ایمان اگر پڑھے دولتِ ایمان سے مالا مال ہو غریب پڑھے دولتِ دنیا و آخرت سے سرفراز فرمایا جائے بے علم پڑھے، دولتِ علم سے سینے کو بھر دیا جائے اور کمزور مجبور عمل کرے تو شوکت و ہیبت سے نوازا جائے بلکہ اس کے عامل کو بے تاج کا بادشاہ کہا جائے تو بیجا نہ ہو گا کیونکہ جو اس کے حضور حاضر ہو یا عامل جس کے سامنے جائے تعظیم و تکریم سے پیش آئے مال دنیا بہت آئے مگر شرط یہ ہے کہ جو کچھ بھی آئے اسی دن خرچ کر ڈالے کل کے لیے نہیں کیونکہ دینے والا کل کو اور دے گا بہت دے گا قصداً دوسرے دن کے لیے روکنا عطائے ربّی پر اعتماد کی کمزوری کی دلیل ہے اور یہ عمل کے اثر کو زائل کر دیتا ہے اگر خرچ کرتے کرتے خود بچ رہے تو کوئی حرج نہیں یہ عمل ۹۹ دن کا ہے یعنی ۳ ماہ اور ۹ دن کا۔ اگر اتنے دن تنہائی اختیار کرے اور پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ عمل کرے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ صرف حلال غذا جس میں حرام کمائی کا ایک پیسہ بھی شامل نہ ہو اسی پر قناعت کرے اور تنہائی اس لیے بہتر ہے کہ جب نہ کوئی پاس آئے گا نہ یہ کسی سے بات کرے گا تو زبان و نظر قلب و جسم، دست و پا سب گناہ سے محفوظ رہیں گے۔ اور اگر اپنی ذات پر اعتماد ہے تو خلوت بھی ضروری نہیں۔ یَا عَجِیْبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ ثَنَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ یَا عَجِیْبُ ۹۹ روز تک پندرہ ہزار بار اس طرح پڑھے کہ دن میں دس ہزار بار اور شب میں ۵ ہزار بار۔ دن کے عمل کو دو وقت میں تقسیم کر سکتے ہیں یعنی فجر سے دوپہر تک اور بعد ظہر سے مغرب تک۔ دوپہر کا کھانا کھا کر قیلولہ کرے ظہر میں اُٹھ کر نماز ظہر ادا کرے پھر عمل شروع کر دے پہلے دن اوّل ۴۱ بار درود تاج ختم عمل پر ایک بار اسی طرح تمام اوقات میں اوّل آخر ایک بار درود تاج پڑھے اور کبھی دورانِ عمل میں کسی سے بات کرنا ہو تو تعداد کا خیال رکھے اور ایک بار کوئی بھی مختصر درود پڑھ کر بات کرے اور



پھر درود پڑھ کر شروع کر دے اور ہر جمعہ کو غسل کرے سنّت پڑھ کر مسجد جائے اگر کچھ پاس ہو تو کسی مستحق کو خیرات کرے اور سنتیں اپنے مقام پر آ کر پڑھے انشاء اللہ دورانِ عمل ہی عجائباتِ قدرت دیکھے گا حضرت محمد غوث صاحب گوالیاری جو اس کے عامل تھے تحریر فرماتے ہیں۔
اس عامل کو حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اس کا کلام حجّتِ عالم ہو اور ہر بات اس کی قرآن و حدیث سے ہو جس کے لیے دعائے عافیت و دعائے ہلاکت کرے قبول ہو اور تمام جہان میں مشہور اور نعمت ہائے گوناگوں سے مالا مال ہو اور فتوحات کرامات کا ظہور ہو عامل کو لازم ہے کہ جو کچھ آئے سب خرچ کر ڈالے دوسرے دن کے لیے نہ رکھے خدا تعالیٰ دوسرے روز پھر عطا فرمائے۔ ۱۲ منہ

## (۱۱۳) تاج عزت و کرامت

یہ عمل پہلے عمل کی مثل نہیں مگر اس کے فضائل و اثرات کم بھی نہیں اور اس کو اسی لیے درج کیا جا رہا ہے کہ جس کو عمل مندرجہ بالا کرنے کی ہمت نہ ہو تو یہ عمل مختصر ہے آسانی سے انجام دیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل چالیس روز تک چار ہزار بار اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو صرف ۱۶ دن ایک ہزار بار اس کے بعد ۵۵ بار ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کرے۔ اس کے آداب وہی ہیں جو اوپر درج ہوئے اگر ہر دو عمل میں پیر کا تصور یا عامل جس نے اجازت دی ہے اس کا تصور کریں اور پیر انتقال کر چکا ہے تو اُس کی روح کو فاتحہ پڑھ کر ثواب بخشیں اور اس کا تصوّر کر کے پڑھیں کہ اگر قسمت سے موکل اس کا حاضر ہو تو اچھی شکل میں آئے اور جب سامنے کوئی آئے تو آپ عمل ترک نہ کریں نہ ڈریں بلکہ بلند آواز سے عمل پڑھنا شروع کر دیں اگر عمل کی تعداد ختم کے قریب ہو تو اسی پر بس نہ کریں بلکہ بلا تعداد پڑھتے رہیں جب وہ سوال کرے تو اس کے سوال کا جواب دیں اور اس سے اپنی خواہش بیان کریں اگر موکل کو تابع کرنا ہے تو اس کے متعلق باادب کہیں وہ جو شرط بتائے اگر آپ اس پر ہمیشہ قائم رہ سکیں تو وعدہ کریں ورنہ صرف اتنا کہیں کہ مجھے جس وقت جو حاجت پیش آئے آپ اسے انجام دیں میں آپ کی نظرِ عنایت کا طالب ہوں مطیع کرنا نہیں چاہتا عمل یہ ہے یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِیَاءِ فَلَا یُذِلُّ عِزَّهٗ یَا عَظِیْمُ پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو اوپر درج ہے۔ اگر پیر متبع شریعت نہیں یا عقیدہ اس کا مشکوک ہے

تو نقصان کا خطرہ ہے۔ ایسی حالت میں آفتاب ہدایت ماہتاب سُنّیت حضور مفتی اعظم ہند دامت برکاتہم القدسیہ جو ہم شبیہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ہیں ان سے عقیدت و محبت کا جذبہ قلب میں پیدا کر کے آپ کا تصور کریں کہ نقصان سے محفوظ رہیں اور فیض کامل ہو سکے اور اجازت تحریری عملیات فقیر اقبال احمد نوری رضوی۔ بازار صندل خاں بریلی شریف سے حاصل کریں۔

**عمل اسم یا مُغْنِیُّ** یہ عمل حصول دولت و غنا کے لیے بے نظیر ہے مگر طریقہ عمل کتب عملیات میں نہیں ملتا اگرچہ یہ عمل بہت مشہور ہے مگر خیال یہی ہے کہ کسی نے فائدہ حاصل بھی کیا ہوگا تو اپنے اعتقاد اور خلوص نیت کے سبب، یہی حال اکثر عملیات کا ہے جو کتب عملیات میں مرقوم دیکھے گئے مگر تجربہ اور سینہ بہ سینہ جو حاصل ہوا اس میں اثر ہی کچھ اور دیکھا یہاں اس کا درج کرنا اس لیے بہتر سمجھا کہ جو مغموم و مجبور حضرات اہل سنت اس سے فیض یاب ہوں گے ان کی دعائیں میرے حق میں عمل سے زیادہ قوی اور مفید ثابت ہوں گی طریقہ یہ ہے اول درود تنجینا ۳ بار اس کے بعد اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُغْنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ فَمَنْ یَّدْعُ الْفَقِیْرُ اِلَّا الْمُغْنِیُّ ایک بار یَا مُغْنِیُّ گیارہ سو بار اس کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ۔ ۷ بار یا ۷۰ بار

**بے پڑھے اور کچی زبان والے حضرات کے لیے ہدایات** خصوصی ہدایات جن کو بڑی دعائیں یاد نہیں ہو سکتیں ان کے لیے اسمائے باری تعالیٰ سے کوئی اسم منتخب کر کے بتائیں مگر اس میں یہ خیال رہے جو لفظ اس کی زبان سے صحیح ادا ہو سکے اسی کے مطابق اسم باری منتخب کریں مثلاً اسم یا مغنی کو اکثر احباب یا مگنی پڑھتے ہیں اور اسم یا غنی کو یا گنی پڑھتے ہیں۔ اسی طرح کچی زبان اور مخارج سے ناواقف حضرات کو ایسے اسما نہ بتائیں جن میں غ۔ ع۔ ص۔



ط۔ ق۔ ظ۔ ذ۔ ض۔ شین۔ فا ہوں۔

یہ وہ حروف ہیں جو صحیح نہ کرائے جائیں تو غلط پڑھنے کی وجہ سے شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ مثلاً اسم یا بدوح کو اگر بڑی ح نہ ادا کی گئی اور دو چشمی ھ پڑھی یا بدھ تو جس جگہ پڑھا جائے وہ ویران ہو جائے اور جھونپڑی میں پڑھے تو آگ لگ جائے۔ رجعت بھی ان ہی خامیوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ چند سطریں ہر عامل کی ہدایت کے لیے کافی ہیں بوڑھے اور سیدھے بھولے حضرات کے اعتقاد میں بڑی پختگی اور سچائی ہوتی ہے اس لیے وہ جو بھی عمل کریں گے بہت جلد اثر ہوگا اور میرا تجربہ بھی اس پر شاہد ہے مگر فرق یہ ہے کہ ان کو ان کی اہلیت کے مطابق عمل کرانے والا نہیں ملتا اور ان کو ایسے وظیفے بتا دیئے جاتے ہیں جن کی صحیح ادائیگی وہ نہیں کر پاتے نتیجہ صفر رہتا ہے مگر نقصان سے ان کی صدق اعتقادی محفوظ رکھتی ہے۔ ایسے حضرات کے لیے دو آسان عمل تحریر کیے جاتے ہیں۔

**(۱۱۶) عمل اسم یا اللہ** یہ عمل شمع شبستان رضا حصہ اوّل میں درج ہے مگر وہ بامؤکل ہے جس کی وجہ سے ہر شخص کما حقہٗ فائدہ نہ حاصل کر سکا۔ یہاں وہ طریقہ درج کیا جاتا ہے کہ جس سے ہر شخص فائدہ حاصل کر سکے یہ عمل ہفتہ کا دن گزار کر اتوار کی شب میں پیر کا دن گزار کر منگل کی شب میں شروع کیا جائے نصف شب کے بعد غسل اور وضو کرے کپڑے پہنے پھر جائے نماز پر کھڑے ہو کر جو سورت یا آیت صحیح یاد ہو تین بار پڑھے پھر درود شریف جو بھی یاد ہو ۱۲ بار پڑھے پھر یَا اَللّٰہُ چار ہزار مرتبہ پڑھے۔ عمل کھڑے ہو کر ہی شروع کرے جب تھک جائے تو بیٹھ جائے جب سستا لے تو پھر کھڑا ہو جائے مگر عمل ترک نہ کرے کھڑے بیٹھے پڑھتا ہی رہے نہ اس کی طرف سے دھیان ہٹے جب چار ہزار کی تعداد پوری ہو جائے اپنے لیے دعا کرے پھر ۱۲ بار درود شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور سر سے پیر تک جہاں ہاتھ پہنچے جسم پر پھیر لے مگر دعا ہاتھ پھیلا کر دُعا کے طریقے پر مانگے اور اسی طرح درود پڑھے اگر درود کی گنتی نہ ہو سکے بے شمار پڑھے اسی طرح تین روز عمل کرے۔ بعد تین دن کے بعد نماز عشاء صرف ۶۶ بار یہ اسم اسی ترکیب سے پڑھے۔ جب وہی دن آئے جس دن یہ عمل شروع کیا تھا اسی رات کو فجر میں اس

وقت اُٹھے کہ عمل پورا کرکے نماز باجماعت ادا کرسکے غسل کرکے اسی طرح یا اللہ چارسو بار روز پڑھے پھر ہمیشہ بعد نماز عشاء اور بعد نماز فجر ۶۶ بار یہ اسم پڑھتا رہے غیب سے ہر فرمائش پوری ہو جو چاہے کہیں نہ کہیں سے اُس کو پہنچے جس قسم کے کھانے کی خواہش ہو وہی اللہ دے جتنے پیسوں کی حاجت ہو غیب سے کوئی ذریعہ پیدا ہو۔ جو قرض ہو ادا کرنے کی سبیل پیدا ہو۔ فکر نہ کرے اگر قرض خواہ آئے تو قطعی پریشان نہ ہو انشاء اللہ وہ سختی نہ کرے گا اور اس سے بہت خوش اخلاقی سے بات کرے وہ طلب کرے یا نہ کرے اس سے کہہ دے کہ اللہ جلد انتظام فرما دے گا۔

**عمل اسم یا مجیب**[۱۱۷] فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اس طرح کہ طلوع فجر سے قبل بستر چھوڑ دے اور وضو کرکے کپڑے پہنے اور عطر لگائے جیسے ہی وقت فجر شروع ہو گھر میں دو رکعت سنت ادا کرے اور اسی جگہ بیٹھ کر درود شریف ۳ بار الحمد شریف سات بار پڑھ کر اپنے لیے دعا کرے اس کے بعد یا مُجیب چارسو بار اس کے بعد درود شریف پڑھتا ہوا مسجد جائے جب تک نماز سے فارغ نہ ہو کسی سے کلام نہ کرے۔

ادائے قرض[۱۱۸] کے لیے ۵۵ روز اس عمل کو کرے۔

حصول[۱۱۹] روزگار کے لیے ۴۰ روز اسی طرح عمل کرے۔

اور حصول برکت[۱۲۰] کے لیے ہر جمعہ کو فجر میں یہ عمل پڑھے باقی دنوں میں صرف ۵۵ بار ہر نماز سے پہلے پڑھتا رہے اگر کسی مجبوری یا جماعت کی ایک رکعت چھوٹنے کا خوف ہو تو بعد کو پڑھے۔

## (۱۲۱) نماز باجماعت کے لیے چند ضروری ہدایات

عملیات میں جہاں نماز باجماعت کی شرط ہے اس میں یہ خیال رہے کہ نماز سُنّی صحیح العقیدہ امام ہی کی اقتدا میں ادا ہو سکتی ہے جس کے قول و فعل سے عقیدہ میں شبہ ہو جائے اس کی اقتدا سے بھی گریز کرے اور جس مسجد میں امام سنّی صحیح العقیدہ ہو مگر غسل و



وضو اور نماز کے مسائل سے ناواقف ہو جس کی وجہ سے نماز صحیح ادا نہ ہوتی ہو تو اس کو نرمی سے مسائل بتاتا رہے اگر وہ اس پر عمل نہ کرے تو اس کی جماعت سے تنہا پڑھنا بہتر ہے۔ ہر وہ شخص جو صحیح نماز ادا کرنا چاہتا ہے وہ بہار شریعت حصہ دوم اور سوم اور کتاب ”نماز کا آسان طریقہ“ اپنے پاس رکھے اس کا مطالعہ کرے جو بات نہ سمجھ سکے کسی جاننے والے سے دریافت کرے عمل کے لیے نماز شرط ہے اور نماز کے لیے وضو اور مسائل نماز سے واقف ہونا شرط ہے۔ جو نمازیں قضاءِ عمری کی ذمہ باقی ہوں جب تک انہیں پورا نہ کرے کوئی عمل ہرگز نہ کریں۔

## (۱۲۲) چند ہدایات برائے خیر و برکت

چند ہدایات جن کو بھول کر یا جانتے ہوئے بھی عمل نہ کرکے خیر و برکت کھو دیتے ہیں اور معقول آمدنی ہونے کے باوجود ضروریات پوری نہیں ہوتیں جس کے نتیجے میں مقروض ہو جائے یا رشوت، خیانت اور چوری وغیرہ عیوب کے مرتکب ہوتے ہیں۔ مثلاً اپنے بچوں کے نام بگاڑ کر لیتے یا ادھورے نام لینے سے برکت اڑ جاتی ہے اوّل تو حکم یہ ہے کہ اپنے بچوں کے نام اچھے رکھے جائیں تاکہ ان اچھے ناموں کی برکت سے رزق میں وسعت ہو مگر بابرکت نام رکھنے کا رواج کم ہوتا جا رہا ہے دوسرے اچھے نام بھی ادھورے لے کر پکارنا اور اکثر بگاڑ کر لینا مثلاً کسی کا نام عبدالرحیم یا عبدالکریم ہے تو اس کو رحیم یا کریم کہہ کر پکارنا ہی منع ہے نا کہ اور بگاڑ کر لینا ذرا غور تو کیجیے کہ رحیم اور کریم اللہ کے نام ہیں ان کو بگاڑ کر لینا کتنا بڑا جرم ہوگا۔ کیا ایسے گھر میں برکت کا نزول ہوگا۔

حضرت محمود رحمۃ اللہ نے ایک دن ایاز کے بیٹے جن کا نام محمد تھا، اے پسر ایاز کہہ کر مخاطب کیا فوراً حاضر آئے مگر ایاز رونے لگے بادشاہ نے رونے کا سبب پوچھا عرض کی آج آپ مجھ سے یا میرے بیٹے سے ناراض ہیں کہ ہمیشہ اس کا نام لے کر پکارتے تھے آج پسر ایاز کہہ کر مخاطب فرمایا۔ بادشاہ نے کہا ایاز یہ بات نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تمہارے بیٹے کا نام بڑا مبارک ہے اور میں بغیر وضو یہ نام لینا بے ادبی تصور کرتا ہوں اور

اور جس گھر میں مسلمان رہتے ہوں مگر نمازی کوئی بھی نہ ہو ایسے گھر کو حدیث میں قبرستان سے

تنبیہ دی گئی ہے جس گھر میں آنے جانے والے بسم اللہ شریف۔ اور جو کسی کام کو شروع کرتے وقت بسم اللہ نہ کرتے ہوں۔ جس گھر میں خائن، جھوٹا، زانی، چور رہتا ہو، جس گھر میں مرد یا عورت جس پر غسل جنابت واجب ہو اور ایک نماز سے دوسری نماز کا وقت آنے تک غسل نہ کرے اور جو طلوعِ آفتاب کے بعد سو کر اٹھنے کے عادی ہو اور جو بغیر وجہ شرعی کسی مسلمان سے خصومت رکھتا ہو جو قرآن بے وضو پڑھتا ہو کہ بغیر وضو چھونا منع ہے۔ ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور شوہر کا بیوی بچوں کے کھلانے پہنانے میں بلا وجہ تنگی کرنا۔ بیوی کا شوہر سے ناراض رہنا، لڑنا، گالی بکنا، کوسنا، کھڑے ہو کر بالوں میں شانہ کرنا۔ دانتوں سے ناخون کاٹنا، یا ناخون بڑھانا۔ یہ سب تنگدستی اور افلاس کا ذریعہ ہیں۔

## (۱۴۳) ہدایات برائے حصولِ خیر و برکت

اپنے بچوں کے نام اچھے بابرکت رکھنا۔ حدیث شریف میں محمد نام رکھنے کی بہت تعریف آئی ہے اور پورا نام لے کر مخاطب کرنا۔ صبح فجر سے قبل اٹھنا کہ حدیث شریف میں اس کی بہت تاکید ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ صبح کا سونا روزی سے محروم کر دیتا ہے۔ ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نماز پڑھ کر سو گئی تھیں۔ حضور کا گزر ہوا اپنے پاؤں سے جگا کر فرمایا اے بیٹی کھڑی ہو جاؤ اور پروردگار سے روزی طلب کرو غافلین میں سے مت ہو۔ اللہ تعالیٰ صبح صادق اور طلوع آفتاب کے درمیان لوگوں کو روزیاں تقسیم فرماتا ہے۔ صبح کو نماز فجر سے قبل اٹھنا۔ گھر پر وضو کرنا اور سنت پڑھ کر مسجد جانا۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنا۔ اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔ شب جمعہ کو درود پڑھنا اگرچہ ایک ہی بار۔ جمعہ کو خط بنوانا، ناخون تراشنا، غسل کرنا، مسجد میں جھاڑو دینا اور ہر مسلمان کو اللہ کی رضا کے لیے سلام کرنا، اور مسلمان کے سلام کا جواب اللہ کی رضا کے لیے دینا۔ اپنے گھر میں یا کسی دوسرے مسلمان کے گھر میں داخل ہوتے یا باہر آتے اور کسی کام کے شروع کرتے وقت بسم اللہ کہنا وسعتِ رزق اور خیر و برکت کے لیے وہ انمول موتی ہیں جو مسلمانوں کے سوا کسی کو بھی حاصل نہیں۔

غسل وضو یا تیمم کرتے وقت کی دعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْۢبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔ اول تو وضو کرنا ہی باعث برکت ہے مگر قربان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم



کے کہ آپ نے ایسی دعا بھی تعلیم فرما دی جو سونے پر سہاگہ۔ ترجمہ۔ الٰہی تو میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے گھر میں کشادگی عطا فرما اور میری روزی میں برکت عطا فرما

اسی طرح مسجد میں داخل ہونے کی دعا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

اللہ کے نام کے ساتھ مسجد میں داخل ہوتا ہوں اور اللہ کے رسول پر درود اور سلام بھیجتا ہوں اے اللہ تو میرے گناہوں کو معاف کر دے اور اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے۔

دوسری دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اسی طرح مسجد سے باہر آنے کی دعا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

اللہ کے نام کے ساتھ رخصت ہوتا ہوں اور اللہ کے رسول پر درود و سلام بھیجتا ہوں، اے اللہ تو میرے گناہوں کو بخش دے اور اپنے فضل کے دروازے مجھ پر کھول دے۔

دوسری دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سائل ہوں۔

اسی طرح جب کام دھندے کی خواہش یا روزی کی تلاش میں گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھ کر قدم اٹھائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَدِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَرْضِنِیْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ۔

اللہ کے نام کے ساتھ متوجہ ہوں اپنی ذات اور اپنے مال اور اپنے دین کی طرف اے اللہ تو مجھے خوش کر دے اپنے ارادے سے اور جو کچھ میرے لیے مقدر کر دیا ہے اس میں برکت مرحمت فرما تاکہ میں دیر سویر کو پسند نہ رکھوں اور نہ تو تاخیر فرما برکت دینے میں اور نہ جلدی کر دو کرنے میں۔

جب کسی مسلمان کو کھاتے دیکھو تو یوں کہو بَارَكَ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ تیرے کھانے میں برکت دے جو کوئی کسی مسلمان کو اللہ کی رضا کے لیے دعا دیتا ہے اللہ تعالیٰ اسی کی مثل دعا دینے والے کو بغیر مانگے دیتا ہے اور جب اپنے سامنے کھانا آئے تو یوں کہے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رِزْقِنَا

اے اللہ اپنی دی ہوئی روزی میں برکت دے اور آگ کے

وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ عذاب سے ہم کو بچا ہم کھانا شروع کرتے ہیں اللہ کے نام کے ساتھ جو رحمن اور رحیم ہے ۔

**(۱۲۳) فاتحہ خیر و برکت کا ذریعہ ہے۔** یہ عمل بہت مقبول اور باعث خیر و برکت ہے کہ جب کھانا سامنے آئے پہلے ایک بار درود شریف اور ایک بار الحمد شریف ۳ بار قل ہو اللہ شریف ایک بار درود شریف پڑھ کر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام اولیاء اللہ اور تمام مسلمانوں کو اس کا ثواب بخش کر کھائے اللہ تعالیٰ روز افزوں ترقی دے۔

**(۱۲۴) خیر و برکت کا بہترین عمل** یہ عمل میرے تجربے میں ایک مدت سے ہے اور میں نے جس کو بتایا اس نے بھی تعریف کی جب روپیہ پیسہ مال زر کسی سے لے تو بسم اللہ پڑھ کر لے اور جب کسی کو دے تو اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھ کر دے اگر اس پر کچھ ہی دن پابندی کر لی تو نہ کسی کو دینے سے کمی آئے گی نہ آمد میں کمی ہوگی بلکہ کم آمدنی میں بھی خیر و برکت کا وہ عالم ہوتا ہے کہ اکثر دستِ غیب کا گمان ہونے لگتا ہے۔

**(۱۲۵) برائے خیر و برکت اسمائے جبروت** بعد نماز فجر اسمائے جبروت ۳ بار اور ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھنا برائے خیر و برکت بہت زود اثر ہے۔ اسی کتاب میں کسی صفحہ پر اسمائے جبروت کی تشریح ہے۔

**(۱۲۶) الحمد شریف۔** فجر کی سنت اور فرض کے درمیان بسم اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کی لام کے ساتھ ملا کر اس طرح پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ آخر تک ایک سو بار مجرب و آزمودہ ہے۔

**(۱۲۷) برکات اسم یا اللہ** عام انسانی ذہنوں پر اس عمل کا اثر کم ہوتا ہے جس میں مشقت اور پابندیاں کم ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ بسم اللہ شریف کی برکات سے محروم رہتے ہیں یہ عمل اور بھی آسان اور بے مشقت ہے مگر پابندی کا ہے۔ یعنی بعد نماز فجر یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَا اَللّٰہُ ۱۵ بار اول و آخر درود تسخیر ایک بار برکات بے شمار پائے اور اگر بے روزگار ہو اور کوئی سہارا نہ ہو آمدنی کا کوئی ذریعہ نہ ہو بوجہ تنگدستی دوسروں کی نظروں میں حقیر ہو تو پہلے ایک چلہ کرے جس میں غذا کی پاکیزگی کا لحاظ ہو یعنی ظاہری گندگی



کا شبہ نہ ہو اور باطنی گندگی مثلاً چوری غاصب، سود خوار، راشی، خائن وغیرہ کے پیسے اس میں شامل نہ ہوں۔ اپنی محنت کی کمائی ہو یا کسی ایسے دوست سے التجا کرے جو محنت اور حلال کی کمائی سے کھاتا ہو کہ وہ ایک چلہ آپ کو کھانا کھلا دے یا پیسے دے دے اور آپ خود پکا کر کھائیں اور بعد نماز عشا ہر روز پندرہ ہزار مرتبہ، اول آخر درود تسخیر ۲ بار پڑھیں بعد ایک چلہ کے صرف بعد نماز فجر ۱۵ بار پڑھتے رہیں مگر چلے کے دوران بھی بعد نماز فجر ۱۵ بار کا ورد جاری رہے پھر تسخیر اور دولت کی فراوانی دیکھیں۔ اس عمل میں بھی یہ شرط ہے کہ کسی کو اس عمل کی اجازت بھی دے جب بھی یہ نہ کہے کہ میں بھی اس کو پڑھ رہا ہوں۔

**(۱۲۸) برکات کو قائم رکھنے کا نقش و عمل** جس کو اپنی محنت یا کسی کی اعانت یا فضل رب سے اچانک ترقی مل جائے خواہ وہ ملازمت ہو، عہدہ وزارت و بادشاہت اگر اسے قائم رکھنا چاہے اور اس میں خلل واقع ہونے کا خطرہ ہو تو اس کو چاہیے کہ سات روز روزے رکھے اور پاک باطنی کا اہتمام رہے اور بعد نماز عشا ایک ہزار بار یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَہْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ اور آخر میں درود تسخیر ۱ بار۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس عمل کو ترک نہ کرے اور احکام شرع پر عمل کرے اور اپنے زیر دست رعایا یا ملازمین پر مہربان رہے کام میں کوتاہی نہ برتے اگر یہ خطرہ ہو کہ بوجہ مشغولی یا بیماری کے کبھی یہ عمل ترک ہو گیا تو کیا ہوگا اس کے لیے ایک نقش چاندی یا سونے پر کندہ کرائے اور پڑھتے وقت سامنے رکھے اور ہر تسبیح پر نقش پر دم کرتا جائے اور اس نقش کو ریشم کے رومال جس میں عطر لگا ہو لپیٹ کر پاک میں رکھے بہتر ہے کہ ٹوپی یا عمامے میں رکھا جائے مگر پینٹ یا کرتے کی جیب میں نہ رکھے کہ اس میں بے ادبی ہے اس نقش کے پاس ہونے سے اگر کبھی اتفاقیہ عمل ترک ہو گیا تو اس کا اثر زائل نہ ہو گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٩٥٢ | ٩٥٥ | ٩٥٨ | ٩٤٣ |
| ٩٥٧ | ٩٤٥ | ٩٥١ | ٩٥٦ |
| ٩٤٦ | ٩٧٠ | ٩٥٣ | ٩٥٠ |
| ٩٥٠ | ٩٣٩ | ٩٤٧ | ٩٦٩ |

یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَہْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ

## (۱۲۹) نقش دیگر برائے خیر و برکت

یہ نقش ساعتِ سعد میں کندہ کرائے اور صراحی یا پانی کے گلاس میں رکھے اکثر پانی اسی میں سے پیا کرے اور کھلی چھت پر بعد مغرب یا عشاء کے دو نفل جس میں بعد فاتحہ کے وضحیٰ تین بار پڑھے اور بعد سلام سجدہ میں ۵۰ باریوں کہے یَا کَافِیُ الْمُوَاسِعُ لِمَا خَلَقَ لَهٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ اور اول آخر ایک بار درود شریف۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| [illegible] | ۵۶۸ | ۵۷۱ | ۵۵۷ |
| [illegible] | یاکافی وکفی باللہ وکیلا یاواسع وکان اللہ واسعا علیما | | ۵۶۹ |
| [illegible] | | | ۵۶۳ |
| [illegible] | ۵۶۲ | ۵۶۰ | ۵۷۲ |

## (۱۳۰) عمل افزائش خیر و برکت

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سو بار اول آخر درود شریف ۳ بار اگر کبھی عمل میں دیر ہو جائے تو درمیان ہی میں نماز فرض جماعت سے ادا کریں عمل کی وجہ سے نماز قضا یا جماعت ترک نہ کریں بلکہ جو باقی رہے بعد کو پورا کریں مگر نماز یا مصافحہ میں درود کے سوا کوئی بات نہ کریں عمل مجرب آزمودہ ہے۔

## (۱۳۱) برائے فراوانی خیر و برکت

بعد نماز فجر درود تنجینا ۳ بار اس کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ السُّبْحَانَ اللّٰہِ وَتَبَارَكَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۲۱ بار یا ۱۰۱ بار بعدہٗ درود ۳ بار۔ جو رزق اس دن کے لیے خدا کی طرف سے مقدر ہے اگرچہ ۵ پیسے یا ایک روٹی یا ایک پیالی چائے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اسی میں اتنی برکت دے گا کہ اسے کوئی کمی محسوس نہ ہوگی اور خرچ میں تنگی نہ زیادہ کی حاجت و ضرورت پڑے گی پس قادر مطلق کی قدرت کا ملہ پر بھروسہ رکھے اور اس کی قدرت کا تماشہ دیکھے۔

## (۱۳۲) خرقہ خیر و برکت

یہ علمائے کرام کا مجرب عمل ہے کہ جب خرچ زائد اور آمدنی کم ہو اور وہ حرام کی طرف نظر نہ اٹھائیں نہ علمی وقار کو فروخت کرنا گوارہ کریں تو اس موقع پر اس عمل کے ذریعہ خیر و برکت طلب کر لیتے ہیں۔ درحقیقت یہ عمل ہے بھی خزانہ



غیب کی کنجی۔ بروز جمعہ جب غسل کر کے کپڑے پہننے کا ارادہ کرے تو ۴۲ مرتبہ سورہ قدر پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو کپڑوں پر چھڑکے۔ باقی پانی پی لے۔ اگر یہ پانی گھر کے سب ہی افراد کے کپڑوں پر چھڑکے اور انہیں پہنے جب تک وہ کپڑا اس کے جسم پر رہے گا اللہ تعالیٰ برکتِ رزق اور زر و مال دے گا۔ ایسا ہی ہر جمعہ کو کرے یا درمیان میں جب بھی کپڑے بدلے ایسا ہی کرے کبھی کسی کا دست نگر نہ رہے۔ مجرّب ہے۔

---

# باب القرض

قرض کے متعلق لوگوں کے خیال مختلف ہیں بعض کہتے ہیں قرض لینا بُرا ہے دینا اچھا اور بعض کہتے ہیں دینا بُرا ہے لینا اچھا۔ کس کا قول صحیح ہے اور کس کا غلط اس کو پرکھنے کے لیے احکامِ شرع پر غور کرتے ہیں تو قرض سے متعلق احکام مختلف ملتے ہیں۔ کہیں قرض دینا منع ہے کہیں قرض دینا ثواب، کہیں قرض لینا ثواب اور کہیں قرض لینا گناہ اور ان میں بھی کئی صورتیں ہیں مثلاً قرض لینا شرابی کا شراب کے لیے یا جواری کا جوئے کے لیے سٹہ باز کا نمبر لگانے کے لیے یا معمہ بھیجنے یا لاٹری کا ٹکٹ خریدنے کے لیے وغیرہ وغیرہ۔ یہ کون نہیں جانتا کہ یہ گناہ ہے اور قرض دینے والے کو بھی یہ علم ہے کہ یہ اس مقصد کے لیے لے رہا ہے تو دینا بھی اتنا ہی بڑا جرم ہے جیسا گناہ ہے اسی طرح کسی نیکی کے لیے قرض لینا بھی ثواب اور دینے والا بھی ثواب کا مستحق مگر جائز امور میں بھی قرض لینے کی دو صورتیں ہیں۔ مثلاً مکان کی تعمیر بچوں کی شادی یا ایصالِ ثواب کے لیے اپنی ہستی سے زائد نام و نمود کی خاطر قرض لینا درست نہیں اور اپنی حیثیت کے مطابق فضول خرچی سے بچنے کے بعد بھی کچھ رقم کی کمی پڑے تو قرض لینے میں حرج نہیں۔

اسی طرح وہ لوگ جن کو ضروریات زندگی پورا کرنے کے لیے بڑی مشقت کرنا پڑتی ہے پھر بھی کمی رہ جاتی ہے ایسے حضرات ضرورت اصلیہ مثلاً گھر میں سر چھپانے کی جگہ نہیں رہی چھت بوسیدہ ہے مگر گرنے کا خطرہ ہے تو اسے گرا لے اور حسب حیثیت چھپر ڈلوانے بچی

کے نکاح میں شربت یا چائے کے لیے۔ میت یا کفن دفن کے لیے جس میں کپڑا ضرورت سے زائد نہ ہو جیسے جائے نماز، اوپر کی چادر، گھڑے بدھنے، آگ وقت کا جوڑا بغیر شامل کئے جو کفن دفن میں خرچ ہو قرض لے کر کرنا درست ہے اگرچہ اس قرض کے ادا کرنے کا کوئی ذریعہ نہ ہو اسی طرح ایسے مجبور شخص کو تیجہ چالیسویں کے لیے بھی قرض لینا جائز نہیں اگرچہ یہ جائز امور ہیں مگر مقصد ایصال ثواب کرنا ہے وہ بغیر قرض لیے بھی ممکن ہے یعنی اہل خانہ خود تلاوت قرآن کریں جو پڑھے ہوئے نہیں اگر سورۃ اخلاص یا کلمہ شریف پڑھیں جس کے شمار کے لیے مقطے چنے آتے ہیں بجائے چنوں کے تسبیح ورنہ بے شمار پڑھیں اور مرحوم کو ایصالِ ثواب کر کے چلے جائیں کہ مٹھی بھر چنوں کی خاطر کوئی اپنے کام دھندے چھوڑ کر کسی کے تیجہ میں شرکت کے لیے نہیں آتا۔

اسی طرح گھر والوں کو چاہیئے کہ اگر ایک روٹی جو اپنے فاقے کو توڑنے کے لیے موجود ہو اسی پر کلام اللہ شریف پڑھ کر ایصالِ ثواب کر دیں۔ قرض نہ لیں مگر دوست عزیز رشتہ دار اہل محلہ میں سے جو اس قابل ہو خود بڑھ کر خرچ کر دے تو یہ قرضِ حسنہ میں شمار ہوگا جس کا اجر اللہ تعالیٰ بہت بڑا عطا فرمائے گا۔ اور اگر ضرورت اصلیہ کے لیے جو قرض لے اور دینے والا یہ جان لے کر دے گا کہاں سے مگر اس کی ضرورت کو پورا کر دے اور اس کی شرم کو رکھ لے تو دینے والے کو اتنے ہی روپے یومیہ صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا۔ اسی طرح جو کسی مسلمان کو جس کے متعلق یہ علم ہے کہ یہ حرام کام میں یا بے جا صرف نہ کرے گا۔ اور وعدے پر نہ دے سکے تو وعدے کا دن گزرنے کے بعد سے ہر روز اتنے ہی روپے روزانہ خیرات کرنے کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے جب تک وہ لے مل نہ جائے۔

اور جو لوگ فضول خرچیاں تو کرتے ہیں مگر قرض کے چار پیسے بھی ادا نہیں کرتے اور جب تقاضا ہو تو اُلٹے ناراض ہوں اُن کو بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ قیامت میں مطابق حکم حدیث تقریباً تین نئے پیسے کے بدلے ستر مقبول نمازیں دینا پڑیں گی یہ کتنا بڑا خسارہ ہے اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اَلدَّیْنُ شَیْنُ الدِّیْنِ یعنی قرض عیب دین کا ہے اور فرمایا قرض کے غم کی برابر کوئی غم نہیں اور آنکھ کے درد کی برابر کوئی درد نہیں۔

بہر حال قرض دینے والا یہاں گھاٹے میں ہے نہ وہاں۔ مگر قرض لینے والے کو بہت



سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا ہے کہ ضرورت شرعیہ کے لیے لیتا ہے اور نہ دے سکا اور مر گیا تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے قرض خواہ کو اجر دے کر راضی فرمائے گا ورنہ ساری زندگی کے نیک عمل دے کر بھی چھٹکارا پانا مشکل ہے۔

# عملیات برائے ادائے قرض

قرض کے متعلق جو کچھ لکھا گیا وہ بہت کم ہے مگر جو حق پسند اس بوجھ سے چھٹکارا چاہتے ہیں وہ حرام ذرائع ہرگز اختیار نہ کریں کہ بعض پیشہ ور عاملین کے چکر میں پڑ کر گھوڑے اور سٹے کے نمبر پر اپنی رہی سہی عزت کو نہ برباد کریں بلکہ اس موقع پر اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ پر عمل کریں۔ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ صبر اور نماز کے ذریعے اللہ سے مدد چاہو تو دوڑو اللہ کی طرف اور اسی کے حضور سر رکھ دو اور اسی سے مدد طلب کرو دیکھو تو وہ تمہارے عیبوں پر تمہیں جھڑکتا نہیں بلکہ کتنے پیار سے اپنی طرف بلاتا ہے اگر اس کی مرضی کے خلاف راستہ اختیار کیا تو تم فلاح پا سکتے ہو، ہرگز نہیں، اللہ کے کلام میں کیا کچھ نہیں مگر سچی کے در پر آ تو پڑو اور اس کے ہو تو جاؤ پھر دیکھو سب مشکلیں آسان ہیں

باب القضائے حاجات میں ہر عمل ادائے قرض کے لیے ہے مگر پھر بھی چند عمل اس باب کے تحت تحریر کیے جاتے ہیں۔

## (۱۳۵) عمل غم اور قرض سے نجات کے لیے

یہ عمل سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو رنج و غم اور قرض کے بار کو دُور کرنے کے لیے صبح و شام پڑھنے کی تاکید فرمائی تھی اور چند ہی روز میں وہ غم و الم کے بار قرض سے سبکدوش ہو گئے مگر حدیث شریف سے تعداد اس عمل کی ثابت نہیں اور اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ آدھی رات ڈھلنے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے اور دوپہر ڈھلنے سے غروب آفتاب تک شام ہے۔ اس کے پیش نظر فقیر نے اس عمل کا یہ وقت مقرر کیا ہے کہ صبح طلوع فجر کے بعد نماز سنت سے فارغ ہو کر اسی مقام پر بیٹھا رہے اول درود تاج ۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ۲۱ بار پھر فجر کی جماعت تک یہ دعا بے شمار پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ آخر میں ایک بار درود تاج پڑھے اور شام کو عصر کی نماز کے بعد اسی جگہ بیٹھا رہے اور بغیر کام کئے اسی طرح اذانِ مغرب تک اس دعا کو حضورِ قلب کے ساتھ اپنے غموں اور فکروں کو پیشِ نظر رکھکر بچشمِ نم پڑھتا رہے کہ یہ دعا ر ایسی ذاتِ مقدس کی تعلیم فرمودہ ہے جس کے متعلق اعلیٰ حضرت تحریر فرماتے ہیں۔ ؎

وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں — اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

اسی زبان مبارک نے اس عمل کو ۲۱ دن کے لیے مقید فرمادیا۔ فقیر نے اس عمل کا تجربہ نہیں کیا جو صاحب بھی عمل کریں فقیر کو مطلع کریں صبح شام سے ایک اشارہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جب بھی غم والم کا ہجوم ہو رات دن پڑھتے رہیں۔ دست بکار، دل بیار، زباں باذکار۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ، نے صبح و شام ۱۱-۱۱ بار تحریر فرمایا ہے۔

(۱۳۶)

## قرض سے نجات پانے اور وصول ہونے کا عمل

اگر کسی پر آپ کی رقم ہے اور وہ دیتا نہیں چاہتا، دینے کے لائق تو ہے مگر نیت خراب ہے بدمعاش بدکار ہے وصول ہونے کی کوئی صورت نہیں یا کسی کا اس پر قرض ہے مجبوراً اور ضرورتاً لیا تھا مگر دینے کی کوئی سبیل نہیں یا بدکاری نادانی کی وجہ سے مقروض ہو گیا اب ہوش آیا کہ میں اب تک کیا کرتا رہا خدا کو چھوڑ کر حرام کی طرف کیوں متوجہ ہوا اور وہ سچے دل سے توبہ کر کے اللہ کی طرف رجوع ہو تو ایسے خوش نصیب حضرات کے لیے یہ عمل مژدۂ رحمت ہے اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا إِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ وَلَا مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ ثم بعد نماز فجر ۱۰۱ بار۔ بعد نماز ظہر ۹۱ بار۔ بعد نماز عصر ۸۱ بار بعد نماز مغرب ۷۱ بار بعد نماز عشاء ۶۱ بار، بعد نماز فجر ۱۰۱ بار بعد ظہر ۸۱ بار بعد عصر ۹۱ بار بعد مغرب ۷۱ بار بعد عشاء ۱۱۱ بار بعد فجر ۱۰۱ بار بعد ظہر ۹۱ بار



بعد عصر ۸۱ بار بعد مغرب ۷۱ بار بعد عشاء ۶۱ بار اسی طرح ہر روز ہر نماز میں رد و بدل کرتا رہے اگر سات دن میں اثر ظاہر نہ ہو تو جس دن عمل شروع کیا تھا اسی رات کو نصف شب کے بعد اٹھے اور غسل کرے پھر دروازۂ کریم پہ حاضر ہو دو نفل ادا کرے اور کھڑے ہو کر یہ دعا شروع کرے اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ حَاجَتِيْ۔ پڑھتے پڑھتے کچھ دیر بعد بیٹھ جائے اور پڑھتا رہے پھر سجدے میں جاکر پڑھے اسی طرح کبھی سجدے میں کبھی کھڑے کبھی بیٹھے پڑھے، روتا جائے پڑھتا جائے اور اُمید رکھے کہ اب حاجت پوری ہوئی اب مژدہ ملا یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے اذانِ فجر کے بعد سنت فجر ادا کرے اور اسی جگہ بیٹھے اور یہی دعا پڑھتا رہے جب اتنا وقت باقی رہ جائے کہ مسجد پہنچ کر جماعت میں شامل ہو سکے گا بچشمِ نم مسجد کو جائے راستہ میں کسی سے کلام نہ کرے اور یہی پڑھتا رہے جب دروازہ مسجد پر پہنچے تو دست بستہ یوں عرض کرے اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تین بار پھر مسجد میں داخل ہو کر السلام علیکم بلند آواز سے کہے اور کچھ وقفہ ہو تو درود شریف پڑھتا رہے بعد نماز فجر پھر پہلی دعا پڑھ کر جس پر اپنا قرض ہو اس کے پاس جائے اور جس دوست یا عزیز سے بطور امداد رقم ملنے کی اُمید ہو یا اس کے ذریعہ الیسا روزگار ملنے کی امید ہو یا وہ کر سکتا ہے مگر توجہ نہیں دیتا اس سے ملاقات کرے اور کچھ دیر یہی گفتگو کر کے واپس چلا آئے اپنی حاجت بغیر پوچھے نہ بیان کرے کہ اس کے دل میں ڈالنا تمہارا کام نہیں بلکہ مقلب القلوب کا کام ہے مگر عمل ترک نہ ہو جب تک کہ آپ کی رقم مل نہ جائے یا قرض کے بارے آپ نجات نہ پا جائیں اور روزگار حسبِ منشا چل نہ جائے۔ عمل اسی طرح جاری رہے گا اور ہر ہفتہ بعد نصف شب کا عمل بھی جاری رہے گا۔

## ادائے قرض اور حصول دولت کے لیے عمل و نقش

یہ عمل جمعہ کو شروع کرے۔ غسل کرے وضو کرے، کپڑے پہنے نماز سنت ادا کر کے مسجد جائے اور درود تنجینا ۷ بار پھر ۷ بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ پھر ۷ بار درود تنجینا پڑھے یہ سب

کام خطبہ شروع ہونے سے قبل ختم ہو جائے اور وقت زیادہ ہو تو اذان خطبہ شروع ہونے
تک درود پڑھتا رہے اور دوسرے جمعہ کو بطریقہ مذکور پڑھے انشاء اللہ دوسرا جمعہ آنے سے
قبل ہی قرض ادا ہو جائے اور گھر میں فراخی حاصل ہو اگر خدانخواستہ دیر ہو تو اپنا قصور
تصور کرے مخارجِ صحتِ لفظی کسی اچھے حافظ یا قاری سے درست کرے مگر عمل ترک نہ کرے
نفس کے دھوکے میں نہ آئے اور نفس سے کہے کہ تو جھوٹا ہے اور اللہ کا حبیب سچا ہے اگر یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اور جب بھی یہ عمل پڑھے اس پر دم کرے نقش کے بیچ میں اپنا نام معہ نام والدہ کے لکھے یہ نقش جب تک پاس رہے قرض اور خرچ کی تنگی سے محفوظ رہے اگر اس نقش کو کندہ کرا کے اور اسی طرح دم کر کے پاس رکھے۔ یہ عمل کسی وجہ سے ترک بھی ہو جائے گا تو اس نقش کی برکت سے گھر میں خیر و برکت کا نزول ہو گا۔ ترک ہو جانے پر اس نقش کو دھو کر اس کا پانی ہر جمعہ کو پی لیا کرے۔ اس کا عامل دوسرے کو بھی یہ نقش لکھ کر دے سکتا ہے مگر جمعہ کو عمل پڑھ کر دم کر کے دے اور جس کو دے اس کا نام درمیان میں لکھے کندہ شدہ نقش میں سوئی سے ضرورت مند اور اس کی ماں کا نام لکھ دے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۱۲ | ۷۲۶ | ۷۲۳ | ۷۱۹ |
| ۷۲۴ | ۷۱۸ | ۷۱۳ | ۷۲۵ |
| | عن سوالک — اللھم اغنی — العبد فلاں بن فلاں | | |
| ۷۱۷ | ۷۲۱ | ۷۲۸ | ۷۱۴ |
| ۷۲۷ | ۷۱۵ | ۷۱۶ | ۷۲۲ |

(۱۳۸) عمل

## دیگر عمل و نقش قرض وصول ہونے اور ادا ہونے کا۔

یہ نقش اگر کسی پر آپ کی رقم ہو اور وہ دینا نہیں چاہتا یا آپ پر کسی کا قرض ہے اور اس کے نکلنے کی کوئی صورت پیدا نہیں ہوتی آمدنی اتنی نہیں کہ اس میں سے بچا کر دیا جا سکے تو یہ نقش کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے اور فجر کی نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ بار بعد نماز عشاء کسی وقت مقررہ پر ۳۰۰ بار لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اس طرح تنہا کرے یا مسجد کے گوشہ



میں جہاں کسی کے آنے کا امکان نہ ہو باوضو قبلہ رخ بیٹھ کر پڑھے ایک پیالہ پانی کا اپنے سامنے رکھے۔ ہر چند لمحہ بعد انگلیاں بھگو کر ہاتھ اور منہ پر ملے اول آخر درود شریف ۱۱ بار ہر روز بعد ختم عمل صبح شام اس نقش پر دم کریں جب تک یہ نقش پاس رہے گا قرض کے غم سے محفوظ رہے گا اور جب کوئی ضرورت پیش آئے گی اللہ تعالیٰ اس کا حل پیدا فرما دے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| لا الٰہ الا ۲۱۳ ۱۱۵ | انت سبحٰنک ۲۲۷ ۱۲۸ | انی کنت ۲۲۳ ۱۲۵ | من الظّلمین ۲۲۱ ۱۲۲ |
| من الظّلمین ۲۲۵ ۱۱۶ | انی کنت ۲۲۰ ۱۱۱ | انت سبحٰنک ۲۱۴ ۱۰۶ | لا الٰہ الا ۲۳۶ ۱۲۷ |
| انت سبحٰنک ۲۱۹ ۱۱۰ | لا الٰہ الا ۲۲۲ ۱۱۳ | من الظّلمین ۲۲۹ ۱۲۰ | انی کنت ۲۱۵ ۱۱۷ |
| انی کنت ۲۲۸ ۱۱۹ | من الظّلمین ۲۱۶ ۱۰۸ | لا الٰہ الا ۲۱۸ ۱۰۹ | انت سبحٰنک ۲۲۳ ۱۱۴ |

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

---

# باب التسخیرِ خلق ۶

تسخیرِ خلائق جس میں کسی ذاتِ خاص کی تخصیص نہیں ہوتی اس قسم کے عملیات کے لیے ان ہدایات کو پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے کہ پہلے وہ اپنی زندگی کا محاسبہ کرے کہ کبھی دانستہ یا نادانستہ کسی ایسے فعل کا مرتکب تو نہیں ہوا جس سے دو مسلمانوں میں جدائی ہو گئی ہو یا نفرت پیدا ہو گئی ہو۔ کبھی کبھی سچی بات کے ظاہر کر دینے سے بھی زن و شوہر میں، دو دوستوں میں، دو بھائیوں میں کشیدگی پیدا ہو جاتی ہے اور بعض لوگوں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ دوسروں کی عیب جوئی میں مبتلا رہتے ہیں اور ذرا بھی موقع مل جاتا ہے تو اس کے دوستوں عزیزوں میں شہرت دے کر ذلیل و رسوا کر دیتے ہیں یا خاندان میں نفرت کا بیج بو دیتے ہیں یہ عادت تسخیر کے لیے سمِ قاتل ہے اگر تسخیر کا عامل بھی اس عیب کا مرتکب

ہوگا تو عمل کا اثر زائل ہو جائے گا تسخیر کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ پہلے سب گناہوں سے توبہ کرے خصوصاً اس عادت سے تسخیر کے لیے خود عامل کے اندر سخاوت مروت محبت اخلاق حسنہ، عفو تقاصیر کی صلاحیت ہونا ضروری ہے۔

تسخیر دارین کی فلاح وبہبود کا آسان ذریعہ ہے مگر نفس اور ابلیس لعین کے مکر وفریب کی راہوں کو مسدود نہ کیا گیا تو آتش گناہ آخرت کی کھیتی کو جلا ڈالے گی۔ کیونکہ تسخیر کے عاملین کے پاس مردوں عورتوں کا ہجوم رہتا ہے اگر احکام شرع کی تعمیل میں ذرا بھی تساہل برتا اور تاویلات سے کام لیا تو زوال آخرت کا سبب بن جائے گا۔ خصوصاً علماء، مقررین، امام، مرشدین وغیرہ حضرات رسم ورواج کی ہرگز پرواہ نہ کریں اور کسی عورت اور مرد کو تنہائی میں نہ آنے دیں اور جو عورتیں آپ کے پاس کسی ضرورت یا عقیدت کی بنا پر آئیں ان کو پردے کی تاکید شدید کریں اور بغیر محرم کے اپنے پاس آنے سے روکیں جہاں عورتوں میں پردے کا رواج نہیں وہاں بھی پردے کے احکام بتائیں۔ کسی کے گھر تنہا نہ جائیں خصوصاً جس کے یہاں کوئی مرد نہ ہو۔ کسی مریضہ کو جس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو ہرگز نہ دیکھیں کہ کبھی بضرورت جسم پر ہاتھ لگانا پڑتا ہے۔ یہ چند اشارات ہیں جن کو اپنے نفس پر اعتماد کر کے بھلا دیا تو اگر گناہ نہ بھی کیا جب بھی بدنامی کا سبب بن سکتا ہے جیسا کہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ احکام شریعت پر عمل کرنے کی مکمل توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

## (۱۴۰) دعا تسخیر القلوب و جامع المطلوب

یہ دعا شمع شبستان رضا حصہ اول میں درج ہے مگر اعراب اور لفظی غلطیاں باوجود کوشش کے اب بھی موجود ہیں جس کی وجہ سے کماحقہ فوائد حاصل نہ ہو سکے جن حضرات نے خود تشریف لا کر یا خط کے ذریعے تصحیح کر لی وہ اس کے اب تک مداح ہیں میں اس کے ساتھ ایک دعا اور ملا کر پڑھتا ہوں جس کے سبب وہ حیرت انگیز فوائد دیکھے جن کا بیان خلاف مصلحت ہے جس طرح میں پڑھتا ہوں یہاں بہ صحت اسی طرح درج کر رہا ہوں تاکہ آپ بھی ان دو چند فوائد سے مستفید ہو سکیں وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْق یہ دعا کم سے کم ۳ بار یا ۷ بار ہمیشہ ورد میں رکھیں۔ یہ دعا نحوست سیارگان سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس دعا کی برکت سے میں اکثر



نجومیوں کو رسوا کر چکا ہوں جب بھی کوئی کہتا ہے کہ فلاں دن یا فلاں وقت تم پر مصیبت آنے والی ہے میں ان کا مذاق اڑاتا ہوں دوسرے لوگ شرط لگا لیتے اور الحمد للہ میں اس سے محفوظ رہتا ہوں اسی طرح اس دعا میں تسخیر بھی ہے اور یہ دعا استخارہ بھی ہے جب کوئی حاجت ہو سونے کی جگہ پر گیارہ بار پڑھ کر بغیر کلام کیے سو جائے اس کا جواب بتا دیا جائے گا اور جب بھی کوئی حاجت پیش آئے ہر نماز کے بعد ایک بار اور بعد نماز عشاء گیارہ بار پڑھے دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مَلَائِكَةُ كُلُّكُمْ بِأَمْرِ اللّٰهِ أَنْ تَعِيْنُوْنِيْ تَعِيْرُوْنِيْ وَأَنْ تَمُدُّوْنِيْ فِيْ مُرَادِيْ وَمَقْصُوْدِيْ وَاحْفَظُوْا إِلٰى مَالِيْ وَأَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَوَالِدِيْ وَذُرِّيَّاتِيْ وَإِخْوَانِيْ وَأَحِبَّائِيْ وَأَصْدِقَائِيْ وَمَا أَحَاطَتْ عَلَيْهِ شَفَقَةُ قَلْبِيْ مِنْ آفَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ نُحُوْسَاتِهِمْ وَمِنْ نُحُوْسَاتِ الزُّحَلِ وَالْمُشْتَرِيْ وَالْمِرِّيْخِ وَالشَّمْسِ وَالزُّهْرَةِ وَالْعُطَارِدِ وَالْقَمَرِ وَالرَّأْسِ وَالذَّنَبِ وَالْإِكْلِيْلِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَسَاحِرٍ وَفَاجِرٍ وَظَالِمٍ وَبَاغٍ وَطَاغٍ وَمَارِدٍ وَمُعَانِدٍ وَنَاطِقٍ وَسَاكِتٍ وَمُتَحَرِّكٍ وَسَاكِنٍ وَهَامَّةٍ وَشَامَّةٍ وَلَامَّةٍ وَذَكَرٍ وَأُنْثٰى وَمِنْ آفَاتِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ الْبَرِّيَّةِ وَالْبَحْرِيَّةِ أَجْمَعِيْنَ وَاعْمُوْا أَبْصَارَهُمْ وَاقْبِضُوْا أَلْسِنَتَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ وَعَلِّمُوْنِيْ وَعِلْمَ الَّذِيْ يَكُوْنُ نَافِعًا وَمُرْفًا عَلٰى جَمِيْعِ الْعُلُوْمِ وَأَعْطُوْنِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَجَلَّبْتُمْ لِجَلْبِ قُلُوْبِ الْخَلْقِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِلَيَّ بِالْمَوَدَّةِ وَالْمَحَبَّةِ وَالْفَرْقِ فِيْ نُفُوْرَةٍ عَلٰى سَائِرِ الْأَعْدَاءِ وَأَخْبِرُوْنِيْ مَا فِي الْحَوَادِثِ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ قَبْلَ الْوَقْتِ الْوُقُوْعِ وَمَا أَطْلُبُ مِنْ أَخْبَارِ الْعَالَمِ الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْوَحَا الْوَحَا بِحَقِّ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَوَلَدِهِ الشَّرِيْفِ السَّيِّدِيْ مُحْيِ الدِّيْنِ حَضْرَتِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَبِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اس دعا کے ساتھ شامل کر کے جو دعا میں پڑھتا ہوں وہ صفحہ ۱۲۲ پر ہے۔

## (۱۴۱) درودِ تسخیر

علمائے کرام کا ارشاد ہے کہ درود شریف کے فضائل و برکات لکھنے سے قاصر ہے زبان مجبور ہے دیگر عملیات میں محرومی اور رجعت کا امکان بھی ہے مگر درود شریف اس مضرت سے پاک ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہر عمل کی قبولیت درود شریف ہی پر موقوف ہے اور وہ بھی درودِ تسخیر جس کے فضائل و برکات کا مشاہدہ آپ خود کر سکتے ہیں اس کے لکھنے کی حاجت نہیں صرف اتنا بتلانا ہے اس کا ورد شروع کرنے سے قبل کسی غریب اور اگر یتیم مل جائے تو کیا کہنا اس کی دعوت کریں اور حسب حیثیت پُر تکلف کھانا کھلائیں ناشتہ کرائیں اور اس طرح محبت و اُلفت سے پیش آئیں کہ جیسے پیر کی اولاد ہو یا کم سے کم اپنی اولاد کی طرح اس کے بعد اس درود کو شروع کر دیں اور اگر ممکن ہو تو ہر روز یا جب بھی کوئی ایسا بچہ ملے شفقتِ پدری کے جوہر سے اس کے دل کو مسرور کرتے رہیں۔

۱۴۸۴ بار چار دن میں اس طرح پڑھیں کہ جمعرات کا دن گزار کر شب جمعہ کو بعد نماز عشار پہلے دو نفل بہ نیتِ تسخیر ادا کریں اس کے بعد ۳۷۱ بار درود کو پڑھیں پھر دو نفل ادا کریں اور اس کا ثواب جمیع انبیار و سید الانبیار علیہم السلام و جمیع اولیار کرام و اُمتِ مرحومہ کی روح کو بخشیں اسی طرح ہر چہار شب یعنی شب دوشنبہ تک عمل کریں اس کے بعد ۱۱ بار روزانہ ورد میں رکھیں ہر روز عطر اور شکر پر دم کرتے رہیں وہ عطر اپنے کپڑوں میں لگائیں اور شکر وقتِ ضرورت استعمال کریں یا کرائیں۔ جس کی آپس میں کشیدگی ہو اُسے دیں اور ۷ بار یا ۹ بار یہ درود پاک اس سے پڑھوا کر بھی دم کرا دیں تو بہتر ہے ورنہ لوبان اسے پڑھ کر دیں اس سے کہیں کہ یہ لوبان کی ڈلی پر زبان پھرا کر سلگائیں اور شربت یا چائے کو تھوڑا پی کر باقی اسی میں شامل کر دیں اور وہ سب کو پلائیں۔ درود تسخیر یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَوَجَّهُ وَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالسَّعَادَةِ وَمَعْدِنِ الْاَخْلَاقِ وَالْمُرُوَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَلْطَافِ وَالْمُوَدَّةِ وَمَعْدَنِ التَّسْخِيْرِ وَالْمَحَبَّةِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ



اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ وَاَلِّفْ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ كَمَا سَخَّرْتَ وَاَلَّفْتَ بَيْنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ہر روز جتنی تعداد پڑھے آخر میں یہ دعا ضرور ملا کر پڑھے۔ يَا مُؤَلِّفُ تَاَلَّفْتَ بِالْاُلْفَةِ وَالْاُلْفَةُ فِىْ اُلْفَةِ اُلْفَتِكَ يَا مُؤَلِّفُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِىْ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا سَخَّرْتَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ فِىْ عَيْنِىْ تَسْخِيْرًا وَّسَخِّرْ فِىْ لِسَانِىْ تَسْخِيْرًا وَّسَخِّرْ وَجْهِىْ تَسْخِيْرًا وَّسَخِّرْ فِىْ نَفْسِىْ تَسْخِيْرًا كَثِيْرًا دَائِمًا يَا مُسَخِّرُ تَسَخَّرْتَ بِالتَّسْخِيْرِ وَالتَّسْخِيْرُ فِىْ تَسْخِيْرِ تَسْخِيْرِكَ يَا مُسَخِّرُ

## (۱۴۲) عمل محبوبِ خلائق

یہ عروج ماہ میں شب جمعہ سے شروع کرے وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ہر شب جمعہ کو ۹۰ ۴ بار باقی دنوں میں صرف ۹ ۴ بار ورد میں رکھے ۴۰ دن کے بعد اختیار ہے کہ ۹ ۴ بار ورد میں رکھے یا ۱۲ بار۔ اگر ۹۰ ۴ بار نہ پڑھ سکیں تو ان آیات کے اعداد ۲۷۷۶ ہیں ان میں اپنے نام کے اعداد شامل کر کے نقش مربع پُر کریں اور اس کے گرد یہ آیات لکھیں اور ۹ ۴ بار یہ دعا پڑھ کر ۴۰ روز تک دم کرتے رہیں بعد ۴۰ روز کے اور ۴۰ روز تک ۱۲ بار پھر ۴۰ روز تک ۳ بار پڑھیں اگر یہ نقش کندہ کرا لیں تو بہتر ہے یہ نقش جب تک پاس رہے ہر ایک فرد خلوص و محبت سے پیش آئے ہر شخص تعریف کرتا ہوا جائے اس نقش کا پانی اگر دشمن کو پلا دیا جائے اس کے دل میں بھی عقیدت و محبت پیدا ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۹۳ | ۶۹۷ | ۷۰۰ | ۶۸۶ |
| ۶۹۹ | ۶۸۷ | ۶۹۲ | ۶۹۸ |
| ۶۸۸ | ۷۰۲ | ۶۹۵ | ۶۹۱ |
| ۶۹۶ | ۶۹۰ | ۶۸۹ | ۷۰۱ |

واذکر فی الکتٰب ادریس — انہ کان صدیقا نبیا — ورفعناہ مکانا علیا

## (۱۴۳) برائے تسخیر اسمائے باری تعالیٰ

اسمائے باری تعالیٰ اپنے نام کی مناسبت سے استخراج کر کے پڑھئے اور اسم اعظم تسخیر خلائق جمیع اشیائے کائنات کے لیے خاص ہے اور اسمائے باری تعالیٰ کے استخراج کرنے کے کئی طریقے ہیں۔

ا۔ کسی کا نام غیاث الدین ہے یا عزیز احمد یا عبد الکریم وغیرہ تو ان کے لیے یہ ہی اسمار

اسم اعظم ہیں یعنی غیاث الدین کے لیے یا غیاث اور عزیز احمد کے لیے یا عزیز عبدالکریم کے لیے یا کریم اسی طرح اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی امتِ مسلمہ کے لیے اسم اعظم ہیں یعنی کسی کا نام محمد یا محمد احمد ہے یا محمد طٰہٰ ہے یا محمد یٰسین یا غلام محمد ہے یہی اسمار اس کے لیے اسم اعظم ہیں جس کا نام محمد ہے وہ مُحَمَّدٌ یا جس کا نام محمد احمد ہے وہ ہردو یا صرف ایک اسم کا عمل کرے۔

نوٹ: حضور کے اسم خاص محمد کے ساتھ یا کو ملا کر ورد کرنا منع ہے۔

۲۔ اپنے نام کے اعداد کے مطابق کوئی ایک اسم باری یا دو یا تین جن کے اعداد کا مجموعہ وہ ہی ہو جو اس کے نام کے اعداد کا مجموعہ ہے مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے پہلے طریقے کے مطابق میرے لیے اسم اعظم یا احمد ہے اور دوسرے طریقے کے مطابق میرے نام کے اعداد ۱۸۷ ہوتے ہیں ایسا کوئی اسم باری تعالیٰ دستیاب نہ ہوا جس کے اعداد ۱۸۷ ہوں اس لیے دو اسمار کو ملا کر بنایا گیا۔ سُبحَانَ اللہِ ۱۸۷، یا جلیل یا جامع ۱۸۷، یا علیم یا اول ۱۸۷، یا سبحٰن یا محیط ۱۸۷، یا منان یا ولی ۱۸۷ وغیرہ

۳۔ اپنے نام کو ملفوظی کرے پھر اعداد نکالے اور اس مجموعے کے اعتبار سے اسم باری کو استخراج کرے مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے اس کو ملفوظی کیا الف ۱۱۱۔ قاف ۱۸۱۔ با ۳۔ الف ۱۱۱۔ لام ۷۱۔ الف ۱۱۱۔ حا ۹۔ میم ۹۰۔ دال ۳۵۔ اب ملفوظی اعداد کا مجموعہ ہوا ۷۲۲، ان اعداد کے اعتبار سے میرے لیے اسم یا وتر یا اللہ ہے۔

۴۔ چوتھا طریقہ بہت آسان ہے اور وہ یہ کہ اپنے نام کے حرف مرکز کی مناسبت سے استخراج کریں۔ اگر کسی کے نام کا حرف مرکز الف ہے تو کوئی اسم الٰہی جس کا حرف مرکز بھی الف ہو اس کو پڑھیں۔ اگر کوئی ایسا اسم مل جائے جس کے اعداد بھی آپ کے نام کے اعداد کے مطابق ہوں تو نورٌ علی نور یا دو اسمائے باری کا انتخاب اعداد کے لحاظ سے کریں تو دونوں آپ کے نام کے حرف مرکز کے مطابق ہوں یا ایک ہی اسم مگر پڑھنے میں وہ مقدم رہے گا جو حرف مرکز کے مطابق ہوگا مثلاً میں اپنے نام کے اسم اعظم کو اس طرح پڑھتا ہوں یا اوّل یا علیم اس میں حرف مرکز کی مناسبت بھی ہے اور اعداد کی بھی۔



۵۔ اپنے نام اعداد کی اکائی کی مناسبت سے اسم باری تعالیٰ کا استخراج یہ مناسبت جن دو افراد کے ناموں میں پائی جاتی ہے وہ گہرے اور سچے دوست ثابت ہوتے ہیں، باپ اور بیٹوں میں شوہر اور بیوی میں اگر یہ مناسبت ہوگی تو زندگی میں جدائی نہ ہوگی۔ اگر کسی کے نام میں اکائی اور دہائی میں بھی مناسبت ہو تو دونوں ایک جان دو قالب یعنی محب و محبوب کی طرح سے زندگی بسر کریں۔ یہ ہی مناسبت اسم اللہ اور اسم محمد میں پائی جاتی ہے۔ اسم اللہ کے اعداد ۶۶ اور اسم محمد کے ۹۲ ہیں یہاں اکائی اور دہائی دونوں میں مناسبت ہے (اس کی تفصیل صفحہ ۹۷ پر گزری) اگر اپنے لڑکوں کا یا دوسرے کے لڑکوں کا نام رکھتے وقت اور شادی کا پیغام دینے سے قبل اس مناسبت کو ملحوظ رکھیں تو دونوں میں کبھی عداوت و نفرت کی وجہ سے جدائی نہ ہوگی۔ دیگر وجوہ کی بنا پر جو جدائی ہوگی تو وہ عارضی ہوگی۔ مثلاً میرے نام کے اعداد ۱۸۷ ہیں اور یا واصل کے ۱۲۷ ہیں اس اسم باری میں اکائی میں بھی مناسبت ہے اور دہائی میں بھی۔ اسی طرح اوّل کہ اس کے اعداد ۳۷ ہوتے ہیں اس کی اکائی میں مناسبت ہے مگر دہائی میں نہیں مگر حرف مرکز دونوں کا الف ہے اس لیے یا اول کا ورد افضل رہے گا۔

مناسبت کا نقشہ یہ ھے
کون سا عدد کس کا دوست ہے۔

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یہ سب کا دوست ہے اور سب اس کے دوست ہیں | ۱ | ۱ | ۱ | | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ |
| | ۴ | ۶ | ۲ | | ۲ | | ۲ | ۳ |
| | ۶ | ۹ | ۶ | | ۳ | | ۴ | ۶ |
| | ۸ | | ۸ | | ۴ | | ۶ | |
| | | | | | ۸ | | | |
| | | | | | ۹ | | | |

۶۔ چھٹا طریقہ کُلّی ہے کہ اس کے اور تمہارے نام کے اعداد میں ظاہری مناسبت نہیں مگر دونوں گہرے دوست ہیں تو اس کی وجہ پر جب غور کیا تو ازروئے جفر دونوں میں مناسبت کُلّی موجود پائی جو قوی تر ہے یعنی ۱۸۲ اور ۳۵۷۔ ۷ سے برابر تقسیم ہو جاتے ہیں: ۷)۱۸۲(۲۶ ۱۴ ۴۲ ۴۲ اور ۷)۳۵۷(۵۱ ۳۵ ۷ ۷

۷۔ اس کا دوسرا قاعدہ بھی ہے جو پہلے کی مثل تو نہیں مگر مفید ضرور ہے مثلاً میرے نام کے اعداد کسی عدد سے برابر تقسیم نہیں ہوتے اگر دو سے تقسیم کریں تو ایک بچے گا اور تین سے تقسیم کریں تو بھی ایک بچے گا اور چار سے تقسیم کریں تو ۳ بچیں گے اب دوسرے کے نام کے اعداد

یا اسم باری تعالیٰ کے انتخاب کے لیے یہی طریقہ اپنائیں گے مثلاً میں یا جلیل کا ورد کرنا چاہتا ہوں اور اس کے اعداد ہیں ۷۳ اور میرے نام کے اعداد ۱۸۷۔ نہ تو حرفِ مرکز میں مناسبت ہے نہ اکائی میں نہ بطریق ملفوظی مناسبت ہے۔ ہاں باعتبار جفر مناسبتِ کلی اس اسم کو میرے نام سے یوں ہے کہ ۷۳ کو ۲ سے تقسیم کیا ۲)۷۳(۳۶ تو ایک بچا اور میرے نام کے اعداد کو ۲ سے تقسیم کیا تب بھی ایک بچا۔ یہ قاعدے اس لیے درج کر دیئے ہیں کہ اسمائے باری تعالیٰ سے کامل فوائد حاصل کئے جا سکیں اور کسی عمل کو پڑھنے سے قبل ان مناسبتوں پر غور کر لیا کریں تو رجعت اور دیگر مضرتوں سے محفوظ رہیں۔ اس کی تفصیل صہ۸ سے صہ۱ پر ضرور ملاحظہ فرمائیں۔

## اسمائے جبروت پڑھنے کا طریقہ (۱۴۴)

برائے تسخیر اسمائے جبروت حیرت انگیز تاثیر رکھتے ہیں ہر نماز کے بعد ۴۱ بار پڑھے اپنے گرد ہجوم پائے اول آخر درود شریف ایک ایک بار اور اگر درود تسخیر پڑھے تو نورٌ علی نور اسمائے جبروت صفحہ ۶ پر لکھے ہیں دیکھ کر پڑھیں۔

اگر اس کا اثر بہت جلد دیکھنا چاہتے ہیں تو ۴۱۰۰ مرتبہ ۴۱ یوم پڑھیں اس کے بعد ۴۱ یوم ۴۱ بار ہر نماز کے بعد پڑھیں پھر ہمیشہ ۴۱ بار بعد نماز فجر ورد میں رکھیں۔ اسمائے جبروت کی دعوت دی جائے تو ہر حاجت کے لیے کافی ہے۔ جتنا چاہے خرچ کرے کبھی کمی نہیں آئے گی۔ جتنے کی ضرورت ہو کسی ذریعہ سے مل جایا کریں تھوڑے پیسوں میں برکت ہو کہ جتنا چاہو خرچ کرو کم نہ ہوں۔ اگر دشمنوں کا لشکر گھیر لے کچھ نہ کر سکے۔ تیر، تلوار، گولی کچھ بھی اثر نہ کرے۔ پانی پر مثل زمین کے چلے۔ ہوا پر اُڑے مگر ان میں سے کوئی کام بغیر ضرورت، تفاخر یا کرامت و بزرگی دکھانے جتانے کو کیا زائل ہو جائے گا۔ مگر پڑھتا رہے تو جب بھی حقیقی ضرورت پیش آئے گی اثر ظاہر ہوگا مگر آپ کو یا کسی کو یہ احساس بھی نہ ہوگا کہ یہ کام کیسے ہوا، یہ پیسے کہاں سے آئے۔ یہ گولی میرے ماری گئی تھی نشانہ صحیح تھا پھر یہ چپٹی ہو کر کیوں گر گئی وغیرہ وغیرہ۔ گویا اختیار سلب ہو جاتا ہے۔ دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ علاوہ دیگر ہدایات پر عمل کرنے کے ترک جلالی و جمالی بھی کرے کہ پہلے دن بہ نیت



لغاب ایک سو ترپن [۱۵۳] مرتبہ دوسرے دن بہ نیت زکوٰۃ پانچ سو تینتیس [۵۳۳] مرتبہ، تیسرے دن بہ نیت عُشر پانچ سو [۵۰۰] مرتبہ، چوتھے دن بہ نیت قفل دو سو دس [۲۱۰] مرتبہ، پانچویں دن بہ نیت دورِ مدور چار سو ساٹھ [۴۶۰] مرتبہ، چھٹے دن بہ نیت بذل آٹھ سو بتیس [۸۳۲] مرتبہ، ساتویں دن بہ نیت ختم ایک سو چار [۱۰۴] مرتبہ، آٹھویں دن بہ نیت تکرار آٹھ سو اکتیس [۸۳۱] مرتبہ، نویں دن بہ نیت توہم پانچ سو اکتالیس [۵۴۱] مرتبہ قرأت کرے اس کے بعد ایک ہفتہ تک سات ہزار بار پڑھے اس سے غیب کے دروازے کھل جائیں گے۔ اب عمل کو قائم رکھنے کے لیے ۴۱ بار روزانہ ورد میں رکھے۔

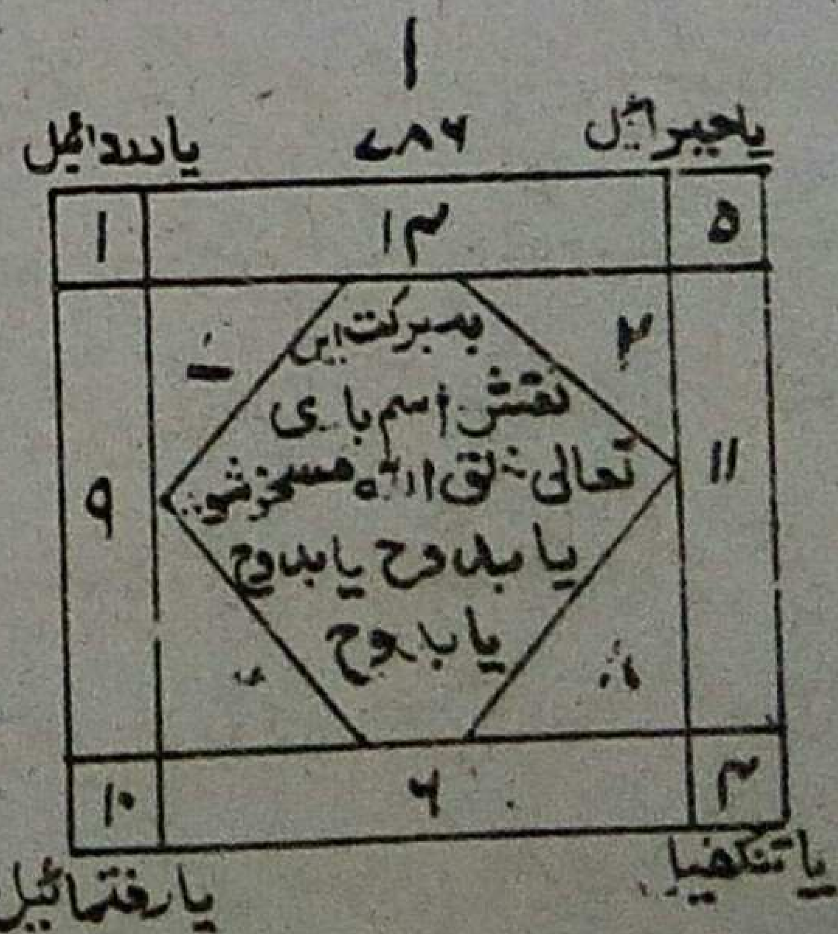
## اسم عمل یا بدوح باموکل

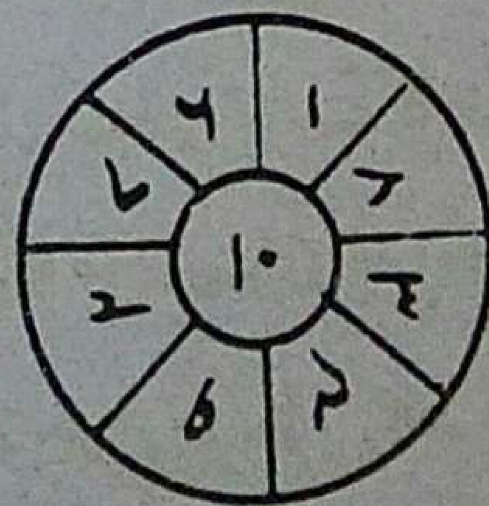
عمل یا بدوح جتنا آسان ہے اتنا ہی مشکل ہے کیونکہ اس عمل میں رجعت بہت جلد ہوتی ہے اگر پیر بالتصرف یا پابند شرع ہے یا اس اسم کے عامل کی اجازت سے شروع کرے تو رجعت سے محفوظ رہ سکتا ہے اگر بدوح کی بجائے بدوح پڑھا یا بدوھ پڑھا یا بدھو یعنی بڑی ح کے بجائے دو چشمی ھ پڑھے گا تو نقصان کا امکان زیادہ ہے اگر یا بدو پڑھے گا تو وہ گھر وہ بستی ویران ہو جائے گی یا وہاں کے باشندے طرح طرح کی مصیبتوں اور پریشانیوں کا شکار رہیں گے اور یا بدوھ پڑھے گا تو اس گھر یا گاؤں میں آگ لگ جائے گی اس عمل کا اثر بہت دیرپا ہے اس لیے اس کے نفع و نقصان کا اثر بھی دیر سے ظاہر ہوتا ہے اور ایک چلّہ کا اثر برسوں باقی رہتا ہے یہ عمل لیلی (رات کا) ہے۔ دن میں پڑھنے کے بھی ایسے اثر ظاہر ہوں گے ان وجوہ کے پیشِ نظر ہر ایک کو جو اس کا اہل نہ ہو یہ عمل نہ کرنا چاہیئے نہ بتانا چاہیے اور جو شخص کسی کو انتقاماً یہ عمل بتائے گا جس طرح اکثر حاسد اور دشمن کسی کو برباد کرنے کے لیے ہمدرد بن کر شراب اور جوئے کا عادی بنا دیتے ہیں اگر کسی نے ایسا کیا تو جو نقصان پڑھنے والے کو پہنچے گا بتانے والا بھی اس سے محفوظ نہ رہے گا۔ عمل یا بدوح کے ذریعہ تسخیر خصوصی اور تسخیر عمومی دونوں کام لیے جا سکتے ہیں۔ یہ عمل ہر دو کام میں مجرّب و مشہور ہے یہاں صرف تسخیر عمومی کے طریقے درج کیے جاتے ہیں۔ تسخیر خصوصی کا طریقہ باب التسخیر خصوصی میں ملاحظہ فرمائیں۔

## (۱۴۶) پہلا طریقہ

تسخیر عمومی کے لیے تین چلے بطریق افضل پرہیز شرعی پڑھے اور طہارت کی پابندی کرے اول چلے میں یاجبرائیلُ بحقِ بُدّوح چار ہزار بار روزانہ بعد مغرب سے کسی وقت طلوع فجر تک کی پابندی سے پڑھے اول آخر درود شریف ۴۱ بار دوسرے چلے میں یاجبرائیلُ یاتنکفیل بحق بُدّوحُ ۔۴۰ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار تیسرے چلے میں یاجبرائیلُ یادردائیلُ یادنتمائیلُ یاتنکیلُ بحق یابُدّوحُ ۴۰ بار اس عمل کو خواہ بطریق اکمل پڑھے یا بطریق اجمل یا بطریق افضل۔

پہلے دن عمل ختم کرنے پر ان گیارہ نقوش پر نظر ڈالے اور جس پر دل قائم ہو اسی نقش کو ۲۰ عدد لکھے ۱۹ کو آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈالے آخری کو دم کر کے اپنے پاس رکھے اس کے بعد نمبروار ہر نقش کو ۲۰ عدد لکھیں ۱۹ دریا میں آخری دم کر کے پاس رکھے نمبروار سے مراد یہ ہے کہ اگر پہلے دن ۱۰ نمبر کا نقش لکھا ہے تو دوسرے دن ۱۱ کا تیسرے دن ۱ کا چوتھے دن ۲ کا اسی ترتیب سے نقل کرتا رہے۔ عمل کا ایک چلہ ہو یا ۳ جب بھی عمل ختم ہو اس دن کا جو نقش ہے وہ عمر بھر کے لیے ہے وہ آخری نقش اپنے پاس رکھے اس سے پہلے جو نقش جمع ہو چکے ہیں ہر نقش کو ۲۴ گھنٹے اپنے پاس رکھے ایک منٹ کو جدا نہ کرے جب دوسرے دن دوسرا نقش لکھ کر باندھ لے تب پہلے کو کھول کر رکھ لے یا کسی حاجت مند کو دے تسخیر اور روزگار کے لیے مفید ہوگا۔ یہ جمع شدہ نقوش ختم ہونے کے بعد جب بھی کسی کو لکھ کر دے تو وہ ہی نقش جو آخری اُسے ملا ہے دے






۳

یاجبرائیل یادردائیل یاتنکفیل یارقتمئیل یابدوح

۴

۵

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۲ | ۱۰ |
| ۹ | ۷ | ۴ |
| ۳ | ۱۱ | ۶ |

اجب یاجبرائیل بحق یابدوح

۶

۷

اجب یاجبرائیل یابدوح

۸

۹

جبرائیل دردائیل رقتمائیل تنکفیل

۱۰

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۶ | ۴ | ۲ |
| ۲ | ۴ | ۶ | ۸ |
| ۶ | ۸ | ۲ | ۴ |
| ۴ | ۲ | ۸ | ۶ |

۱۱

یابدوح یادردائیل یاجبرائیل یارقتمائیل یاتنکیل

## (۱۴۷) دوسرا طریقہ

۴۰ دن ہر روز باپرہیز ۲۷۰۰ بار پڑھے اور ہر روز اوپر بتائی ہوئی ترکیب سے نقش انتخاب کرے اور ہر روز ترتیب وار ۲۰ عدد ہر نقش لکھتا رہے آخری ۲۴ گھنٹے پاس رکھے باقی ۱۹ نقش دریا میں ڈالے۔ بغرض آخری دن کا آخری نقش اپنے پاس موم جامہ شدہ رکھے کبھی اپنے سے جدا نہ کرے جب تک پاس رہے تسخیر اور روزگار

خوب رہے گی۔

## (۱۴۸) عمل برائے ملاحظہ عجائبات و غرائبات

یَا بَاقِیُ الْعِبَادِ کُلُّ یَفْنٰی خَالِقًا غَیُوْرٌ ... یَا دَیَّانُ یہ دعا بعد نماز عصر سے غروب آفتاب تک پڑھے اول آخر ۱۱ بار درود شریف اور صبح کو سنت فجر اول وقت پڑھنے کے بعد سے فرض ادا کرنے تک اور فرض کے بعد سے طلوع آفتاب تک یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَخَافَتِہٖ یَا مُعِیْدُ اول آخر درود شریف ۹ بار یہ عمل عجیب و غریب ہے ۴۰ روز نہیں گزرنے پائیں گے کہ وہ عجائبات و غرائبات دیکھنے میں آتے ہیں کہ اس کا عامل خود بھی حیران ہوتا ہے اور دوسرے دیکھنے والے بھی حیران ہوتے ہیں۔ اگر اس عمل کو عمر بھر اسی طرح جاری رکھے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ ۴۱ دن کے بعد عصر کی دعا ۴۱ بار اور بعد فجر کی دعا ۴۶ بار ورد میں رکھیں۔

## (۱۴۹) برائے تسخیر و حصولِ دولت

یہ عمل ۴ دن کا ہے اور کیسا سریع الاثر ہے اس کا اندازہ آپ خود ہی کر لیں گے۔ عروج ماہ میں دو شنبہ کو طلوع آفتاب کے بعد پہلے دن یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ ... عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ یَا عَزِیْزُ ۵۹۸ بار باقی تین دن ۵۹۵ بار اور بعد نماز عشاء پہلے دن یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا حَمِیْدُ ۵۷۰ بار باقی تین شب ۵۶۸ بار۔ بعد چار روز کے ہمیشہ پہلی دعا بعد نماز فجر ۹۴ بار اور دوسری دعا بعد نماز عشاء ۶۲ بار ورد میں رکھیں اور یہ دونوں نقش لکھ کر پاس رکھیں اور ہر روز اس پر دم کرکے باندھ لیا کریں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۸۸ | ۶۰۲ | ۵۹۸ | ۵۹۵ |
| ۵۹۹ | ۵۹۴ | ۵۸۹ | ۶۰۱ |
| ۵۹۳ | ۵۹۶ | ۶۰۳ | ۵۹۰ |
| ۶۰۳ | ۵۹۱ | ۵۹۲ | ۵۹۷ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۰۶۱ | ۵۰۷۳ | ۵۰۷۱ | ۵۰۶۸ |
| ۵۰۷۲ | ۵۰۶۷ | ۵۰۶۲ | ۵۰۷۳ |
| ۵۰۶۶ | ۵۰۶۹ | ۵۰۷۴ | ۵۰۶۳ |
| ۵۰۷۵ | ۵۰۶۴ | ۵۰۶۵ | ۵۰۷۰ |

## (۱۵۰) سورۂ اخلاص برائے تسخیر

سورۂ اخلاص میں تسخیر بہت ہے اور عاملین نے اس کے پڑھنے کے کتنے ہی طریقے اختیار فرمائے یہ طریقہ تسخیر



ہمہ کے لیے بہت زود اثر ثابت ہوا ہے اَلْمُحْیِیُ الْمُمِیْتُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْوَارِثُ الشَّافِیْ الْبَرُّ الدَّائِمُ الْاَحَدُ اللّٰہُ الصَّمَدُ الْقُدُّوْسُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ بطریقِ افضل بعد نماز عصر اسی جگہ بیٹھے رہیں اور اذانِ مغرب تک بے شمار پڑھیں۔ اول آخر تین بار درود تاج یا درود تسخیر پڑھیں۔ پہلا چلہ بطریقِ افضل ادا کریں ہر گناہ سے بچیں۔ یہ بات عام طور پر پائی جاتی ہے کہ خود جس گناہ کا عادی نہیں اس کو گناہ سمجھتا ہے اور خود جس گناہ کا عادی ہو جاتا ہے اس کو گناہ ہی نہیں سمجھتا ان مختصر الفاظ کی تشریح کتب مسائل میں دیکھیں یا علمائے کرام سے دریافت کریں۔ دوسرا چلہ بطریقِ اجمل ادا کریں۔ پھر تیسرا ابداً بطریقِ اکمل ادا کریں۔

## (۱۵۱) تسخیر خلائق بالموکل

اس عمل کو بھی بطریقِ مذکور تین چلے کرے عمل بہت آسان اور زود اثر ہے یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لِیْ کُلَّ مَخْلُوْقَاتٍ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بحق یا باسط بعد نماز عشاء ۱۶۰ بار اول آخر درود تسخیر ۳ بار تین چلوں کے بعد ۴۱ بار یا ۲۱۱ بار پڑھتا رہے تمام مخلوق مسخر ہو ہر وقت ہجوم رہے روپیہ پیسہ افراط سے آئے اور اگر کسی مخصوص ذات سے کوئی کام ہو اور یہ گمان ہو کہ وہ انکار کر دے گا تو اول آخر درود شریف ۳ بار اور دعا مذکور ۱۵ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر جائے جو کہے وہی کرے۔

## (۱۵۲) برائے تسخیر خلق

یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ اس عمل کو بہ نیتِ تسخیر بطریقِ افضل چالیس روز تک چار ہزار چوالیس بار پڑھے اول آخر درود شریف ۹ بار خاموشی اختیار کرے بضرورت کلام کرے فضول گفتگو سے پرہیز کرے۔ دورانِ عمل ہر جمعہ کو تازہ غسل کرے پاک کپڑے ستھرے پہنے اور قیام گاہ پر سنت ادا کرے اور خوشبو سلگائے اور ۲۰۰ بار یہ اسم پڑھ کر جامع مسجد جائے راہ میں درود شریف کا ورد رکھے بعد چلہ ختم ہونے کے ۲۰۰ بار ہمیشہ ورد میں رکھے مگر یہ شرط یاد رکھے کہ کبھی کسی کو یہ نہ بتائے کہ میں کونسا عمل کر رہا ہوں اگر کسی کو یہ علم بتائے اور اجازت دے جب بھی یہ ظاہر نہ ہونے دے کہ میں بھی یہ عمل کر رہا ہوں جس سے بھی یہ اظہار کرے گا یہ عمل اس کی طرف منتقل ہو جائے گا اور یہ محروم رہ جائے گا۔

## (۱۵۳) عمل تسخیر برائے علمائے کرام

یہ عمل علمائے کرام جن کو وارث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کہا جاتا ہے ان کے واسطے خاص طور پر دیگر اہل اسلام کے لیے عام طور پر تسخیر خلائق کے لیے بے مثل ہے تسخیر کے لیے ہدایات شروع باب میں لکھ دی گئی ہیں ان کی پابندی ازبس ضروری ہے یوں تو عام طور پر جھوٹ اور غیبت سے زبان میں اثر نہیں رہتا مگر اس عمل میں اس کا بھی خیال رکھیں کہ جو لوگ جھوٹ اور غیبت کے عادی ہوں ان کی صحبت سے بھی بچیں کہ جھوٹ یا کسی کے عیب پر دلنوازی میں تصدیق کر دی تو اثر جاتا رہے گا، دوسرے کسی پر عمل کو ظاہر نہ کریں۔

یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَاحِمَهٗ یَا رَحْمٰنُ۔ اس عمل کو بہ نیتِ نصاب ۲۰ دن ہر روز سات ہزار چھ سو بار پڑھے پھر ۲۰ دن بہ نیت عُشر اور قفل ۱۸۰ بار پڑھے جب عمل تمام ہو تمام اولیائے کرام و علمائے عظام کی نذر دلائے جتنی بھی زیادہ سے زیادہ ممکن ہو اور احباب کو کھلائے یہ اختیار ہے کہ ہر سہ عمل بطریقِ اکمل ادا کریں یا بطریقِ اجمل یا بطریقِ افضل یا ہر دعوت بالترتیب تینوں طریقوں پر کریں۔

دوسرا عمل اس طریق پر کہ ۳۹ روز تیرہ ہزار بار ہر روز رات دن میں بطریقِ اکمل پڑھے تو تمام اشیائے عالم مسخر ہو کر زبانِ عامل سے کلام کریں اور اسرار عالم اس پر ظاہر کریں اگر کسی کو بہ نظر قہر دیکھ لے تو برباد و پامال ہو اور کسی کو بہ نظر مہر دیکھ لے تو خوش حال و نہال ہو۔ بیمار مفلوج، کوڑھی یہاں تک کہ مردہ کو زندہ اور تندرست تصور کرے تو بیمار ہر صحت یاب ہو اور مردہ زندہ ہو۔ اس کے حق میں عمل کو قائم رکھنے کے لیے ۱۸۰ بار روزانہ ورد میں رکھے اور ایک نقش لکھے روز اس پر دم کرتا رہے۔ ختم عمل کے بعد جب تک یہ نقش پاس رہے گا عمل قائم رہے گا۔ مگر تکبر و غرور پیدا ہوا اور فخریہ کرامت کو ظاہر کرنے کے لیے ایسا کیا تو عمل ضائع ہو جائے گا جب بھی کسی مریض کو شفا کا ارادہ کرے کسی دوا یا تعویذ کا بہانہ اختیار کرے۔

## تسخیر خاص و عام (۱۵۴)

یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اٰخِرَهٗ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ یَا وَاحِدُ بطریقِ افضل پرہیز شرعی کے ساتھ بعد نمازِ فجر اور بعد نماز عصر ۳۶۰ بار اول آخر درود شریف ۷ بار مگر یہ شرط ہے کہ اس عمل سے تسخیر کے ساتھ جو اسرار بھی عامل پر ظاہر ہوں وہ کسی سے بیان نہ کرے سوائے عامل کے بعد ختم عمل ۱۳ بار ورد میں رکھے۔

## عمل تسخیر یا عظیم (۱۵۵)

یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ اِذَا اٰخِرَ الْعِزِّ وَالْمَجْدِ



وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یُذَلُّ عِزُّهٗ یَا عَظِیْمُ۔

ہر روز وقتِ مقررہ پر، پرہیز شرعی کے ساتھ ۱۲ روز تک ایک ہزار بار پڑھیں اول روز عمل شروع کرنے سے قبل اس عزیمت کو یا اس کا نقش مرتب کر کے سامنے رکھیں اور ہر تسبیح کے ختم پر نقش پر دم کریں۔ جب عمل ختم ہو اس پر دم کر کے عطر لگا کر موم جامہ کر کے پاس رکھیں جب تک نقش رہے گا تسخیر مردمان عالم اور فراوانی دولت رہے یہ عمل بہت مجرب ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۳۹ | ۱۴۴۳ | ۱۴۴۶ | ۱۴۳۲ |
| ۱۴۴۵ | ۱۴۳۳ | ۱۴۳۸ | ۱۴۴۴ |
| ۱۴۳۴ | ۱۴۴۸ | ۱۴۴۱ | ۱۴۳۷ |
| ۱۴۴۲ | ۱۴۳۶ | ۱۴۳۵ | ۱۴۴۷ |

## نقش عجیب جامع التسخیر

بہتر ہے کہ نقش جامع التسخیر لکھ کر پاس رکھیں یہ نقش تمام عملیاتِ تسخیر کا مجموعہ ہے اس نقش سے ایک فائدہ یہ

والعزۃ امبدا والکبریاء فلا یذل عزہ
اجب یا جبرائیل بحق
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۹۵ | | | ۵۹۸ | | | ۶۰۲ | | | ۵۸۸ |
| ۱۰۶ | ۳۶ | ۸ | [illegible] | ۴۱ | ۲ | [illegible] | ۳۲ | ۱۰ | [illegible] |
| ۶۰۱ | [illegible] | [illegible] | ۵۸۹ | [illegible] | [illegible] | ۵۹۳ | [illegible] | [illegible] | ۵۹۹ |
| [illegible] | ۳۹ | ۹ | [illegible] | ۴۳ | [illegible] | [illegible] | ۳۷ | ۳ | [illegible] |
| ۵۹۰ | [illegible] | [illegible] | ۶۰۳ | [illegible] | [illegible] | ۵۹۶ | [illegible] | [illegible] | ۵۹۳ |
| [illegible] | ۳۳ | ۳ | [illegible] | ۴۵ | ۱۱ | [illegible] | ۳۰ | ۶ | [illegible] |
| ۵۹۷ | ۱۵ | [illegible] | ۵۹۲ | [illegible] | [illegible] | ۵۹۱ | [illegible] | [illegible] | ۶۰۳ |
| [illegible] | | | [illegible] | | | [illegible] | | | [illegible] |

ہے کہ عمل کوئی بھی کیا جائے اس نقش پر دم کرلیا جائے تو تمام ہی عملیاتِ تسخیر کے فیوض و برکات سے فیضیاب ہوگا پھر اس نقش سے بہت کام لئے جا سکتے ہیں مثلاً جس کی بیوی شوہر سے برگشتہ ہو یا شوہر بیوی سے نفرت رکھتا ہو اولاد نافرمان ہو عزیزوں رشتہ داروں میں اختلاف ہو دوست احباب میں کشیدگی ہو، کوئی قرض لے کر نہ دیتا ہو، روزگار نہ ملتا ہو مالک یا آفیسر جس کے اختیار میں ملازمت دینا اور ترقی کرنا ہے مگر وہ رُخ نہیں ملاتا ان تمام کاموں میں یہ نقش بہت کامیاب ثابت ہوگا جو لوگ کسی بڑے اور سخت عمل کو نہ کر سکتے ہوں یا جو آیات اور دعاؤں میں مخارج کو ادا نہ کر سکیں وہ مندرجہ ذیل عمل کریں۔

## (١٥٧) عمل یَا وَدُوْدُ

اس عمل کا بہت آسان طریقہ لکھا جارہا ہے تاکہ جن کی زبان کچی ہے یا کم علم ہیں کہ بڑی دعائیں حفظ نہ کر سکیں وہ نقش جامع التسخیر کندہ شدہ اقبال احمد رضوی کتب خانہ بازار صندل خاں بریلی شریف سے منگالیں۔ اور یَا وَدُوْدُ صرف ۸۰ بار پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور ممکن ہو تو اکتالیس روز برابر پڑھیں اور ہر روز نقش پر دم کرلیا تو اسمِ یَا وَدُوْدُ کے عامل ہو جائیں اور جس کو بھی اپنا نقش دھو کر پانی دیں اور وہ جس کو پلا دے محبت سے پیش آئے اور نافرمان فرمانبردار بن جائے اور اگر خود پڑھ کر دم کرنے کی بھی ہمت نہ ہو تو کسی عامل سے دم کرالے پھر جس کو اس نقش کا پانی دے گا کامل فائدہ حاصل ہوگا۔ اس نقش کے پانی پلانے کی ترکیب نقش کے ساتھ لکھ کر بھیجی جاسکتی ہے اس کا لکھنا مناسب نہیں ہیں جس کو بھی یہ نقش دیتا ہوں خود دم کرکے دیتا ہوں۔

اس اور دیگر عملیات کی زکوٰۃ ونصاب وغیرہ کرکے جس کے ذریعے کامل فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے عارضی یا مستقل جس طرح کا بھی فائدہ حاصل کرنا چاہے کرسکتا ہے اس کا طریقہ شمع شبستانِ رضا حصہ دوم میں بھی لکھا ہوا ہے مگر اس میں زیادہ وضاحت کی جائے گی۔

## (١٥٨) عمل سورۂ اخلاص باموکل

سورۂ اخلاص ہر حاجت کے لیے زود اثر ہے خصوصاً تسخیر، اس کے ذریعے تسخیر خلائق اور تسخیر مخصوص دونوں کام لیے جاتے ہیں اور یہ عمل بہت مشہور و مجرب ہے۔ عاملین نے اس کے بہت سے



طریقے بتائے ہیں اور تقریباً سب مجرب ہیں مگر ہم یہاں صرف ۶ دن کا عمل اور بہت آسان بتاتے ہیں تاکہ کمزور حضرات بھی اس کے فوائد حاصل کرسکیں۔

یہ عمل باموکل ہے اس لیے پرہیز افضل کے ساتھ اکمل اشد ضروری ہے۔ مسجد یا مکان مگر پاک صاف ہو، یہ عمل تنہائی میں باطہارت ۱۶۷ بار اس طرح پڑھیں کہ یہ نقش زعفران اور عرق گلاب میں حل کرکے لکھیں اور حصول دولت بھی درکار ہو تو چاندی پر کندہ کرا کے سامنے رکھیں کہ اس پر نظر رہے۔ مصلّے پر بیٹھ کر درود شریف ایک سو ایک بار پڑھیں پھر دو نفل بہ نیت ایصالِ ثواب سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و حضرت علی و حسنین کریمین اور خواجہ غریب نواز و اعلیٰ حضرت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے پڑھے پھر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر تین بار اس طرح عرض کرے فریاد فریاد زیاد بدرگاہ تو بدوستی علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ و حسن مجتبیٰ و حسین شہید کربلا کہ مطلوب میدارم بالفور کرم رَسان پھر اسی جگہ کھڑے کھڑے تین بار آیۃ الکرسی شریف ۳۰ بار چاروں قل پڑھ کر کلمہ کی انگلی پر دم کریں اور انگلی کے اشارے سے چاروں طرف حصار کریں پھر بیٹھ کر سورۂ اخلاص ۱۶۷ بار اس طرح پڑھیں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ خُدَّ وَعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اللّٰہُ الصَّمَدُ یَا کمطائیلُ بِحَقِّ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یَا دردائیلُ بِحَقِّ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ بعدہٗ درود شریف ۱۱ بار۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| قل ہو اللہ احد | اللہ الصمد | لم یلد ولم یولد | ولم یکن لہ کفوا احد |
| ٣٣٧ | ٣٣٠ | ٣٣٥ | |
| ولم یکن لہ کفوا احد | لم یلد ولم یولد | اللہ الصمد | قل ہو اللہ احد |
| ٣٣٣ | ٣٣٣ | ٣٣٦ | |
| اللہ الصمد | قل ہو اللہ احد | ولم یکن لہ کفوا احد | لم یلد ولم یولد |
| ٣٣٣ | ٣٣٨ | ٣٣١ | |
| لم یلد ولم یولد | ولم یکن لہ کفوا احد | قل ہو اللہ احد | اللہ الصمد |

اقسمت علیکم [illegible]

وعزمت علیکم اجب یا عطرائیل یا اسرافیل

[illegible] بحق ولم یکن لہ کفوا احد

دورانِ عمل نظر نقش پر رہے بعد عمل ختم کرنے کے نقش پر دم کرے اسی طرح ۶ دن عمل کرے آخری دن دودھ کی فیرنی پکا کر فاتحہ دے کر خود کھائے اور احباب کو کھلائے۔ اس عمل میں موکل کبھی ظاہر بھی ہو جاتے ہیں یہ صفائے قلب پر منحصر ہے اگر موکل ظاہر ہوں

بغیر عمل پورا کئے بات نہ کرے جب عمل تمام ہو جائے وہ سلام کریں گے جواب دے اور کہے کہ میں نے آپ کو اس لیے بلایا ہے کہ آپ میری ہر جائز کام میں مدد کرنے کا وعدہ کریں اگر وہ کوئی شرط رکھیں عامل اُسے قبول کرے اور ہمیشہ اس کا پابند رہے ورنہ وہ وعدہ کر کے رخصت ہو جائیں گے اور موکل ظاہر نہ ہوں جب بھی مایوس نہ ہو بلکہ ۷۳ بار ہمیشہ ورد میں رکھے اور نقش پر دم کرتا رہے وہ موکل اس نقش کے تابع رہیں گے اور ہر ضرورت اور ہر مشکل میں تسخیر اور حصولِ دولت میں غائبانہ مدد کرتے رہیں گے۔

## (۱۵۹) دشمن پر غالب آنے اور اسے مسخر کرنے کا مجرب عمل

فقیر اس دعا کو دعائے دافع الکرب جامع المطلوب کے ساتھ ملا کر پڑھتا ہے جو اسی کتاب کے صفحہ ۱۶۰ تا ۱۶۱ پر نہایت صحت کے ساتھ درج ہے (مولف)

یہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول اور نہایت مجرب ہے ہر روز قبل طلوع آفتاب یعنی نماز فجر سے پہلے یا بعد صرف ۱۱ بار پڑھنے کا ورد کر لیا کرے پھر کسی عمل کی عامل کو ضرورت نہ ہوگی۔ دشمن ذلیل و خوار ہو کر بلکہ مطیع و فرمانبردار ہو کر قدموں میں آگرے گا۔

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ اَعْدَائِیْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ ابْنِ دَاؤُدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَ لَیِّنْهُمْ كَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاؤُدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَ ذَلِّلْهُمْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ قَهِّرْهُمْ كَمَا قَهَّرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ط اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

نوٹ: اگر کسی دن فجر سے قبل نہ ہو سکے تو بعد نماز فجر قبل طلوع پڑھے۔ پڑھتے وقت دشمن یا کسی اور کا نام لینے کی ضرورت نہیں صرف تصور کافی ہے۔

---



# بابُ الحُبّ خُصوصی

تسخیر و محبت کے عملیات تقریباً ہر ایک کتاب میں ملتے ہیں پھر بھی اکثر احباب کو اس قسم کے عملیات کی تلاش و جستجو رہتی ہے ہر ایک چاہتا ہے کہ تیر بہدف عمل مل جائے جب میں اس طرف متوجہ ہوا تو جو تعویذ و عملیات تسخیر و محبت کے اب تک مجھے ملے ہر ایک کو کامیاب پایا مگر ایسا بھی ہوا کہ انہیں کامیاب عملیات نے بعض پر کچھ اثر نہ کیا۔ ایسا کیوں، اس فکر نے تجسس کے دروازے کھول دیئے اور میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ سفید کپڑے پر ہر ایک رنگ آسانی سے چڑھ جاتا ہے اگر کپڑا سفید ہے مگر میلا ہے تو پہلے میل دور کرنا ہوگا اور اگر کپڑا پہلے ہی سے رنگین ہے اور رنگ بھی نیلا اُودا، کالا ہو تو اس پر سُرخ، گلابی یا پیلا رنگ نہیں چڑھ سکتا۔ اس کے لیے پہلے اس رنگ کو اُتارنا پڑے گا ہاں پیلے پر گلابی اور گلابی پر سُرخ اور سُرخ پر سیاہ رنگ آسانی سے چڑھ سکتا ہے۔ اس مثال سے ہر عقلمند آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ اولاد کو ماں باپ اور ماں باپ کو اولاد کی جانب، بی بی کو شوہر اور شوہر کو بی بی کی جانب مائل کرنا بہت آسان ہے مگر جب کہ دل میل سے صاف ہو یعنی غرض یا لالچ یا بخل یا دین سے بے رغبتی کا میل نہ ہو تو بہت آسان ہے مگر جب دل پر مخالف رنگ چڑھا ہو جیسے شوہر کسی دوسری عورت کی طرف یا عورت کسی دوسرے مرد کی طرف مائل ہو تو زیادہ دشواری پیش آئے گی اور اگر نفسانی خواہشات کی ہوس پر گناہ کی سیاہی چڑھ چکی ہے تو اس کو دور کرنے کے بعد ہی کامیابی ممکن ہے اس لیے تسخیر و محبت کے عملیات میں ہر سبب کو بھی پیش نظر رکھنا پڑتا ہے خصوصاً اس حالت میں کہ دونوں میں پہلے تو خلوص و محبت ہو اور اب اس میں تبدیلی واقع ہو تو عمل یا تعویذ دینے سے قبل اس کی وجہ پر غور کرنا ضروری ہے خصوصاً زن و شوہر کے تعلقات میں فرق واقع ہو تو اور زیادہ تجسس کی ضرورت ہے۔

پہلی وجہ۔ ا کبھی شوہر کی ناراضگی کا سبب اپنی تنگدستی، مفلسی، قرضداری، دوست

احباب سے اختلاف ہے جس سے چڑچڑا پن پیدا ہو جاتا ہے اور اس کی بھڑاس فریک زندگی ہی پر ناراض ہو کر نکلتی ہے یہ محبت کی کمی کی دلیل نہیں۔ لہٰذا اس موقع پر محبت کا تعویذ نہیں بلکہ سکون قلب یا اس کی تکلیف کو دور کرنے کی تدبیر کرے۔

**دوسری وجہ** | عورت کی بے وقت اور خلاف مصلحت فرمائشات، خواہشات کا نتیجہ کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ شوہر مار پیٹ کرتا ہے خود بی بی سے بھاگتا ہے یا اسے مکان سے نکالنا چاہتا ہے اس میں زیادہ قصور عورت کا ہے مرد کا نہیں اس موقع پر عورت کے لیے صبر و قناعت کا عمل کرے۔

**تیسری وجہ** | جس میں مرد تقریباً بے قصور ہوتا ہے مثلاً عورت کی سرد مہری ناز نخرہ بدزبانی، اینٹھ اکڑ، میکے والوں کی بے جا حمایت، ہر بات پر ضد، مرد کی خدمت سے روگردانی وغیرہ وجوہات ہوتی ہیں جس میں زیادہ تعداد ان عورتوں کی ہوتی ہے جو شوہر کے ماں باپ بہن بھائیوں سے محبت کے تعلقات کو برداشت نہیں کرتیں۔ اس موقع پر تعویذ سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے بلکہ تعویذ و نقش عورت کی عادت و خصلت سدھانے کا دینا چاہیے۔

**چوتھی وجہ** | عورت کی نازیبا حرکات، بدکرداری، فحاشی وغیرہ کی وجہ سے مرد ناراض رہتا ہے اگر ایسی کسی عورت کو شوہر کی محبت کا تعویذ دیا تو وہ عورت گناہ پر اور دلیر ہو گی ابھی شوہر کی ناراضگی کا خوف کچھ روکتا ہے اور جب وہ اندھی محبت میں مبتلا ہوگا تو یہ آزادانہ سب کچھ کرے گی اگر عامل نے اس کی مدد کی تو وہ گناہ پر مدد کرنا ہوگا جس کی سزا قیامت میں یا دنیا میں اس عامل کو بھی ملے گی۔

**پانچویں وجہ** | جس میں حقیقتاً نہ مرد قصوروار ہے نہ عورت بلکہ کوئی تیسری شخصیت ان دونوں میں بگاڑ کرنا چاہتی ہے جس میں شوہر کے ماں باپ یا بہن بھائی یا عورت کے ماں باپ بہن بھائی کا ہاتھ ہوتا ہے یا پڑوسیوں کا۔ عامل کے لیے یہ موقع بہت کٹھن ہوتا ہے کیونکہ شوہر آئے گا تو بالکل لاعلم ہوگا یا فطرتاً بی بی کے گھر والوں کا قصور بتائے گا اور بی بی آئے گی تو وہ لاعلم ہوگی یا جانتے ہوئے بھی سارا الزام شوہر کے



عزیزوں پر ڈالے گی اور اس کی تحقیق عامل کے لیے بھی دشوار ہوگی اس موقع پر یا تو استخارہ سے کام لے یا دونوں کے اصلاح نفس، دونوں سے خلوص و محبت بلکہ جمیع اعزہ کے درمیان خلوص و محبت یا حصار کے ذریعہ روک تھام کرے کہ کسی کا کوئی حربہ کامیاب نہ ہو۔

اس سے زیادہ دشواری عامل کے روحانی قوت کے زوال کا سبب غیر شادی شدہ مرد و زن کی محبت کے عملیات و تعویذات کرنے میں ہے کہ شادی کرنے کا ارادہ کر کے عامل کو گمراہ کرتے ہیں یا خود کا ارادہ ہوتا بھی ہے تو گھر والوں کی وجہ سے شادی ناممکن ہو جاتی ہے اگر مرد کے اعتبار پر لڑکی کے لیے محبت کا عمل کیا تو دونوں کی بدنامی یا معصیت کا سبب بن جائے گا اس موقع پر وارثوں کی تسخیر کا عمل کریں۔

اکثر ایسے ضرورت مند بھی آتے ہیں کہ جن کی مدد کرنا ضروری ہوتا ہے مثلاً فاحشہ عورت یا طوائف سے شادی کرنے اور اپنی طرف مائل کرنے کے لیے کہ شادی کر کے گناہ سے باز رہے گی اس کام کے لیے تعویذ کرنا اچھا ہے مگر ایسی عورتوں سے نباہ مشکل ہوتا ہے بہر حال پہلے استخارہ کرنا یا تحقیق حال ضروری ہے اس کے بعد کوئی کام کرے اور جب کسی کے لیے محبت کا کوئی تعویذ دے یا عمل کرے تو پہلے یہ دیکھ لے کہ دونوں کے اتفاق و محبت میں کون حائل ہے اگر اس دیوار کو ہٹا دیا تو کامیابی جلد ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

اسی طرح جب مرد عورت کی شکایت لے کر آئے تو اس پر بھی غور کرنا ہوگا کیونکہ قدرت نے عورت کو فطرۃً مرد کا تابع بنایا ہے پھر مرد سے نفرت کیوں اس کی بھی چند وجوہ ہوتی ہیں:۔

**پہلی وجہ** | لڑکی کے ماں باپ کی بیجا حمایت یا لڑکی کے ساس نندوں کا بیجا سلوک اس کی تحقیق کرے اور ان وجوہ کا تدارک کرتے ہوئے بیوی کو مطیع کرنے کا تعویذ دے یا عمل کرے۔

**دوسری وجہ** | عورت کی خلافِ مرضی شادی ہونا، اس موقع پر عورت کی اصلاح کے ساتھ محبت کا عمل کرے یا تعویذ دے۔

**تیسری وجہ** | خود مرد کی کمزوری ہے یعنی قوتِ مردانگی میں کمی یا سرعتِ انزال جس کی

وجہ سے عورت کی تسکینِ نفس نہیں کر پاتا جس کی بناء پر عورت کی محبت نفرت میں بدل
ہے اس موقع پر مرد کا علاج کرے جب وہ کامل ہو جائے تب محبت کا عمل کرے۔

**چوتھی وجہ** صحبتِ بد ہے۔ میں اپنے تجربے کی بناء پر یہ کہتا ہوں کہ صحبتِ بد کا اثر
پر اتنا گہرا ہوتا ہے کہ اس کا اتار مشکل ہوتا ہے اگر مذکورہ بالا وجوہات
نہیں تو بیوی کی ہم صحبت عورتوں پر کڑی نظر رکھے کیونکہ بعض عورتوں کی یہ عادت ہوتی ہے
کہ دوسروں کے یہاں کشیدگی پیدا کر کے لڑائی پیدا کرائیں اور دوسروں کے گھر بگڑ جانے سے
انھیں سکونِ قلب ہوتا ہے۔ جب تک اس کا تدارک نہ کیا جائے کما حقہ کامیابی نہیں ہو سکتی

**پانچویں وجہ** عورت کا فطری مغرور ہونا یا بدمزاج ہونا یا زبان دراز ہونا۔ ان باتوں سے
مرد یہ نتیجہ نکال لیتا ہے کہ عورت مجھ سے محبت نہیں کرتی حالانکہ وہ
محبت تو کرتی ہے مگر عادت سے مجبور ہے ایسی عورت کے لیے۔ بجائے محبت کا تعویذ دینے
کے اصلاحِ عادت کی تدابیر کرے اور عامل یہ خیال رکھے کہ فطری عادت بڑی محنت سے
بدلتی ہے۔ جو لوگ عورت کو ابتدائی ایام میں سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے اور اس کی ہر
خواہش کو بخوشی پورا کرتے ہیں خواہ وہ جائز ہو یا ناجائز۔ انہیں بعد کو احساس ہوتا ہے
اگر ایسے لوگ اب سختی کریں گے تو انجام اچھا نہیں ہوگا۔ اسی عورت کے ساتھ جس کے
بگاڑ میں مرد کی اندھی محبت کارفرما ہوتی ہے مرد کو حسنِ تدبیر سے کام لینا چاہیے اور جو
عورتیں فطرتاً بدمزاج ناقدرشناس ہوں اور اس کے ماں باپ بھی اس کی حمایت کرتے
ہوں تو بہ حسن و خوبی جدا کر دینا بہتر ہے۔ اور اگر اس کا کوئی سہارا نہیں اور نہ اس میں
اپنے اچھے برے کے سمجھنے کی سلاحیت ہے تو بجائے سختی کرنے کے نرمی سے سمجھائے اور
یہ خیال کرے کہ تخلیقی اعتبار سے دونوں برابر ہیں مگر خالق و مالک نے کسی حکمت کے تحت
عورت کو مرد کا محکوم فرمایا ہے اگر میں اس کو قصداً یا سہواً لغزشوں پر سزا دینے پر قادر ہوں
تو میں بھی اس خالق و مالک کا محکوم ہوں اور میں خود اس حاکمِ حقیقی کے احکام کی تعمیل میں
غفلت ہی سے کام نہیں لیتا بلکہ اکثر کام صریح تاکیدوں کے باوجود اس کی مرضی کے خلاف
کرتا ہوں اگر اس نے میری پکڑ کی اور اس کی سزا دی تو کیا ہوگا اگر مرد اس خیال کے تحت



صبر اور درگزر سے کام لے اور اللہ کی ایک بندی پر صرف اللہ کے لیے احسان کرے
تو اس کی رحمت سے یہ امید ہے کہ وہ بھی اپنے قصور معاف فرما دے۔

**تصویر کا دوسرا رُخ** جس طرح عورتوں میں کچھ ناپسندیدہ باتیں فطری یا غیر فطری صحبتِ
بد کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہیں اسی طرح بعض مردوں میں بھی ایسی
باتیں پائی جاتی ہیں جوا، شراب، زنا وغیرہ عاداتِ بد یا کاہلی کی بناء پر گھر میں تنگی اور اس
پر گالی گلوچ مار پیٹ ایسی مظلوم ہستی کو یہ خیال کر کے صبر سے کام لینا چاہیے کہ جس طرح
ایک ملازم نرس کسی پاگل کی خدمت پر مامور کی جاتی ہے وہ نہ تو اس کی گالیوں کی پروا
کرتی ہے نہ عاداتِ بد کی وجہ سے اپنے فرائض سے غافل ہوتی ہے بلکہ وہ تو یہ سمجھتی ہے
کہ میں جس کی ملازم ہوں اس سے اس خدمت کی اجرت پا رہی ہوں مجھے اس سے
کیا لینا ہے اگر عورت اس خیال کے تحت صبر کرے کہ خدا نے اس مرد کی خدمت میرے
سپرد فرمائی ہے اور اس کا اجرِ عظیم دینے کا وعدہ فرمایا ہے میں جس کی ملازم ہوں اس کے
حکم کی تعمیل میں کوتاہی نہ ہو مجھے اس کا اجر وہی دے گا جو میرا حقیقی مالک ہے بس رضائے
الٰہی کی دھن میں ہر تکلیف برداشت کرے۔ غصہ کو خدا کے لیے حسین مسکراہٹ سے
بدل دے ضد اور آن کو مرضی مولیٰ پر قربان کر دے پھر احساناتِ خالق کے کرشمے دیکھے
گی وہ گھر جو اب تک جہنم کدہ ہے وہ ہی گلزارِ رحمت بن جائے گا۔

**کاجل برائے حُب** سورہ اخلاص سے تسخیر خلائق کا عمل پیچھے صفحہ ۲۰ پر تحریر ہے
مگر یہاں تسخیرِ مخصوص کی ترکیب لکھی جا رہی ہے وہ یہ کہ اسی
نقش کو مٹی کے چراغ پر لکھیں اور اطراف میں عبارت اس طرح تحریر کریں۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ
وَعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ احب یا عطرائیل یا اسرافیل یا طاطائیل یا دفتمائیل لحب فلاں بن
فلاں علی قلب فلاں بن فلاں بحق سورۂ اخلاص فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب کا نام اس
کی ماں کا نام لکھے اگر مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا مل جائے تو بہتر ہے ورنہ
پاک روئی کی موم بتی بنائیں اور چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ دوسری پلیٹ
چینی کی لے کر یہی نقش اور اس کے گرد یہی عبارت لکھ کر چراغ سے ایک بالشت اونچی

کر کے اُلٹی لٹکا دیں تاکہ چراغ کی لَو کا دھواں پلیٹ کے نقش پر لگے اور یہ عمل اسی طرح پڑھنا شروع کریں جس طرح بتایا جا چکا ہے ٦ دن کا عمل کر چکنے کے بعد اس پلیٹ پر اچھا گھی ڈال کر سارا کاجل اس میں ملا لیں مگر گھی زائد نہ ہو جائے۔ اس کاجل کو ڈبیہ میں رکھ لیں۔ وقت ضرورت اسے آنکھ میں لگا کر مطلوب کے سامنے جائے دیکھتے ہی عاشق ہو۔

## برائے اُلفت

یہ نقش مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھ چراغ میں جلائے اور مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق یَا وَدُوْدُ پڑھے چراغ کی لَو مطلوب کے مکان کی طرف رکھے اول آخر درود شریف ٩ بار مطلوب کے نام میں جتنے حرف ہوں اتنے ہی دِن یہ عمل کرے اور اگر بیوی کو شوہر کے لیے کرنا ہو یا شوہر کو بیوی کے لیے یا نافرمان اولاد یا سرکش ملازم کے لیے عمل کریں تو کسی میٹھی چیز پر دم کرتا رہے اور مطلوب کو کھلائے یہ عمل بہت مجرب ہے۔

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٦ | ٤ | ٦ | ٤ |
| ٧ | ٣ | ٧ | ٣ |
| ٢ | ٤ | ٦ | ٨ |
| ٥ | ٩ | ١ | ٥ |

ں بن فلاں

## عمل دیگر

بروز جمعرات بعد نماز فجر قبل طلوعِ آفتاب اپنے دست و پا کے سب ناخون کاٹ کر اس تعویذ میں لپیٹ کر بتی بنا لے اور نئے مٹی کے پیالے میں رکھ کر انگارے اس پر رکھے جب راکھ ہو جائے حفاظت سے رکھ لے مگر ناخون کاٹنے سے جلانے تک یَا وَدُوْدُ پڑھتا رہے زبان نہ رُکے۔ پھر بعد نماز عصر سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر اس راکھ کو عرقِ گلاب میں حل کر کے رکھ لے اور مطلوب کو شربت میں پلا دے مطیع و فرمانبردار ہو۔

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٦ | ٤ | ٦ | ٣ |
| ٧ | ٣ | ٧ | ٣ |
| ٢ | ٤ | ١ | ٨ |
| ٥ | ٩ | ١ | ٥ |

## گنڈہ برائے محبت

یہ عمل زن و شوہر۔ برادر اور فرزند و پدر کی محبت آپس میں اتفاق و اتحاد کے لیے بہت مجرب ہے کہ جن دو میں محبت کرانا ہو ان دونوں کے پہنے ہوئے کپڑے کی تقریباً دو ڈھائی بالشت لمبی اور چھنگلی کی برابر چوڑی پٹی پھاڑ لیں، دونوں کو ملا کر مثل ڈوری کے بٹ لیں پھر یہ دعا سات مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ



اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا. يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ اَللّٰهُمَّ فلاں بن فلاں بنت فلاں وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ تُؤْتِىٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ۔ یہاں تک پڑھ کر اس ڈور میں ایک گرہ لگائیں اسی طرح سات بار پڑھ کر سات گرہ لگائیں جہاں فلاں بن فلاں لکھا ہے وہاں طالب اور اس کی ماں کا، مطلوب اور اُس کی ماں کا نام لیں اس کے بعد گنڈے کو گلے میں باندھیں دونوں میں ایسی محبت ہو کہ دیکھنے والے رشک کریں۔

## اسمائے اصحاب کہف

دو دوستوں، بھائیوں، عزیزوں، بہن بھائیوں، زن و شوہر ماں بیٹوں دیگر اقربا، ملازم یا مالک افسر اور ماتحت غرض ان تمام افراد کے درمیان محبت کے لیے اسمائے اصحاب کہف بے نظیر نقش محبت ہے الٰہی المحب فلاں بن فلاں بحرمت یملیخا مکسلمینا، کشفوطط، اذرفطیونس کشافطیونس تبیونس یوانس بوس وکلبھم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنھا جائر بفضل سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فلاں بن فلاں کی جگہ محبوب کا نام اور اس کی ماں کا پھر دوسری جگہ محب کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔ اس نقش معظم کو لکھ کر پانی میں ڈال دیں اور اس کا پانی اہل خانہ کو پلائیں سب میں میل جول محبت خلوص ایک دوسرے کی جانب سے پیدا ہو اور جن کے نام ہوں گے ان میں خاص طور سے ولولہ محبت پیدا ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٰہی بحرمت ایں نقش معظم

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ١ یملیخا | ٢٣ مکسلمینا | ٤٥ کشفوطط | ١٨ اذرفطیونس | ٤٠ کشافطیونس | ١٣ تبیونس | ٣٥ یوانس بوس |
| ٤٩ یوانس بوس | ١٥ یملیخا | ٣٧ مکسلمینا | ١٠ کشفوطط | ٣٢ اذرفطیونس | ٥ کشافطیونس | ٢٧ تبیونس |
| ٤١ تبیونس | ١٤ یوانس بوس | ٢٩ یملیخا | ٢ مکسلمینا | ٢٤ کشفوطط | ٤٦ اذرفطیونس | ١٩ کشافطیونس |
| ٣٣ کشافطیونس | ٦ تبیونس | ٢٨ یوانس بوس | ٤٣ یملیخا | ١٦ مکسلمینا | ٣٨ کشفوطط | ١١ اذرفطیونس |
| ٢٥ اذرفطیونس | ٤٧ کشافطیونس | ٢٠ تبیونس | ٤٢ یوانس بوس | ٨ یملیخا | ٣٠ مکسلمینا | ٣ کشفوطط |
| ١٧ کشفوطط | ٣٩ اذرفطیونس | ١٢ کشافطیونس | ٣٤ تبیونس | ٧ یوانس بوس | ٢٢ یملیخا | ٤٤ مکسلمینا |
| ٩ مکسلمینا | ٣١ کشفوطط | ٤ اذرفطیونس | ٢٦ کشافطیونس | ٤٨ تبیونس | ٢١ یوانس بوس | ٣٦ یملیخا |

المحب فلاں بن فلاں فی قلب فلاں بن فلاں

اور دعائے اسمائے اصحاب کہف، بار پڑھ کر شربت یا چائے یا کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں بہت زود اثر ہے اگر طالب خود اس دعا کو پڑھے تو صرف مطلوب کا نام اس طرح لے کر دعا پڑھے یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لِیْ قَلْبَ فلاں بن فلاں اور اگر کسی دوسرے کو پڑھ کر دے تو اُسے تاکید کر دے کہ طالب اپنی زبان میٹھے پر لگا کر مطلوب کو کھلائے یا شربت اور چائے کو بسم اللہ شریف پڑھ کر تین سانس میں خود پی لے پھر مطلوب کو پلائے یہ ضروری نہیں کہ مطلوب کو دکھا کر ہی پیئے۔

## مطلوب اگر دور ہو

تو اس کے نام کے اعداد نکال کر اتنی بار پڑھے مطلوب تین دن میں حاضر ہو اگر پہلے یا دوسرے دن آجائے جب بھی تین دن پڑھے اس کا عمل تین دن سے کم نہیں اور سات دن سے زیادہ نہیں کرنا پڑتا یا تو اس کی خیریت ملے پیغام آئے یا وہ خود آئے۔ ایک سوال اگر کوئی قید میں ہو تو سات دن میں کیسے آسکتا ہے۔ تو یہ عمل اتنا قوی تر ہے کہ اس کا اثر سب پر ظاہر ہوتا ہے جن کے قبضے میں مطلوب ہو وہ سب اس کی حمایت کریں اگر قیدی سات دن میں نہ مل سکے مگر اس کی آزادی کے آثار سات دن میں ضرور پیدا ہو جائیں گے۔ اگر مطلوب کے نام کے اعداد زیادہ ہوں تو اعداد کی تکسیر کرے۔ تکسیر کا طریقہ یہ ہے کہ کسی کے نام کے اعداد ۸۵ ۲۷ ہوں تو ان سب کو جمع کر لیں تو صرف ۲۲ ہوتے ہیں صرف ۲۲ بار پڑھے جو حضرات اعداد نہ نکال سکیں تو صرف ۴۱ بار پڑھیں۔

## فلیتہ برائے تسخیر

عنیقا ملیقا ما تقدموں علی علی علی علی علی علی

وددد ددود ۱۱ ۱۱ الحب فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں

مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھ کر بتی بنائیں اور مٹی کے چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر جلائیں اگر مطلوب کا کپڑا نہ مل سکے تو کاغذ پر لکھ کر بتی بنائیں اور پاک روئی اوپر لپیٹ کر جلائیں اگر چراغ محبت میں یہ فلیتہ روشن کریں تو زود اثر ہوگا۔

## چراغِ محبت

یہ نقش چراغ پر لکھے یا کندہ کرائے یہ چراغ زن و شوہر کی نا اتفاقی، نافرمان اولاد کو مطیع کرنے۔ اعزہ اقربا۔ دوست احباب۔ رشتہ دار۔ ملازم یا افسر ماتحت



غرض جن سے کسی قسم کا واسطہ یا تعلق رہتا ہو یارہ چکا ہو ان سب کی ناراضگی اور نا اتفاقی کے لیے یہ چراغ بہت مفید ہے خواہ یہ نفرت کسی وجہ سے پیدا ہو گئی ہو یا پیدا کر دی گئی ہو خواہ وہ اسی شہر میں ہو یا کسی دوسرے شہر میں اس کا عمل پورا ہونے سے قبل حاضر ہو مناسب ہے کہ فلیتہ برائے تسخیر لکھ کر اسی چراغ کے اوپر پہلے طالب کا نام بعد میں مطلوب کا اور نیچے کی عبارت میں نام مطلوب پہلے اور نام طالب بعد کو لکھا جائے گا مع نام والدہ کے یہ عمل ۲۷ روز کا ہے جب چراغ روشن کرے تو ۲۷ عدد کالی مرچ یا دکنی مرچ لے اور مطلوب کا تصور کر کے ہر مرچ پر ایک بار ذٰلِكَ مَا ذَٰلِكَ

الٰھی بحرمۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و بحرمت این

نقش معظم الحب فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں بالتسخیر

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۵ | ۵۲۸ | ۵۳۶ | ۱۱۱۶ | ۴۲۳ | ۲۵۱ | ۶۹۱ |
| ۶۹۱ | ۱۹۵ | ۵۲۸ | ۵۳۶ | ۱۱۱۶ | ۴۲۳ | ۲۵۱ |
| ۲۵۱ | ۶۹۱ | ۱۹۵ | ۵۲۸ | ۵۳۶ | ۱۱۱۶ | ۴۲۳ |
| ۴۲۳ | ۲۵۱ | ۶۹۱ | ۱۹۵ | ۵۲۸ | ۵۳۶ | ۱۱۱۶ |
| ۱۱۱۶ | ۴۲۳ | ۲۵۱ | ۶۹۱ | ۱۹۵ | ۵۲۸ | ۵۳۶ |
| ۵۳۶ | ۱۱۱۶ | ۴۲۳ | ۲۵۱ | ۶۹۱ | ۱۹۵ | ۵۲۸ |
| ۵۲۸ | ۵۳۶ | ۱۱۱۶ | ۴۲۳ | ۲۵۱ | ۶۹۱ | ۱۹۵ |

حمیم حمیم حمیم حمیم حمیم حمیم حمیم حمیم حمیم حمیم حمیم

علیم علیم علیم علیم علیم علیم علیم

ھطط ھطط ھطط ھطط ھطط ھطط ھطط

حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق

لھا لھا لھا لھا لھا لھا لھا

ھیجت دفؤاد وسمع وبصر ولب وعقل وبال ودن

وجمیع جوارح فلاں بن فلاں علی محبت و مودۃ وارادۃ

وطاعۃ واتباع وشفقۃ فلاں بن فلاں العجل العجل العجل

الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ وسلم

پڑھ کر دم کر کے آگ میں اس طرح مارے کہ آگ میں ہی رہے اِذْ ذَمَّيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى پڑھ کر دم کر کے آگ میں اس طرح مارے کہ آگ میں ہی رہے ادھر ادھر نہ جائے اور یہ تصور ہو کر مطلوب سامنے موجود ہے اس کے دل پر مار رہا ہوں۔

## عمل مطلوب کو طالب بنانے کا

مطلوب کتنی ہی دور ہو کیسی ہی نفرت رکھتا ہو، یہ عمل اصلاحِ قلب کر کے اس کے دل کو طالب کی جانب مائل کرتا ہے اور اس کے موکل جتنے بھی آپ سے مانوس ہوتے جائیں گے اتنا ہی ولولہ عشق و محبت مطلوب کے قلب میں پیدا ہوتا جائے گا یہاں تک کہ جدائی کے لمحات شاق گزرنے لگتے ہیں اور مطلوب طالب بن کر حاضر ہوتا ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قل ھو اللہ احد بحرمت جبرائیل اللہ الصمد بحرمۃ اسرافیل لم یلد بحرمۃ میکائیل ولم

یولد بحرمۃ عزرائیل ولم یکن لہ کفواً احد بحرمۃ دردائیل و مھرائیل ۳۶۰ مرتبہ اول آخر درود شریف تین بار۔

**عمل دیگر** اگر کسی کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنا چاہے کہ اس کو بغیر آپ کے چین نہ پڑے تو مطلوب کے داہنے پاؤں کے نیچے کی مٹی لا کر اس پر سات بار یہ دعا پڑھ کر بروز اتوار دم کرے اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ اَلْحُبُّ فلاں بن فلاں علیٰ قلب فلاں بن فلاں پھر اس مٹی کو آگ میں ڈالے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو۔

**عمل دیگر** شوہر یا بیوی یا اولاد، یا ملازم جو دوسروں کے فریب میں آ کر آپ سے نفرت کرنے لگتا ہے یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہو۔ بار بار بھاگ جاتا ہو اس کے لیے بسم اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کے ساتھ ملا کر سو بار پڑھے اور میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائے۔ اگر مطلوب کی عادت بہت زیادہ خراب ہو گئی ہو یا مطلوب کسی اور جگہ ہو کہ جب تک وہ نہ آ جائے کچھ کھلایا پلایا نہیں جا سکتا تو مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھ کر اس کی طرف منہ کر کے دم کرے جہاں وہ ہو۔ اور اگر مطلوب بیوی یا شوہر یا اولاد کے علاوہ کوئی اور ہو تو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد شامل کر کے پڑھے اور یہ عمل ہر دوشنبہ کو کرے۔ پڑھتے وقت تصور مطلوب کا رکھے بہت مجرب ہے۔ طریقہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن بستم بستم بستم سراپا ہر عضو فلاں بن فلاں تا من نگاہم کس نکشاید بحق العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا برحمتک یا ارحم الراحمین

مگر بسم اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کے لام میں ملا کر پڑھنا نہ بھولیں اگر سمجھ میں نہ آئے تو کسی صاحب علم سے دریافت کر کے صحت کر لیں اور اس عمل کو زود اثر کرنا چاہیں تو کالی مرچ پر دم کر کے آگ میں ڈالتے جائیں۔ اگر کالی مرچ سے کام لینا ہو تو صرف سات بار پڑھنا



بھی کافی ہو گا۔ مگر یہ عمل روز کرنا ہو گا اور آگ کے سامنے بیٹھ کر پڑھیں اور ہر مرچ پر دم کرتے جائیں اور آگ میں ڈالتے جائیں بہت مجرب ہے۔

**محبت کی تسبیح** یہ آیت کریمہ ایک کاغذ پر لکھیں الحب فلاں بن فلاں علیٰ قلب فلاں بنت فلاں بحق لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اتنا موم لیں کہ سو دانے بن سکیں موم کو قدرے گرم کریں اور اس میں ذرا سی شکر ڈالیں جب دونوں ایک ہو جائیں تو وہ کاغذ جس پر آیت لکھی ہے اور موم ملا کر کوٹ لیں تاکہ سب ایک ہو جائے اور اس کے سو دانے بنا لیں پھر ہر دانے میں سوراخ کر کے تسبیح بنا لیں اور اس تسبیح پر سو بار یہی آیت کریمہ پڑھیں اگر طالب خود پڑھے تو صرف آیۃ کریمہ پڑھے اور کوئی دوسرا شخص پڑھے تو جس کے لیے پڑھے پہلے الحب فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے اور علیٰ قلب فلاں بنت فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے اگر طالب و مطلوب دونوں مرد ہوں تو علیٰ قلب فلاں بن فلاں کہیں۔ پڑھنے کے بعد کسی طشت یا پلیٹ میں ڈورا توڑ کر بکھیر دیں پھر مطلوب کا جائزہ لیں کہ کیا حال ہے اگر مطلوب بے قرار ہے تو انتظار کرے ورنہ دوسرے دن اسی وقت پر کہ پہلے دن جس وقت پڑھا تھا پھر دانوں کو پرو کر سو بار پڑھے۔ پھر تیسرے دن اس کے بعد اپنے گھر کے کونے میں دفن کر دے یا کسی قبر میں ڈال دے اگر کوئی شہر سے دور ہو تو تین دن پڑھے۔

یہ عمل خاص رشتہ داروں یعنی زن و شوہر کی کشیدگی کے لیے یا نافرمان بیٹوں کے لیے کریں غرض جائز امور میں کریں ناجائز کاموں یا جس سے معصیت میں مبتلا ہونے کا امکان ہو ہرگز نہ کریں۔

**نقش محبت** یہ نقش محبت جس میں پہلا نقش اسم اللہ اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تکسیر کے طریقے پر بنایا گیا ہے اور دوسرا نقش ایک دعا کا ہے جو ہر خانہ میں چار عدد بڑھا کر پر کیا جاتا ہے اور تیرھویں خانہ میں کسر ہے جس میں ایک اور بڑھا کر پر کیا جائے گا گویا صرف تیرھویں خانہ میں ۵ عدد بڑھائے جائیں گے ان دونوں نقوش کو اس طرح کام میں لائے کہ پہلا نقش لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور دوسرا نقش لکھ کر

حرف ہوئے پھر حروف کو اس طرح مدغم کیا پہلی سطر کا آخری حرف ہ ہے ہ کو میم کے نیچے لکھا پھر پہلا حرف م لے کر اس کے برابر درج کیا اسی طرح ایک حرف آخر کا اور ایک پہلے کا لے کر لکھتے گئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تکسیر حروفی

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ م | ہ | م | د | و | د | و | د | خ | ل | ق | ا | ل | ل | ہ |
| ۲ ہ | م | ل | ح | ل | م | ا | د | ق | و | ل | د | خ | و | د |
| ۳ د | ہ | و | م | خ | ل | د | ح | ل | ل | و | م | ق | ا | د |
| ۴ د | و | ا | ہ | ق | و | م | م | و | خ | ل | ل | ل | ذ | ح |
| ۵ ح | د | د | د | ل | ا | ل | ہ | ل | ق | خ | و | و | م | م |
| ۶ م | ہ | م | د | و | د | و | د | خ | ل | ق | ا | ل | ل | ہ |

تو دوسری سطر مدغم ہوگئی اب دوسری سطر کو تیسری سطر میں اس طرح مدغم کیا جب سب سے پہلی سطر نیچے اُتر آئی تکسیر مکمل ہوگئی اب ان کے موکل دریافت کریں اور اسمائے موکل حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب کے حرف مرکز کا موکل اور مطلوب کے نام کے حرف محیط کا موکل کون ہے یہ نقشے میں دیکھیں تو پتہ چلے گا کہ م جو اسم طالب کا حرف مرکز* ہے۔ اس کا موکل ہے روبائیل اور اسم مطلوب کا حرف محیط ہ ہے اس کا موکل ہے دوربائیل۔ اب اسم اللہ یعنی ودود کے حرف مرکز اور حرف محیط کے موکل دریافت کریں کہ حرف مرکز اسم کا واؤ ہے اور موکل اس کا ہے رفتمائیل اور حرف مرکز دال ہے موکل اس کا ہے دردائیل ہے۔ یہ چاروں موکلوں کے اسماء نقش کے چاروں کونوں پر لکھیں یہ نقش مکمل ہوگیا اب چار نقش اعدادی اس طرح پُر کریں۔ ان میں سے ایک کسی سعد ساعت میں دفن کریں دوسرے کو دریا میں ڈال دیں تیسرے کو ہوا میں لٹکائیں اور چوتھے کا فلیتہ بنا کر روئی لپیٹیں، پھر پہلے نقش کی نقل مٹی کے چراغ پر اتار لیں اور اس میں اس فلیتے کو جلائیں اور پہلی تکسیر حرفی کو اپنے بازو پر باندھیں یا گلے میں ڈالیں۔ یہ طریقہ بہت معتبر آزمودہ ہے تکسیر بنانے میں یہ خیال رکھیں کہ اس میں غلطی کا بہت امکان ہے اور اگر ایک جگہ بھی بھول ہوگئی تو زمام

* نام کا مرکز نکالنے کا طریقہ سابقہ اوراق میں اسی طرح محیط اور موکل کا طریقہ سابقہ اوراق میں درج ہے۔



صحیح نہ نکلے گی۔ ابتداءً میں نے تکسیر بنانے میں بہت محنت کی ہے اسی خیال سے کہ عام طور

۷۸۶

روبائیل — [illegible] — تکسیر اعدادی — رفتمائیل — دردائیل — [illegible]

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۶ | ۴ | ۶ | ۴ | ۶۰۰ | ۳۰ | ۱۰۰ | ۱ | ۴ | ۳۰ | ۵ |
| ۵ | ۴۰ | ۳۰ | ۸ | ۳۰ | ۴۰ | ۱ | ۴ | ۱۰۰ | ۶ | ۳۰ | ۴ | ۶۰۰ | ۶ | ۴ |
| ۴ | ۵ | ۶ | ۴۰ | ۶۰۰ | ۳۰ | ۳ | ۸ | ۳۰ | ۳۰۰ | ۶ | ۴۰ | ۱۰۰ | ۱ | ۴ |
| ۴ | ۴ | ۱ | ۵ | ۱۰۰ | ۶ | ۴۰ | ۴۰ | ۶ | ۶۰۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۴ | ۸ |
| ۸ | ۴ | ۴ | ۴ | ۴۰ | ۱ | ۴۰ | ۵ | ۳۰ | ۱۰۰ | ۶۰۰ | ۶ | ۶ | ۳۰ | ۴۰ |
| ۴ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۶ | ۴ | ۶ | ۴ | ۶۰۰ | ۳۰ | ۱۰۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ |

پر احباب اس سے فائدہ نہ حاصل کر سکیں گے شمع شبستانِ رضا اول، دوم، سوم میں اس کو درج نہیں کیا مگر اب دل نہیں چاہتا کہ اس کو پوشیدہ رکھا جائے۔ اس لیے لکھ تو دیا اور احباب کی خاطر ۲ حروف سے ۲۴ حروف تک کی تکسیر بنا کر دیکھا کہ پہلی سطر میں کتنے حروف ہیں تو اس کی زمام کتنی سطریں برآمد ہوگی تاکہ آپ آسانی سے بنا سکیں اور غلطی کو محسوس کرنے میں آسانی ہوجائے۔

۲ حرفی تکسیر سے لے کر ۲۴ حرفی تکسیر تک بنا کر یہ دیکھنا پڑا کہ کتنے حرف کی تکسیر کی زمام کتنے سطور میں برآمد ہوتی ہے اس سے ہمارے احباب کو بڑی آسانی ہوگی۔

| تعداد حرف | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تعداد سطر | ۲ | ۴ | ۴ | ۶ | ۷ | ۵ | ۵ | ۱۰ |

| تعداد حرف | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تعداد سطر | ۷ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۱۵ | ۶ | ۶ | ۱۳ |

| تعداد حرف | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تعداد سطر | ۱۹ | ۱۳ | ۱۱ | ۸ | ۱۳ | ۲۴ | ۲۲ |

**ضروری نوٹ** اگر طالب خود اپنے لیے تکسیر بنائے پھر بیٹا باپ کے لیے یا باپ بیٹے کے لیے یا بھائی حقیقی بھائی کے لیے یا بیوی شوہر کے لیے یا شوہر بیوی کے لیے تکسیر بنائے تو طالب و مطلوب دونوں کے ماں کے نام لکھنے کی ضرورت نہیں صرف اپنا اور مطلوب کا نام لکھیں درمیان میں ان اسمائے باری تعالیٰ میں سے ایک اسم لکھیں یا ودود یالطیف۔ یا بدوح۔ یا جامع۔ یا محیط۔ یا عزیز۔ یا قریب۔ یا مؤلف۔ یا مسخر

البتہ اسم یا مؤلف کے ۵ حروف شمار ہوں گے یعنی م۔ د۔ و۔ ل۔ ف۔ اور بقول حضرت محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ کے و کو الف مان کر اس کا ایک عدد بھی جوڑا جائے گا اس قاعدے سے یا مؤلف کے اعداد ۱۵۷ ہوں گے۔

اور اگر کسی دوسرے کے لیے تیار کریں تو اس میں طالب و مطلوب دونوں کی ماں کا نام تحریر کریں۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر تسخیر محبت کے لیے بنائی جائے تو اسم یا ودود۔ یا بدوح یا لطیف۔ یا عزیز۔ یا مؤلف۔ یا مسخر۔ اور اگر بیوی گھر میں بیٹھ گئی ہو یا شوہر جدا ہو گیا ہو یعنی قریبی عزیز کی جدائی خواہ کسی وجہ سے ہو تو یا جامع۔ یا محیط۔ یا قریب میں سے کسی اسم کا انتخاب کریں۔

**برائے محبت زوجہ** اگر کسی کی بیوی لڑ کر اپنے گھر چلی گئی ہو اور طلاق یا خرچ چاہتی ہو تو یہ نقوش بعد نماز ظہر شرف قمر میں لکھے جب ساتوں نقوش لکھ لے تو اسی ترتیب سے آگ میں جلائے۔

| ا | اا | ااا | اااا | ااااا |
|---|---|---|---|---|
| ودود<br>عجب ودود | ۵۵<br>ودود سماہ | مہ ح | مہ ح | ۵<br>مشمع<br>۷۵ |

| اااااا | ااااااا |
|---|---|
| مصبح<br>۵۵ | العلم ۵ |

اگر کسی دوسرے کو یہ نقوش لکھ کر دے تو ہر نقش کی پشت پر لکیریں بنا دے پہلی کی پشت پر ایک لکیر دوسری پر دو تیسری پر تین ااا جس طرح ہر نقش پر بنا دیئے گئے ہیں اور جس کو دیں سمجھا دیں کہ اسی ترتیب سے جلائیں شرف قمر ہر ماہ ½۲ دن کا ہوتا ہے کسی جنتری سے دن اور وقت معلوم کر لیں۔

---



(۱۶۱)

# بابُ العداوت

اس باب کے تحت دو افراد کے درمیان عداوت پیدا کرنے دشمن کو برباد کرنے یا اس کے گھر کو ویران کرنے یا دشمن کو ہلاک کرنے کے عملیات و تعویذات درج ہیں۔ عداوت کے عملیات کی مجھے خود اجازت نہیں کئی بار استخارہ کے ذریعہ اجازت چاہی مگر نہیں ملی۔ یہ وہ کام ہے کہ اس میں دینی و دنیاوی خسارہ زیادہ اور مفاد بہت کم ہے۔

اکثر عورتیں شوہر کے ماں باپ بہن بھائیوں میں اختلاف پیدا کرنے کی خواہش مند رہتی ہیں اول تو اپنی فطرت سے ایسے حالات پیدا کر دیتی ہیں کہ گھر میں اتحاد باقی نہیں رہتا۔ اگر شوہر سنجیدہ، اور ماں باپ، بیوی کے حقوق کو جانتا ہے اور سب کے حقوق حکم شریعت کے مطابق ادا کرتا ہے۔ بیوی کی خود غرضی کو ٹال جاتا ہے تو عورت جادو ٹونے، تعویذ و عملیات کے ذریعہ نفاق پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے اور پیشہ ور عامل بھی چند ٹکوں کی خاطر دوزخ کے بھیانک عذاب کی پروا نہیں کرتے۔

اسی طرح اکثر لوگ خود شرارت کرتے ہیں اور دوسرا جب اس کا جواب دیتا ہے تو اس کے دشمن بن جاتے ہیں۔ چور کو چور کہنا جرم۔ چوری خیانت دھوکا فریب سے روزی حاصل کرنے والے کو حرام خور کہنا گالی ہے غرض کسی کو برا فعل کرتے دیکھ کر ٹوکنا سب سے بڑی دشمنی ہے۔ ایسے لوگ خود تو شرمسار نہیں ہوتے بُرے کاموں سے توبہ نہیں کرتے بلکہ کسی نہ کسی طرح ایک مخلص کو تباہ و برباد کر دینا چاہتے ہیں اس کے لیے عمل تلاش کرتے یا عاملان کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ ایسی حالت میں عاملین کو بڑی دشواری پیش آتی ہے کہ سائل واقعی مظلوم ہے یا اپنے جرم کی پردہ پوشی میں کسی کو برباد کرنا چاہتا ہے اگر عامل خدا کے حضور جواب دہی سے خوف کھاتے ہوئے دنیاوی لالچ کو ٹھکرا سکتا ہے مگر سائل کو کسی وجہ سے لوٹانا بھی نہیں چاہتا تو ایسے حضرات کے لیے بہترین تدبیر یہ ہے کہ وہ سائل کے کہنے کے مطابق ہلاکت یا بربادی کا عمل ہرگز نہ کریں بلکہ اپنی یا سائل کی حفاظت کا عمل کریں اس کے لیے دعا جامع المطلوب و دافع الکروب اور نادعلی شریف کا عمل کریں۔ نقشِ سیفی یا تکبیر جنہ پاس

رکھیں یا دیگر ایسے عملیات تلاش کریں کہ جس کے ذریعہ مسائل کو کوئی کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے اسی طرح کبھی کسی عورت کے کہنے کے مطابق شوہر اور شوہر کی ماں بہنوں کے درمیان عداوت کا عمل نہ کریں بلکہ زن و شوہر کی محبت کا عمل کریں نقش دیں انشاء اللہ اسی سے شکایات ختم ہو جائیں گی۔

**عمل دشمن کو خود اپنی آتش عداوت میں جلنے کا** یہ عمل کرنے سے قبل دشمن کی اصلاح کی ہر تدبیر کرے اس نیت سے کہ رشتہ ایمانی تمام رشتوں سے بالاتر ہے اسی رشتہ کے سبب اللہ والوں میں شمار ہوتے ہیں اسی رشتہ کی نسبت سے دوسرے مسلمان بھی ہمارے بھائی ہیں اس لیے ضروری ہے کہ دنیوی رشتے کا بھائی ہو یا دینی رشتے کا انتقامی کاروائی سے پہلے اصلاح کی رسمی تدبیریں نہیں بلکہ اللہ کی رضا کے لیے مؤثر تدبیریں کرے اور جب دیکھے کہ جوتوں کا بھوت باتوں سے نہیں مانتا تب یہ عمل کرے سات روز زوال یا غروب آفتاب کے وقت دشمن کا تصور کر کے کھیعص حمعسق اس طرح پڑھے کہ ک کہہ کر داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرے پھر ہ پڑھ کر اس کے برابر والی بند کرے پھر ی پڑھ کر اس کے برابر والی پھر ع پڑھ کر اس کے برابر والی شہادت والی انگلی پھر ص پڑھ کر انگوٹھا بند کرے اسی طرح ح پڑھ کر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پھر میم پر اس کے برابر والی پھر ع پر اس کے برابر والی پھر س پڑھ کر اس کے برابر والی پھر ق پڑھ کر انگوٹھا بند کریں اب دونوں مٹھیاں بند کرنے کے بعد سورہ فیل اس طرح پڑھے۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۠ جب ترمیہم پر پہنچے تو ہر میم پر اسی ترتیب سے انگلیاں کھولتا جائے جس ترتیب سے بند کی ہیں اس کے بعد سورہ مبارکہ کو پورا کر کے اور دشمن کی طرف یا دشمن کے گھر کی طرف دم کر دیا کرے۔

**عمل دشمن سے انتقام لینے کا** جس دشمن سے جان و مال کے نقصان کا قوی خطرہ ہو اور خود اس سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو



تو اس عمل کو کرے۔ بعد نماز عشاء آگ دہکائے پھر برہنہ ہو کر یہ نقش لکھے اور آگ کے سامنے بیٹھ کر دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق یہ دعا پڑھے بعد ختم دعا اس نقش کو جلائے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۴۲۵ | ۶۷۲ | ۵۶ | ۶۵ | ۸۹۶ |
| ۱۶۹ | ۷۳۸ | ۱۵۷۳ | ۱۱۷۶ | ۵۰۴ |
| ۱۴۰۰ | ۷۸۴ | فلاں بن فلاں | ۶۱۶ | ۸۴۹ |
| ۳۹۴ | ۱۳۰۳ | ۱۳۸۸ | ۳۳۶ | ۵۸۰۸ |
| ۲۲۴ | ۱۰۱۲ | ۱۱۳۴ | ۹۶۱ | ۱۱۲۰ |

اَلشَّدِيْدُ اَنْتَ اَلَّذِىْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ۔ اگر دشمن کو مارنا ہو تو اس کو آگ میں جلتا تصور کرے اور اگر صرف نقصان پہنچا کر اصلاح مقصود ہے تو یہ تصور کرے کہ دشمن آگ اور تمہارے درمیان پڑا ہے اور گرمی کی شدت سے پریشان ہے۔ یہ عمل دشمن کے نام میں جتنے حروف ہوں اتنے دن کرے اگر فوری خطرہ ہو تو برابر بغیر ناغہ تعداد حروف کے مطابق پڑھے ورنہ ہر ساتویں دن یہ عمل کرے یعنی پہلا عمل اگر اتوار کو کرے تو ہر اتوار ہی کو کرے اس طرح یہ عمل اتنے ہفتہ میں پورا ہوگا جتنے دشمن کے نام میں حروف ہیں۔

**عمل برائے ہلاکی دشمن** یہ عمل انتہائی مجبوری کی حالت میں کرے کیونکہ بعض حضرات کی فطرت شر پسند ہوتی ہے تکبر و غرور کسی کی عزت کرنے سے روکتا ہے اور ہر ایک کو گری نظر سے دیکھتا ہے یا گفتگو کا انداز مغرورانہ ہوتا ہے۔ تلخ کلامی اور ڈینگیں مارنے کی عادت سے اہل محلہ یا اہل بستی کو خود دشمن بنا لیتے ہیں جب اہل بستی اپنی عزت و آبرو کی حفاظت کی خاطر مقابلہ پر آمادہ ہو جاتے ہیں تو عملیات کی تلاش ہوتی ہے اگر کوئی ایسا شخص اس عمل کو کرے گا رجعت کا امکان ہے اور اگر واقعی مظلوم ہے اور پوری بستی ظالمانہ جان و مال تلف کرنے کی فکر میں ہیں تو یہ عمل ضرور کرے ایک ہی رات میں انقلاب ہو جائے گا مگر یہ عمل تین رات چاند کی ۱۲/۱۳/۱۴ تاریخ کو کرے پہلی شب یہ نقش لکھے اور مصلے کے نیچے سجدے کی جگہ رکھے۔

| | قیوم | الله | دائم | رب | متین | قهار | تواب | دلیل | رقیب | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قیوم | ق | ا | د | ر | م | ق | ت | د | ر | رب |
| الله | ا | د | ر | م | ق | ت | د | ر | ق | قهار |
| دائم | د | ر | م | ق | ت | د | ر | ق | ا | الله |
| رب | ر | م | ق | ت | د | ر | ق | ا | د | دلیل |
| متین | م | ق | ت | د | ر | ق | ا | د | ر | رقیب |
| قهار | ق | ت | د | ر | ق | ا | د | ر | م | متین |
| تواب | ت | د | ر | ق | ا | د | ر | م | ق | قیوم |
| دلیل | د | ر | ق | ا | د | ر | م | ق | ت | تواب |
| رقیب | ر | ق | ا | د | ر | م | ق | ت | د | دائم |
| | رب | قیوم | الله | دائم | رقیب | متین | قهار | تواب | دلیل | |

## دشمن کو جسمانی اذیت پہنچانے کا عمل

مٹی کے کوئی برتن مثل پیالے یا سکوری یا آبخورے یا برتن کے ٹکڑے پر جس پر پانی نہ پڑا ہو یہ نقش لکھ کر دریا یا کنوئیں (باؤلی) تالاب یا حوض میں ڈالیں اور نقش نیب کی پتی پر لکھ کر وہ شخص خود چبا کر دشمن کی رہگذر پر تھوک دے جس جگہ سے دشمن بار بار گزرتا ہو چند ہی روز

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸ | ۲۱ | ۲۴ | ۱۱ |
| ۲۳ | ۱۲ | ۱۷ | ۲۲ |
| ۱۳ | ۲۶ | ۱۹ | ۱۶ |
| ۲۰ | ۱۵ | ۱۴ | ۲۵ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۵ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |

میں دشمن طرح طرح کی تکلیفات میں مبتلا ہو جائے گا۔ یہ عمل قمر در عقرب میں کریں تو زود اثر ثابت ہوگا مگر یہ خیال رہے کہ اس قسم کے عمل معمولی دشمنی یا بلاوجہ کی دشمنی پر ہرگز نہ کرنا چاہیے کیونکہ یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ غلطی خود کی ہوتی ہے اور جب دوست یا بھائی یا مالک جس کے یہاں کام کرتے ہیں نکال دیتا ہے یا اس غلطی پر کچھ سخت کلامی کرتا ہے تو اس کے نقصان کے درپے ہو جاتے ہیں ایسا کرنے والے عمل کے ذریعے انتقام لینے کی کوشش کریں وہ یا تو دنیا ہی میں ذلیل خوار ہوتے ہیں ورنہ قیامت کے دن اس کی سزا پائیں گے ایسے حضرات کو اس کتاب کے عملیات یا نقش سے کام لینے کی اجازت نہیں۔

## دشمن سے محفوظ رہنے کا عمل

جب دشمنوں کے شر در اور فتنے زیادہ بڑھ جائیں تو ان کے ضرر سے محفوظ رہنے کے لیے یہ تینوں نقش لکھ کر

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲۳ | ۱۸ | ۲۵ |
| ۲۴ | ۲۲ | ۲۰ |
| ۱۹ | ۲۶ | ۲۱ |

اوپر کا نقش گلے میں ڈالے اور دوسرے دونوں نقوش لکھ کر ایک دہنے بازو پر دوسرا الٹے بازو پر باندھے اور ہر روز صبح کو اس بازو کا دوسرے بازو پر اور دوسرے بازو

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۵۸ | ۵۲ | ۶۰ |
| ۵۹ | ۵۷ | ۵۴ |
| ۵۳ | ۶۱ | ۵۶ |

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۳۴ | ۲۹ | ۳۷ |
| ۳۶ | ۳۲ | ۳۱ |
| ۳۰ | ۳۸ | ۳۲ |

کا پہلے بازو پر باندھ لیا کرے جب تک دشمن قدرتِ خدا سے اپنے انجام کو نہ پہنچ جائیں یا صلح صفائی نہ ہو جائے برابر دہنے کا بائیں اور بائیں کا دہنے بازو پر الٹ پھیر کرتا رہے۔



عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ہر شب نصف شب کو بیدار ہو کر غسل کرے کپڑے پہنے پھر تازہ وضو کرے پھر نقش لکھ کر مصلے کے نیچے سجدہ کی جگہ رکھے۔ پھر اس مصلے پر دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں ثنا اور سورہ فاتحہ کے بعد چالیس بار سورۂ فیل اور دوسری رکعت میں سورۂ کافرون ۳۰ بار جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سجدے میں یَا قَادِرُ تین بار یَا مُقْتَدِرُ تین بار یَا عَزِیْزُ تین بار یَا عَلِیْمُ تین بار پڑھے پھر سجدے سے سر اٹھا کر یہ دعا تین بار پڑھے اَللّٰھُمَّ خُذْ لِیْ حَقِّیْ فلاں بن فلاں وَاجْعَلْهُ عِبْرَةً لِّلْمُعْتَبِرِیْنَ یَا شَدِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْهُ کَمَا اَھْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اس دعا میں فلاں بن فلاں کی جگہ دشمن کا نام مع والدہ کے لیں اور دشمن زیادہ ہوں تو سب کا نام مع والدہ کے لیں اور جس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو بن حوا کہیں۔

## برائے مغلوبی اعداء تسبیح غوثیہ

اگر پوری بستی آمادہ قتل ہو اور دور و نزدیک کوئی ہمدرد نظر نہ آتا ہو تو اس وقت رات کو بعد نماز عشاء یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِی شَیْئًا لِلّٰہِ ۵۰۰ بار اور زوال کے وقت طفیل حضرت دستگیر دشمن ہوئے زیر ۵۰۰ بار اول آخر درود غوثیہ ۷ بار۔ ان اعمال کے کرنے سے حق تعالیٰ حق فیصلہ فرماتا ہے اگر اس کا عامل بے قصور ہے اور دشمن جان و مال کسی لالچ یا خود غرضی کی بنا پر سرکشی پر آمادہ ہیں تو دشمن کتنے ہی طاقتور کیوں نہ ہوں تباہ و برباد ہو جاتے ہیں اور کسی غلط فہمی کے سبب اگر دشمنی ہو گئی ہو تو آخر کار صلح ہو جاتی ہے۔

## دشمن کے گھر کو برباد کرنے کا عمل

دوپہر کو ایک مٹھی خاک ہاتھ میں لے کر سر برہنہ دھوپ میں کھڑے ہو کر سات بار تبت یدا پھر سات بار سورہ ناس پھر سات بار لایلف اور اکتالیس بار یَا قَاھِرُ الْعَدُوِّ یَا وَالِیَ الْوَلِیِّ یَا بُدُّوْحُ یَا قَاھِرَ الْعَدُوِّ پڑھ کر اس خاک پر دم کرے دشمن کے گھر میں ڈال دے یا دشمن کے گھر کی طرف پھینک دے۔ اگر وہ رہگذر کی ہوگی تو دشمن ذلیل و خوار ہوگا اور اگر وہ خاک کسی ویران اجڑے گھر کی ہوگی تو دشمن کا گھر مال سب برباد ہو جائے گا اور وہ خاک مسجد کی ہوگی تو دشمن کو گھر چھوڑ کر بھاگنا پڑے گا یا ویران و برباد ہوگا۔ یہ عمل کسی مسلمان کے لیے کرنے سے ڈرنا چاہیے کہ وہ جس کے واسطے کرتا ہے کیا خبر اسی کے لڑکے یا خاندان کے کسی فرد سے اسی عمل کے ذریعہ یہ خود ماں باپ بیٹے ہلاک ہوں جیسا کرے گا اس کے ساتھ بھی ویسا ہی ہوگا۔

**برائے ہلاکت** یہ عمل غیر مسلم یا ایسے نام کے مسلمان کے لیے جو دین سے بیزار ہو جس کے نزدیک دین اور دین کے احکام کی کوئی وقعت نہ ہو اور اکثر مسلمان جس کے ظلم کا شکار رہتے ہوں غریب اور عزت دار کی عزت خطرے میں ہو اس وقت یہ عمل قمر در عقرب میں کرے پہلے یہ نقش لکھے اور بیچ میں

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۴۶۵ | ۶۷۲ | ۵۶ | ۶۵ | ۸۹۶ |
| ۱۶۸ | ۷۳۸ | ۱۵۷۳ | ۱۱۷۶ | ۵۰۴ |
| ۱۳۰۰ | ۷۸۴ | فلاں بن فلاں | ۶۱۶ | ۸۴۹ |
| ۳۹۲ | ۱۳۰۳ | ۱۲۸۸ | ۴۳۶ | ۵۸۰۸ |
| ۲۲۴ | ۱۰۱۲ | ۱۱۳۳ | ۹۶۱ | ۱۱۲۰ |

دشمن کا نام مع والدہ کے لکھے پھر آگ جلا کر پاس رکھے اور دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق یہ پڑھے یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ پڑھتے وقت دشمن کا تصور رکھے جب تعداد پوری ہو اس نقش کو آگ پر جلائے جب نقش پورا جل جائے کپڑے پہن لے۔ دشمن طرح طرح کی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو کر ختم ہو جائے۔

---



# کتاب الامراض متعلق بہ سر

۱۔ **دردِ سر کا عمل۔** یہ نام باری تعالیٰ کے پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ فوراً شفا ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى يَا نُوْرُ ذَا النُّوْرِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ يَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا لَيْسَ مِثْلَهٗ نُوْرٌ يَا نُوْرًا قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ فِي النُّوْرِ سُبْحٰنَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ خَلِّصْنِيْ مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ

۲۔ **برائے نصف دردِ سر۔** آیت الکرسی و چاروں قل و آیہ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر، سورہ حشر و آیۃ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ط پڑھ کر دم کرے اسی وقت شفا ہوگی۔

۴۔ **دیگر برائے نصف سر۔**

| | | |
|---|---|---|
| جلسا | علسا | عملسا |

لکھ کر سر پر باندھے مجرب ہے۔

۵۔ **دیگر سورہ اخلاص۔** پڑھے اور دم کرے کم سے کم ۳ یا ۷ یا ۱۱ بار اسی طرح پڑھ کر دم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ۱۱ بار کی تعداد پوری ہونے سے قبل ہی درد آدھے سر کا فور ہو۔ مجرب المجرب ہے۔

۶۔ **دیگر برائے دردِ سر مجرب ہے۔** سورۂ ناس ۷ بار پڑھ کر دم کرے اور دریافت کرے کہاں ہے۔ اگر باقی ہو تو پھر ۷ بار پڑھ کر دم کرے سارے سر یا نصف سر میں خواہ کیسا ہی درد ہو ۳ بار میں جاتا رہے۔

۷۔ **دیگر عمل عجیب** لِيَغْفِرَ بِهِمْ یہ عمل دردِ سر کے لیے اور ہر مقام کے درد کے لیے مجرب ہے یہاں تک کہ بُر کاٹے یا بچھو غرض کہ ہر زہریلے جانور کا زہر اتارنے میں عجیب الاثر ہے۔ ترکیب خاص یہ ہے کہ انگشت شہادت سے مقام ماؤف پر ۳ بار لکھے اور سانس روک لے جب تین بار لکھ چکے اُسی جگہ پر دم کرے اور دریافت کرے کہ اثر باقی ہے یا نہیں اگر بتائے کہ ہے پھر ایسا ہی کرے۔ فقیر مؤلف کو بارہا تجربہ ہوا کہ درد بھاگا بھاگا پھرتا ہے یہاں لکھا اور وہاں پہنچا۔ چاہیئے کہ مریض جہاں بتائے وہیں لکھے چند بار میں درد اور زہر وغیرہ ان شاء اللہ جاتا رہے گا اور اس کا اثر بھی کافور ہو جائے گا۔

**۸۔ نقش دردِ سر** — یہ نقش لکھ کر موم جامہ کر کے درد کی جگہ باندھ دے درد رفع ہو۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

الٰہی دردِ سر و درد و نیم سر دفع شود

**۹۔ دیگر** — یہ دونوں نقش بھی ہر قسم کے درد کے لیے مجرب ہیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۸ | ۸ | ۸ |
| ۸ | ۸ | ۸ | ۸ |
| ۸ | ۸ | ۸ | ۸ |
| ۸ | ۸ | ۸ | ۸ |

۷۸۶

| | |
|---|---|
| ھواللہ | ھواللہ |
| ھواللہ | ھواللہ |

**۱۰۔ نصف سر اور پورے سر کے درد کا مجرب نسخہ** — اسطوخودوس ایک تولہ گول مرچ سفید ایک تولہ دونوں کو باریک پیس کر سفوف بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۲ ماشہ۔ یہ سفوف اطریفل کشنیزی ایک تولہ میں ملا کر سوتے وقت گرم پانی سے کھا لیا کریں کیسا ہی درد ہو اور کتنے ہی دنوں کا کیوں نہ ہو۔ دو ہفتہ یہ دوا کھلانے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ یہ دوا گلے کے پھولنے میں یعنی گھیگھا میں بھی مفید ہے۔ (مولف)

**۱۱۔ حب شفا درد چشم و درد کان وغیرہ کے لیے مجرب ہیں۔** — تخم دھتورہ سیاہ ۱ تولہ۔ ریوند چینی ۸ ماشہ سونٹھ ۴ ماشہ۔ گوند ببول ۲ ماشہ خوب باریک پیس کر گولیاں چنے کے برابر بنا کر رکھ لیں۔ درد سر۔ درد چشم۔ درد قولنج۔ کان کا درد وغیرہ میں صرف ایک گولی کھانا انجکشن کا کام کرتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی بیماریوں میں کارآمد ثابت ہوئی ہیں۔ نوٹ یہ گولیاں جس قدر باریک دوا ہوگی اتنی ہی کارآمد ہوں گی اگر گولیاں بنا کر ۱ مرتبہ لیٰس شریف پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں تو قریب قریب ہر مرض میں مختلف بدرقوں کے ساتھ استعمال کر کے نفع حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مولف۔

**۱۲۔ آشوب چشم۔** — یعنی آنکھ دکھنے میں اطریفل زمانی ۳ تولہ، اطریفل اسطوخودوس ۳ تولہ ہموزن باہم ملائیں سوتے وقت ۹ ماشہ۔ استعمال کرتے وقت گرم پانی سے کھا لیا کریں۔ سر کے متعلق تمام بیماریوں میں اکسیر ثابت ہوتی ہے۔ کان کا بہنا یا بہرا پن بہت مشکل سے جاتا ہے اگر یہ دوا ۴۰ روز برابر استعمال کرائی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ کامل شفا ہو



دورانِ استعمال گوشت اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ مولف۔

# امراضِ چشم کے مجرب عمل

**۱۳۔ عمل حدت بصر و دفع درد چشم۔** — چاہیے کہ ۷ بار یہ دعا پڑھ کر دم کرے شفا ہو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| یا بصیر | یا بصیر | یا بصیر | یا بصیر |
| یا سمیع | یا سمیع | یا سمیع | یا سمیع |
| یا حکم | یا حکم | یا حکم | یا حکم |
| | | | |

**۱۴۔ دیگر۔** — یہ نقش کسی چینی کی رکابی پر لکھے اور اس کو ہری مکو کے عرق سے دھو کر قدرے افیون گھس کر آنکھ کے اوپر لیپ کرے انشاء اللہ پھر کسی دوا کی ضرورت نہ پڑے گی کیسا ہی سخت آشوب چشم کیوں نہ ہو دفع ہو جائے اگر وقت پر یہ دونوں چیزیں نہ ملیں تو پانی سے دھو کر آنکھ پر لگائیں مجرب ہے۔

**۱۵۔ سرمہ کا نسخہ مجرب اور بہت آسان** — سرمہ دانی میں ایک لونگ مع پھول کے ڈال دیں ایک ماہ کے بعد وہ نکال کر علیحدہ کر دیں دوسری لونگ پھول دار ڈال دیں اسی طرح ہر ماہ لونگ تبدیل کر دیا کریں اور وہی سرمہ لگایا کریں انشاء اللہ عمر بھر کبھی آنکھ میں کوئی شکایت نہ ہوگی اور اگر نظر کمزور ہو گئی ہے تو اس کی مداومت سے روشنی بڑھ کر چشمہ کی عادت چھوٹ جائے گی مجرب ہے۔ (فقیر مولف) کی رائے ہے ہر لونگ ٹوپی دار پر اگر ۱۱ بار درود شفا پڑھ کر دم کر لیا کریں تو بہت ہی زود اثر ہو۔ یہ فقیر کا تجربہ شدہ ہے درود شفا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَائِمًا اَبَدًا ۝

**۱۶۔ آنکھ کی روشنی کو واپس لانے کا نہایت نفیس قابلِ قدر عمل۔** — ایک صاحب نے اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت

میں عرض کی کہ روشنی بہت کم ہے فرمایا۔ (۱) آیت الکرسی شریف یاد کر لیجیے ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھیے اور پڑھتے ہوئے جب اس کلمہ پر پہنچیں وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا اس وقت دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آنکھ پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار پڑھیں پھر ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔ (۲) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نُوْرٌ نُوْرٌ ۹ جگہ سفید چینی کی تشتری پر اس طرح لکھیں کہ واؤ اور میم کے سر کھلے رہیں اور آب زمزم شریف نہ ملے تو آب باراں (بارش) وہ بھی نہ ملے تو تازہ پانی سے دھو کر ۲۵۶ بار اس پر یا نور پڑھ کر دم کرے اول آخر یہ درود شریف تین تین بار پڑھیں اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرَ النُّوْرِ صَلِّ عَلٰی نُوْرِكَ الْمُنِیْرِ وَآلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پھر یہ پانی آنکھوں پر لگائیں اور باقی پی لیں۔ (۳) ٹھلیا کے تعویذ کا چلّہ کریں (پھر فرمایا) یہ عمل ایسے قوی التاثیر ہیں کہ اگر اعتقاد ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ گئی ہوئی آنکھیں واپس آجائیں۔ ٹھلیا کا عمل تپ دق کہنہ و دق کے باب میں ملے گا۔

**۱۷۔ نکسیر پھوٹنے کا بہترین عمل۔** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ انگشت شہادت سے لکھا ہوا ناک سے سر پر لے جائے ۳ بار ایسا ہی کرے انشاء اللہ خون بند ہو۔ (مؤلف)

**۱۸۔ کان بہنے کے لیے، کان کے**
**۱۹۔ درد میں دعا نمبر ۲۰ والی۔** اطریفل زمانی۔ اطریفل اسطوخودوس۔ لعوق سپستاں ہموزن ملا کر رکھے صبح و شام ۶، ۶ ماشہ استعمال کرے بہرے پن کو بھی مفید ہے۔ مؤلف۔

کسی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر روغن گل سے دھو کر شیشی میں محفوظ رکھ لیں جب کسی کے کان میں درد ہو دو تین قطرے چمچے میں لے کر نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔

**۲۰۔ دیگر۔** اسی طرح یہ کلمات مع بسم اللہ پڑھ کر دم کرے وہ کلمات اور اسماء یہ ہیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى یَا خَالِقُ یَا صَادِقُ یَا فَالِقُ یَا دَافِعُ یَا رَافِعُ یَا شَافِعُ یَا سَابِقُ سُبْحٰنَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

**۲۱۔ عمل درد دنداں۔** ف ر ع و ن غ ر ق ش د (فرعون غرق شد) ترکیب: یہ حروف یاد کر لیے جائیں اگر داڑھ یا دانت یا مونہہ کے



اندر کسی جگہ درد ہو تو اسی طرف کے رخسار پر کلمہ کی انگلی سے یہ حروف لکھے۔ تین مرتبہ کے لکھنے سے انشاء اللہ درد رفع ہوگا۔

**۲۲۔ دردہائے کہنہ۔** لَاحِیْنِیْ یُوْحِیْنِیْ کَیْھِیْ ان کلمات کے اثرات بھی حیرت انگیز ہیں جسم میں خواہ کسی جگہ درد ہو اور خواہ کسی سبب سے ہو شہادت کی انگلی سے لکھے اور دریافت کرے اگر باقی رہے پھر دوبارہ اور اسی طرح سہ بارہ غرض تین مرتبہ میں کیسا ہی درد ہو مریض درد کے مارے سر پھوڑتا ہو بفضلہ تعالیٰ شفا ہو۔

**۲۳۔ دندان کا عجیب عمل۔** یہ عمل تین بار پڑھ کر اپنی انگلی پر دم کر کے دانتوں پر ملے انشاء اللہ تعالیٰ درد رفع ہو اور اگر منجن کسی قسم کا ملے اور اس پر عمل کرے تو دانتوں کی تکلیف سے ہمیشہ محفوظ رہے۔ عمل یہ ہے۔ چار کمائیں بتیس کھائیں ہم تم مل سب ساتھ ہی جائیں واسطے قطب عالم کے۔ ایک کو چھوڑ ایک نہ جائے۔

**۲۴۔ دانت عمر بھر خراب نہ ہونے کا لاجواب عمل۔** (مؤلف) فقیر کے ایک پیر بھائی جن کی عمر کچھ کم سو برس کی تھی اپنے دانتوں سے گنا کھا لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جب میں گنا کھاتا ہوں تو میرے دانتوں پر جوان آدمی رشک کرتے ہیں۔ فقیر نے اُن سے دانتوں کی محفوظی اور مضبوطی کا سبب دریافت کیا۔ تو فرمایا اعلیٰ حضرت عظیم البرکۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے بچپن میں یہ عمل بتایا تھا کہ عشاء کے وتر جب پڑھے جائیں تو پہلی رکعت میں بعد الحمد سورۃ اذا جاء دوسری میں تبت یدا اور تیسری میں سورۃ اخلاص پڑھنے سے دانت عمر بھر ہر تکلیف سے محفوظ رہتے ہیں جب سے میں اسی طرح پڑھتا ہوں اور اسی عمل کی یہ برکت ہے (فقیر نے خود بھی اس پر عمل کیا اور اپنے اکثر احباب کو بتایا سب نے اس عمل کی تعریف کی۔

**ہلتے دانت جمانے کا نسخہ۔** (مؤلف) ایک صاحب نے فقیر کو یہ نسخہ بتایا کہ میری بتیسی ہل رہی تھی سوائے پتلے چاول کے کچھ کھا نہیں سکتا تھا مگر اس کے استعمال سے آج میں ہڈی چبا لیتا ہوں۔ مگر اس کے بعد ایک بزرگ نے بھی اس نسخہ کی تعریف کی تب اس کی آزمائش کی تو بڑا قوی التاثیر پایا۔ ہلتے دانت جما دیتا ہے پائریا جلد آرام

کر دیتا ہے یعنی پیپ کو جلا دیتا ہے خون کو بند کرتا ہے بدبو کو فوراً ختم کر دیتا ہے۔ دانت میں کیسا ہی درد ہو دور کرتا ہے۔

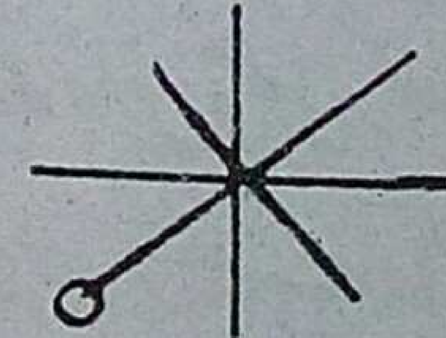
نسخہ یہ ہے۔

سوپاری چکنی ۲ تولہ۔ مازو پھل ایک تولہ۔ پھٹکری کی کھیل ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا کی کھیل ۱ تولہ ہڑ ایک تولہ۔ بہیڑہ ایک تولہ، بنسلوچن ۶ ماشہ۔ پھول کتھا ۳ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ باریک پیس کر کم سے کم دن میں تین بار دانتوں پر ملیں درد فوراً دور ہو۔ پائریا کے لیے بھی اکسیر ثابت ہوا ہے۔ فائدہ حاصل کریں اور فقیر کے لیے دعا کریں۔

## گھیگھا یعنی گلے کا پھولنا

یہ اسماء پڑھ کر دم کرے اور یہی لکھ کر گلے میں باندھے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِاَسۡمَائِكَ الۡحُسۡنٰی یَا مَنۡ خَلَقَنِیۡ وَسَوَّانِیۡ یَا مَنۡ رَزَقَنِیۡ وَرَبَّانِیۡ یَا مَنۡ اَطۡعَمَنِیۡ وَسَقَانِیۡ یَا مَنۡ اٰنَسَنِیۡ وَاَدۡنَانِیۡ یَا مَنۡ عَصَمَنِیۡ وَکَفَانِیۡ یَا مَنۡ حَفِظَنِیۡ وَکَلَانِیۡ یَا مَنۡ وَفَّقَنِیۡ وَهَدَانِیۡ یَا مَنۡ اَعَزَّنِیۡ وَاَغۡنَانِیۡ یَا مَنۡ اَمَاتَنِیۡ وَاَحۡیَانِیۡ یَا مَنۡ اَیَّدَنِیۡ وَوَالَانِیۡ سُبۡحٰنَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ۵

گلے کا پھولنا۔ یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ محسوب ۳/۸



نوٹ:۔ باندھتے وقت حسب حیثیت نیاز حضور پرنور غوث اعظم و نیز جملہ پیران عظام و اعلیٰ حضرت رضوان اللہ تعالیٰ عنہم کی ضرور دلائے انشاء اللہ شفا ہو۔

۲۷۔ دیگر۔ یہ مرض اگرچہ مہلک تو نہیں مگر اس سے صورت بدنما ہو جاتی ہے۔ خصوصاً نوعمر لڑکیوں کو یہ مرض اکثر لاحق ہوتا ہے یہ آیت مع بسم اللہ لکھ کر گلے میں باندھے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ط

۲۸۔ دیگر۔ یا یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے۔ نوٹ اس پر ۷۸۶ نہ لکھا جائے اور الٹے بازو پر باندھا جائے یہ دونوں عمل بھی مجربات سے ہیں۔

| | |
|---|---|
| مطسه | مطسه |
| مطسه | مطسه |



۲۹۔ برائے کنٹھ مالا۔ (والعیاذ باللہ تعالیٰ) سات تار نیلے سوت کی مریض کے قد کی برابر یعنی مریض کو کھڑا کر کے اس کی پیشانی کے بالوں سے ناخن پا تک بالکل ٹھیک ماپے اور اس میں ۱۳ گرہ دے اور ہر گرہ پر مع اعوذ باللہ اور بسم اللہ یہ دعا پڑھے اور دم کرے اور گنڈہ بنا کر مریض کے گلے میں ڈالے باذنہ تعالیٰ شفا ہو۔ دعا یہ ہے۔ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَعُوۡذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدۡرَةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرۡهَانِ اللّٰهِ وَسُلۡطَانِ اللّٰهِ وَکَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرۡزِ اللّٰهِ وَکِبۡرِیَاءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَبَهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَکَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ مِنۡ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

(در محل خنازیر بندد)

## اعمال امراض قلب دل کا دھڑکنا

۳۰۔ دل کی سوزش و گھبراہٹ۔ سورۃ الطارق کسی کھانے یا پینے کی چیز پر اول و آخر درود شریف ۳۳ بار پڑھ کر دم کر کے کھلائے حق تعالیٰ شفا دے۔

۳۱۔ برائے وسواس شیطان۔ سورۃ قل اعوذ برب الفلق ہر نماز کے بعد ۱۳ مرتبہ مع درود شریف اول و آخر ۳ بار مجرب ہے۔

۳۲۔ دل کی ہر قسم کی بیماریوں کے لیے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِيۡمُ دل ما را کن مُسۡتَقِيۡم بحق اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ اول آخر درود شریف ۱۱، ۱۱ بار اس عمل سے بہت سے کام نکل سکتے ہیں مثل مشہور ہے۔ یک من علم را دہ من عقل باید یعنی ایک من علم کے لیے دس من عقل کی ضرورت ہے۔

۳۳۔ برائے اختلاج قلب۔ یہ نقش اس طرح لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے اس طرح کر نقش دل پر رہے۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لاحول | ولاقوة | الا | بالله | العلی |
| ولاقوة | الا | بالله | العلی | العظیم |
| الا | بالله | العلی | العظیم | بسم الله |
| بالله | العلی | العظیم | بسم الله | الرحمن |
| العلی | العظیم | بسم الله | الرحمن | الرحیم |

**۳۴۔ نقش تطمئن القلوب۔** یہ نقش قلب کی تمام بیماریوں کے لیے بے بارہا کا مجرب و آزمودہ ہے۔ چاہیئے کہ اس کی نقل چینی کی پلیٹ پر کر کے ۲۱ روز پلائے اگر گھر سے بچہ بھاگے یا ماں باپ کا حکم نہ مانے شریر ہو آوارہ ہو تو اس نقش کو کندہ کرا کے بچے کے گلے میں ڈالے اور ہر روز اسی نقش کو دھو کر پلائے اسی طرح دل کی گھبراہٹ کے لیے پہنے اور دھو کر اس کا پانی پیئے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ی | د | ا | ھ |
| ۵ | ۱ | ۴ | ۱۰ |
| ۴ | ۱۰ | ۵ | ۱ |
| ۱ | ۵ | ۱۰ | ۴ |

یا بدیع السموات والارض یا باقی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم
دل ما را کن مستقیم بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین
یا ھادی یا ولی الایادی

نوٹ۔ اس قسم کے کندہ شدہ نقوش رضوی کتب خانہ سے ہر وقت تیار ملتے ہیں۔

ہدیہ۔ کتاب ہذا کے آخر میں فہرست دی ہوئی ہے دیکھ لیں۔

**۳۵۔ برائے قبض جریان خون در ایام حمل۔** یہ نقش لکھ کر اس کے نیچے یا چاروں طرف یہ دعا تحریر کر کے ناف پر یہ نقش موم جامہ کر کے باندھے اور یہی دعا پانی پر دم کر کے بھی پلائے۔ دعا یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲۵ | ۲۲۸ | ۲۳۲ | ۲۱۸ |
| ۲۳۱ | ۲۱۹ | ۲۲۴ | ۲۲۹ |
| ۲۲۰ | ۲۳۴ | ۲۲۶ | ۲۲۳ |
| ۲۲۷ | ۲۲۲ | ۲۲۱ | ۲۳۳ |

اللّٰھم صل علی سیدنا محمد و آلہ یا قابض الذی یقبض بحق یا قابض بتمام خون روان فلاں بن فلاں یا قابض۔

**۳۶۔ دافع ہیضہ وجملہ امراض شکم۔** ذیل کا نقش لکھ کر پرانے مگر پاک کپڑے سے پیٹ کر باندھے۔

ھ ھ ھ ھ ھ ״ ״ ※ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۵ دص م (ص کے دائرے کو کھینچ کر لکھے کہ میم سے کٹ جائے)

**۳۷۔ برائے دفع طاعون۔** یا لطیف لم یزل ⁂ الطف بنا فیما نزل ⁂ انت قوی نجنا ⁂ عن قہرک یوم الخلل لکھ کر دروازے پر چسپاں کرے، لِی خَمْسَۃٌ اُطْفِی بِھَا ⁂ حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃ ⁂ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی ⁂ وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃ ⁂

## عملیات وتعویذات برائے بخار ہر قسم

**۳۸۔ برائے تپ ولرزہ۔** جو کوئی اس آیت شریف کو لکھ کر مثل تعویذ جاڑے بخار والے کے



گلے میں ڈالے یا چینی کی پلیٹ میں لکھ کر باری سے دو گھنٹے قبل دھو کر پلائے انشاءاللہ فی الفور شفا پائے آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ۝

**۳۹۔ دیگر بخار کی حدت کم کرنے کے لیے۔** یہ آیت ۷ بار پڑھ کر بخار والے پر دم کرے حدت بخار میں نمایاں کمی ہو اور مریض کو سکون حاصل ہو۔ آیت یہ ہے۔ لَا یَرَوْنَ فِیْھَا شَمْسًا وَّلَا زَمْھَرِیْرًا ۝

**۴۰۔ خط بنام بخار۔** یہ عبارت پڑھ کر مریض پر دم کرے اور یہی لکھ کر گلے میں ڈالے اور ایک جگہ لکھ کر مریض کو پانی دھو کر پلاؤ۔ انشاءاللہ تعالیٰ اسی دن باری سے نجات ہو۔ عبارت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھٰذَا الْکِتَابُ مِنَ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ وَمِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِلَی الْحُمّٰی حَرُّھَا مِنْ حَرِّ جَھَنَّمَ وَبَرْدُھَا مِنْ زَمْھَرِیْرٍ فَاِذَا جَآءَ کِتَابِیْ ھٰذَا فَاخْرُجِیْ مِنْ جَسَدِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَلَا تَاکُلِیْ لَحْمَہٗ وَلَا تَشْرَبِیْ دَمَہٗ حَسْبِیَ اللّٰہُ حَسْبِیَ اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

**۴۱۔ دیگر عمل لرزہ بخار۔** باری کا بخار یا جاڑا بخار جو وقت مقررہ پر آ کر اتر جاتا ہے چاہیئے کہ مٹی کی کوری ٹھیکری ۳ عدد لے کر ایک پر یا محیط دوسری پر یا محیط تیسری پر یا محیطا اور دوسری طرف لکیر ا ۲ ۳ اس طرح جیسے نیچے بنا دی ہیں بنا دے اور ہدایت کر دے کہ پہلے دن ایک لکیر والی ٹھیکری باندھے اگر اس سے نہ رکے تو دوسرے دن باری سے دو گھنٹے قبل ایک لکیر والی کھول کر رکھ دے اور دو لکیر والی باندھے اگر اس سے نہ رکے تو تیسرے دن تین لکیر والی باندھے انشاءاللہ تیسری باری پر یقیناً نجات ہو گی بعد صحت ٹھیکریاں کسی کنوئیں میں یا دریا میں ڈال دیں۔ مؤلف۔ ملیریا کے زمانے میں اس کی عام شکایت دیکھی گئی ہے۔ جاننا چاہیئے کہ ۳ باری آنے کے بعد اگر باقاعدہ علاج نہ ہو تو تلی بڑھنا شروع ہو جاتی ہے اس لیے عامل کو چاہیئے کہ گندھک کا تیزاب ایک تولہ منگا کر پاس رکھ لیں اور تعویذات کے ساتھ یہ کریں کہ ایک سینک تیزاب میں ڈبو کر ایک گلاس پانی یعنی جتنا کہ مریض پی سکے اس میں گھول کر مریض کو پلا دے۔ ف اس سے یہ ہو گا کہ آئندہ مریض کو

جاڑا بخار نہ آئے گا ورنہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ تعویذ اور عمل اپنا اثر ضرور ضرور کرتے ہیں جس سے باری رُک جاتی ہے۔ مگر چند دن کے بعد پھر آنے لگتی ہے اور اس کی وجہ وہی ہوتی ہے کہ تلی یا جگر میں خرابی آجاتی ہے۔ اس طریقے سے انشاء اللہ مریض کو دوبارہ شکایت نہ ہوگی نیز اگر چاہیں تو یہ نسخہ جو نہایت سستا اور انتہائی مجرب ہے۔ اگر ڈاکٹر صاحبان کو معلوم ہو جائے تو سیروں بنا کر رکھ لیں۔ اس کے سامنے کونین کی کوئی حقیقت نہیں کونین سے ملیریا بظاہر فوراً رفع ہو جاتا ہے مگر کونین کا بداثر مہینوں باقی رہتا ہے۔ البتہ کونین کی طرح کڑوا بہت زیادہ ہے سمجھدار تو جیسے بھی ہو کھا لیتے ہیں مگر بچوں کو کھلانا بہت مشکل ہوتا ہے چاہیے کہ پانی میں گھول کر پلا دیں۔ نسخہ یہ ہے۔ کٹکی ا تولہ۔ نرکچور ا تولہ۔ نوشادر ا ماشہ اسی حساب سے جتنا چاہیں بنا لیں۔ تینوں کو باہم ملا کر خوب کوٹ کر کپڑے میں چھان کر ڈبہ میں حفاظت سے رکھ لیں۔ خوراک ۳ ماشہ باری آنے سے قبل پانی کے ہمراہ ہر دو گھنٹہ یا تین گھنٹہ کے کھلائیں اور فقیر کے حق میں دعا کریں۔

**۴۲۔ تپ گرم یعنی صفراوی بخار کے لیے مجرب ہے۔** صفراوی بخار جس میں پیاس بہت ہوتی ہے اور بار بار بخار میں پانی پیتا ہے۔ برف مانگتا ہے مگر پانی پیتے ہی فوراً الٹی قے ہو جاتی ہے۔ اور جوں جوں پانی پیتا ہے آگ آگ پکارتا ہے انتہائی بے چینی ہوتی ہے یہ آیات لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ فوراً تسکین ہو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۵

**دیگر** عرق بادیان ا تولہ میں آلو بخارا ۷ دانہ بھگو دیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد تھوڑا تھوڑا پلائیں اور اوپر والی دوا ہضم نہ ہوتی ہو تو وہ بھی اسی عرق کے ساتھ پلائیں۔

**۴۳۔ دیگر نقش برائے بخار ہر قسم۔** یہ لکھ کر اُس کے نیچے مع بسم اللہ یہ آیت لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے شفا ہو۔ نہایت مجرب ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱۴۰ | ۱۱۴۳ | ۱ |
| ۱۱۴۲ | ۲ | ۷ | ۱۱۴۱ |
| ۳ | ۱۱۴۵ | ۱۱۳۸ | ۶ |
| ۱۱۳۹ | ۵ | ۴ | ۱۱۴۴ |

بسم اللہ الرحمن الرحیم وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظلمین الا خسارا



**۴۴۔ گنڈہ برائے بخار مجرب ہے۔** ترکیب مع عمل۔ سات تار کچے سوت کے لے اُس پر چاروں قل پڑھ کر گرہ لگائے اور گرہ لگاتے وقت یہ کہے بستم وقفل کردم بنام فلاں (یہاں مریض کا نام لے) بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ) اسی طرح چودہ بار چاروں قل پڑھے اور چودہ گرہ لگائے اور بخار والے کے گلے میں ڈالے اللہ کی قدرت سے انشاء اللہ شفاء کامل حاصل ہو۔ نوٹ: اگر بعد نماز ظہر یہ گنڈہ تیار کرے تو زیادہ مؤثر ہے۔

**۴۵۔ جاڑے بخار کے لیے مجرب ہے۔** پیپل کے تین پتوں پر ۳ دن ذیل کی آیت لکھ کر چٹائے انشاء اللہ تعالیٰ لرزہ نہ آئے گا۔ ایک گھنٹہ قبل چٹانا ضروری ہے آیت یہ ہے۔ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۵

**۴۶۔ برائے تپ و لرزہ۔** اور ہر مرض کے لیے ۱۵ کا نقش مفید ہے یہ نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |

**۴۷۔ بخار کے لیے مجرب ہے۔** بسم اللہ الرحمن الرحیم یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا لکھ کر گولی بنا کر گڑ میں لپیٹ کر کھلائے۔ (موصوف) فقیر نے دق کے پرانے بخار والے کو دیا الحمد للہ بخار ٹوٹ گیا ایسے مریضوں کو ۱۲ گولی لکھ کر دے ایک روز کھلائے بیچ میں ناغہ نہ کرے انشاء اللہ شفا ہو۔

**۴۸۔ دیگر جاڑا بخار بلکہ ہر بیماری کے لیے مجرب و آزمودہ ہے۔** چاہیے کہ نابالغ لڑکی کے ہاتھ سے کچا سوت کتوا کر سات تار بیچا کرے (۱۲ گز کافی ہوگا) پھر سورہ الم نشرح ترکیب ذیل سات بار پڑھے اور ہر بار دم کر کے گرہ لگاتا جائے یہاں تک کہ سات گرہ لگ جائیں پھر مریض کے گلے میں ڈالے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے۔
اَلَمْ نَشْرَحْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ لَکَ صَدْرَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْکَ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْکَ وَسَلَّمَ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْکَ وَسَلَّمَ فَاِنَّ

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ
وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ تپ فلاں بن نام ولدیت فلاں دفع شود

نوٹ:۔ اگر بخار کے سوا کوئی اور مرض ہو تو اس مرض کا نام لے اور فلاں کی جگہ پر مریض کا نام لے اور بن فلاں کی جگہ ماں کا نام لے (مؤلف) اس عمل کی تعریف لکھنے سے قاصر ہے۔ دیگر اس عمل میں یا محمد ہے بجائے یا محمد کے یا رسول اللہ لکھا ہے (۱۲ منہ) مؤلف۔

**۴۹۔ دیگر برائے بخار رقعہ حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔** یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لکھ کر گولی بنا کر مریض کو کھلا دے اور یہ رقعہ لکھ کر گلے میں ڈالے۔ برادرم تپ را غلام میراں محی الدین غوث الثقلین آنکہ اگر در وجود فلاں بن فلاں خواہی ماند فرد اور گور قاضی رشوت خوار گرفتار خواہد شد خبر کردن شرط است بگریز بگریز۔ نوٹ۔ حسب مقدور شیرینی پر فاتحہ حضور غوث اعظم دے۔

**۵۰۔ تپ کہنہ اور دق کے بخار کا عجیب و غریب عمل۔** پرانے بخار کے لیے چاہیے کہ رات کو مٹی کے برتن میں پانی بھر کر شبنم میں رکھ دے صبح بعد نماز فجر اُس پانی پر الحمد شریف مع بسم اللہ اس طرح پڑھے کہ بسم اللہ کی آخری میم الحمد شریف کے لام میں ملا کر پوری ایک سانس میں پڑھے اسی طرح سات بار پڑھے پھر آیت الکرسی ایک بار پھر تینوں قل ۳-۳ بار اول آخر درود شریف ۳-۳ بار پانی پر دم کرے پھر اس پانی کو مریض کے سینہ اور چہرے پر خوب زور سے پوری طاقت سے چھینٹا دے۔ مریض اگر عورت ہے تو اس کا شوہر یا کوئی ایسا رشتہ دار جو محرم ہو چھینٹا دے اور اگر مرد ہے تو کوئی بھی چھڑک دے اور چھڑکتے وقت یہ کہے۔ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہے اور عورت ہو تو عبدک کے بجائے اَمَتَكَ کہے اسی طرح نو روز بلا ناغہ کرے اور دو گھونٹ وہ پانی مریض کو پلا دے۔

**۵۱۔ ٹھلیا کا نقش مع ترکیب برائے دق و سل و نابینائی۔** اس نقش کا چلّہ تقریباً دو ماہ کا ہے یہ نہ صرف آنکھوں کی بیماریوں



اِحب یا جبریل ۷۸۶ بحق یا بدوح

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۳۶۲ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۳۶۵ |
| ۶ | ۹ | اللھم اشف عبدک فلاں بن فلاں | ۳ |
| ۱۳۶۷ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

کے لیے ہے بلکہ ہر قسم کی مہلک بیماریاں یہاں تک کہ دق کے مریض کے لیے بھی مجرب ہے بار ہا کا آزمودہ عمل ہے چاہیے کہ ۱۲ تعویذ لکھے اور دو ٹھلیاں منگائے ایک میں پانی بھر کر ایک تعویذ ڈال دیں اور تین دن وہی پانی پلایا جائے اور ہر تیسرے دن ٹھلیا اور تعویذ تبدیل کر دیا کریں اور اس خالی ٹھلیا کو دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیا کریں چلہ ختم نہ ہونے پائے گا کہ بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہوگا۔ دق اور سل یا دیگر مریض ایسے جن کو دوا کم اثر کرتی یا بالکل اثر نہ کرتی ہو چاہیے کہ نقش محیط الاسرار مع تکسیر جنہ شرف آفتاب کا کندہ کیا ہوا رضوی کتب خانہ سے منگا کر ضرور دیا جائے اس سے ہزاروں شفایاب ہوئے ہیں۔

# چیچک خسرہ موتی جھالہ وغیرہ

اگر چیچک یا خسرہ نہ نکلی ہو تو انشاء اللہ نہ نکلے گی لکھ کر گلے میں باندھے اور اگر نکل آئی ہو تو چینی کے رکابی پر لکھ کر زمزم شریف سے اور نہ ملے تو بارش کے پانی سے اور یہ بھی نہ ملے تو تازہ پانی سے دھو کر پلائیں انشاء اللہ صحت کامل ہو دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝

**۵۲۔ دیگر چیچک سے محفوظ رہنے کے لیے مجرب ہے۔** نیلا سوت لے کر ۱۲ مرتبہ الحمد شریف مع بسم اللہ کے اس طرح پڑھے کہ بسم اللہ کے آخر کی میم الحمد میں ملا کر پڑھے اور ہر بار دم کر کے گرہ لگاتا جائے بعدہٗ گلے میں ڈالے اور اپنی وسعت کے لائق ایک خوراک یا دو خوراک کھانا تصدق کرے۔

**۵۳۔ دیگر برائے چیچک مجرب المجرب ہے۔** جیسے ہی بخار شروع ہو اور چیچک کا شبہ ہو یا نکلنا شروع ہو یہ لکھ کر گلے میں ڈالے اگر نہ نکلی ہوگی تو انشاء اللہ نہ نکلے گی اور نکل

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| الحمد للہ | رب العلمین | الرحمن الرحیم | مالک یوم الدین |
| ایاک نعبد | وایاک نستعین | اھدنا الصراط | المستقیم |
| صراط الذین | انعمت | علیھم غیر المغضوب | علیھم |
| ولا الضالین | امین | بسم اللہ | الرحمن الرحیم |

آئی ہوگی تو نہایت آسانی سے نکل کر مریض تندرست ہو جائے گا۔

نوٹ:۔ اس نقش میں الحمد کو بغیر نقطہ لکھا جائے اور جس طرح نمبر ۱، ۲، ۳ پڑے ہیں اسی ترتیب سے الحمد کو ترتیب وار نمبروں میں لکھنے وقت غلطی نہ ہو اور عامل نقش میں ۱، ۲، ۳ نہ لکھے یہ صرف چال بتانے کے لیے لکھ دیے ہیں:

**۵۵۔ عمل دیگر برائے چیچک مجرب و مفید ہے۔** بسم اللہ الرحمن الرحیم اے ببُبلا ٹرا قانِبی طَیّبْ بربِنی دُعا گفتے لڑکا ہو تو سیدھے کان میں اور لڑکی ہو تو الٹے کان میں تین بار دم کرے اور شیرینی پر حسب مقدور فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور حضرت پیران پیر دستگیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دے کر بچوں کو تقسیم کردے اگر نہیں نکلی ہے تو انشاء اللہ ہرگز نہ نکلے گی ورنہ بآسانی برآمد ہو کر مریض بہت جلد شفایاب ہوگا نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| غہ | عد | ھہ | عد |
| عہ | عت | ھہ | عہ |
| عہ | ھہ | شہ | ھہ |
| غت | ھہ | ھہ | شہ |

**۵۶۔ رُشتہ یعنی نارو کا مجرب نقش۔** نارو کے لیے ہفتہ کے دن سات نقش لکھ کر رکھے اور ہر روز گُڑ میں لپیٹ کر مریض کو سات دن کھلایئے انشاء اللہ شفا ہو بارہا کا آزمودہ ہے۔

**۵۷۔ دیگر عمل سلطان المشائخ۔** حضرت سلطان المشائخ فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ تین کلمات اَللّٰہُ شافِیْ اللّٰہُ الکافِی اللّٰہُ المعافی لکھ کر مریض کے گلے میں اُسی طرف جدھر نارو ہے باندھے بہت جلد شفا ہو۔ سلطان المشائخ کے پاس کوئی بھی مریض آتا تھا خواہ کسی قسم کی بیماری کا ہو تو آپ یہی تین کلمات لکھ کر مریض کو دیتے سب کو شفا ہوتی۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

**۵۸۔ دیگر عمل عجیب۔** اسم یا سلام ۱۱۱ بار پڑھے اول آخر درود شریف ۳-۳ بار اور مریض پر دم کرے اور اگر مریض نہ آسکے اور عامل بھی نہ پہنچ سکے تو وہیں اپنے مقام پر پڑھے اور وہیں سے اُس طرف منہ کر کے مریض کا تصور کر کے دم کرے انشاء اللہ صحت ہو۔

**۵۹۔ نقش عجیب و غریب۔** برص۔ جذام۔ ہیضہ۔ طاعون۔ درد شکم۔ متلی۔ قے غرض جمیع امراض میں مجرب و آزمودہ ہے۔ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے



منقول ہے کہ جو شخص اس نقش کو ایک کاغذ پر لکھ کر پرانے کپڑے میں لپیٹ کر بازو پر باندھے آسیب اور ہر بلا سے محفوظ رہے۔

۷۸۶ ھھھھھ ،، ططط ع ع ع ع ع ع ع ھ و ص م (نوٹ: دس کا دائرہ میم سے کٹے گا۔)

**۶۰۔ برائے دفع قے۔** سورہ طارق پڑھ کر کسی کھانے یا پینے کی چیز پر دم کر کے کھلا پلا دے مجرب و آزمودہ ہے۔



**۶۱۔ برائے دفع طحال یعنی تلی۔** اول کپڑا تہ کر کے پانی میں تر کرے اور تلی کے مقام پر رکھے اس کے اوپر ناریل کے پوست کا نصف ٹکڑا رکھے اور اس میں یہ تعویذ رکھے پھر اوپر سے آگ رکھے کہ تعویذ بالکل جل جائے اور کوئی اثر باقی نہ رہے اس سے تلی کے مقام پر آبلہ پڑ جائے گا اس میں دھویا ہوا گھی مل کر کسی قسم کا مرہم لگائے انشاء اللہ تلی کا اثر باقی نہ رہے گا۔

**۶۲۔ دیگر۔** بیگن صاف اور سات کانٹے ببول کے لے اور ہر کانٹے پر ۳-۳ بار سورہ قریش پڑھ کر دم کرے بعد ۶ کانٹے بیگن کے بیچ میں رکھے اور ایک کانٹا اس کے اوپر چبھو کر مریض کے اوپر لٹکا دے یعنی جہاں مریض سوتا ہو اور پانچ پیسہ کی نیاز حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دلا دے۔

ع ۷۸۶ ع

| | | |
|---|---|---|
| ۹ | ۵ | ۷ |
| ح | د | ط |

**(۶۳) برائے مرگی مجرب ہے۔** اس طرح اس نقش کو لکھے کہ بروز چہار شنبہ ایک نقش لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے بازو پر باندھے اسی طرح ہر بدھ کو ایک ایک نقش لکھ کر جدا جدا بازو پر باندھتے رہیں جب ساتواں بدھ آئے تو ساتواں نقش لکھ کر اور پچھلے چھ نقش جو مریض کے بازو پر بندھے ہیں سب کو یکجا کرے اور سب کو موم جامہ کر کے ایک جگہ ہی کر مریض کے بازو پر باندھے بفضل شافی حقیقی شفا ہو۔

**۶۴۔ مرگی یا مرگی کی طرح کے دورہ کا مجرب نقش خاص کر اُمِّ صبیان کے لیے۔** نیز ایک ٹکڑا بیخ مرجان کا اور ایک

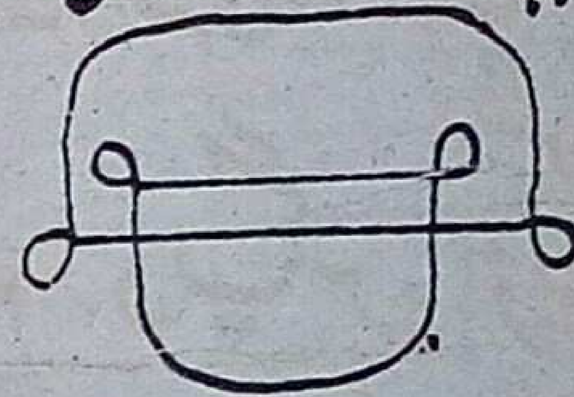
گرہ عود صلیب کہ دونوں چیزیں دوا فروشوں کی دوکان سے مل سکتی ہیں لے کر اسی نقش کے ہمراہ ایک تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ مرگی سے نجات ہو یہ نقش مہینے کی

| ایک طرف | دوسری طرف |
| --- | --- |
| بسم اللہ الرحمٰن الرحیم<br>یا مخلص لہ الدین | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم<br>یا من ل کل جبار عنید<br>بقھو عزیز سلطانہ یا مذل |

چاند رات کو خاص غروب آفتاب کے وقت لکھے جائیں اور صبح یعنی پہلی تاریخ کو خاص طلوع کے وقت کندہ کیے جائیں۔ نوٹ، یاد رکھیے کہ طلوع اور غروب کا وقت صرف ۲۰ منٹ کا ہے اسی کے اندر تیار ہوں گے۔ یہ نقش اور اس کے علاوہ جملہ نقوش کندہ شدہ رضوی کتب خانہ سے ہر وقت تیار مل سکتے ہیں۔

**۶۵۔ امتحان وقت دورہ۔** چوراہے میں پڑا ہوا ٹھیکری کا ٹکڑا لا کر پہلے سے محفوظ رکھے جس وقت دورہ پڑے یہ ٹھیکری مریض کے سینے پر رکھے اگر مریض ہنسے خلل دیو یا آسیب وغیرہ ہے ورنہ مرض تصور کرے اور حکیم کا علاج کرے۔ خلل کی صورت میں نقش تکسیر جنہ بھی اس اوپر والے نقش کے ساتھ پہنائے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو۔

**۶۶۔ برائے مرگی مجرب ہے۔** اس شکل کا تعویذ بنائے اور ۱۴ مرتبہ درود شفاء پڑھ کر دم کر کے مریض کی ناف پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو مجرب ہے۔



**۶۷۔ برائے سنگ مثانہ و گردہ اور نقش درود شفاء۔** یہ نقش چاندی کی پتر پر کندہ کرے دوسری طرف نقش

نقش سنگ مثانہ

| | | |
| --- | --- | --- |
| | ١ | |
| ٦ | ١٠ | ٤ |
| | ٩ | |

۷۸۶ نقش درود شفاء

| | | | |
| --- | --- | --- | --- |
| ٦٥٤ | ٦٦٧ | ٦٦٤ | ٦٦١ |
| ٦٦٥ | ٦٦٠ | ٦٥٥ | ٦٦٦ |
| ٦٥٩ | ٦٦٢ | ٦٦٩ | ٦٥٦ |
| ٦٦٨ | ٦٥٧ | ٦٥٨ | ٦٦٣ |

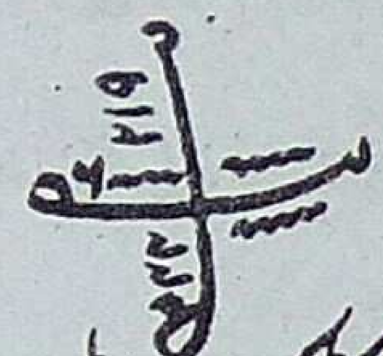
درود شفاء اور روزانہ اس کو دھو کر مریض کو پلائے انشاء اللہ چند روز میں پتھری پیشاب کے ساتھ گھل کر جائے گی۔ نوٹ: چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر بھی پلایا جا سکتا ہے۔

**۶۸۔ درد گردہ کا مجرب نسخہ۔** سونف۔ تخم خربوزہ۔ چھوٹا گوکرو۔ تینوں دوائیں ایک ایک تولہ لے کر ہاون دستہ میں خوب کوٹیں پھر سل پر پانی ڈال کر دوائی کو باریک پیس کر شیرہ نکالیں اور چھان کر قدرے شکر ملا کر شربت بنالیں۔ پہلے ایک عدد بڑی ہڑ کا مربہ کھائیں اس کے دس منٹ بعد یہ شربت نیم گرم پی لیں انشاء اللہ ۳ دن



اور زیادہ سے زیادہ ۷ دن میں پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے راستہ خارج ہو جائے گی اور درد کافور ہو جائے گا۔ یہ نسخہ حضرت شاہ جی محمد شیر میاں صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بتایا ہوا اور بارہا کا آزمودہ ہے۔ نوٹ: گردہ اور مثانہ کے مریض کو چاول ہمیشہ نقصان کرتا ہے۔

**(۶۹) بواسیر کے لیے نقش۔** بروز اتوار پہلی ساعت میں یہ نقش لکھ کر زوال کے بعد کمر میں باندھے نقش یہ ہے۔



**(۷۰) برائے بواسیر مفید و کار آمد عمل۔** استنجا کرنے کے بعد مسّے کو پکڑ کر یہ دعا پڑھے اور ہاتھ پر دم کرے اور ہاتھ کو مسّے پر پھیرے۔ دعا یہ ہے خواجہ عمر محمد ترکی دیوام بیا بانی تازی سوالہ۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ ط انوار احمدی ص ۴۲۳۔

**(۷۱) برائے دفع بواسیر خونی و بادی۔** ہر روز دو رکعت نماز پڑھے اول رکعت میں بعد الحمد سورہ کے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ایک بار پڑھے چند روز ایسا کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض موذی سے نجات مل جائے گی۔ پڑھنے کا وقت بعد طلوع آفتاب بہتر ہے۔

(مؤلف) درود شفاء یا نقش درود شفاء چینی کی پلیٹ پر لکھ کر خونی و بادی بواسیر کے لیے پلائے اور اوپر کی عبارت بھی ساتھ میں لکھیں دن میں کم سے کم ۳ پلیٹ پلائی جائیں۔ فقیر نے اس سے بڑے بڑے کام لیے ہیں بس یوں سمجھ لیجئے کہ میرے عمل میں ہے یعنی نقش درود شفاء ہر مرض کے لیے مجرب المجرب ہے۔ اب یہ کام حکیم کا ہے کہ کسی نسخہ میں کوئی دوا بڑھا دی اور کسی میں کوئی دوا گھٹا دی۔ یک من علم را دہ من عقل باید کا مضمون ہے اگر کسی مریض پر آسیب وغیرہ کا خلل ہو تو اسی نقش کے ساتھ یا پشت پر نقش سیفی کندہ کرا کر مریض کو پلایا جائے۔ بلکہ ہر نقش کے ساتھ درود شفاء دی جائے تو نور علیٰ نور کیا کہنا۔ (نوٹ) نقش سیفی کی تعریف آگے ملاحظہ کیجئے۔

**(۷۲) ناف کا ٹلنا۔** وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ط اس آیت کو لکھ کر ناف پر باندھے موم جامہ کر لے۔

**(۷۳) دیگر پندرہ کا نقش۔** یہ نقش ہر کام کے لیے مجرب ہے۔ خاص کر ناف کے لیے بہت ہی مفید ہے چاہیے کہ لکھ کر اگر مرد ہو تو سیدھے ہاتھ

یا جبرائیل ۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |

میں اور عورت ہو تو الٹے بازو پر باندھے اور اگر درد سر ہو اور اس سے پریشان ہو تو چاہیے کہ شروع ماہ کے پہلے اتوار کو لکھے پھر ۳ بار درود ۳ بار قل ہو اللہ پڑھ کر تعویذ پر دم کرے اگر سر میں درد ہو تو سر میں اور ناف ہٹی ہو تو بازو پر باندھے انشاء اللہ اسی وقت درد سے نجات ہو۔

(۷۴) برائے استقرار حمل۔ بعد غسل حیض تین روٹی پر لکھ کر عورت کو کھلائے پھر شب کو ہم بستر ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا ذَا الْعَرْشِ وَالْمُلْكِ الْقَدِيْمِ يَا رَحْمٰنُ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

(۷۵) دیگر برائے استقرار حمل۔ مشک اور زعفران سے جو گلاب میں حل کیا ہوا ہو یہ نقش لکھے اس طرح کہ ۶ نقش مربع مضمر لکھے اور ایک مثلث یا مصور کا لکھے جس میں مرض کا منہ کھلا رہے بعد طہارت گلے میں ڈالے اور مصور کا زیر ناف اور بقیہ پانچ پانی سے دھوکر غسل کریں انشاء اللہ استقرار حمل ہو۔ اگر پہلے ماہ نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے ماہ بھی یہی عمل کرے۔ نوٹ: اس نقش میں جو اعداد دیے ہیں وہ صرف چال بتانے کے لیے۔

۷۸۶ مربع مضمر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۴۴ | ۴۱ | ۸ |
| ۴۲ | ۷ | ۲ | ۴۳ |
| ۶ | ۳۹ | ۴۶ | ۳ |
| ۴۵ | ۴ | ۵ | ۴۰ |

۷۸۶ مثلث

| | | |
|---|---|---|
| یا مصور ۸ | یا مصور ۱ | یا مصور ۶ |
| یا مصور ۳ | یا مصور ۵ | یا مصور ۷ |
| یا مصور ۴ | یا مصور ۹ | یا مصور ۲ |

(۷۶) بانجھ عورت کے لیے۔ اچھی قسم کا انار لے کر ۴ ٹکڑے کر کے سورہ یٰسٓ شریف پڑھے اور ہر مبین پر دم کرتا جائے پھر سورہ ختم کر کے پاؤ بھر کشمش اور پاؤ بھر چنے کی دال بھنی ہوئی یا مکتے چنے لے کر فاتحہ ہفت سلطان کی دے کر بچوں کو تقسیم کر دے اور انار عورت کو بعد طہارت کھلائے۔ شب کو ہم بستری کرے انشاء اللہ فرزند ہو۔

# کتاب تدبیر النساء العقیم

(۷۷) بانجھ عورت کا علاج۔ مثلث مضمر و مظہر مستخرج فقیر غفرلہ تعالیٰ انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا دراز عمر کا صالح و جامع الفضائل جسمانی و روحانی پیدا ہو۔



نقش ۷۸۶ مثلث مضمر

| | | |
|---|---|---|
| یا کافی | یا علی | ۱۱۵ |
| یا قوی | ۱۱۲ | یا حق |
| یا حنان | یا جامع | یا باقی |

اجب یا فلاں و فلاں بحق یا مصور

اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مجموعہ اعمال کی من و عن نقل ہے۔

(۷۸) دیگر از مفتاح القلوب۔ عورت کو چاہیے کہ بروز جمعرات روزہ رکھے۔ افطار کرتے وقت اتنا دودھ کہ پی سکے سات بار سورہ مزمل شریف پڑھ کر دودھ پر دم کرے پھر اسی دودھ سے روزہ افطار کرے اگر دودھ ہضم ہو جائے پس یہ نقش و نقوش اس بارے میں لکھے ہوئے ہیں عمل میں لائے انشاء اللہ عورت حاملہ ہو گی اور اگر دودھ ہضم نہ ہو تو صبر کرے در نصیبہ او فرزند نیست)

(۷۹) عمل استقرار حمل از اعداد آیہ کریمہ۔ سورہ نساء کی اول آیت یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ تا رَقِیْبًا دو نقش از گلاب و زعفران نوشتہ یکے بخوردن دہد و دیگر بر زہدان (بچہ دانی) زن بندد بکرم الٰہی حاملہ گردد اما باید کہ ایں جملہ اعمال بعد پاک شدن از حیض نہ کنند تا ہفت روز بعد آں عمل ایں است و چوں عمل کنند زن و شوہر آں شب بہم آیند و صبح غسل پاک کردہ

ب ج — نقش ایں است

| بسم اللہ الرحمن الرحیم | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۴۳۰۵ | ۴۳۰۱ | ۸ |
| ۴۳۰۲ | ۷ | ۲ | ۴۳۰۴ |
| ۶ | ۴۲۹۹ | ۴۳۰۷ | ۳ |
| ۴۳۰۶ | ۴ | ۵ | ۴۳۰۰ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۳۳ | ۳۰ | ۸ |
| ۳۱ | ۷ | ۲ | ۳۲ |
| ۶ | ۲۸ | ۳۵ | ۳ |
| ۳۴ | ۴ | ۵ | ۲۹ |

ایضاً دیگر۔

(۸۰) چہار نقش نویسد یکے بر بچہ داں بندد و سہ در سہ روز بآب شستہ خورانند ہر شب جماع کند۔

(۸۱) ایں دعا نوشتہ بآب شستہ خورانند نرینہ آرند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ هَامَّاتٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّاتٍ وَّمِنْ اَوْجَاعٍ وَّاَسْقَامٍ وَّاَمْرَاضٍ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اِهْيًا اَشْرَاهِيًا بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ..... سہ روز ایں تعویذ ہا نجورد و ہر شب با شوہر جمع شود بکرم اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ پیدا شود۔

(ل) روز اول بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ تا الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (سورہ حشر کی پوری آیت) رَبِّ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی عَلَیْهِمُ السَّلَامُ۔

(ح) روز دوم هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِکُ تا عَمَّا یُشْرِکُوْنَ (سورہ حشر کی سالم آیت) رَبِّ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ۔

(ط) روز سوم هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ تا آخر سورہ حشر رَبِّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝

**ترکیب نہایت قابل غور** (۱) عورت جب حیض سے فارغ ہو کر غسل کرے اسی دن یا دوسرے دن شوہر ایک خرما لا کر خود اس پر گیارہ بار سورۂ مزمل شریف پڑھ کر با احتیاط رکھ چھوڑے اور عورت سے کہے کہ نہانے کا سامان ایک ساتھ گوشۂ تنہائی میں پردے کے مکان میں لے جائے اور تھوڑا گڑ بھی لے جائے اور ایک لڑکا خردسال دایہ کی گود میں گوشہ میں بٹھائے رکھے۔ اب عورت ایسے گوشہ میں کہ کوئی اسے نہ دیکھے بسم اللہ کہہ کر کپڑے اتارے اور بالکل برہنہ ہو کر نہائے جب نہا چکے اس لڑکے کو بلا کر گڑ اسے دے دے پھر اپنے شوہر کو بلا کر اس کا مونہہ دیکھے مگر اس وقت ہم بستر نہ ہوں بعدہٗ تعویذ جس پر الف لکھا ہے صفحہ ۳۲ پر ہے موم جامہ کر کے ناف پر باندھے۔

(۲) پھر نقش جس کی پشت پر ب لکھی ہے پانی میں گھول کر پی لے۔

(۳) پھر تعویذ جس پر ج لکھا ہے صـ۳۲ کے نیچے موم جامہ کر کے ناف کے نیچے پیڑو پر باندھ لے۔

(۴) پھر نقش جس کی پشت پر د لکھی ہے گھول کر پی لے۔

(۵) پھر نقش جس کی پشت پر ۃ لکھی ہے خاص رحم یعنی بچہ دان پر باندھ لے۔

(۶) پھر دعا جس کی پشت پر دٓ لکھی ہے گھول کر پیئے۔

(۷) پھر نقش جس کی پشت پر ز لکھی ہے پیئے۔

یہ سب کام اسی جلسے میں کرے پھر رات کو جب مرد و عورت سونے لگیں شوہر وہ خرما عورت کو کھلائے پھر مرد و عورت دونوں ساتھ ساتھ اکیس اکیس بار یا مُصَوِّرُ کہیں



اول آخر ۳-۳ بار درود شریف ضرور پڑھیں پھر صحبت کریں یہ پہلے دن کے کام ہوئے۔

دوسرے دن علی الصباح نماز سے بیشتر مرد و عورت دونوں غسل کریں اور عورت غسل کر کے نقش جس کی پشت پر ح ہے پیے جب رات ہو پھر بدستور مرد و عورت ۲۱-۲۱ بار یَا مُصَوِّرُ کہیں اول و آخر درود شریف ۳-۳ بار پڑھ کر ہم صحبت ہوں۔

تیسرے دن نماز سے قبل غسل کریں اور عورت نہا کر جس نقش پر طٓ ہے پیے جب رات ہو اسی طرح یَا مُصَوِّرُ پڑھ کر ہم صحبت ہوں یہ تین دن ہوئے صبح پھر اسی طرح نہالیں اس میں اگر حمل رہ جائے بہتر ورنہ دوسرے مہینے بعد حیض ایسا ہی کرے۔ انشاء اللہ گوہر مراد سے مالا مال ہوں۔

**(۸۰) دیگر برائے استقرار حمل۔** یہ عبارت ہرن کی جھلی پر لکھ کر عورت کو پہنائے خدا چاہے صاحب اولاد ہو۔ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ؕ اَفَلَمْ یَایْئَسِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَی النَّاسَ جَمِیْعًا ۝

**(۸۱) اسقاط حمل کی حفاظت کے لیے مجرب ہے۔** اگر کسی عورت کے کچے حمل گر جاتے ہوں تو سیاہ مرچ اور اجوائن پر ۷ بار ثُمَّ خَلَقْنَا (پارہ ۱۸ رکوع پہلا) پوری آیت پڑھے پھر سورۂ کافرون و سورہ مزمل ۷-۷ بار۔ اَلَمْ نَشْرَحْ ۱۱ بار پڑھ کر دم کرے۔ ۷ دانہ مرچ سیاہ اور تھوڑی اجوائن بانجھ عورت کو کھلائے اور حاملہ تا وضع حمل کھاتی رہے۔ نہایت مجرب ہے۔

**(۸۲) یہ عمل استقرار حمل کے لیے نہایت مجرب ہے۔** یہ نقش لکھ کر بہتر ہے کہ چاندی کے پتر پر کندہ کرا کے عورت کے زیر ناف باندھے اور اسی کو روزانہ دھو کر پیتی رہے صاحب اولاد ہو۔

ایک طرف

۷۸۶

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۴ | ۲۸ | | | ۳۱ | | | ۱۷ |
| ۳۰ | ۱۸ | ی | د | ب | م | ۲۳ | ۲۹ |
| | م | ب | یاحیّ یاقیوم | | د | ی | |
| ۱۹ | د | ی | | | م | ب | ۲۲ |
| | ۲۳ | ب | م | ی | د | ۲۹ | |
| ۲۷ | ۲۱ | | | ۲۰ | | | ۳۲ |

وصبروماصبرك الا بالله ولا تحزن عليهم ولاتك فی ضيق مما يمكرون

(نوٹ) اس نقش پہ کپڑا اس طرح چڑھالیں کہ روزانہ اس میں سے نکال کر پی سکیں اور بے ادبی بھی نہ ہو سکے۔ اور نہایت مجرب ہے۔

یہ دونوں نقش دوسری طرف

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۴۷ | ۴۴ | ۸ |
| ۴۵ | ۷ | ۲ | ۴۶ |
| ۶ | ۴۲ | ۴۹ | ۳ |
| ۴۸ | ۴ | ۵ | ۴۳ |

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۱۵ | یاحق | یاباقی |
| یاعلی | ۱۱۲ | یاجامع |
| یاکافی | یاقوی | یاحنان |

الٰہی بحرمتہ راجی سید شاہ ابراہیم عبدالحی یین یلبا حسام حضرت شاہ نور قطب عالم پنڈوہ مسماۃ فلانیہ بنت فلانیہ را فرزند تولد شود

(۸۳) حمل خام کی روک تھام۔ یہ آیت لکھ کر کمر میں باندھے کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

(۸۴) دیگر حمل خام کی روک تھام کے لیے مجرب ہے۔ غیر مسلم کے لیے۔ اہل اسلام کے لیے صفحہ ۴۴، ۸۱ نمبر پر جو آیات کریمہ لکھی ہوئی ہیں دیں اور اگر غیر مسلم کو دینا ہو تو اسی آیت کا یہ مربع کر کے دے اعداد اس کے ۷۰۸۶ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۷۶۴ | ۱۷۷۷ | ۱۷۷۴ | ۱۷۷۱ |
| ۱۷۷۵ | ۱۷۷۰ | ۱۷۶۵ | ۱۷۷۶ |
| ۱۷۶۹ | ۱۷۷۲ | ۱۷۷۲ | ۱۷۶۶ |
| ۱۷۷۸ | ۱۷۶۷ | ۱۷۶۷ | ۱۷۷۴ |

(۸۵) تسہیل ولادت۔ مؤلف۔ مہر نبوۃ شریف اور نعلین شریف کے باریک تعویذ درد زہ کے وقت اگر زیادہ تکلیف ہو تو مٹھی میں داب لے ورنہ بازو پر باندھے۔ انگشتری مقطعات کی بھی درد زہ کے لیے سیدھے ہاتھ میں دینا مفید ہے ۵ منٹ میں وضع حمل ہوگا۔

(۸۶) خلاصی حمل باآسانی۔ ایک مرتبہ شیخ یحییٰ منیری قدس سرہ سفر میں تھے بارش کثرت سے ہوئی گاؤں میں کسی نے جگہ نہ دی اس گاؤں کے رئیس کی عورت تین روز سے دردزہ میں مبتلا تھی۔ آپ کو خبر ہوئی ایک پرچہ پر بطور تعویذ یہ لکھ کر دے دیا۔ مُرا جائے وہ دختر مرا جائے وہ پسر دہقاں زائد یا نہ زائد۔ دہائی شیخ یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ کی جیسے ہی تعویذ باندھا فوراً خلاصی ہوئی جب سے یہ عمل بزرگوں میں بہت مقبول ہے۔

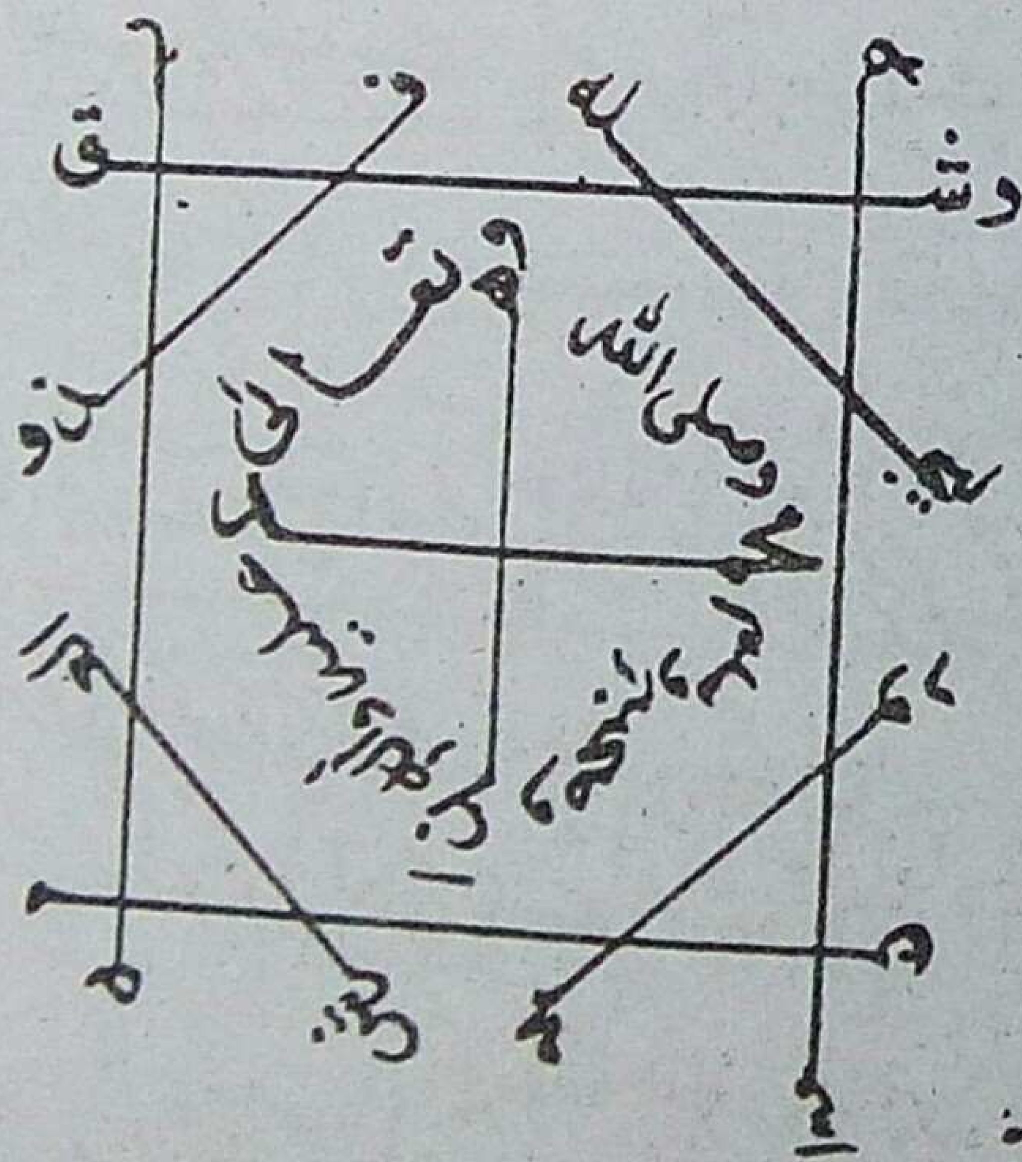
(نوٹ اگڑ پر دم کر کے کھلاتے بھی ہیں۔ بہت ہی زود اثر اور مجرب ہے ۰ (مؤلف)



(۸۷) نقش سوزن برائے حفاظت حمل مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الٰہی بحرمۃ سورۃ یونس الٰہی بحرمۃ سورۃ ہود الٰہی بحرمۃ سورۃ یوسف الٰہی بحرمۃ سورۃ یٰسٓ الٰہی بحرمۃ سورۃ مزمل الٰہی بحرمۃ سورۃ والضحیٰ الٰہی بحرمۃ سورۃ الم نشرح الٰہی بحرمۃ سورۃ قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ الٰہی بحرمت ایں آیات آنچہ مسان وصیانی کہ در بدن طفل فلاں بنت فلاں (نام اس کا اور اس کی والدہ کا) باشد دور شود فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ترکیب:۔ یہ نقش استقرار حمل کے فوراً بعد یعنی تین ماہ کا حمل نہ ہونے پائے کہ یہ نقش حاملہ کو پہنا دیا جانا چاہیے کہ سات سوئیاں لے کر جب یہ نقش مرتب ہو جائے تو ہر سوئی پر ۷۰ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر نقش میں چبھوتا جائے بعدہ لپیٹ کر موم جامہ کر کے تانبے کے تعویذ میں رکھیں اور اتنا لمبا ڈورا ڈال کر گلے میں پہن لیں کہ تعویذ ناف سے بھی دو انگل نیچا رہے۔ بعد بچہ پیدا ہونے کے فوراً بچہ کو غسل دیں اور اذانیں کانوں میں کہلوا کر فوراً یہ تعویذ ماں کے گلے سے اتار کر بچہ کو پہنا دیں اور دوران حمل کی حفاظت کے لیے جو ہدایات صفحہ ۳۸ نمبر ۹۲ پر لکھی ہیں ان کا خاص طور سے خیال رکھیں۔

(۸۸) آسانی کے ساتھ بچہ پیدا ہو۔ آسانی ولادت کے لیے یہ نقش ناف پر باندھے یا سیدھے ہاتھ میں دے دے انشاء اللہ بچہ بہت جلد پیدا ہوگا۔



بعد ولادت تعویذ کو علیحدہ کر دے اور حفاظت سے رکھ لے مجرب المجرب ہے۔

**(۸۹) برائے دفع استحاضہ** مربع ۷۲۵، کسر ۳ اور چاروں طرف آیت بایں طور کسر ۳ کا مطلب یہ ہے کہ اس نقش کے اعداد کو پُر کرتے وقت نویں خانہ میں ایک زیادہ کر کے لکھے بہت ہی مجرب ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ باذن اللہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۳۲ | ۷۳۶ | ۷۳۹ | ۷۲۵ |
| ۷۳۸ | ۷۲۶ | ۷۳۱ | ۷۳۷ |
| ۷۲۷ | ۷۴۱ | ۷۳۳ | ۷۳۰ |
| ۷۳۵ | ۷۲۹ | ۷۲۸ | ۷۳۰ |

**(۹۰) برائے دفع مسان۔** سورۃ والطارق ۴۱ بار پڑھ کر سوت کے کچے تاگہ پر دم کریں اور ہر بار گرہ لگاتے جائیں سوت کے بھی ۴۱ تار ہوں۔ رنگ کی قید نہیں۔ یہ گنڈہ حاملہ تا وضع حمل گلے میں پہنے رہے اور جیسے ہی بچہ پیدا ہو فوراً بچے کو نہلائیں دیر ہرگز نہ کریں اور فوراً اسی وقت سات اذانیں ۴ سیدھے کان میں ۳ الٹے کان میں دے کر وہ گنڈا ماں کے گلے سے اتار کر بچہ کو پہنا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ مسان سے محفوظ رہے گا۔

(نوٹ) اس کے لیے نقش سیفی دوسری طرف حفاظت جان کندہ شدہ گلے میں ڈالنا بھی بہت مفید ہے۔ رضوی کتب خانہ سے طلب کریں۔

**(۹۱) برائے دفع مسان و آسیب مجرب ہے۔** کاغذ پر یا رکابی پر لکھ کر پلائے انشاء اللہ مسان و آسیب سے محفوظ رہیں گے۔

| بحق | یا اللہ | العلی | العظیم |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۱ | ۱۱ | ۵ہ |

**(۹۲) برائے دفع ام صبیان۔** ۴ عدد نئی سکوری پر اس نقش کو لکھ کر اپلوں سے چاروں طرف پُر کر کے آگ جلائے جب خوب سرخ ہو جائیں تو چاروں سکوریوں کو بچہ کے پلنگ کے پایوں کے نیچے رکھے مولیٰ تعالیٰ چاہے دورہ دفع ہو۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰۳۰ | ۱۰۲۳ | ۱۰۱۰ | ۱۰۳۶ |
| ۱۰۱۲ | ۱۰۳۳ | ۱۰۳۲ | ۱۰۲۲ |
| ۱۰۴۰ | ۱۰۱۳ | ۱۰۳۰ | ۱۰۲۶ |
| ۱۸ | ۱۰۲۸ | ۱۰۳۸ | ۱۰۱۶ |

**(۹۳) عجب ارشادات۔** ایک صاحب نے حضور قبلۂ اعلیٰ حضرت رضی اللہ



تعالیٰ عنہ سے عرض کی حضور ۱۳ سال میں میری اہلیہ کے چار لڑکے اور دو لڑکیاں پیدا ہوئیں جن میں سے پانچ اولادیں انتقال کر گئیں کسی کی عمر ۳ سال کی کسی کی دو سال کی کسی کی ایک سال کی ہوئی اور سب کو ایک ہی بیماری لاحق ہوئی یعنی پسلی اور ام الصبیان فی الحال صرف ایک لڑکی ۳ سالہ حیات ہے۔ حضور دعا فرمائیں اور ان امراض کے واسطے کوئی عمل جو مناسب ہو ارشاد فرمائیں۔ تب

ارشاد فرمایا۔ مولیٰ تعالیٰ اپنی رحمت فرمائے اب جو حمل ہوا ہے دو مہینے نہ گزرنے پائیں کہ یہاں اطلاع دی جائے (اطلاع آنے پر سوئیوں کا تعویذ دیا جائے گا) اور زوجہ اور اُن کی والدہ کا نام بھی معلوم ہونا چاہیے۔ اس وقت سے انشاء اللہ بندوبست کیا جائے گا اپنے گھر میں پابندی نماز کی تاکید شدید رکھیے اور پانچوں نمازوں کے بعد آیت الکرسی ایک ایک بار پڑھا کریں۔ اور علاوہ نمازوں کے ایک بار سورج نکلنے سے پہلے اور شام کو سورج ڈوبنے سے پہلے اور سوتے وقت جن دنوں میں عورتوں کو نماز کا حکم نہیں ان میں بھی ان تین وقت کی آیت الکرسی نہ چھوٹے مگر ان دنوں میں آیت قرآن مجید کی نیت نہ پڑھیں بلکہ اس نیت سے کہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں اور جن دنوں میں نماز کا حکم ہے ان میں اس کا بھی التزام رکھیں کہ تینوں قل ۳-۳ بار صبح و شام اور سوتے وقت پڑھیں صبح سے مراد یہ ہے کہ آدھی رات ڈھلنے سے سورج نکلنے تک اور شام سے مراد یہ ہے کہ دوپہر ڈھلنے سے غروب آفتاب تک اور سوتے وقت اس طور پر کہ چت لیٹ کر دونوں ہاتھ دعا کی طرح پھیلا کر ایک ایک بار تینوں قل پڑھ کر ہتھیلیوں پر دم کر کے سارا منہ اور پیٹ اور پاؤں آگے اور پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچ سکے سارے بدن پر پھیریں تین بار ایسے ہی کریں اور جن دنوں میں عورتوں کو نماز کا حکم نہیں ان میں آپ اسی طرح پڑھ کر تین بار ان کے بدن پر ہاتھ پھیر دیا کیجیے بڑا چراغ یہاں ایک صاحب بناتے ہیں وہ بنوا لیجیے اور ایام حمل میں اور بچہ پیدا ہونے کے بعد جس ترکیب سے بتایا جاوے روشن کیجیے۔ اور یہ لڑکی جو موجود ہے اس کو اگر ناسازی لاحق ہو تو اس کے لیے بھی روشن کیجیے وہ چراغ باذنہ تعالیٰ سحر و آسیب و مرض تینوں کے دفع کے لیے

مجرب ہے۔ بچہ جو پیدا ہو پیدا ہوتے ہی معائب سے پہلے اس کے کانوں میں ۷ بار اذانیں دی جائیں۔ ۴ بار اذان سیدھے کان میں اور تین بار تکبیر بائیں کان میں اس میں ہرگز دیر نہ کی جائے۔ دیر کرنے میں شیطان کا دخل ہوتا ہے۔ چالیس روز تک بچہ کو کسی اناج سے تول کر خیرات کیا جائے پھر سال بھر تک ہر مہینے پھر دو برس کی عمر تک ہر دو مہینے پر۔ تیسرے سال ہر تین مہینے پر چوتھے سال ہر چار مہینے پر پانچویں سال بھی چار مہینے پر چھٹے سال ہر چھ مہینے پر تولے مکان میں سات دن تک مغرب کے وقت ۷ بار اذان بلند آواز سے کہی جائے۔ اور تین شب کسی صحیح خواں سے پوری سورہ بقرہ ایسی آواز سے تلاوت کرائی جائے کہ مکان کے ہر گوشہ میں پہنچے۔ شب کو مکان کا دروازہ بسم اللہ کہہ کر بند کیا جائے اور صبح کو بسم اللہ کہہ کر کھولا جائے۔ جب پاخانہ کو جائیں اس کے دروازے سے باہر بسم اللہ، اعوذ باللہ من الخبث والخبائث پڑھ کر بایاں پیر پہلے رکھ کر جائیں اور جب نکلیں تو داہنا پاؤں پہلے نکالیں۔ اور الحمد للہ کہیں اور



کپڑے بدلنے یا نہانے کے لیے جب کپڑے اُتاریں پہلے بسم اللہ کہہ لیں اور قربت کے وقت نہایت اہتمام کے ساتھ رکھے کہ شروع فعل کے وقت آپ اور وہ دونوں بسم اللہ کہیں۔ ان باتوں کا التزام رہے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ کوئی خلل نہ ہونے پائے گا۔

### بڑا چراغ روشن کرنے کی ترکیب

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک صاحب نے عرض کیا کہ بڑا چراغ روشن کرنے کی کیا ترکیب ہے ارشاد فرمایا۔

(۱) یہ چراغ معلق روشن کیا جائے گا کسی چھینکے یا قندیل میں۔ (۲) روشن کرتے وقت لو کے پاس سونے کا چھلہ یا انگوٹھی یا بالی ڈال دیا کریں چلہ ختم ہونے پر وہ مسکین مسلمین پر تصدق کریں۔ (۳) چراغ باوضو نمازی آدمی روشن کرے اگرچہ عورت ہو اور مرد بہتر ہے۔ (۴) مرض ہلکا ہو تو چراغ روز ڈیڑھ گھنٹہ روشن ہو اور سخت ہو تو دو گھنٹے ۳ گھنٹے اور بہت سخت ہو تو شب بھر۔ (۵) مریض اس کی روشنی میں بیٹھے خواہ لیٹے مگر

بڑے چراغ کی پشت پر یہ کندہ کیا جائے

حق حق از بندہ ابوالحسین اعلام آنکہ اگر دانی نمانی وگرماتی بدانی خبر شر است خبر شر است

عن سلیمان بن داؤد علیہما السلام

خیریت — جان

وجمعیت — ایمان

وصحت — ابدان

برائے جملہ انسان از زنان و مردان خاطر خواہ

فعود بکرمک العمیم بجرمة

النبی الامی الرحیم بربک الکریم

بلطفک الخفی بمنہ وکمال کرمہ

لفضلک العظیم بلطفک الجسیم

اللھم احرق وادفع کل البلاء والمرض

حق حق حق از بندہ عبدالجلیل اعلام آنکہ اگر دانی نمانی واگرمانی بدانی خبر خبر است خبر شر است

منہ اس کی طرف رکھے اور اکثر اوقات اس کی طرف دیکھے (۶) جتنی دیر تک جلانا منظور ہو اسی حساب سے اعلیٰ درجہ کا پھلیل اس میں ڈالیں اور اُسے ڈال کر چراغ کے ہر طرف پھیر ڈالیں کہ تمام نقوش برودہ کر آئے پھر جھکا کر رکھ دیں اور جس طرف بتی کا نشان ہے بسم اللہ کہہ کر اس طرف روشن کریں (۷) اگر مرض نہایت شدید ہو تو چاروں گوشوں میں چار بتیاں جلائیں اور چراغ سیدھا رکھیں اور ہر لَو کے پاس سونا رکھیں۔ (۸) جس مکان میں یہ چراغ روشن ہو وہاں نہ کوئی تصویر ہو نہ کتا آنے پائے سوا مریضہ کے کوئی عورت حیض یا نفاس والی یا کوئی ناپاک مرد یا عورت۔ (۹) اس جگہ بیٹھ کر سب ذکر الٰہی درود شریف میں مشغول رہیں جو بات ضرورت کی ہو بقدر ضرورت آہستگی سے کہہ دیں چیقلش نہ کریں۔ نہ کوئی لغو بیہودہ بات وہاں ہونے پائے۔ (۱۰) جتنی عورتیں وہاں بیٹھیں یا آئیں جائیں سب سنگین کپڑے پہنے ہوں نماز کی طرح سوا مونھ کی ٹکلی یا ہتھیلیوں کے سر کا کوئی بال یا گلے یا کلائی یا بازو یا پیٹ یا پنڈلی کا کوئی حصہ اصلا نہ کھلا رہنے پائے (۱۱) چراغ پہلے دن جس وقت روشن ہو وہ گھنٹہ منٹ یاد رکھیں کہ کسی دن اس سے زیادہ دیر روشن کرنے میں نہ ہونے پائے اس کے موکل اپنی حاضری کا وہی وقت مقرر کر لیتے ہیں جس وقت پہلے دن روشن ہوا تھا۔ پھر اگر کسی دن آئے اور چراغ اس وقت روشن نہ پایا تو ان کو تکلیف ہوتی ہے۔ لہٰذا چاہیے کہ پہلے دن قصداً کچھ دیر کر کے روشن کریں کہ اگر کسی دن اتفاقیہ دیر ہو جائے تو اس وقت سے زیادہ دیر نہ ہونے پائے مگر پہلے دن اتنی دیر بھی نہ کریں کہ کسی دن چراغ روشن ہو کر اس وقت کے آنے سے پہلے ختم ہو جائے۔ (۱۲) چراغ بڑھانے کا وقت آئے کوئی باوضو شخص بڑھائے اور اس وقت یہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اِرْجِعُوْا مَاْجُوْرِیْنَ (۱۳) روزنیا پھلیل ڈالیں کل کا بچا ہوا آج مریض کے سر اور بدن پر مل دیں۔ (۱۴) جس کے لیے یہ چراغ روشن ہوا ہو اس کے سوا اور مریض بھی بہ نیت شفا ان شرائط کی پابندی سے بیٹھ سکتے ہیں۔ (الملفوظ حصہ سوم)

---

لہ مریضہ حیض و نفاس کی حالت میں بلا تکلف بیٹھے۔



## چند ضروری سوالات متعلق چراغ مع جوابات۔

| سوال | جواب |
|---|---|
| ۱. چلہ بھرنے کے لیے ۴ چھلے ہوں یا ایک ہی | صرف ایک چھلہ یا ٹکڑا سونے کا کافی ہے۔ |
| ۲. مقدار چھلہ کیا ہے | حسب حیثیت کافی ہے۔ |
| ۳. بتی روئی کی ہو یا کپڑے کی۔ | کوری روئی دھنی کا پٹس) |
| ۴. مرض بانجھ کے لیے چار بتیاں جلائی جائیں یا ایک | چار بتیاں جلائی جائیں۔ |
| ۵. اگر چار بتیاں جلائی جائیں تو شب بھر یا ۲-۳ گھنٹے | صرف دو گھنٹے کافی ہے۔ |
| ۶. ہر چار لو کے پاس ۴ چھلے ہوں یا ایک | ہر لو کے پاس. گو یا چار چھلے یا سونے کے ٹکڑے ہوں۔ |
| ۷. چھلے سے کیا مراد ہے۔ | چھلہ یا ٹکڑا سونے کا۔ |
| ۸. بڑے چھوٹے چراغ کی ایک ترکیب ہے یا دو۔ | دونوں کی ایک ہی ترکیب نہیں (اس کی ترکیب فہرست میں دیکھیں |
| ۹. ایام حیض میں بھی مریضہ روشنی میں بیٹھے یا اس کی حد تک چھوڑ دے | ہر حالت میں مریضہ بیٹھ سکتی ہے۔ |
| ۱۰. چراغ متواتر ۴۰ روز تک روشن کرے۔ | اگر ۴۰ روز کی نیت کی ہے تو ۴۰ دن جلائے ناغہ نہ کرے۔ |
| ۱۱. ہلکے مرض کے لیے بھی ۴۰ دن جلانا پڑے گا۔ | نہیں ہلکے مرض کے لیے ۱۱ دن کافی ہے۔ |
| ۱۲. دیہات میں جب گھڑی نہ ہو تو چراغ ٹھیک وقت پر کیسے جلائے۔ | وہاں صحیح تخمینہ کر لیا جائے جس سے زیادہ تاخیر دوسرے دن سے نہ ہو۔ |
| ۱۳. مریضہ تخلیہ کا وقت چراغ روشن کرنے سے قبل کرے یا بعد میں۔ | جس وقت سے چراغ جلائے اس وقت سے تخلیہ کرے۔ |
| ۱۴. مرض ام صبیان اور مرض بانجھ پن کی ایک ہی ترکیب ہے یا علیحدہ علیحدہ۔ | ہاں دونوں کی ایک ہی ترکیب ہے۔ |
| ۱۵. مرض عقم سخت مرض ہے یا ہلکا۔ | مرض عقم یعنی بانجھ ہونا بہت سخت مرض ہے۔ |

### نقش حفاظت حمل۔

یہ نقش حضرت قبلہ سید محمد صاحب محدث کچھوچھوی کا (نقش تکسیر) تختہ کی پشت پر کندہ کرا کر لیتے۔ فقیر نے اس کا تجربہ کیا بحمد اللہ بڑا زود اثر

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۴ | ۲۸ | | ۳۱ | ۱۷ |
| ۳۰ | ۱۸ / ۲۷ | ۲۰ | ۲۳ / ۲۵ | ۲۹ |
| | ۲۲ | ۲۴ | ۲۶ | |
| ۱۹ | ۳۳ / ۲۳ | ۲۸ | ۲۱ / ۳۶ | ۳۲ |
| ۲۷ | ۲۱ | | ۲۰ | ۳۲ |

حمعسق کہیعص

پایا جس کے بچے نہ جیتے ہوں یا ہوتے ہی نہ ہوں یا کچے حمل گر جاتے ہوں ہر ایک کے لیے مفید ہے۔ نقش پچھلے صفحہ پر ہے۔

# امراض اطفال

**(۹۶) دانت بے تکلف نکلنے کا نقش۔** جب بچہ کا دودھ چھڑایا جاتا ہے بچہ کو بڑا اضطراب

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲ | سع | ع | هو |
| و | ۲ | د | ط |
| ۷ | س | وط | د |
| ده | ح | سی | حد |

ہوتا ہے ماں کو بھی بڑی کشمکش کا سامنا ہوتا ہے یہ دعا لکھ کر دھو کر بچہ کو پلائے مولیٰ تعالیٰ تسکین عطا فرمائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْمَتِيْنُ الَّذِيْ يُرْزَقُ مَنْ يَّشَآءُ بِقُوَّةِ الْمَتِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ یہ نقش لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے

**(۹۷) عمل ہر بلا و مصیبت سے بچنے کے لیے نہایت نفیس ہے۔** یہ چار بزرگ جو سلاطین اربعہ کہلاتے ہیں (۱) خواجہ عبدالکریم مغربی (۲) خواجہ عبدالرحیم مشرقی (۳) خواجہ عبدالرشید شمالی (۴) خواجہ عبدالجلیل جنوبی۔ ہر ماہ نوچندی جمعرات کو ان چاروں سلاطین کی ملیدہ سے یا حلوے پر یا کسی مٹھائی پر حسب حیثیت باحتیاط تمام نیاز دلائے اور بچے اُس وقت موجود ہوں ان سلاطین کے وسیلہ سے ان بچوں کی سلامتی کی اور وسعت رزق کی ہر بلا سے امن و امان کی دعا مانگے اور چونکہ ۴ تاریخ ان سلاطین کے وصال کی ہے اس روز زیادہ اہتمام کرے یہاں تک کہ بچہ کی عمر ۱۲ سال ہو پھر چاہے ترک کرے چاہے عمر بھر اس کا ورد رکھے یہ عمل ان کے لیے انتہائی کارآمد ہے جن کے بچے پیدا ہونے کے بعد طرح طرح کی بیماریوں یا خلل مسان یا نمونیہ یا سوکھا میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہیں۔ ماں باپ اپنی اولاد کے جینے کے لیے اکثر ناجائز کام کر گزرتے ہیں فقیر نے بعض بچوں کے سر پر چوٹی دیکھی جیسی اہل ہنود کے ہوتی ہے۔ دریافت کیا کہ یہ کیوں ہے کہنے لگے بچے جیتے نہیں تھے چار بچے دو دو ڈھائی ڈھائی برس کے ہو کر مر گئے۔ جب سے یہ فلاں بزرگ کے نام کی چوٹی رکھی ہے اللہ رکھے اب دیکھئے اس کی عمر ۴ سال



کی ہے اور کیسا تندرست ہے۔ کہنا یہ ہے کہ اولاد کی خاطر آدمی اپنے دین و ایمان تک کا پاس لحاظ نہیں کرتا۔ یہ عمل اس کام کے لیے انشاء اللہ بہترین ثابت ہوگا۔ نیز نقش حفاظت جان کو نہ بھولنا چاہیئے اور ایک نقش مہر نبوۃ دوسرا النعل اقدس کا نقش اپنے گھر میں لگا لینا چاہیئے۔ (مولف)

**(۹۸) گریہ طفلاں۔** بعض بچے ساری ساری رات روتے ہیں جس سے سارے گھر کو پریشانی ہو جاتی ہے اور رونے کا کوئی خاص سبب بھی سمجھ میں نہیں آتا یہ دونوں نقش لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں باندھے انشاءاللہ بچہ آرام سے رہے گا۔

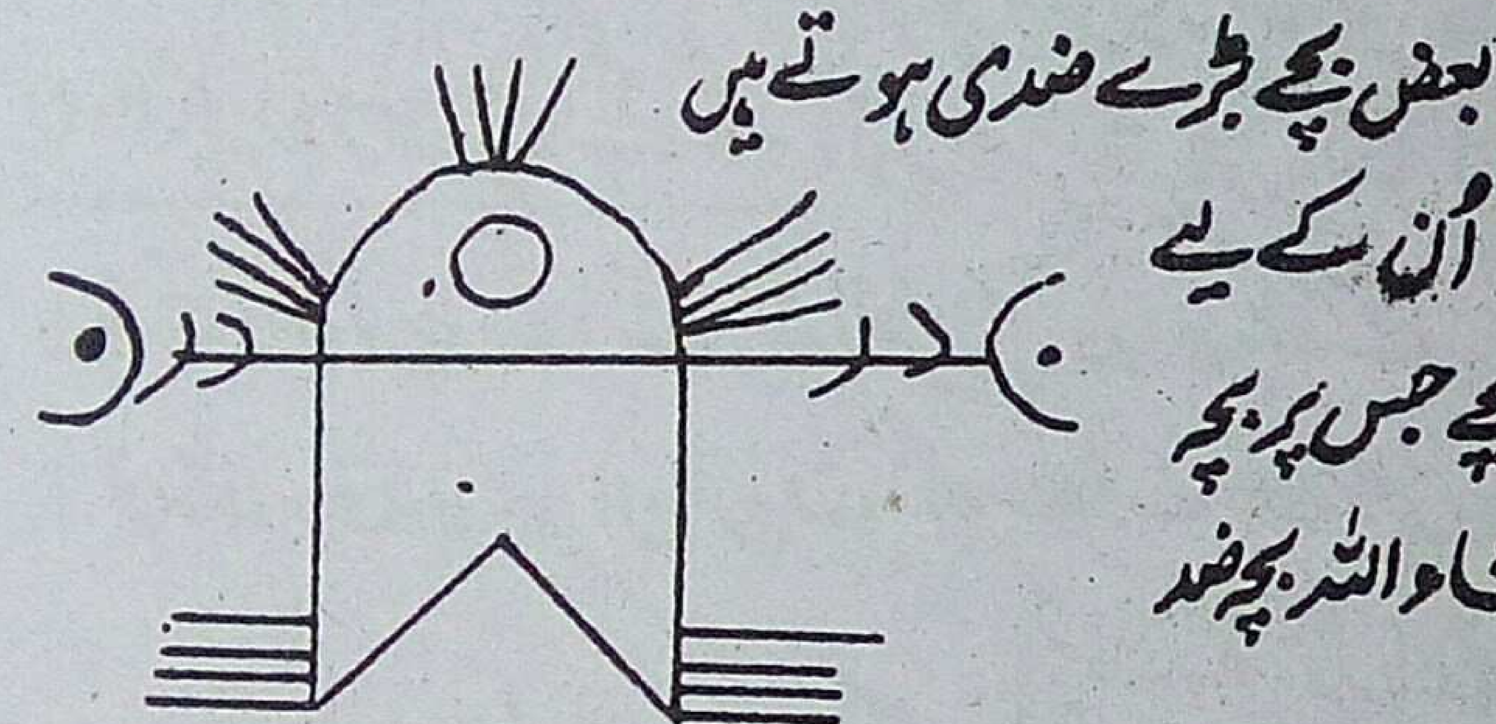
۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴ | ۱۴ | ۱۵ | ۱ |
| ۹ | ۷ | ۶ | ۱۲ |
| ۵ | ۱۱ | ۱۰ | ۸ |
| ۱۶ | ۲ | ۳ | ۱۳ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ط | ی | خ | م |
| ط | ی | ح | م |
| ی | ط | م | ح |
| ح | م | ط | ی |

**(۹۹) برائے ضد اطفال۔** بعض بچے بڑے ضدی ہوتے ہیں اُن کے لیے یہ نقش لکھ کر چارپائی کے نیچے جس پر بچہ سوتا ہے دفن کر دے انشاءاللہ بچہ ضد نہ کرے گا۔



**(۱۰۰) دیگر۔** روز یک شنبہ وقت طلوع آفتاب یہ آیت مع مربع نقش لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں باندھے انشاءاللہ دودھ چھڑانے کی تکلیف اور رونا اور ضد کرنا وغیرہ وغیرہ سب سے نجات ہو اور بچہ چین و آرام سے رہے آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴ | ۱ | ۸ | ۱۱ |
| ۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ |
| ۹ | ۶ | ۳ | ۱۶ |
| ۴ | ۱۵ | ۱۰ | ۵ |
| | | | |

**(۱۰۱) دیگر۔** یہ نقش لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے انشاءالمولیٰ الکریم بچہ رونے سے باز رہے۔ یہ ہے۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ط | ط | ط | ط | ط | ط | ط |
| ھی | ھی | ھی | ھی | ھی | ھی | ھی |

**(۱۰۲) نقش حفاظت اطفال۔** ایک روپیہ ۴ کی چاندی کی تختی پر یہ دونوں نقش

مسلم باوضو نمازی سے کندہ کرا کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ بچہ ہر بلا سے محفوظ رہے ۔

ساسنے رہے گا ۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۳۳۲ | ۳۲۷ | ۳۳۴ |
| ۳۳۳ | ۳۳۱ | ۳۲۹ |
| ۳۲۸ | ۳۳۵ | ۳۳۰ |

۷۸۶ پشت پر رہے گا

| | | |
|---|---|---|
| ۵۷۹ | ۵۷۸ | ۵۸۳ |
| ۵۸۳ | ۵۸۰ | ۵۷۶ |
| ۵۷۷ | ۵۸۲ | ۵۸۱ |

(۱۰۳) نقش حفاظت جان ۔ یہ نقش ہر بڑے چھوٹے مسلم و غیر مسلم کو دیا جاتا ہے ہر بلا و بیکاری سے بچاتا ہے چاندی یا تانبے کی پتر پر کندہ ہوتا ہے آسیب یا جادو کا اثر ہو یا دشمن جان کے ہوں تو اس کی پشت پر نقش سیفی کندہ کرا کے دیں مجرب ہے ۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۲۳ / ۱۲۵۰ | ۴۲۶ / ۱۲۵۳ | ۴۳۰ / ۱۲۵۶ | ۴۱۶ / ۱۲۴۳ |
| ۴۲۹ / ۱۲۵۵ | ۴۱۷ / ۱۲۴۴ | ۴۲۲ / ۱۲۴۹ | ۴۲۷ / ۱۲۵۴ |
| ۴۱۸ / ۱۲۴۵ | ۴۳۲ / ۱۲۵۸ | ۴۲۴ / ۱۲۵۱ | ۴۲۱ / ۱۲۴۸ |
| ۴۲۵ / ۱۲۵۲ | ۴۲۰ / ۱۲۴۷ | ۴۱۹ / ۱۲۴۶ | ۴۳۱ / ۱۲۵۷ |

(۱۰۴) بچہ دودھ پینے لگے گا ۔ اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہو تو یہ نقش شیر مادر یا آب دریا سے دھو کر پلائے انشاء اللہ العزیز بچہ دودھ پینے لگے ۔

| | | |
|---|---|---|
| قیوم | قیوم | قیوم |
| قیوم | قیوم | قیوم |

نوٹ :۔ ق۔ و۔ م ان حروف کے دھانے کھلے رہیں ۔

(۱۰۵) دق الاطفال یعنی بچے کا سوکھا ۔ ہفتہ کے روز بادنجان یعنی بینگن جو نیلے رنگ کا ہوتا ہے ترکاری کے کام میں آتا ہے لے کر اس پر یہ نقش بروز اتوار پہلی ساعت میں لکھے (طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک پہلی ساعت رہتی ہے) انشاء اللہ العزیز سوکھا جاتا رہے گا ۔

۷۸۶

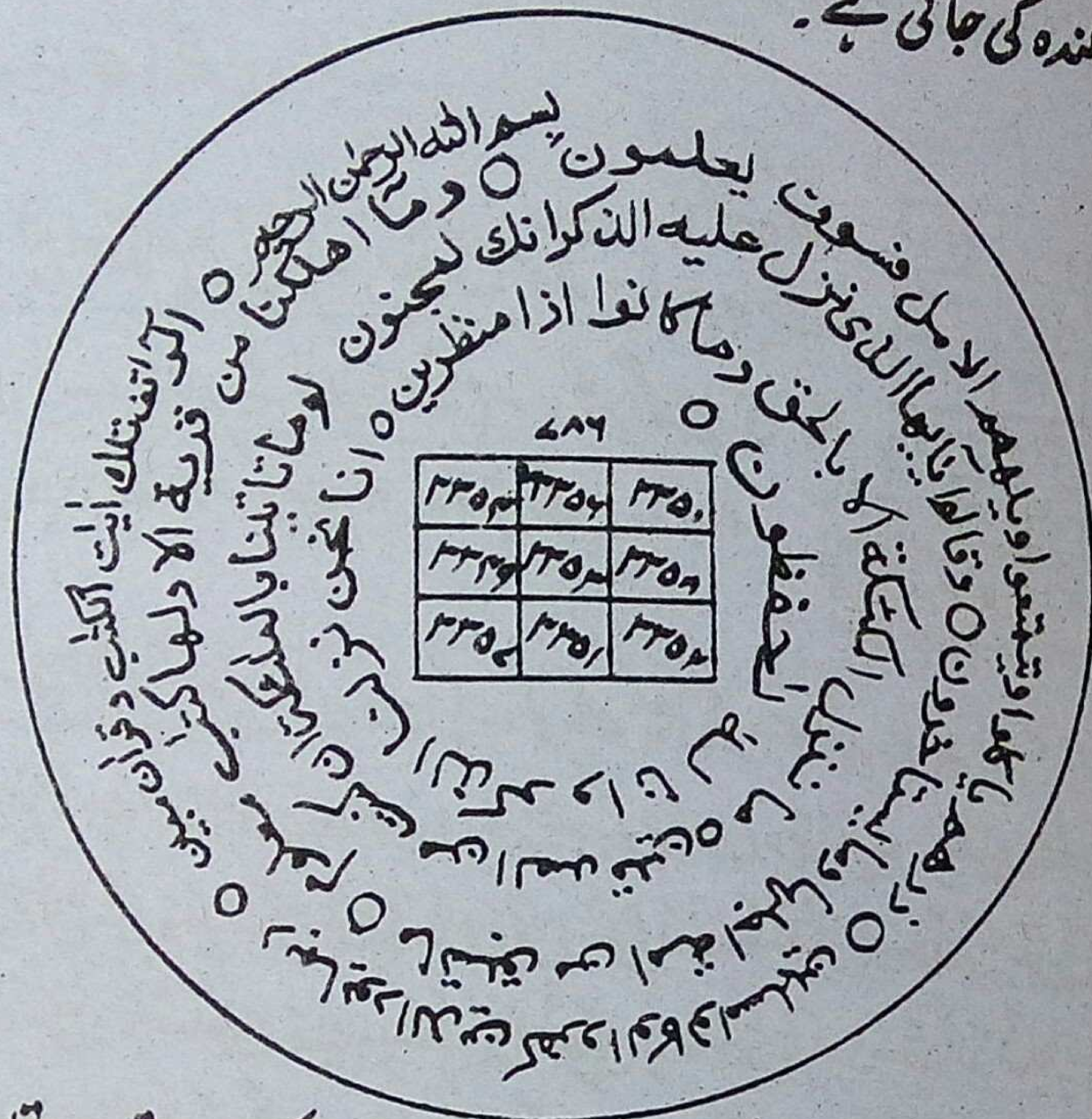
| | | |
|---|---|---|
| ط | دلا | دی |
| لا | ھ | و |
| مس | ق | ای |

(۱۰۶) برائے سوکھا مجرب ہے ۔ بنگلہ پان ایک عدد۔ برگ مکو ساڑھے تین عدد ہفتہ میں تین پان پنجشنبہ شنبہ سہ شنبہ باریک پیس کر ریڑھ پر مالش کر کے ۱۵ منٹ کے بعد گرم پانی سے روئی کے ذریعے دھوئے ہر روز کرتا بدل دے ۔

(۱۰۷) دودھ بڑھانے کے لیے ۔ اگر ماں کے دودھ ہی کم ہو یا بالکل نہ ہو تو آیت کریمہ تانبے کی رکابی میں کندہ کرا کے مریضہ کو دے اور ہدایت کر دے کہ جو چیز کھائے اسی میں کھائے اور بہتر ہو گا کہ جوے کی کھیر پکا کر اسی رکابی میں



کھائی جائے مغز خربوزہ کی کھیر بھی فائدہ پہنچاتی ہے سورۃ الحجر سے شروع جو کہ تیرھواں پارہ کے آخر میں ہے اور چودھویں پارہ کے اول رکوع میں ختم ہوتی ہے لکھیے یعنی الٓر تا لحٰفظون رکابی میں کندہ کی جاتی ہے ۔




(۱۰۸) شناخت مرض سوکھا ۔ اکثر بچہ مہینوں سے مرض سوکھا میں مبتلا ہو جاتا ہے جس کو دق الاطفال کہتے ہیں مگر جب بالکل سوکھنے لگتا ہے تب کہیں سمجھ میں آتا ہے ۔ کہ سوکھا ہے شناخت یہ ہے کہ جب بچہ کو کوئی عارضہ لاحق ہو تو بچہ کی گد یا دکان کی لو) خوب زور سے دبا کر دیکھیں اگر تکلیف کا احساس نہ ہو تو جان لینا چاہیے کہ مرض سوکھا شروع ہو گیا ہے بس پھر تدبیر مذکورہ بالا عمل میں لانا چاہیے اور بینگن پر مذکورہ بالا نقش نمبر ۱۰۵ کا لکھ کر بچہ کے پلنگ کے اوپر لٹکا دینا چاہیے جیسے جیسے بینگن سوکھتا جائے گا بچہ فربہ ہوتا جائے گا یہ دوسرا نقش لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالا جائے ۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۲۳ | ۴۲۶ | ۴۳۰ | ۴۱۶ |
| ۴۲۹ | ۴۱۷ | ۴۲۳ | ۴۲۷ |
| ۴۱۸ | ۴۳۲ | ۴۲۴ | ۴۲۱ |
| ۴۲۵ | ۴۲۰ | ۴۱۹ | ۴۳۱ |

(۱۰۹) امراض مردانہ ۔ احتلام کو روکنے کا بہترین عمل و نقش جس کو احتلام کثرت سے ہوتا

ہو چاہیے کہ سوتے وقت اپنے دل پر انگشت
شہادت سے لکھ لیا کرے "عمر فاروق اعظم"
انشاءاللہ تعالیٰ احتلام سے محفوظ رہے گا۔ بارہا کا مجرب و آزمودہ ہے اور یہ نقش لکھ کر
بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

| | |
|---|---|
| بحق ابابکر صدیق | بحق عمر فاروق |
| بگریز د شیطان لعین | از ہیبت عثمان ذی النورین من بہیبت علی شیر خدا |

## (۱۱۰) دفع احتلام مربع یا حافظ مع عبارت۔

یہ نقش لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ تعالیٰ احتلام نہ ہوگا۔ اگر بیماری ہے تو نقش درود شفاء دھو کر پیے اور یہ نقش گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۱۵ | ۲۲۸ | ۲۲۵ | ۲۲۲ |
| ۲۲۶ | ۲۲۱ | ۲۱۶ | ۲۲۷ |
| ۲۲۰ | ۲۲۳ | ۲۳۰ | ۲۱۷ |
| ۲۲۹ | ۲۱۸ | ۲۱۹ | ۲۲۴ |

یا قدوس الطاهر من کل سوء نلاشی من العلاضة من جمیع خلقته یا طفہ یا قدوس یا الطاهر من کل آفتہ لقر سریا ذاکی یا علام الغیوب فلا یفوت شئی من حفظہ یا علام

## (۱۱۱) برائے عرق النساء۔

یہ درد ایک کولھے یعنی کمر سے شروع ہوتا ہے اور پاؤں کے ٹخنہ تک ہوتا ہے اور ہفتوں اور مہینوں اور بعض کو برسوں رہتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَ کُلِّ شَیْءٍ وَّخَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَخَلَقْتَ عِرْقَ النِّسَاءِ فِیَّ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ وَلَا تُسَلِّطْنِیْ عَلَیْہِ بِقَطْعٍ وَّاشْفِنِیْ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ۳ بار یا ۷ بار روزانہ لکھ کر گلے میں باندھے یا کمر میں باندھے باذن اللہ تعالیٰ شفا ہو۔ تاشفا ہر روز یہ عبارت ایک ہی جگہ باندھتا رہے بعد شفا سب کو کھول کر اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی نذر دلا کر سب کو دریا میں ڈال دے۔

## (۱۱۲) دیگر۔

نابالغہ کا کاتا ہوا سوت لے کر غسل کر کے وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْہُ بِبَعْضِهَا کَذٰلِکَ یُحْیِ اللّٰہُ الْمَوْتٰی وَیُرِیْکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ پڑھ کر گرہ لگاتا جائے یوں ہی ۷ بار پڑھ کر ۷ گرہ لگائے پھر بائیں ہاتھ پر مریض کے باندھے انشاءاللہ بہت جلد شفا ہو۔



# تعویذات

ترکیب لکھنے تعویذ اور اس کے عمل کرنے کی دس چیزیں واجب ہیں جو ایک بھی اس سے کم ہو عمل باطل ہو جاوے۔ اوّل باوضو ہو۔ دوسرے جائے پاک۔ تیسرے عطریات اپنے اوپر ملے چوتھے نسخہ مجرب یعنی مرشد کامل سے پایا ہو۔ پانچویں مکان خالی ہو چھٹے اقرار دل، ساتویں طالع نحس، آٹھویں طبیعت کا جاننا کہ کیا وجہ رکھے۔ نویں راست زبان، دسویں وقت پہچاننا لکھنے تعویذ کا کہ نیک آوے دوسرے یہ کہ اگر کوئی دراز قد و بلند ہو اوپر در کے اور اگر مسکونہ ہو رات میں لکھے اور جو میانہ قد ہو دوپہر کو لکھے اور جو آتشی لکھے نزدیک آگ کے بیٹھ کر لکھے اور منہ اپنا پورب کی طرف کرے اور شنگرف اور گیرو یا اسپند دریا مشک و زعفران سے لکھے اور اگر خاکی ہو تو محل آستانہ یا گزرگاہ یا گورستان کہنہ میں بیٹھے اور منہ طرف دکھن کے کرے اور عرق برگ ترب یا گلاب یا مشک و زعفران سے لکھے اگر بادی ہو تو مکان بلند و بالا میں بیٹھے اور منہ طرف اتر کے کرے اور سیاہی سے کہ اس میں گوند نہ ہو یا مشک و زعفران سے لکھے اور اگر آبی ہو نزدیک پانی کے بیٹھے اور منہ طرف مغرب کے کرے اور اگر شیرہ بیدانجیر حاضر نہ ہو تو مشک و زعفران سے لکھے اور اگر واسطے خواب بندی کے لکھے تو شیرہ سبز برگ انار دیا شیرہ برگ گندروئی سے اور اگر حاضر نہ ہو مشک و زعفران سے لکھے۔ اگر واسطے زبان بندی کے لکھے تو اس وقت کہ دم پرہ بینی چپ سے رواں ہو اور ترشی و تلخی منہ میں رکھ کر لکھے۔ اگر خواب بندی کو لکھے تو اس وقت کہ دم پرہ بینی سے جاتا ہو اور تیرادی۔ چنانچہ فلفل گرد یا اس کے مانند جو کچھ ہو منہ میں رکھ کر لکھے تاکہ نیک آوے۔ اگر زبان بندی کو لکھے تو اس وقت کہ دم دونوں پرہ بینی سے ساکن ہو اس وقت قدرے موم منہ میں لے کر اور زبان اپنی کو زیر دانتوں کے رکھ کر لکھے اور اگر واسطے محبت کے لکھے تو اوّل قلم سیدھے ہاتھ میں لیوے اور ابتدائے اوّل ماہ بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب روز دوشنبہ آخر روز میانہ و نماز پیشین و عصر بروز جمعہ وقت زہرہ کے لکھے تو نیک آوے۔ واسطے عداوت کے لکھے تو قلم ہاتھ چپ میں کرے اور آخر میں لکھے بروز شنبہ اوّل وقت اور بروز سہ شنبہ

بساعت مریخ کے لکھے تو نیک آوے۔ اور خواب بندی کو لکھے تو بروز چہار شنبہ لکھے تا کہ نیک آوے۔ اگر زبان بندی کو لکھے بروز پنجشنبہ تا کہ نیک آوے اور اوپر سر تعویذ دوستی کے یہ دعا لکھے یَا اَصْحَابَ الْمُسَخَّرَاتِ وَالرَّاْسِ اَجِیْبُوْا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اِسْرَعْ مِنْ طَرْفَةِ الْعَیْنِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا السَّاعَۃُ السَّاعَۃُ اور آخر تعویذ دوستی میں دعا یہ لکھے۔ کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ لِمَحَبَّتِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ حُبًّا شَدِیْدًا اَلْحُبُّ لَا یُبْغِضُهَا اَبَدًا اور اوپر سر تعویذ جدائی کے دعا لکھے یَا اَصْحَابَ الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ وَالْحَقِّ وَالْبَاطِلِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اور آخر تعویذ عداوت میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ لِبُغْضِهِمَا شَدِیْدًا لَا یُحِبُّهٗ اَبَدًا اور اوپر سر تعویذ خواب بندی کے یہ دعا لکھے، کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ عُقْدَۃَ النَّوْمِ وَلِسَانِهٖ وَعَارًا کُنْتُمْ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ بِحِبْلِهٖ وَلَا یَنْفَعُ اَبَدًا اور آخر تعویذ میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ عَقْدَ لِسَانِهٖ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ

**تعویذ واسطے گریہ طفل کے** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ وَلَبِثُوْا فِیْ کَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس طور سے لکھے۔

**دیگر** جو کسی کو اپنے اوپر دیوانہ کرنا چاہے تو زعفران اور مشک سیاہ سے اوپر پیالہ چینی قہوہ بوقت ساعت زہرہ کے لکھ کر پلاوے دیوانہ ہو۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۰۱ | ۱۸۱ | ۸ | ئے |
| ۷ | ۲۱ | ۲ | ۴۳ |
| ۲۲ | ی | ۲۹ | ۱۹۹ |
| م | | ۲۳ | ۹ |

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| د | ط | ۲ |
| ج | ص | ن |
| | | |
| ح | ۱ | د |

دیگر واسطے فتح ونصرت کے بوقت سعید اوپر پیالہ چینی کے لکھ کر کھلاوے یا آپ کھاوے فتح ونصرت ہووے انشاء اللہ تعالیٰ اور مجرب ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ط | س | ا | ف |
| ۱۲ | ۳۰ | ۳۹ | ۹ |
| ۲۳ | ۴ | ۲۷ | ۱۸ |
| ۲۹ | ۵ | ۶ | ۲۳ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵ | ۲۲ | ۱۹ | ۹ |
| ۲۸ | ی | ۳۹ | ۳۰۳ |
| ۱۱ | ۲۱ | ۲ | ۳۸ |
| ۲۰۱ | ۳۷ | ۱۲ | ک |



دیگر واسطے موزہ کرنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ سُلَیْمَانَ بْنَ دَاوٗدَ کَمَا اٰمَنَّا بِالنُّوْرِ۔

دیگر واسطے ہر درد اور ہر بلا کے اور دفع دیو پری اور تمام شیاطین اور تپ لرزہ اور درد نیم سر اور واسطے محبت اور جو حاجت کہ رکھتا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ بحفظ وامان اپنی نگاہ میں رکھے گا۔ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ دعائے نقش حدید اور طرف پشت نقش حدید کے یہ دعا لکھے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَکُتُبِهٖ وَاٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

**دیگر نقش** وقف اسماء الحسنیٰ سبحانہ وتعالیٰ کا یہ ہے جس کسی کے پاس یہ نقش معظم ومکرم ہو اس کو کوئی سحر اور جادو اور کوئی خبیثی بلا اثر نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہ برکت اسماء اللہ تعالیٰ کے یہ ہے:

| |
|---|
| اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ |
| اعوذ بکلمات اللہ |
| اعوذ برسول اللہ |

**نوع دیگر** یہ تعویذ واسطے فراخی رزق وقت نماز صبح روز یکشنبہ کے لکھے اور سر میں باندھے مجرب ہے یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۱ | ۱۳ | ۳۸ | ۱۹۹ |
| ۳۷ | ۲ | ی | ۱۴ |
| ۲۰۱ | م | ی | ۱۹ |
| ۱۱ | ۱۸ | ۲۰۲ | ۳۹ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۷۳۶۷ | ۳۷۳۸۳ | ۳۷۳۸۳ | ۳۷۳۳۷ |
| ۳۷۳۷۲ | ۳۷۳۷۵ | ۳۷۳۸ | ۳۷۳۸۵ |
| ۳۷۳۷۶ | ۳۷۳۷۹ | ۳۷۳۸۲ | ۳۷۳۶۹ |
| ۳۷۴۸ | ۳۷۳۹۹ | ۳۷۲۲ | ۳۷۵۸ |

**نوع دیگر** یہ تعویذ واسطے نسبت دو آدمی کے بوقت طلوع آفتاب روز پنجشنبہ اوپر کاغذ حریر کہ رنگ سرخ ہو لکھے مشک وزعفران سے اوپر پیالہ سفالین آب نارسیدہ کے اور حل کرے دونوں کو پلاوے درمیان ایک دوسرے کے نسبت ہو یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| د | ۱۴۱ | ۹ | ۲۷۰ |
| ۸ | ۲۲ | ۱۹۹ | ۴۲ |
| ۱۲ | ۱۱ | ۳۹ | ۱۹۸ |
| م | ۱۹۷ | ۲۳ | ی |

نوع دیگر: جس کسی کو تپ کسی طرح کی آتی ہووے پس اس کے واسطے یہ تعویذ بنا اور باندھ اس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اذا | جاء | نصر | الله | و | الفتح | ورایت | الناس | ید | خلون |
| جاء | نصر | الله | و | للفتح | ورایت | الناس | ید | خلون | فی دین |
| نصر | الله | و | الفتح | ورایت | الناس | ید | خلون | فی دین | الله |
| الله | و | الفتح | ورایت | الناس | ید | خلون | فی دین | الله | افواجا |
| و | الفتح | ورایت | الناس | ید | خلون | فی دین | الله | افواجا | فسبح |
| الفتح | ورایت | الناس | ید | خلون | فی دین | الله | افواجا | فسبح | بحمد |
| ورایت | الناس | ید | خلون | فی دین | الله | افواجا | فسبح | بحمد | ربک |
| الناس | ید | خلون | فی دین | الله | افواجا | فسبح | بحمد | ربک | واستغفر |
| ید | خلون | فی دین | الله | افواجا | فسبح | بحمد | ربک | واستغفرہ | انہ کان |
| خلون | فی دین | الله | افواجا | فسبح | بحمد | ربک | واستغفرہ | انہ کان | توابا |

اور یوں بھی لکھا ہے کہ اگر اس نقش کو بخار والے کو پان پر لکھ کر کھلاوے فائدہ کامل ہووے گا اور یہ نقش اذا جاء کا واسطے دفع دشمن کے بھی بہت مجرب ہے۔ زعفران اور مشک سے لکھ کر بازو پر باندھے دشمن مقہور ہو جاویں گے انشاء اللہ تعالیٰ مگر واسطے بخار کے روشنائی سے لکھیں۔

دیگر واسطے چڑیل و جن وغیرہ کے اور جو کسی کو تپ کسی طرح کی یا چڑیل یا جن کی بیماری ہووے پس یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ اور اگر کتا یا سانپ یا بچھو کاٹے اس نقش کو لکھ کر کھلا دیوے اور اگر اوپر دروازے گھر کے لگاوے تمام بلیات اس کی دفع ہو جاویں گی وہ نقش مکرم یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| بعو | ج | بج | ا |
| ط | و | بب | ر |
| د | ید | ا | ید |
| ھ | ی | ح | یا |

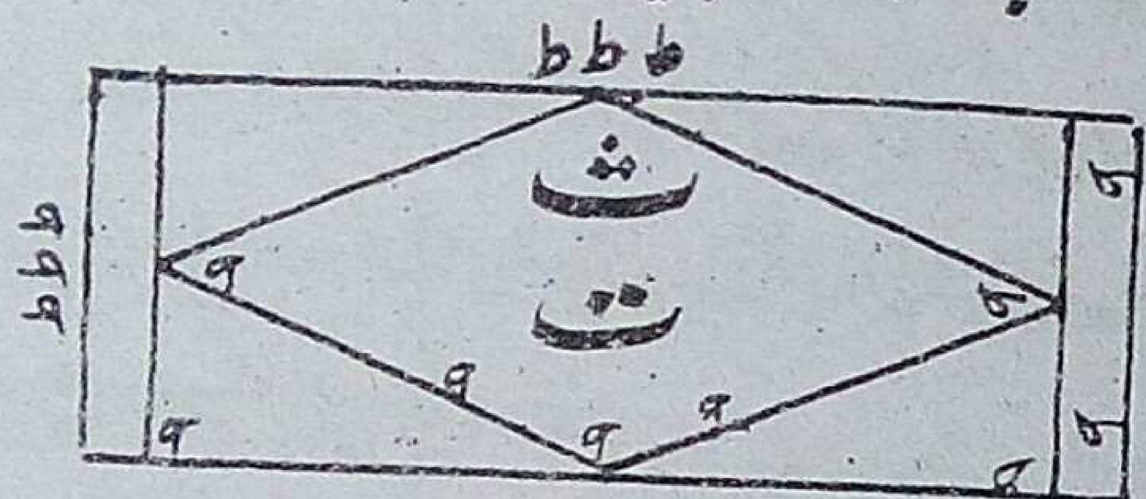
دیگر یہ نقش واسطے تپ لرزہ کے: جس شخص کو تپ لرزہ بشدت ہووے یہ تعویذ واسطے تپ لرزہ کے لکھے اور وقت صبح کے کھلاوے اور سات روز تک اسی طرح سے کرے خدائے تعالیٰ شفا دے گا وہ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۳۰ | ۲۷ | ۸ |
| ۲۸ | ۷ | ۲ | ۲۹ |
| ۶ | ۲۵ | ۲۲ | ۳ |
| ۳۱ | ۴ | ۵ | ۲۶ |



دیگر یہ عمل واسطے دفع مرض تلی کے: جس شخص کو مرض تلی کا ہووے چاہیئے کہ یہ تعویذ لکھے اور ایک کپڑا اس سے منگوائے پس کپڑے کو پانی میں خوب بھگوے اور اس کپڑے کو خوب نچوڑ کر اس کی آٹھ تہ کرے فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ اور یہ تعویذ لکھ کر اور ایک پیالہ میں قدرے آگ ڈالے اور اس پیالے کو تیار رکھے اور وہ کپڑا بھیگا ہوا جس جگہ تلی ہووے اس جگہ رکھے اور وہ پیالہ آگ کا اس کپڑے کے اوپر رکھے اور یہ نقش لکھ کر پیالے میں جلاوے اور اس پیالے کو اوپر تلی کے داب دیوے اور الحمد شریف سات مرتبہ پڑھے جب تک سات مرتبہ پڑھ لے تب تک اس پیالے کو دابے جلے اور پیالہ اس جگہ سے نہ اتارے جب ساری الحمد سات بار پڑھ چکے تب وہ پیالہ اوپر سے اٹھا لیوے اور عرصہ ایک گھڑی میں ایک چانک یعنی آبلہ تلی کی جگہ پر پڑ جاوے گا وہ تعویذ یہ ہے ......




اور ایک نسخہ بھی واسطے دفع مرض تلی کے نہایت مجرب اور مفید ہے اور وہ یہ ہے کہ مصطگی رومی اور کتھا سفید گائے کے گھی میں ملا کر اور پکا کر اوپر اس پھالک کے لگاوے اور تین چار روز تک اسی طرح کرے جب تک کہ اس کا زخم نہ اچھا ہو اس روغن کو اسی طرح لگاتا جاوے اور یہ نسخہ واسطے کھانے کے دیوے۔ وہ سفوف یہ ہے۔ برگ جھاؤ ایک تولہ الائچی خورد دو تولہ ترپھلا تین تولہ، لونگ چار ماشہ کالی مرچ چھ ماشہ اجوائن دیسی ایک تولہ جواکھار ایک تولہ پیپلا مول چھ ماشہ نشادر سات ماشہ وقت صبح کے ایک ماشہ کے قریب کھایا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مرض تلی کا دفع ہو جاوے گا تجربہ کیا ہوا ہے۔

دیگر واسطے محافظت کھیت کے جب کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتی ہو تو چاہیئے چار ٹکڑوں کاغذ پر یہ آیت لکھے۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اور ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کر کے چار کلھیوں میں مٹی کی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں کلھیاں یعنی چاروں آبخوروں کو چاروں کونوں میں کھیت کے دفن کرے اور پانچویں آبخورے میں اس جانور کا نام کاغذ میں لکھے کہ جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آبخورہ میں بند

کر کے بیچ میں کھیت کے آبخورہ کو گاڑے اس کھیت میں وہ جانور جس کا نام آبخورہ میں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ ۔

دیگر واسطے حب کے جو کوئی چاہے کہ کوئی شخص مجھ سے رجوع ہووے یا کسی عورت کا خاوند عورت اپنی سے ناراض ہووے اور عورت چاہے کہ مجھ سے ناراض نہ ہووے یا اپنے خاوند سے عورت ناراض رہتی ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھے اور نیچے اس کے علی حب فلاں بنت فلاں کی جگہ نام مطلوب کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور اس تعویذ کو دودھ میں گھول کر اس دودھ میں تین کلی کرے اور اسی دودھ میں ڈال اور اس کو پلادے۔ کہ جس کو رجوع کرنا ہو تو تین روز تک یا سات روز تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ رجوع بدرجہ کمال ہو گا۔ نقش یہ ہے

| ۱۱۱ | ۱۱۱ | دھ لہ ے |
|---|---|---|
| ۱۰ | ۲ | ۸ |
| ۴ | ۷ | ۹ |
| ۶ | ۱۱ | ۳ |

علی حب فلاں بنت فلاں

مگر یہ نقش اس کے عمل میں تب آوے گا کہ چالیس روز تک اکتالیس عدد ہمیشہ لکھے اور آٹے کی گولی میں بند کر کے دریا میں ڈال دیا کرے۔

ترکیب نقش پندرہ کی۔ پس جان تو تم کہ نقش پندرہ کا چار ضربی ہے یعنی آتشی اور آبی اور بادی اور خاکی مگر لکھنے والے کو لازم ہے کہ جو نقش مطلوب ہووے وہی لکھے۔ یعنی واسطے فتوحات کے نقش بادی لکھے اور واسطے خروج کے خاکی اور واسطے محبت کے آبی لکھے اور واسطے ہلاکت کے آتشی لکھے وہ سب نقش یہ ہیں کہ مع ترکیب وطرز کے لکھے جاتے ہیں اور اگر لکھنا چاہے تو

آتشی

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۶ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |

آبی

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۳ | ۸ |
| ۹ | ۵ | ۱ |
| ۲ | ۷ | ۶ |

بادی

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۳ | ۴ |
| ۱ | ۵ | ۹ |
| ۶ | ۷ | ۲ |

خاکی

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

آتشی نقش کو پس لکھ اس کو واسطے ہلاکت دشمن کے اوپر کاغذ کے چالیس عدد ایک چلہ تک اور نیچے اس کے نام دشمن کا لکھے اور ڈال دے ان نقشوں کو لکڑی کی آگ میں دشمن ہلاک ہو جاوے گا مگر اس میں ایک خوف بہت ہے کہ دشمن کے بدلے میں اپنے آپ بھی تباہ ہو جاتا ہے خیال ستاروں کا کر کے لکھے اور اگر چاہے تو آبی نقش کو پُر کرنا تو لکھ اس کو ایک چلہ تک چالیس



عدد اور نام لکھ اس کے نیچے اس کا جس کو رجوع کرے تو اور ڈال دیا کر اس کو دریا میں آٹے کی گولی میں لپیٹ کر چالیس روز تک اسی طرح سے کرے محبت بدرجہ کمال ہووے۔ اور اگر چاہے تو نقش بادی کو پُر کرنا پس لکھ تو اس نقش کو اوپر کاغذ کے چالیس نقش ہر روز چالیس روز تک اور کنارے دریا کے کھڑا ہو کر ہوا میں اڑا دیا کرے تاکہ وہ پانی میں گر پڑیں واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے۔ اور اگر تو لکھنا چاہے تعویذ خاکی کا اس طور سے کہ لکھ اس کو اوپر مٹی پاک کے چالیس تعویذ ہر روز ایک چلہ تک اور لکھ اس کو اوپر جگر کے جیسے کہ چھت مکان کی اور استعمال کر اس کا ایک چلہ تک یا زیادہ واسطے خروج کے بہت مجرب ہے اور اس نقش خاکی کی ایک اور بھی ترکیب ہے واسطے فتوحات کے اور رجوعات کے بہت مجرب ہے کہ اس نقش کو کہ جس کے فائدے بیشمار ہیں اور منافع بسیار ہیں ایک سو اسی روز تک یعنی چھ مہینے تک لکھے اور جنگل میں جا کر ایک بالشت گڑھا کھود کر کنارے دریا کے ان نقشوں کو دفن کر دیا کرے جب چھ مہینے پورے ہو جاویں اس کو فتوحات بہت ہونے لگے گی یہ ہے ۔

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۳ | ۴ |
| ۱ | ۵ | ۹ |
| ۶ | ۷ | ۲ |

ترکیبیں اس نقش کی بہت ہیں مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھا ہے جس وقت کہ روز پنجشنبہ اول ماہ کا ہو یعنی جب چاند نیا نظر آوے اور مہینہ شروع ہو اور پہلی جمعرات جو آوے جس کو ہندی میں نوچندی جمعرات کہتے ہیں وہ دن جمعرات کا خواہ پہلی تاریخ آوے خواہ دوسری خواہ تیسری وغیرہ تاریخیں آوے اگر چاند جمعرات کا نظر آوے تو اگلی جمعرات کو یعنی ساتویں تاریخ کو جو جمعرات آوے اس روز عمل شروع کرے اور غسل ہر روز کرے بہتر ہے ورنہ اختیار ہے کہ اول روز ہی کرے اور پڑھنا سورہ قل ہو اللہ شریف کا ہزار بار وقت فجر کے اور ہزار بار بعد نماز ظہر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عصر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز مغرب کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء کے اور ہزار بار وقت نصف شب کے کر بعد دوگانہ نفل کے ادا کرے اور پڑھنا سورہ اخلاص کا بھی نجانہ دیوار دار کے اچھا ہے ورنہ جیسا میسر آوے مگر جگہ پاک ہونا چاہیے اور کلام آدمیوں کے ساتھ کرنا بعد فارغ ہونے وظیفے سے مضائقہ نہیں اور نماز جماعت کی میسر آوے تو بہت خوب ہے اور وظیفہ تنہائی میں پڑھے جب وظیفہ نصف شب سے فراغت ہووے ہر رات کو دوگانہ نفل ادا کرے روز پنجشنبہ سوم پندرہ

ہزار بار پڑھے۔ جیسا مناسب ہووے خواہ صبح سے جب تک ہو سکے پورا کرے خواہ اوپر ترتیب اولی کے تقسیم کرکے پڑھے یاحنان ؕ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا یَاحَنَّانُ اس دُعا کو فقط روز پنجشنبہ تیسرے کو ہزار بار پڑھے ہر روز پڑھنا کچھ ضروری نہیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اس دعا کو جس جگہ وظیفہ کرے اسی جگہ پڑھے فقط اور دوسری کتاب میں یہ وظیفہ اس قدر اور زیادہ ہے کہ جس وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ تک اس دعا کو پڑھ کر تمام کرے حصار کھینچے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہر ایک دعا کے ساتھ دوسری کتاب میں لکھا ہے اس سے یہ مطلب ہے کہ جب کوئی دعا شروع کرے اول ایک بار بسم اللہ پڑھ لے اور جب دُعا پڑھنے سے فارغ ہو دیوار پھٹے اور فرشتے باہر آویں اور کہیں السلام علیک اے بندہ صالح درمیان میرے اور تیرے برادری ہوئی اب پاس کسی چیز کے مت جا اور غیبت آدمیوں کی مت کر اور ہر پنجشنبہ کو مسلمانوں کے قبور کی زیارت کر اور سورۂ اخلاص پڑھ اور کہتے ہیں کہ نام میرا عبداللہ ہے جو قل ھو اللہ احد پڑھے تو حاضر ہوں میں تیرے پاس طرفۃ العین میں تجھے مکہ معظمہ میں پہنچاؤں اور پھر لاؤں میں۔ اور دوسرا آتا ہے اور کہتا ہے نام میرا عبدالصمد ہے جو قل ھو اللہ احد پڑھے تو آؤں میں اور واسطے تیرے حلال روزی لاؤں اور ہر چیز پوشیدہ پر تجھ کو مطلع کروں میں اور تیسرا آتا ہے اور کہتا ہے کہ نام میرا بھی عبداللہ ہے جو قل ھو اللہ احد پڑھے تو حاضر ہوں گا میں اور تجھ کو کیمیا سکھاؤں گا میں اور جس کام کا ارادہ فرماوے تو تو سرانجام دوں میں ایسے ہی عہد وپیمان کرکے رخصت ہوویں چاہیے کہ ایام دعوت میں جامہ سفید پہنے اور روٹی بے نمک کی اور دانہ انگور سیاہ ومغز بادام کھاویں اور ہر صباح عود آگ پر رکھیں بتوفیق خدا ساتھ مقصد کے کامیاب ہوں اور دانہ انگور اور مغز بادام سے جو کچھ میسر آوے کھاویں خواہ تنہا خواہ شامل کرکے خواہ فقط روٹی جو کی کھاوے اور دوسری کتاب میں لکھا ہے کہ روٹی جو کی نمک سنگ کے ساتھ کھاوے اور یہ نقش لکھ کر پانی میں دریا کے ڈال دے مگر چالیس عدد ہمیشہ چالیس روز تک مجرب ہے دلیکن تعداد اس کی وہی ہے جو پیچھے گذری ہے اور جس وقت چاہے کہ موکل حاضر ہووے یہ نقش لکھے اور سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے فوراً موکل حاضر ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور نقش موصوف اگلے صفحہ پر ہے۔



| ولم یکن لہ کفوا احد | لم یلد ولم یولد | اللہ الصمد | قل ھو اللہ احد |
|---|---|---|---|
| ۲۴۷ | ۲۵۰ | ۲۵۵ | ۲۴۰ |
| ۲۵۴ | ۲۴۱ | ۲۴۶ | ۲۵۱ |
| ۲۴۲ | ۲۵۷ | ۲۴۸ | ۲۴۵ |
| ۲۴۹ | ۲۴۴ | ۲۴۳ | ۲۵۶ |

**دیگر واسطے فتوحات کے** اگر اس نقش کو چالیس عدد ہر روز ایک چلہ تک لکھے اور دریا میں آٹے کی گولیوں میں بند کرکے ڈال دیا کرے چالیس روز تک اور سورۂ مزمل پانی کے اوپر دم کرکے اکتالیس مرتبہ اور آرد گندم اس میں گھول کر گولیاں بناوے اور دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو فتوحات بدرجہ کمال ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ جس وقت اس کو فتوحات ہونے لگے کسی سے ذکر نہ کرے کہ مجھ کو فلانی دعا یا فلانی آیت سے فتوحات ہوئی ہے نقش یہ ہے۔

**نوع دیگر واسطے تسخیر قلب خلائق اور فتوحات غیبی کے** یہ نقش بہت مجرب ہے چاہیے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ یا یوم جمعہ بوقت مشتری ایک سو ایک عدد اس نقش عمواً کو کہ نہایت مفید وکارآمد ہے درخت انار کی لکڑی سے قلم بناکر اوپر تختہ چوبی کے یا اوپر زمین کے بوقت طلوع آفتاب چالیس روز تک لکھے اور اگر زمین پر لکھے بغیر روشنائی کے اور تختہ کے اوپر لکھے تو مٹی یا خاک پاک ڈال کر لکھے اور اگر زمین پر لکھے تو قلم چوب انار سے اسی طرح لکھے نہایت مفید ہے اور دوسرے چلہ میں اکتالیس نقش

۲ ۷ ۳ ۵ ۸ ۹ ۴

یاالف یاموکیل

قلوب قلبیہ

یاودود یابدوح

اور مندرہ نقش ہمیشہ بلاناغہ لکھتا رہے کبھی ترک نہ کرے فتوحات غیبی بدرجہ کمال ہوں گی مگر بہتر یہ ہے کہ اندر چلوں کے گوشت گائے اور مچھلی اور بکری ومرغ وغیرہ کا نہ کھاوے یعنی گوشت سے کلی پرہیز کرے اور اگر کھاوے تو گوشت بکری کا کھاوے مگر بعد کھانے گوشت کے کچھ کچھ مٹھائی یعنی شکر یا گڑ وغیرہ کھالیوے اور افضل تو یہ ہے کہ گوشت نہ کھاوے اور ہر ہفتہ میں نقش نئے قلم سے لکھے اور اگر ہفتہ میں نہ ہو سکے تو بیس روز میں قلم کو بدل ڈالے اور قلم نیا درخت انار کا لیوے یہ بہت مجرب ہے، وہ نقش یہ ہے

| | | |
|---|---|---|
| ۲ | ۹ | ۴ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۶ | ۱ | ۸ |

**دیگر واسطے بیماری اطفال کے۔** اور اگر کسی بچہ کو بیماری بخار کی ہو یا درد سر ہو یا آسیب ہو یعنی ہر بیماری کے واسطے یہ کافی ہے۔ یہ تعویذ لکھ کر پانی میں گھول کر بچہ کو پلادے یا گلے میں ڈالے اللہ تعالیٰ ہر بیماری سے شفا بخشے گا یہ تعویذ واسطے بیماری بچوں کے بہت مفید ہے وہ نقش مکرم یہ ہے

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۳ | ۴ |
| ۱ | ۵ | ۹ |
| ۶ | ۷ | ۲ |

**نوع دیگر واسطے فتوحات کے۔** اور یہ نقش واسطے فتوحات غیبی کے بہت مجرب ہے مگر اول نصاب اس کا یہ ہے کہ تین روز تک مگر ہر روز تین ہزار مرتبہ لکھے اور بعد تین روز کے ہر روز ایک ہزار بار یعنی تین روز تک تین ہزار بار یہ تعویذ پڑ کرے جب تین روز وہ بھی پورے ہو جاویں بعد تین روز کے یعنی ساتویں روز پانچو نقش ہر روز یعنی پانچ روز لکھے اسی طرح سے گیارہ روز تک یہ نقش پڑ کرے پس گیارہ روز کے نصاب صغیر ادا ہو جائے گا پھر بعد ادائے نصاب مداومت تحریر اس نقش کی کرے اقل درجہ نو عدد ہیں یعنی ہر روز نو عدد ہمیشہ لکھتا رہے اور اکثر عاملوں نے اس نقش کی کچھ تعداد نہیں لکھی خواہ پندرہ خواہ پینتالیس عدد لکھے اور اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو نو عدد سے کم نہ کرے ہمیشہ ایسا ہی کیا کرے فتوحات بدرجۂ کمال ہوویں گی وہ نقش مکرم یہ ہے

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۷ | ۲ |
| ۱ | ۵ | ۹ |
| ۸ | ۳ | ۴ |

**اور دوسری ترکیب** اس نقش کی یہ بھی ہے کہ اول روز ایک نقش لکھے اور دوسرے روز دو نقش اور تیسرے روز تین نقش اور چوتھے روز چار نقش علیٰ ہذا القیاس اسی طرح سے پندرہ روز تک ایک ایک تعویذ بڑھاتا جاوے جب پندرہ روز پورے ہو جاویں پھر ایک ایک کم کرتا جاوے جب ایک تعویذ پر نوبت پہنچے پھر پندرہ روز نقش ہر روز لکھا کرے مگر تاریخ اول مہینے سے نوچندی جمعرات کو شروع کرے۔

**اور تیسری ترکیب** یہ ہے کہ واسطے فتوحات و تسخیر یہ ترکیب بہت مجرب ہے وہ یہ ہے کہ سو عدد نقش ہمیشہ سو روز تک لکھے اور بعد سو روز کے ایک ایک کم کرتا جاوے جب ایک بعد سو روز کے جب نوبت ایک تعویذ پر پہنچے پھر پندرہ نقش ہمیشہ لکھا کرے اور بیماریوں کے استعمال میں لایا کرے یا اندر دریا کے ڈال دیا کرے کبھی ترک نہ کرے فتوحات بہت ہوں گی اور جب چاہے تو کہ نقش کو چونتیس کے پُر کرے تو واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے مگر



اس نقش کے بھی چار ضرب ہیں آبی اور خاکی اور بادی اور آتشی یہ نقش درج ذیل ہیں:

| آتشی | | | | بادی | | | | خاکی | | | | آبی | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ | ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۴ | ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ | ۱۴ | ۱ | ۸ | ۱۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ | ۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ | ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۳ | ۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ | ۱۶ | ۳ | ۶ | ۹ | ۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ | ۹ | ۶ | ۳ | ۱۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ | ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ | ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ | ۴ | ۵ | ۱۰ | ۵ |

یعنی اگر چاہے تو کہ نقش چونتیس کا آبی کہ واسطے فائدہ عام اور فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے کہ ایک سو چونتیس نقش ایک سو چونتیس روز تک لکھے اور گولیاں آٹے کی باندھ کر اس میں ایک نقش بند کرے دریا چلتے ہوئے میں یا بند تالاب میں کہ مچھلیاں ہوویں اس میں ڈال دے جب تعداد اس کی پوری ہووے تب چونتیس نقش ہمیشہ لکھا کرے اور دریا میں آٹے کی گولیوں میں بند کر کے ڈال دیا کرے خواہ ہر روز خواہ آٹھویں روز خواہ پندرھویں روز میں سب اکٹھے کر کے خواہ بیس روز میں اکٹھا کر کے دریا میں ڈالے فتوحات غیبی اور فتوحات غایت درجہ ہوں گی اور ہر بیماری کے واسطے فائدہ مند ہے اگر تپ والے کو پانی میں گھول کر پلاوے تو صحت حاصل ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ اور اس کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر باندھے تو بہت فائدہ ہو گا مجرب ہے۔

ترکیب دوسری خاکی نقش کی یہ ہے کہ واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے اور یہ اس طرح سے ہے کہ اوپر خاک پاک کے یا اوپر کسی مکان کی چھت کے چونتیس عدد اکتالیس روز تک یعنی ہر روز چونتیس عدد اکتالیس روز تک لکھے پھر دوسرے چلہ تک اس تعویذ کو اکتالیس عدد ہمیشہ لکھے چلہ تک اور اس کے بعد پھر لکھ اس نقش کو چونتیس عدد ایک چلہ تک جب تین چلہ ہو جاویں تو چونتیس نقش ہمیشہ اوپر خاک پاک کے لکھے مگر نقش لکھ کر مٹا دیا نہ کرے اگلے روز پھر نقش لکھنا شروع کرے تو اس روز پچھلے نقشوں کو ہاتھ سے مٹا دیوے اسی طرح سے مداومت کرتا رہے مگر لکھے اس خاکی نقش کو انار کی لکڑی سے یا انجیر کی لکڑی سے اور جب لکھنا شروع کرے تو کسی کو خبر تک بھی نہ کرے اس میں فتوحات بہت ہوتی ہیں اور جو کوئی بادی کو لکھنا چاہے وہ اس طرح سے ہے کہ اس کو لکھ کر ہوا میں کنارے دریا کے کھڑا ہو کر دریا میں اڑا دیوے۔ مگر ترکیب

اس کی اس طرح پر ہے کہ اس تعویذ کو اوپر کاغذ کے چونتیس نقش ہر روز چھ مہینے تک لکھے اور
مقراض سے ایک ایک تعویذ علیحدہ کر کے کنارے دریا کے کھڑا ہو کر دریا میں اڑا دیوے تا کہ دریا
میں جا دیں۔ مگر یہ نقش بادی واسطے بخار کے بھی مفید ہے کہ اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے انشاء
اللہ فائدہ کرے گا۔ اگر کسی کو رجوع کرنا منظور ہووے تو یہ نقش لکھے اور اس کے نیچے نام مطلوب کا
اس طرح سے لکھے کہ علی محبت فلاں بن فلاں یعنی فلاں کی جگہ پر نام اس کا اور اس کے باپ
کا اور اگر عورت ہے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور مٹھائی یا دودھ میں گھول کر پلا دے
سات روز اسی طرح سے کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ آدمی رجوع ہو گا ترکیب نقش آتشی کی یہ
ہے کہ اس نقش آتشی کو چونتیس صدد واسطے دشمن کی تباہی کے چالیس روز تک لکھے اور
نام اس کا نیچے نقش کے لکھے اور آگ میں جلا دیا کرے تو دشمن ہلاک ہو گا اور یہ نقش آتشی واسطے
فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے۔ ایک بزرگ اس نقش آتشی کو لکھ کر آگ میں ڈالتے تھے لیں
وقت صبح کے جب اس کی خاک کو دیکھتے تھے تو اس میں سے ایک روپیہ محمد شاہی یا ڈلی چاندی کی
ان کو ملتی تھی اور اگر نہ کچھ ملتا تو کوئی بشکل آدمی ان کو دے جاتا مگر چھ مہینے تک اس کی زکوۃ پہلے
نکالے بعد چھ مہینے کے جو خیال میں ملاوے گا وہی ہو گا اور اس نقش کی ایک اور بھی ترکیب ہے
کر لیوے چونتیس پتے آکھ کے اور لکھے اوپر ان پتوں کے یہ نقش آتشی اور ڈال دے ان پتوں
کو آگ میں مگر وقت دوپہر کا ہووے جس دشمن کا خیال کرو گے وہی دشمن تباہ اور برباد ہو جائے
گا۔ مگر میرے نزدیک بہتر ہے کہ صبر کرے دشمن کے نقصان پہنچانے میں تا قیامت کے دن اجر
عظیم اللہ تعالیٰ عنایت فرمائے اور دنیا میں بھی اس کا بدلہ مل جاوے گا اور واسطے رجوع اور
واسطے ہر بیماری کے اور واسطے بخار اور واسطے ہر درد وغیرہ کے یہ ہر چہار نقش بہت مفید ہیں
اور بعضے بعضے عامل اپنے ورد اور وظائف میں مؤکلوں سے مدد مانگتے ہیں اور کہتے ہیں اجب یا
جبرائیلؑ یا دردائیلؑ یا نوکائیلؑ یا تنکفیلؑ بحق یا اللہ اس طرح کی دعا پڑھنا شرک ہے اور جس
نے شرک پر کمر باندھی اس نے ٹھکانا اپنا جہنم میں کیا اور اگر اسی سے دعا مانگے کہ اللھم یا جبرائیلؑ
و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ اس طرح سے دعا اور کوئی وظیفہ پڑھے تو درست ہے اور جب
کوئی دعا یا وظیفہ شروع کرے تو شب جمعرات یا شب جمعہ یا شب پیر یا اتوار کی ہووے اور اگر



کوئی وظیفہ واسطے دشمن کے شروع کرے تو دن منگل یا بدھ کا ہووے اور وقت دوپہر کا ہووے۔
نوع دیگر اگر کسی شخص کو طلب کرنا اور رجوع کرنا منظور ہووے پس چاہیے کہ اس نقش کو لکھے اور
نیچے اس نقش کے مطلب اپنا لکھے اور نیچے کسی پتھر یا ران اپنی کے بند کرے اور نقش لکھتے ہوئے نہ
بولے۔ جب اس کو پتھر کے تلے داب دیوے تین روز نہ گذریں گے کہ وہ شخص حاضر ہو جاوے گا
اور اگر اس نقش کو لکھ کر کلاہ کے نیچے رکھے اور روبرو کسی کے جائے وہ شخص اس کی طرف رجوع
کرے گا اور مخاطب ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ مگر جب اس کو لکھ چکے اوپر اس کے وہ اسم ذات
لکھے یا بدوح بدحت بالبدوح والبدوح فی بدوح بدوحک اور یہ بھی اسم ذات بیس بار پڑھ
کر اوپر تعویذ کے دم کرے رجوعات بدرجہ کمال ہوں گی

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۲ | ۱۰ |
| ۹ | ۷ | ۴ |
| ۳ | ۱۱ | ۶ |

نوع دیگر اور ایک نقش واسطے محبت اور عاشق و معشوق
کے لکھے وہ نقش یہ ہے۔ اس کو گھول کر پلا دے یا بازو پر
اپنے باندھے۔ بہت مجرب ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۳۵۹۴ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۳ | ۷ | ۲ | ۳۵۹۲ |
| ۶ | ۹ | ۳۵۹۵ | ۳ |
| ۳۵۹۴ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

نوع دیگر۔ اور اگر کسی کا لڑکا یا لڑکی خواب میں ڈرتی
ہووے تو یہ تعویذ واسطے اس کے لکھے اور اس کے
گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ صحت عنایت فرماوے گا
وہ نقش یہ ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۲۳ | ۱۲ | ۳۱ |
| ۱۸ | ۳۰ | ۲۲ |
| ۱۹ | ۲۴ | ۱۷ |

نوع دیگر اور ایک نقش اعداد اسمائے اصحاب کہف بہت
مجرب ہے واسطے آسیب کے اندر مکان کے کونوں میں لکھ کر
لگا دے یا گھول کر کسی آسیب والے کو پلا دے آسیب جل جاوے گا اور یہ تعویذ بہت مجرب ہے، وہ تعویذ یہ ہے۔
تعویذ سورہ الحمد شریف۔ اگر اس سورۂ شریف کو کسی چینی کی رکابی پر لکھ کر بیمار کو پلا دے خدائے
تعالیٰ شفا کلی عنایت کرے گا اور جو کسی
کو سانپ کاٹے پس پلاوے اندر دودھ
کے لہسن پیس کر اور پڑھے اس دودھ
پر الحمد شریف ۲۱ بار اور دم کرے اور پلا دے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الحمد | لله | رب | العلمين | الرحمن | الرحيم |
| مالك | يوم | الدين | اياك | نعبد | واياك |
| نستعين | اهدنا | الصراط | المستقيم | صراط | الذين |
| انعمت | عليهم | غير المغضوب | عليهم | ولا | الضالين |

اس کو جس کو سانپ نے کاٹا ہو اور کرے اس عمل کو سات روز تک خدا تعالیٰ شفا عنایت کرے
اور اگر کاٹے کسی کو بچھو پس ملا لہسن میں نمک کو اور پیس ان دونوں کو اور مل اس جگہ پر کہ جہاں بچھو
نے ڈنگ مارا ہووے اور پڑھتا جاوے اس اسم کو یعنی سات دفعہ پڑھے اور دم کرے اس جگہ پر وہ
یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اللہ تعالیٰ اپنے نام کی برکت
سے اس ڈنگ کی تیزی کو دفع کرے گا۔

**دیگر واسطے دفع مرض مرگی کے** اور جو کسی کو مرض مرگی کا ہووے یا مرض کمیڑا کا پس
واسطے اس کے یہ نقش مرغ کے خون
میں لکھے اور اس کی گردن میں باندھے
خدا تعالیٰ شفا بخشے گا اس مرض سے
وہ نقش معظم یہ ہے ......

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سزابوع | نورع | جواشا | ضوعا | عالیما |
| طیسون | سلیخا | ملیخا | ملقوما | یاقیوم |
| بجق | کھیعص | د | بجق | حمعسق |

**نوع دیگر** اگر کوئی شخص ڈرتا ہووے یا کوئی بچہ
بیماری میں یا خواب میں پس لکھے واسطے اس کے یہ
تعویذ اور باندھے اس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فائدہ بخشنے
گا ڈرنے سے۔ اس نقش کو لکھ کر گلے میں بھی باندھے اور گھول کر بھی پلاوے اللہ تعالیٰ صحت بخشے گا اور وہ نقش یہ ہے

| | | |
|---|---|---|
| یا اللہ | یا رحمن | یا رحیم |
| یا مالک | یا قدوس | یا سلام |
| یا مؤمن | یا مہیمن | یا واجد |
| یا واحد | یا ماجد | یا رب |

**نوع دیگر** اور جس کسی کو ہووے درد آدھا سیسی کا پس چاہیے کہ لکھے ان اسماء کو اور باندھے
اس تعویذ کو اس جگہ کہ جس جگہ درد ہو انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ حاصل ہوگا وہ نقش یہ ہے
جلسا علسا عمسا اور جو ہووے کسی کو کچھ خوف و اندیشہ پس چاہیے کہ بعد نماز عشاء کے
بات نہ کرے اور یہ حروف وقت سونے کے اوپر ہاتھ اپنے کے لکھے اور سو جاوے طہت
لہمت تجنغت حملت مگر لکھے ان حروف کو اوپر بائیں ہاتھ اپنے کے۔ اور جو شخص واسطے موافقت
زن و شوہر کے ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور
عورت و مرد دونوں اس نقش کو کھاویں اکیس ۲۱ روز تک
پس درمیان ان دونوں کے محبت ہوگی اور تا زندگی
نا اتفاقی نہ ہوگی وہ نقش مکرم یہ ہے ......

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بلبت | دیت | ملک | ی | مه |
| طط | ع | ع | دد | ع |
| ع | طط | دھا | دہم | اللہ |



**نوع دیگر** اور اگر ہو کسی کی کمر میں درد اور فائدہ نہ ہوتا ہو کسی چیز سے پس لکھ اس نقش کو
اور باندھ اوپر کمر کے جس جگہ درد ہووے اور وہ نقش یہ ہے

م ۱۱۱م ططط و ۷۷، ۱۱ک طا قطب و ططط

**نوع دیگر** اور جو شخص چاہے کہ کوئی میری طرف رجوع کرے پس لا ایک کپڑا باریک اور اس
نقش کو لکھ اوپر اس کپڑے کے اور فتیلہ بنا اس کپڑے کا اور جلا اس کو چراغ میں اور آپ
بھی بیٹھا رہ۔ اس جگہ جب تک چراغ جلے وہ نقش یہ ہے

مهانہ معہ ط ۵ کم محی ۱۱ ۱۱ ۷۱ ۹۸ ہرہ

**نوع دیگر** اور ہووے جس کسی کو سایہ جنات
اور دیو اور پری وغیرہ کا پس لکھ یہ نقش یعنی
ایک نقش کو لکھ کر کھلا اور ایک نقش اس
کے گلے میں باندھ سایہ جن و پری سے
بے خوف ہوگا وہ نقش معظم یہ ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ح | ه | ه | ه | ه |
| مر | مر | مر | مر | مر |
| ء | ء | ء | ء | ء |
| — | — | — | — | — |

**نوع دیگر واسطے عاشق ہونے عورت کے مرد پر** چنبیلی کے پھول پر سات مرتبہ خوشبو
ملا کر اور اس پر آیہ مبشوشہ پڑھ کر جس سے اپنا مطلب ہے اس کو دیوے مگر بوقت پڑھنے کے
نام مطلوب مع اس کے والدین یعنی اگر عورت ہے تو اس کا تو اور اس کی والدہ کا نام لینا محبت
میں دیوانگی ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

**نوع دیگر واسطے دوستی کے** اگر کوئی چاہے کسی کو اپنا دوست بنانا تو اس تعویذ کو اس
کے نام سے آگ میں ڈالے بہت دوستی پیدا ہوگی ۱۱۲۱۶۱ ۱۱۵۵ ۱۱۴ ۱۱۲۵ ۱۱۱۹ عمدج اور
نام اس کا لکھے کہ فلاں بنت فلاں۔

**نوع دیگر** یہ دو تعویذ لکھ کر جس مرد کو دیوے تو ہرگز اس کی عورت کو حمل نہ
رہے گا جب تک کہ وہ دونوں تعویذ نہ نکالے یعنی جلا نہ کرے مجرب ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے پہلا یہ ہے

| |
|---|
| ادباوا |
| او |
| وج دو |

دوسرا تعویذ یہ ہے ۶۱۹ ۱۱۲۱۴ ۱۱۸۸ اوا ۱۱۱۶ ا ۸۸ ھ ا صعیما و ا ادوح دعم

نوع دیگر اگر کوئی چاہے عورت اور مرد میں محبت کرنی تو اس طلسم کو لکھ کر بالش میں رکھے دونوں میں محبت پیدا ہوگی مجرب ہے۔ ھ ۸۱۱ ادا ص ۲۱۵۲۱ ج ۱۲۱ ۱۱۱۲۰ ص

نوعدیگر۔ اگر کسی کے پیٹ سے لہو جاتا ہے تو اس تعویذ کو لکھ کر دھو کر پلانے سے دفع ہوگا تعویذ یہ ہے ھ ع ی حادی ع ع فلان فلان۔

نوع دیگر حب و عداوت جو مرد ساتھ کنیزک کے یعنی لونڈی کے رہے بی بی کے پاس نہ آوے تو بی بی یہ تعویذ لکھ کر اوپر سیدھے بازو کے باندھے پھر وہ مرد ہرگز لونڈی کے پاس نہ جاوے گا اگر شک لاوے گا کافر ہوگا۔

۱۱ سح ع سمط مرمر

| | | |
|---|---|---|
| دورد | ح | ۱۱۶ |

نوع دیگر واسطے کھولنے بخت چھوکریوں کے اوپر کاغذ مہرہ دار کے لکھے اور کمر میں باندھے مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے ....

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لو | د | ع | ط | ص |
| ف | ح | ط | ص | ی |
| ع | ط | ص | ی | ق |
| ع | ص | ی | ف | ح |
| ع | غ | ی | ف | ط |

نوع دیگر اگر اس طلسم کو اوپر پوست آہو کے یا خرگوش کے مشک و زعفران سے لکھے اور اوپر بازو اپنے کے باندھے جدھر جاوے گا ادھر اس کی فتح ہوگی: یہ ہے:

یا مہلو خطیا لہو حططططا فہو حلحلا حیا رسطو ہو ہولا

نوعدیگر اگر کسی کے گھر میں چوہے بہت ہوں تو اس تعویذ کو لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کرے ایک چوہا بھی نہ آوے گا نقش یہ ہے

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ھ | ے |
| ۸ | ۱ | ۶ |

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنا چاہے تو یہ تعویذ اتوار کے روز آفتاب نکلتے وقت لکھ کر قبر میں دفن کرے مطلوب عاشق ہو جاوے گا یا تمحلثا یا طلوع ماماعج مسا معجاما معبوالی یالھانا اھیاس اھیا اوصادن الوشد ای ای مبین ابلسین وملمیں المحلا الحر الحلا العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الحب فلان بن فلان۔



نوع دیگر اگر کوئی چاہے کسی کو اپنے اوپر عاشق کرے تو اس طلسم کو لکھ کر تین فلیتہ بناوے اور تین روز تینوں فلیتہ جلاوے اور نام اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ دیوے مجرب ہے۔ ۱۱۹۱ ع وا عج ع " " " تو محبس عورت

نوع دیگر اگر اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھے کو حمل بیٹی کا ہے تو حق سبحانہ تعالیٰ اس کو بیٹا روزی کرے گا۔

۲ ۶۰ ج ۵۰ ۱

۹۰ ۳ ۲۰ ۶۰

۱۰۰ ۲۰۰ ۴

نوعدیگر اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر واسطے دوستی کے جلا کر راکھ کرے اور اس کی راکھ کو لے کر کھانے میں ملاوے اور کھاوے بہت دوستی پیدا ہوگی مجرب ہے ........

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۶ |
| ۴ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |

نوع دیگر جو کوئی نیند میں دانت چباتا ہو تو لکھ کر اس کے گلے میں باندھے دانت چبانا موقوف ہو جاوے گا نقش یہ ہے ......

| | | | |
|---|---|---|---|
| مر | قمر | عو | ھے |
| ماك | قمر | د | ھے |
| لا كر | قمر | عو | ھے |
| مر | قمر | عو | ھے |

نوع دیگر واسطے دفع آزار پتھری کے کہ وقوع اس مرض سے انسان پیشاب نہیں کر سکتا اور بہ سبب شدت درد کے نوبت بہ ہلاکت پہنچ جاتی ہے چھوٹا ہو یا بڑا چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر مریض کو کھلاوے بفضل خدا تعالیٰ اس مرض سے نجات پاوے اگرچہ یہ مرض مادر زاد بھی لاحق ہووے بہت جلد شفا پاوے وہ نقش یہ ہے ....

| | | |
|---|---|---|
| | ۱ | |
| ۴ | ۱۰ | ۶ |
| | ۹ | |

نوع دیگر جس عورت کا دودھ بند ہو یا نہیں آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے دودھ پیدا ہوگا۔ مجرب ہے یہ ہے ........

| | | | |
|---|---|---|---|
| ما ادسوی | مابرطی | مارطا | صوح |
| بابرھیا | شراھیا | یا اھیا | الا یارب |
| یا ایما دیما | یاباعطوی | یافتق | ماسعمال |
| ماھور | ال العز | یا اللہ | یا ماما الا |

نوعدیگر یہ تعویذ غیب کی خبر معلوم کرنے کے واسطے کف دست پر لکھ کر سووے تو ایک روح آکر معلوم کرواتی ہے بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحِیْم بِسْمِ اللّٰہِ لمعت ھت بعت بعت المعت یا اللہ تون حسبی۔

**نوع دیگر واسطے محبت کے** یہ فتیلہ واسطے محبت کے جلادے تین روز تین فتیلہ اول روز یہ فتیلہ جلادے واد دما ا ا واد ما اما ھے لا ددددلا لا لا وو ا لا ا ا ا ع

دوسرے روز یہ فتیلہ ا ا ا ۱۶ ددصبح ا ا د ا ا دی ح بردہ الباد ہ ھ ۵ + ۱

تیسرے روز یہ فتیلہ ۹ ا ا د ح ا ا لا ا ا ا د ا ا ا د اع ا ا دو ا ا د ا ددام مو خ

**نوع دیگر میاں بی بی میں محبت** زیادہ ہونے کو لکھ کر پلانا۔ یہ ہے...

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١ | ١٣ | ١٤ | و |
| ٦١ | ى | ٤٢ | ٣ |
| ٦ | و | و | س |
| ھ | ٤ | ھ | دا |

نوع دیگر جس کسی کو جادو کیا ہو تو اُسے یہ تعویذ لکھ کر دیوے کہ وہ اپنے نزدیک رکھے جادو کارگر نہ ہوگا مجرب و آزمودہ ہے یہ ہے۔ ا ا ا ط ح ا ا ا ح ا ۲ ا ۸ ۲ ۵ ا ۸ ا ا ہ

**نوع دیگر** یہ تعویذ اثر دلو دیری کو بہت مفید و سودمند ہے۔ یہ ہے......

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١ | ١٤ | ١١ | و |
| ١٩ | ٧ | ٢ | ١٣ |
| ٦ | ٩ | ١٦ | ١٢ |
| ١٥ | ٢ | ٥ | ٦ |

**نوع دیگر یہ نقش محبت پیدا ہونے** کو لکھ کر پلادے محبت زیادہ ہوگی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | | ے |
| لالا | ٣٥٩ | | ٣٦١ | و |
| للعـ | ٣٣٠٣ | ٣٦١٢ | ٣١٥ | ہ |
| للعـ | ٣١٣ | ٣٠ن | ٣١٥ | و |
| | ما | ما | | |

**نوع دیگر واسطے از یاد ذہن کے** ظرف چینی میں لکھ کر پلادے چالاک ہوئے گا:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلْقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِہٖ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ ھ ععدی ک ک ٥٥٥ یا اللّٰہُ شَفِیْعُ یا اللّٰہُ کفیہ



یا شَفِیْعُ یا شَفِیْعُ یا شَفِیْعُ یا اللّٰہُ۔

**نوع دیگر درد زہ کے لیے** اگر کسی عورت حاملہ کو جو درد زہ میں گرفتار ہو اور بچہ نہ نکلتا ہو تو یہ نقش لکھ کر دیوے فی الفور وہ بچہ جنے گی وہ نقش یہ ہے.........

ج ح ح ح ط ظ ع ق ق ی ک ل م
ا شم ٥٥٥ ا سوک ل د

اللہ
رادا
دادو

نوع دیگر درد سر کے واسطے اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یہ تعویذ لکھ کر سر میں باندھے درد جاتا رہے گا۔

**نوع دیگر اگر کسی کو تپ ولرزہ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے مریض اچھا ہوگا** علی علی علی علی علی لہ لہ لہ لہ لہ لہ لا ۱۱۔ اللہ ا لا ا لا ا لا ا لا ا لا ھو ھو ھو ھو ھو ھو۔

نوع دیگر واسطے محبت کے یہ پلیتہ واسطے محبت کے لکھ کر جلادے تین روز تین پلیتے مجرب ہے پہلے روز یہ پلیتہ جلادے

ددد سا لا د امد ط ا ا طما ھے لا ددد لا لا لا دد ا لا للا ع

دوسرے روز یہ پلیتہ جلادے

ا ا ا ۶ ۱ د ع ا ا لا ا ا د ا لا ۷ ا ع ا ا د عدا ا د ا ھا د را حھم

تیسرے روز یہ پلیتہ جلاوے

۹ ا ا د لا ا ا لا ا ا ع ا ا د اع ا ا د ھا ا د ا ا د ا د مـا ۱ ۲ ۳ ۲

نوع دیگر عورت اور مرد میں محبت ہونے کے واسطے لکھ کر اپنے قریب رکھے تعویذ یہ ہے۔ ۸۰ ا ۸ ۸ ا ا د ھو ص ا ۷ ا ا ا ۲ ح ا ا ا ۴ ص

**نوع دیگر واسطے درد پیٹ کے** یہ تعویذ لکھ کر پلادے شفا پاوے گا تعویذ یہ ہے............

| | | |
|---|---|---|
| ٦٩١ ٦ | ٧ | ٦٦١ ٦ |
| ٩ | ھے ا ح | ١٩٩١ لا |

نوع دیگر واسطے نظر کے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بہت بہتر ہے۔ تعویذ یہ ہے.........

| | | |
|---|---|---|
| ٤ | ٩ | ٢ |
| ٣ | ٥ | ٧ |
| ٨ | ١ | ٦ |

**نوع دیگر واسطے ہول دل کے** جس کسی کو ہول دل یا اور کچھ بلا ہووے تو لکھ کر دیوے تعویذ یہ ہے......

| | | |
|---|---|---|
| | ٨ | |
| ٦ | ٢ | ٤ |
| | ٣ | |

نوع دیگر جو بچہ لاغری سے دبلا ہوا ہو تو مرغی کے
انڈے پر لکھ کر بچہ سوتا ہو بچھونے کے نیچے گاڑ دیوے بہت
مجرب ہے۔

| | |
|---|---|
| هوود | دای |
| رو | خفیه صحر |

نوع دیگر اگر کسی عورت یا جانور کے دودھ
کم ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بفضل
الٰہی دودھ زیادہ ہو جاوے گا یہ ہے۔۔۔۔۔۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ت | ی | ن | م |
| ی | ت | ت | م |
| ی | ت | ی | م |
| ت | ی | ت | وم |

نوع دیگر اگر کسی عورت کے پیٹ میں بچہ مر
گیا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلاوے بفضل الٰہی
جلد خلاص ہوگا نقش یہ ہے۔۔

| |
|---|
| ححح ع ع دو کر دو ظ |
| ۲۵۱ کر او کر ک رو |

نوع دیگر اگر کسی کو دیوانگی ہووے تو یہ تعویذ
لکھ کر پلاوے اور ایک لکھ کر گلے میں باندھے بفضل
الٰہی صحت حاصل ہوگی تعویذ یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔

| |
|---|
| الہ س لا لا او لا ع د د ط |
| ح مح لا ع ع ع ۲ ما و ما |

نوع دیگر یہ تعویذ جو شخص اپنے پاس
رکھے گا تو اس شخص سے تمام عالم محبت
کرے گا۔ مجرب ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

| والارض | السمٰوٰت | نور | اللّٰہ |
|---|---|---|---|
| ۲۵۵ | ۶۷ | ۱۰۳۵ | ۵۳۹ |
| ۶و | ۲۵و | ۵۳۶ | ۵۳۶ |
| ۵۲۱ | ۱۰۳۵ | ۶۹ | ۲۵۷ |

نوع دیگر جو کوئی قے بہت کرتا ہو تو یہ
تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ دیوے تو بفضل
الٰہی قے بند ہو جاوے گی۔ مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔۔

| ختم | فرد | ہفتم | مم | علی | علر |
|---|---|---|---|---|---|
| لعم | مقم | ۵ | صا | خمو | طار |

نوع دیگر واسطے تپ کے یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے تپ دور ہوگی بیمار شفا پائے
گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ صیح
صلح سلح ۝ ۲ ۝ محمحمحم

نوع دیگر واسطے دفع ڈر شیطان یا پری و تپ لرزہ وغیرہ کے جس کسی کو ڈر
شیطان یا پری یا جن کا ہو یا تپ و لرزہ آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر دیوے بفضل اللہ



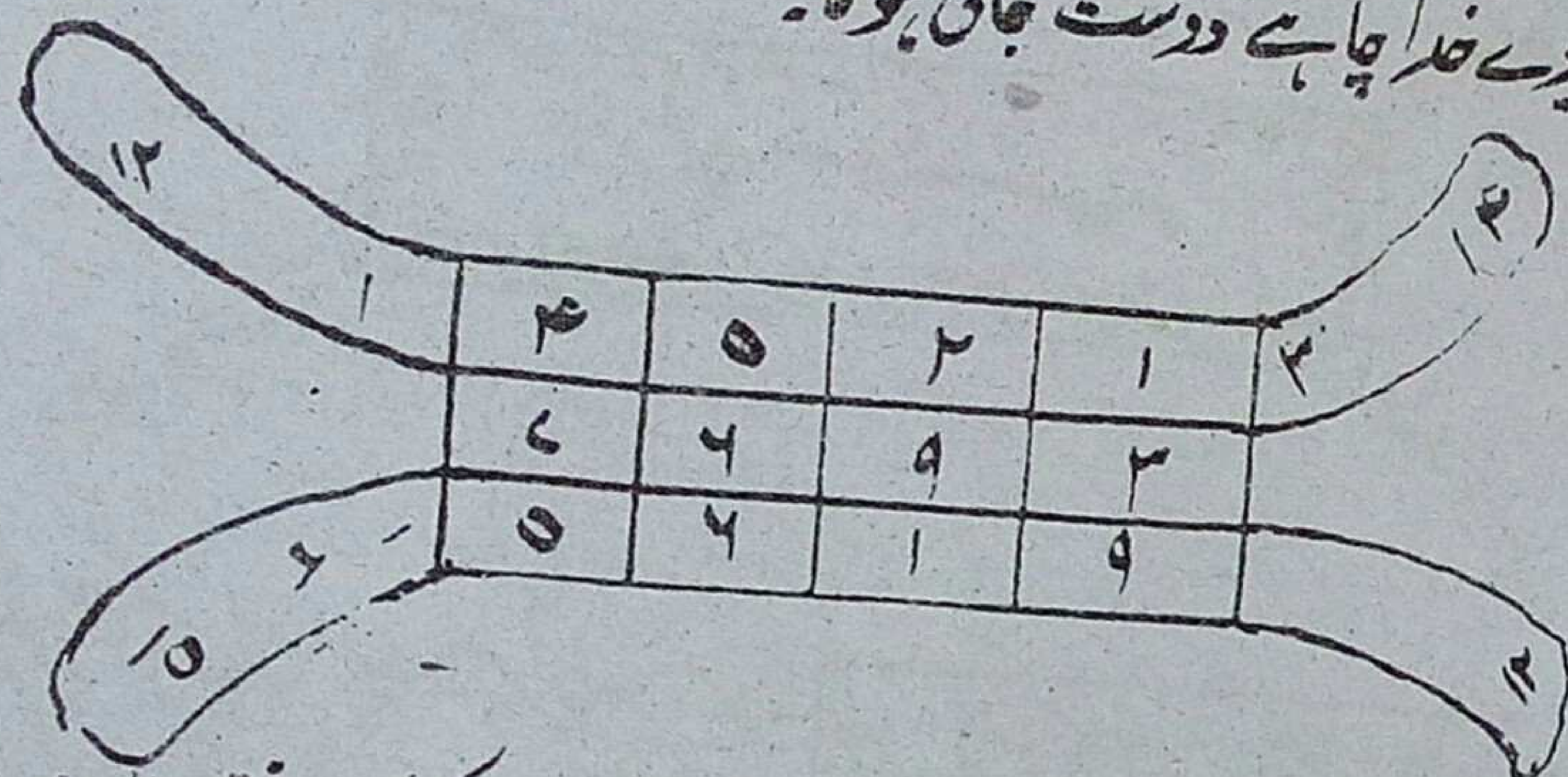
تعالیٰ نافع ہوگا مجرب ہے۔
نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

| | |
|---|---|
| یا بدوح | یا بدوح |
| یا بدوح | یا بدوح |
| یا بدوح | یا بدوح |
| یا بدوح | یا بدوح |

| | |
|---|---|
| یا بدوح | یا بدوح |
| یا بدوح | یا بدوح |
| یا بدوح | یا بدوح |
| یا بدوح | یا بدوح |

نوع دیگر جس عورت کے بچہ نہیں ہوتا ہو
تو یہ تعویذ لکھ کر سات روز دھو کر پلاوے بفضلِ الٰہی فرزند پیدا ہوگا اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ
الکوثر یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم
یا حلیم بحق اہیا شراہیا۔

نوع دیگر اگر کسی دشمن کو اپنا دوست کرنا چاہے تو یہ تعویذ لکھ کر اس کی گھر کی اولتی
میں رکھ دیوے خدا چاہے دوست جانی ہوگا۔




نوع دیگر اگر کسی کام کو جاوے تو یہ تعویذ اپنے نزدیک رکھے کام فتح ہوگا مجرب ہے۔

۱۹۹۱ ۲۱۱۱ ع ۷ ھ ۱۱ ھ
۱۲۹ ۵ ۱۱۱ س ۱۱ ۲۶
۱۱ ح ح ا ۱۱ ھ

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر پگڑی میں باندھے جو کچھ کام ہوگا وہ فتح ہوگا مجرب ہے۔

| لا | لا |
|---|---|
| ومحمد | وعل |
| جعن | حضن |

۱۵۰۲۰۰۲۰۴

نوع دیگر اگر چاہے کسی کو اپنے عشق میں اسیر و مبتلا بنا دے تو اس عورت کے
جلے کا ٹکڑا لاوے یہ نام جامر اور سنیچر کے دن کے بعد عصر کے اس پر یہ تعویذ
لکھے اور پلیتہ کرے اور کالی گائے کے گھی میں جلاوے وہ عورت فی الفور آوے

گی مجرب وآزمودہ ہے۔

| غخص | ۴۳۳۱ | یا رحیم | اللہ | ۵۱ |
|---|---|---|---|---|
| | | | | ھر |
| | | | | عمم |
| | | | | فیہ |
| | | | | ۱۰۵۵ |

یا اسرافیل — یا جبرائیل — یا میکائیل — یا عزرائیل

لا الہ الا اللہ الرحمن علی العرش استوی

نوع دیگر جس کسی کو سانپ یا اور ایک زہر دار جانور کاٹے تو یہ تعویذ لکھ کر پلاوے بفضلِ الٰہی شفا پاوے گا۔ ۔ ۔ ۔

| |
|---|
| ی اال ۱۱لای ۱ر ۲ھ ن ی ار ح ے م |
| ی ار ھ مای اتحادیومری اس ادی |
| ی ف دی ی ات الاری ار ح ی خیر |

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر کوڑے کو باندھے اور تین بار ثم انزل پڑھ کر کوڑے پر پھونکے تعویذ یہ ہے سہ سہ سہ ھم ھم مربوھی ھم ح ع ع کر کر کو لا لا مرد مود من مرمر مرلا لا ھمرہ اس کو کوڑے پر باندھ دیوے اور پھر یہ نقش ثلاثی زمین پر لکھ کر کوڑے سے مارے نقش ثلاثی یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے حمل رہنے کے لکھ کر گلے میں باندھے بفضلِ الٰہی حمل رہے گا نقش یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| یاودود | یامصور | یاباری | یاخالق |
| یاخالق | یاباری | یامصور | یاودود |
| یامصور | یاودود | یاخالق | یاودود |
| یاباری | یاخالق | یاودود | یامصور |



نوع دیگر یہ تعویذ واسطے قوت کے خرگوش کے چمڑے پر لکھ کر بازو پر باندھے بفضلِ الٰہی قوت زیادہ ہو گی تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

۱۱۱-۱۱۹۴ ۱۱۱۹۴ ۱۱۵۵۵ ۱۱ع ۱۱ ۲۱ ۷۷ ۱۱۷۴۹ ھ

۱۱۱۹۱ ۱۱۱۱۹ ۱۱ع الاودونار ۱۱م

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر اور مینڈک کے منہ میں رکھ کر قبر میں دفن کرے تعویذ یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

نوع دیگر اس عزیمت کو لکھ کر کمر میں باندھے اگر عورت سے صحبت کرے گا تو انزال نہ ہو گا عزیمت یہ ہے۔

۱۱ ۱۱ ۴ ۱۱۱ و ۱۱۱ ے ۱۱ ک ۹ ۱۱ ۹ ۱۱ م ھ اعو ۱۱۱ ۱۱ ھ م ۲

۱۱ ۱۱ طا ک ۱۱ دے ء ام ولا لا لا ۹ ۱۱۱ ۵ ۱ ۲۲ و ۱۱

ء ۱۱۱ م الام ۲ اط ۳ و ھ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ع ا ء

نوع دیگر یہ تعویذ بوقت نکلنے آفتاب کے لکھ کر کمر میں باندھے اگر ہزار عورت سے صحبت کرے گا انزال نہ ہو گا وہ تعویذ یہ ہے اللہ موز و تجاوات مرہ راہ دوہ ح لا ناں ماں

نوع دیگر اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو اس اسم عظیم کو جمعہ کی رات کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے حاجت اس کی بر آوے گی مجرب و آزمودہ ہے جو شک لاوے کافر ہووے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْکَافِیْ ۔

نوع دیگر جس گھر پر دیو پری اور دوسری سب بلا ہو اس عزیمت کو لکھ کر اس گھر کی دیوار پر چپکا دے حضرت سبحانہ و تعالیٰ کے کرم سے دفع ہوں گے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۵ یَا بُدُّوحُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَةِ ۵ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ ۵

نوع دیگر جس وقت کسی بزرگ کے پاس جاوے اس وقت لکھ کر زبان کے نیچے رکھ لیوے

نہایت اچھا ہے یہ ہے ۶ ط ھ ۱۱ ۲۱ ھ ۱۱ لا کند بحق سلیمان حم عسق باسم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اس تعویذ کو لکھ کر کمر کے درمیان باندھے بہت فائدہ حاصل ہوگا اگر شک لاوے تو کافر ہو جاوے گا۔ تعویذ یہ ہے۔ ....

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۶ | ۳۰ | ۹۲ | ع۳ا |
| ۸۲ | ۶۶ | ۲۳ | ۲۲ |
| ۲و | وا | ۶و | ۱۳ |
| ور | ۸۵ | ۲۵ | ۲۱ |

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے لکھ کر موم میں لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لیوے ا ط ک ۸ ۱۱۱ ۶۹۹ ۱۱۱ لھومری۔ نَادِ عَلِیًّا مُظْہَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ الَّذِیْ لَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَصِفَاتُہٗ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یا جبرائیل سامعاً مطیعاً بحق ھا ھا ھو ھو عوناً لک فی النوائب الذی لک لقدیر ربنا یا رحمن یا شمشائیل سامعاً مطیعاً بحق ھذہ الاسماء الاعظم یا اللہ یا اللہ یا اللہ ان تقضی لنا حاجاتنا کلہا بعظمتک یا اللہ بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی۔

نوع دیگر جو کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو اس کے داہنے پاؤں کے نیچے کی مٹی لاکر اس پر سات بار پڑھ کر دم کرے اور اتوار کے روز آگ میں ڈالے عشق سے دیوانہ ہوگا مجرب آزمودہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ عِزْرَائِیْلَ وَ حَمَلَۃِ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا وَّ اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ط فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو کاغذ میں لکھ کر کپڑے میں لپیٹے اور چراغ میں جلاوے دل اس کے مطلوب کا بے چین ہوگا عاشق سے بہر صورت آن ملے گا...

۱۹ وا ۱ سم ۲ ا لا لا حا ما ر لا ع ع د رک ام حا حا ع دوص س ۱۱۱ ۲ ۱۱۱ ع
اس ۲ ردرم وھ اب درر ۲ ۱۱۱ عان ء ع۔

نوع دیگر یہ تعویذ عشق سے دیوانہ کرنے کے واسطے لکھ کر گائے کے گھی میں کاجل



پارے اور آنکھ میں لگا کر اس کے آگے جاوے دیوانہ ہوگی مجرب ہے .......

| | | | |
|---|---|---|---|
| و | ۱۱ | ۱ | ۱۱ |
| ج ووور | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۹ و | ودح | ۹ | ۶ |
| ۲۰ | ع | ۵ | ھوع |

نوع دیگر یہ تعویذ خرگوش کے چمڑے میں لکھے جس سے اپنا مطلب ہو اس کے گھر میں دفن کرے عشق سے دیوانی ہوگی ۱۱ ط لعد حم ح ح ح
ط ح ع ط ا ط ا ط ا حسا حسا حسا رص رص رص دص لا لا لا لولو ووو ی ی

نوع دیگر جس کسی کو خوابہائے پریشان بہت نظر آتے ہوں تو یہ تعویذ لکھ کر بوقت شب سوتے وقت سینے کے اوپر رکھ کر سو جاوے بفضل الٰہی پھر ایسے خواب پریشان نہ دیکھے گا مجرب ہے
یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا علی یا علی
یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا محمد یا علی۔

نوع دیگر جو کسی عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہووے تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلاوے اور ایک لکھ کر کمر میں باندھے بفضل الٰہی حمل ٹھہرے گا مجرب و آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی
یا علی یا علی ۲۲۲۲ ط ط ط ط ط ط ط ط ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ۰۰۰۰۰۰۰ ھو ھو ھو
ھو ھو ھو ھو د د د د د د د د د د د د د د د ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص
ص یا محمد یا علی۔

نوع دیگر یہ نقش زیادتی محبت کے واسطے درمیان مرد اور عورت کے اس کے مرد کا نام اور اس کی ماں کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھ کر مٹی کا گولہ بنا کر اس گولے میں یہ تعویذ لکھ کر آگ میں ڈالے مجرب و آزمودہ ہے تجربہ کیا گیا ہے وہ تعویذ یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶ | وا | ۲۲ | ۹ |
| ۲۱ | ۱۵ | ھا | ۲۵ |
| ۱۱ | ۲۴ | ۱۶ | ۳ |
| وا | ۱۳ | ۱۲ | ۲۳ |

نوع دیگر۔ یہ تعویذ سب بابت اچھا ہے اور تجربہ کیا گیا ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۲ | ۱ | ۹ |
| ۷ | ۴ | ۵ |
| ع | ۹ | عو |

تعویذ یہ ہے....

| | | | |
|---|---|---|---|
| | ١١ | ١۴ | ١ |
| و | ٢ | ٧ | ٢ |
| ١٣ | س | ۴ | ١۶١ |
| ١٠ | ر | ۵ | ۶ |
| ٢ | | | |

نوع دیگر۔ یہ تعویذ لکھ کر گردن میں باندھے بلا دور ہوگی مجرب ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے.....

نوع دیگر یہ آیت جس کسی کو جادو یا تپ یا درد پیٹ یا درد جگر یا آسیب دیو پری و جن یا شیطان یا اور کوئی آفت ہو تو لکھ کر چینی میں پلاوے بفضلِ الٰہی اس وقت شفا نظر آوے گی۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ ہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ہ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ہ رَابِطًا وَرَبُوْطًا وَرَبَطْنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ہ

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَیْرِ الْقَضَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بِسْمِ اللّٰہِ الْخَلَّاقِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یَا ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ اِلَّا مَنْ لَیْسَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ

نوع دیگر واسطے درد ناف کے جس کسی کی ناف درد کرتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر درد کی جگہ پر باندھے خدا کے فضل سے درد دفع ہو جائے گا۔ (نقش اگلے صفحہ پر)



نوع دیگر واسطے کشائش بخت کے لکھ کر دیوے۔ تعویذ یہ ہے.........

| | | | |
|---|---|---|---|
| و | د ٧ ع | ٢ د ع | ١ |
| ر د ع | د ٧ ع | ۹ ع | د ع |
| ٣ | ز د ع | ٧٧ ع | و ۶ ع |
| ع ٧۹ | ۵ | ٣ | ۵ د ٢ |

تعویذ یہ ہے.........

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶٨۴ | ۶٨٧ | ۶۹۵ | ۶٧۵ |
| ۶٧۹ | ٢٧۶ | ۶٨٣ | ۶۵٨ |
| ۶٧٧ | ۶۹٣ | ۶ د ۵ | ۶ ر ١ |
| ۶۵۶ | ۶٠٠ | ۶٧ د | ۶۹۵ |

نوع دیگر نام سے اپنے محبوب مطلوب کا پلیتہ کرے اور روغن تلخ میں جلاوے کہ چار گھڑی مدت میں آوے گی تعویذ یہ ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| (نقش) | لاک ٹہ ۶۹ ھے ھ | ع ع ھی |
| دو | ک ی | ف ح |
| محافظ رد | مخلد لوری | د حسنؑ |
| سعد اللہ ابن ع الحمل الحجل الشاد اللہ اللہ اللہ من | لعنت اللہ بن دیادی علی محمد قادر تازہ | نوح |
| سند | ی حسنؑ | ملکائیلؑ |
| یا علیؓ | یا علیؓ | یا علیؓ |

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ڈر اور خوف نظر سب کو خوب ہے مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے.........

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١۶ | ١۹ | ٢٢ | ۹ |
| ٢١ | ١۵ | ١۵ | ٢۵ |
| ١١ | ٢۴ | ۴ | ١۴ |
| ١ د | ١٣ | ١٢ | ٢٢ |

نوع دیگر اس اسم کو اوپر چیز خوشبودار کے ہزار بار پڑھ کر دم کرے اور اس عورت کو دیوے عشق سے دیوانی ہوگی۔ اخراحمد مصطفٰی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یا حَلِیْمُ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِنْ خَلْقِہٖ حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھ کر عورت کو دیوے عشق سے دیوانی ہوگی۔ جلد جلد جلد کامہ بوالیت سواھا

نوع دیگر واسطے پیٹ کے درد کے یہ تعویذ لکھ کر پلاوے شفا ہوگی تعویذ یہ ہے.........

| | | |
|---|---|---|
| ١٨ | ١١ | ١۶ |
| ١٣ | ١۵ | ١٧ |
| ١۴ | ١۹ | ١٢ |

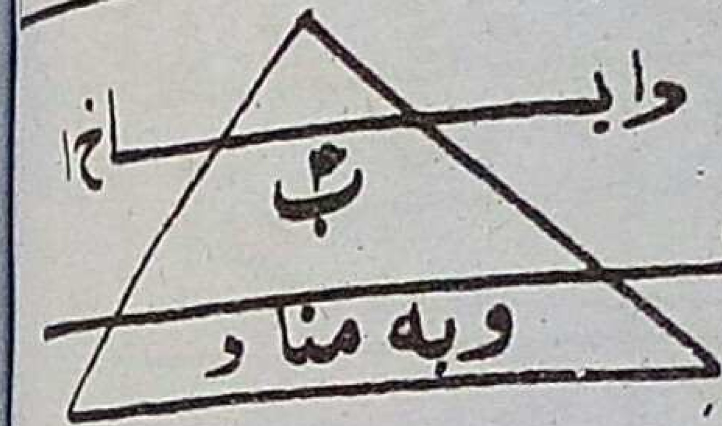
**نوع دیگر۔** یہ تعویذ واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے صحت ہوگی وہ تعویذ یہ ہے ..........

| | | |
|---|---|---|
| ٢ | ٩ | ٤ |
| ٧ | ٥ | ٣ |
| ٦ | ١ | ٨ |

**نوع دیگر۔** اگر کسی عورت کے حمل قرار نہیں پاتا یعنی ٹھہرتا نہیں ہو تو یہ تعویذ لکھ کر میں باندھے حمل قرار پکڑے گا تعویذ یہ ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مہ مہو مرمرمر | ححح | داد | ععع | ططط |
| ماخص حواو | ١ر | لعلعلع | ححح | یا اللہ یا اللہ یا اللہ |

**نوع دیگر** اگر یہ تعویذ لکھ کر پاس رکھے گا تو تمام عالم مہر و محبت کرے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے ..........




**نوع دیگر** اگر کوئی عورت اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گی تو مرد اس کا مثل غلام کے رہے گا اور مرد اپنے پاس رکھے گا تو عورت اس کی مثل باندی کے رہے گی تعویذ یہ ہے ...

| | | |
|---|---|---|
| ادود | ٣ | لولو |
| دھی | ھیمو | وملع |
| واد | منع | مو |

**نوع دیگر** واسطے روزی کے لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ روزی بخشے گا اگر شک لاوے گا تو کافر ہوگا۔ اور ہر کسی کو اپنے پر دوست کرنا چاہے تو یہ آیت تین بار یا گیارہ بار پڑھ کر پان پر دم کر کے کھلاوے دوست جانی ہوگا وہ آیۃ یہ ہے قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

**نوع دیگر۔** یہ دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے لکھ کر بازو میں باندھے اگر پچاس کام آوے تو عفو ہوگا۔

| | | |
|---|---|---|
| ح | سمع | لا |
| ع | ع | ی |
| ع | ع | ٣ د ع |

| | |
|---|---|
| ١٣٣ | ١٠ع |
| وع | من ر |
| داع | ع |

بسم اللہ الرحمن الرحیم مثنا قا کبسم اللہ الکافی

**نوع دیگر** جس کسی کو سانپ کاٹے تو فوراً وقت کاٹنے کے لکھ کر پلاوے ترت زہر اس کا اتر جاوے گا تعویذ یہ ہے ..........



**نوع دیگر۔** یہ دوائیاں واسطے مرض اندر شو کے یعنی ایک بیضہ چھوٹا اور ایک بڑا ہوتا ہے اس کے واسطے دوا بنا کر پٹی لگانا، جلکے کی جڑ اور اس کا پتا اور لچکے کی چلولی اور سینگ لودریا کا چنپاٹرا اور انڈا اور یہ سب دوائیاں لا کر باریک پیسے تمام ہموزن اور گولی بنا دے اور تمباکو کے پھلئے میں لگا کر تین روز پٹی مضبوط باندھے اور گدھے کی لید کا سینک دیوے۔

**نوع دیگر** دیو پری شیطان اور سب درد کو لکھ کر باندھے مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٦وھ | ٢٩٩ | ٢ر٢ | ٢٥٣ |
| ٢٩٧ | ١٢و٦ | ٢٧٧ | وو٢ |
| ووسر | ١٢ر٤ | ٢٩١ | و٢٧ |
| ٢٩ | ٢٧٩ | ٢ج | ٢و٥ |

**نوع دیگر۔** یہ نقش گھروں میں لگا دے جو بلا آسیب ہوگا تو خدا کے فضل سے دور ہوگا وہ نقش یہ ہے ..........

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١ | ٧ | ١٢ | و |
| ١٣ | ٧ | ٣ | ١٣ |
| ١٩١ | و | ١ | ١٠ |
| ٦ | ٥ | ١١ | ٤ |

**نوع دیگر** یہ نقش لکھ کر نزدیک رکھے تو کچھ زہردار جانور کژدم و دیو پری و تیغ و تیر و تفنگ کارگر نہ ہو مجرب ہے یا لطیف الخبیر یا لطیف الخبیر۔

**نوع دیگر** اگر کسی کا پیشاب بند ہوا ہو تو یہ علاج کرے کہ ایک مٹھی ہریالی کی جڑ زیرہ پھٹکری بھون کر آدھے پڑے پانی سے پکا کر پاؤ پڑے پانی رہنے پر اتارے شکر ملا کر پلا دیوے۔

**نوع دیگر** اگر کسی کو مچھلی کا شکار نہیں ملتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے اور شکار کھیلے تو خوب ملے گا۔ تعویذ یہ ہے ..........

| | | | |
|---|---|---|---|
| | ١٢١ | ١١٦١١ | ١٢ |
| | ٢ی | دو | واسطے |
| | لاد | ٤ | دھ |

**نوع دیگر** ہڑ ہڑ ان کی تپ کا یہ علاج گنگوٹی کا پتا میٹھی چھوٹی پیاز یہ تینوں توے پر بھون کر پلا دے اور یہ تعویذ بھی لکھ کر پلا دے۔

الا الا الا الا ۷ ھو ھو

| | |
|---|---|
| طافوق | مافوق |
| شافوق | فافوق |

سہ ل اہ
ھو ھو ھو لد لہ لد لد لہ لہ لہ اہیا اسوا اللہ اد

**نوع دیگر** ابرک کو پارہ چڑھانے کی یہ ترکیب ہے ایک تولہ پارہ لا کر اس میں تھوڑی ہلدی کے بکلے دونوں ملا کر ایک ہاون دستہ میں ڈال کر پیسے پارہ کا میل بکلے کو لگ کر بکلے

نوع دیگر۔ یہ تعویذ واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے صحت ہو گی وہ تعویذ یہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔

| | | |
|---|---|---|
| ۲ | ۹ | ۴ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۶ | ۱ | ۸ |

نوع دیگر۔ اگر کسی عورت کے حمل قرار نہیں پاتا یعنی ٹھہرتا نہیں ہو تو یہ تعویذ لکھ کر کمر میں باندھے حمل قرار پکڑے گا تعویذ یہ ہے ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| یاہو ہرہرہر | ہہہ | داد | ع ع ع ع | ط ط ط |
| ماخمد حداد | ۸۱ | لولولو | ہہہ | یا اللہ یا اللہ یا اللہ |

نوع دیگر اگر یہ تعویذ لکھ کر پاس رکھے گا تو تمام عالم مہر و محبت کرے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

وابـــــاخ ا
ب
وبه منا د

نوع دیگر اگر کوئی عورت اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گی تو مرد اس کا مثل غلام کے رہے گا اور مرد اپنے پاس رکھے گا تو عورت اس کی مثل باندی کے رہے گی تعویذ یہ ہے ۔۔

| | | |
|---|---|---|
| اددع | ۳ | لولو |
| دمی | ہیمو | وملے |
| واد | منع | مو |

نوع دیگر واسطے روزی کے لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ روزی بخشے گا اگر شک لاوے گا تو کافر ہو گا۔ اور کسی کو اپنے پر دوست کرنا چاہے تو یہ آیت تین بار یا گیارہ بار پڑھ کر پان پر دم کر کے کھلاوے دوست جانی ہو گا وہ آیہ یہ ہے قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ٥

نوع دیگر۔ یہ دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے لکھ کر بازو میں باندھے اگر پچاس کام آوے تو عضو ہو گا۔

| | | |
|---|---|---|
| ع | سمع | لا |
| ع | ع | ی |
| ع | ع | ۳د ع |

| | |
|---|---|
| ۱۳۳ | ع ۱۰ |
| وغ | من د |
| واغ | ع |

نوع دیگر جس کسی کو سانپ کاٹے تو فوراً وقت کاٹنے کے لکھ کر پلاوے ترت زہر اس کا اتر جاوے گا تعویذ یہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم منا قا کبسم اللہ الکافی



نوع دیگر۔ یہ دوائیاں واسطے مرض اندر شو کے یعنی ایک بیضہ چھوٹا اور ایک بڑا ہوتا ہے اس کے واسطے دوا بنا کر پٹی لگانا، جھے کی جڑ اور اس کا پتا اور لچکے کی چلوولی اور سینگ لودریا کا چنا بڑا اور انڈا اور یہ سب دوائیاں لاکر باریک پیسے تمام ہموزن اور گولی بنا دے اور تمباکو کے پتے میں لگا کر تین روز پٹی مضبوط باندھے اور گدھے کی لید کا سینک دیوے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶ د ھ | ۲۹۹ | ۲ر۲ | ۲۵۳ |
| ۲۶۷ | ۱۴۹۶ | ۲۷۷ | ود۲ |
| دوسر | ۱۳ر۴ | ۲۹۱ | د۲۷ |
| ۲۹ | ۲۷۹ | ۲د | د۲۵ |

نوع دیگر دیو پری شیطان اور سب ورد کو لکھ کر باندھے مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے

نوع دیگر یہ نقش گھروں میں لگاوے جو بلا آسیب ہو گا تو خدا کے فضل سے دور ہو گا وہ نقش یہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۷ | ۱۴ | و |
| ۱۳ | ۷ | ۲ | ۱۳ |
| ۱۹۱ | و | ۱ | ۱۰ |
| ۶ | ۵ | ۱۱ | ۴ |

نوع دیگر یہ نقش لکھ کر نزدیک رکھے تو کچھ زہردار جانور کژدم و دیو پری و تیغ و تیر و تفنگ کارگر نہ ہو مجرب ہے یا لطیف الخبیر یالطیف الخبیر۔

نوع دیگر اگر کسی کا پیشاب بند ہوا ہو تو یہ علاج کرے کہ ایک مٹھی ہریالی کی جڑ زیرہ پھٹکری پھر بھون کر پونے پڑے پانی سے پکا کر پاؤ پڑے پانی رہنے پر اتارے شکر ملا کر پلا دیوے۔

نوع دیگر اگر کسی کو مچھلی کا شکار نہیں ملتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے اور شکار کھیلے تو خوب ملے گا۔ تعویذ یہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۲۱ | ۱۱۶۱ | ۱۲ |
| ۲ی | دو | واسطے |
| ولا | ۴ | دھ |

نوع دیگر ہڑہڑان کی تپ کا یہ علاج گنگوتی کا پتا میتھی چھوٹی پیاز یہ تینوں توے پر بھون کر پلاوے اور یہ تعویذ بھی لکھ کر پلاوے۔

الا الا الا الا الا ۸ ھو ھو

سہ ل اہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ اھیا اسرا للہ اد

ھو ھو ھو لہ

| | |
|---|---|
| طافوق | مافوق |
| شافوق | قافوق |

نوع دیگر ابرک کو پارہ چڑھانے کی یہ ترکیب ہے ایک تولہ پارہ لاکر اس میں تھوڑی ہلدی کے بکلے دونوں ملا کر ایک ہاون دستہ میں ڈال کر پیسے پارہ کا میل بکلے کو لگ کر بکلے

کانے ہو جاویں گے وہ بکلے کو نکال کر دوسرے بکلے ملا کر پیسے اسی طور بکلے تین بار ڈال کر پیسے تب پارہ صاف ہوتا ہے اس پارہ کو ایک چینی کے برتن میں ڈال کر رکھے اور ایک ابرک کی تختی باریک نکال کر اور ایک کپڑے کے اندر تھوڑی راکھ ڈال کر اس ابرک کی تختی پر رکھ دیوے بعد اس کے خالی چندے کی پوٹلی بنا کر اس پارہ میں رکھ کر دبا دیوے ویسا ہی اٹھا کر ابرک دبا کر پھر پوٹلی کو منہ سے خوب بھاپ دے کر پارے کو دبا دے اور ابرک پر رکھ کر بعد اس کے تھوڑا ابرک پر رکھ کر کتھل کا باریک ورق لا کر اس ابرک پہ کر پارہ سے سو اس پر رکھ کر باریک چندے کی پوٹلی سے آہستہ آہستہ دبا دیوے بعد اس کے اٹھا لیوے۔

نوع دیگر روغن بنانے کی ترکیب السی کا تیل لا کر ایک انگیٹھی میں آگ ڈال کر اور السی کا تیل ایک چینی کے پیالے میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا سا سرو کا گوند ڈال کر اس انگیٹھی پر رکھ کر پھونکے خوب پکے بعدہ تھوڑا شنگرف اس میں ڈال دے لال روغن ہوتا ہے اور جو سبز بنانا چاہے تو تھوڑا زنگار ڈالے اور تھوڑا ہڑتال ڈالنے سے سبز رنگ بنتا ہے۔

نوع دیگر یہ سادنی موہنی کی ہے رات کے وقت پیپل کے درخت کے نیچے بتی جلا کر یہ سادنی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آوے گی بعد اس کے اس چراغ کا تیل منہ پر لگا کر عورت کے روبرو جاوے ساتھ آوے گی مجرب ہے سادنی یہ ہے : دچند چھوٹی چندن بیل من موہنی ناگ بیل من موہے ڈنڈاں دشمن پاؤں پڑے۔

نوع دیگر اس طلسم کو لکھ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے گا تو بد بولنے والوں کی زبان بند ہوگی طلسم زبان بندی کا یہ ہے طعم طعم طعم طعم

نوع دیگر اگر کسی کے خیارک یعنی بد ہوئی ہو تو جھلا نواں، نیلا تھوتھہ، صابون، چنا کتھہ سب ملا کر پیس کر باندھے پھوٹ جاوے گا۔

نوع دیگر تپ و سر کے درد کے یا بد خواب آتے ہوں یا کر دانت چابتا ہو اس کو باندھے سب علت دور ہو جاوے گی وہ ت فلچ فلچ فلچ فلچ علچ علچ علچ علچ صُد بُدھ عُشیٰ دُھشُو لَا دَیُو حَقُوْمِن ٥

نوع دیگر حیض بند کرنے کو لکھ کر دیوے کر کمر میں باندھے ۱۹۹۹ ح ح ۱۳ ح ۲ اسمائے



نوع دیگر جس عورت کا حیض بند ہو گیا ہو اس کو یہ تعویذ لکھ کر دیوے مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے بند ہونے حیض عورت کے حصحا حم دو ۳ د ھے لا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لا | اله | لا | ٧ | ص |
| س س | ی | ن | د | 7 |

نوع دیگر اگر کوئی شخص سرخرو آگے امرا اور حاکم اور بادشاہوں کے ہونا چاہے تو یہ نقش اوپر سیدھے بازو کے باندھے مقصد حاصل ہووے اور سرخروئی پاوے نقش یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٢٢ | ٩ | ع | ی |
| ٥ | ٥ | ھ | ع |

نوع دیگر سر کے درد کو یہ عزیمت یعنی تعویذ لکھ کر باندھے اللہ تعالیٰ شفا بخشے ........ ع ع ع صح صح مخ مح صح مح مح ٥ مہ مہ مہ لا ط ط ط مر مر حم عق و دھا انزلنا

نوع دیگر جو کوئی خواب میں ڈرتا ہو اور روتا ہو اس کے یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے شفا ہوگی مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِهٖ وَلَا یَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ٥

نوع دیگر اگر بھینس دودھ نہ دیوے تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں یا اوپر شاخ بیر کے باندھے فی الفور دودھ دیوے ١١٠٠١١٢٩ھ ٩ ل ١١ ١١م ١١١ ٧ ٨٩ ھ لک

نوع دیگر اگر کوئی یہ نقش اپنے ساتھ رکھے تو دشمن سب دوست ہوویں اور بہت عزت پاوے۔

حطع ١١ ا ط اھ ــــــ الطـــــ ١١١م ــــــ ا د ١١ ٦ س اھ ١١ ٨٢٨ ــــــ ح

ملط ١١١ ١١ ١١ ١١ ـــــ ہ مطع ١١ ا ط ا ـــــ و د ١١١ مرہ ٣ ١١١١ ح ح ح ـــــ ح

نوع دیگر۔ یہ اسم لکھ کر کمر یا منہ میں یا ڈنڈ میں باندھے تو جلد انزال نہ ہوگا وہ نقش یہ ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ٢ | ۴ | ٣ | ٢ | ٥ |
| ٩ | ٥ | ٦ | ٢ | ٦ |
| ۴ | ٦ | ٥ | ٢ | ھ |
| ٥ | ٩ | ٢ | ٣ | ۴ |

نوع دیگر۔ اس پلیتے کو لکھ کر کڑوے تیل میں چراغ میں رکھ کر جلا دے اور مریض نظر اس جلنے کی طرف رکھے ہر بلا دیو وپری اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفع ہووے اور اسی پلیتے کا مریض کی ناک میں دھواں دیوے تو تمام آسیب دفع ہووے مجرب ہے وہ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

وہ نقش یہ ہے۔

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ابلیس لعین | | لعین | نمرود | لعین شداد | لعین | لاون | لعین |
| | فرعون | بخت نصر | لعین | نظر لعین | حاد لعین | نمرود لعین | ضحاک لعین |
| بامان | لعین | علیقا | ملیقا | انت تعلم | ما فی قلوبھم | خلق | شیاطین |
| کلہم اجمعین | شیطان لعین | احضروا | احضروا | | احضروا | فہم | |
| | | دیو | پری | | | | |
| جن خاک | کردم | پری | دیو | تجبت | سرختم | خاکستر | کردم |

**نوع دیگر علاج تپ والے کا یہ ہے** سونٹھ اجوائن بموزن پیس کر لیموں کی پھانک میں بھرے اور آگ میں گرم کرکے چوسا وے تین روز میں شفا ہووے گی۔

**استخارہ رویا** میاں فخر الدین صاحب فرماتے ہیں کہ بعد نماز عشا کے دو رکعت نفل استخارہ کی پڑھے بعد الحمد کے ایک رکعت میں قل یاایہا الکفرون دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ ایک مرتبہ پڑھے پیچھے سلام کے اول تین مرتبہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بعدہ بارہ مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے پھر تین مرتبہ درود پڑھ کر اپنے سیدھے ہاتھ پر پھونکے وہی ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سو جاوے منہ طرف قبلہ کے رکھنا چاہیئے جو مراد ہوگی ساتھ تسلی کے حاصل ہوگی اور اگر کوئی آگے حاکم کے جاوے تو یہ اسم پڑھتا جاوے اور طرف اس کے پھونکے حاکم بغیر شک کے مطیع اور فرمانبردار ہوگا اور اگر چاہے کہ کوئی جنس اپنے پاس ہووے وہ جلد فروخت ہو جاوے تو یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر اوپر جنس کے پھونکے انشاء اللہ تعالیٰ موافق خواہش اور حسب مدعا کے بک جاوے وہ آیت یہ ہے

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

**نوع دیگر** جو شخص اس دعا کو تعویذ کرکے اپنے بازو پر باندھے کوئی شخص اس پر فتح نہ پاوے وہ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِحْفَظْنَا مِنْ كُلِّ عَدُوٍّ وَّكَبِيْرٍ وَّقَرِيْبٍ وَّبَعِيْدٍ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَاهِدٍ وَّغَائِبٍ وَّوَضِيْعٍ وَّشَرِيْفٍ كَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ مَنْ يَّخْفٰى عَلٰى غَيْرِكَ۔



| | | | |
|---|---|---|---|
| یاجامع | یاوهاب | یاوهاب | یاسلام |
| یااللہ | یارحیم | یاجامع | یامجیب |
| یامحی | یاباعث | یاواسع | یاحمید |
| یامجیب | یامجیب | یامجیب | یاجامع |

۹۱۱ ۶۱۱ ۷۸۶
۱۳۱۱ ۷۸ ۸۶

اگر کسی شخص کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا چاہے تو اس نقش کو لکھ کر اپنی دستار میں باندھے۔

**نوع دیگر** یہ اسم ہاتھ میں لکھ کر دروازے کو ہاتھ لگا دے تو دروازہ کھلتا ہے مگر جو شخص یہ کام کرنا چاہتا ہے اس شخص کو لازم ہے کہ ایسا پرہیزگار و زاہد و عابد ہو کہ جس کی کسی وقت کی کوئی نماز قضا نہ ہووے ایسا شخص عمل کرے گا تو ہوگا طططھم ۶۶ھ۔

**نوع دیگر واسطے زیادہ ہونے دودھ کے** رکابی پر لکھ کر دھو کر پلاوے مجرب ہے

اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ

**نوع دیگر واسطے دفع قے و جُلّاب کے** لکھ کر دھو کر پلاوے

طلیم طلیم طلیم صلیم

یا علی

**نوع دیگر واسطے خواب بندی کے**

**نوع دیگر** یہ پلیتہ واسطے دفع تپ و درد شکم کے جلا کر دھواں دیوے یہ ہے -------

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳ | ۱ | ۲ | و |
| ۵ | غ | ء | و |

**نوع دیگر واسطے دفع بدخوئی خورد و کلاں کے** لکھے اور گلے میں باندھے اچھا ہووے .........

**نوع دیگر** جس کو یکایک جھٹرپ ہو کر ہلاک ہو تو لکھ کر گلے میں باندھے۔

| | | |
|---|---|---|
| ب | ط | و |
| ز | ھ | دج |
| و | ا | ح |

**نوع دیگر** حدیث میں آیا ہے جو اس دعا کو پڑھے ایک بار حق سبحانہ تعالیٰ عمر اس کی صد سال کی کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ اَغِثْنِيْ مِنْ جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ مُدَّةَ عُمْرِيْ هٰلَا بِي الْعَافِيَةِ

اَنۡتَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰاحِمِیۡنَ ۝

نوع دیگر جس کسی کو سانپ کاٹے اس کو یہ تعویذ دھو کر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے وہ یہ ہے ............

| | | | |
|---|---|---|---|
| و | در | ر | و |
| د | و | مط | ویا |
| ح | ح | و | لا |
| دہ | مط | و | ح |

نوع دیگر واسطے دفع سانپ کے زہر کے سو مرتبہ پڑھے اور پانی زخم پر مارے جب تک کہ سو مرتبہ پڑھے شفا ہو جاوے گی اور یہ پیپ نکلے گی سر بر بر مہاسر یہ درم کنجہ وسم تیرے زیجے السے اکنانے اب تک سو حم مرتبہ اور بعضے اس شخص کو کہ خبر سانپ کے کاٹنے کی لاوے اسے کھلاتے ہیں چاہیے کہ جمعے کے دن لکھ کر رکھ لیوے تاکہ بوقت حاجت کام آوے تعویذ یہ ہے ............

| | | | |
|---|---|---|---|
| و | د | ۳ | ر |
| ۶ | ر | و | و |
| ح ح | ی | ۴ | ی |
| و | ح | ف | د |

نوع دیگر۔ اگر عورت بانجھ ہووے تو یہ تعویذ لکھ کر پلاوے سات روز تک خدا کے فضل سے حمل ٹھہرے وہ تعویذ ہے۔ ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم۔

نوع دیگر نسخہ کاجل سرکار دربار میں سرخروئی ہونے کا بلی کو مسکہ پیٹ بھر کر کھلاوے جتنا کہ وہ کھاوے بعدازاں اس کو الٹا ٹانگے اس کے منہ سے نکلے سو مسکہ لے کر کاجل پارے اور اس کاجل کو اپنے پاس رکھے جب کہ دربار میں جاوے اس وقت تھوڑا سا کاجل آنکھوں میں لگا کر جایا کرے سرکار دیکھتے ہی مہربان ہووے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹۱۶ | ۱۹۲۹ | ۱۹۲۶ | ۱۹۲۳ |
| ۱۹۲۷ | ۱۹۲۲ | ۱۹۱۷ | ۱۹۲۸ |
| ۱۹۲۱ | ۱۹۲۴ | ۱۹۳۱ | ۱۹۱۸ |
| ۱۹۳۰ | ۱۹۱۹ | ۱۹۲۰ | ۱۹۲۵ |

نوع دیگر جادو آفت شیطان جس کو لگا ہو اس کو دھو کر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے مجرب ہے ............

نوع دیگر نوشہ نکاح کر کے دلہن کو اپنے گھر لائے بعدہ یہ دعا پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دم کرے



مرت تک صحیح و سلامت رہے اور اولاد بھی زیادہ ہووے۔ دعا یہ ہے: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بَارِکۡنَا فِی النَّاصِیَةِ وَبَارِکۡنَا فِی النَّاصِیَةِ ۝

یہ عزیمت عورت کے ساتھ ملاقات کرتے وقت پڑھ کر دم کرے اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنَا النِّکَاحَ خَیۡرًا مِّنَ السِّفَاحِ بِسۡمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰھُمَّ اجۡنِبۡنِیۡ جُنُبٍ حَلَالٍ۔

نوع دیگر جو کوئی شخص کو مہربان کرنا چاہے تو اس نقش کو فتیلہ بنا کر اس میں اپنا نام اور دوسرے شخص کا نام جس پر نظر اپنی ہے لکھ کر خالص ارنڈی کے تیل میں وہ فتیلہ جلا کر کاجل پارے اور رکھ چھوڑے اور یہ کاجل سیدھی بھوں پر لگا کر اپنے مطلوب کے سامنے جاوے حکم سے اللہ جل شانہ کے مہربان ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے ...

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱/۵ | ۱۳۵۷۲۴/۴ | ۱۱۵۸/۴ | ۵۵۷/۶ |
| ۳۵۷۲۴ | ۲۵۷۱۴ | ۲۵۷۲۲ | ۱۳۵۷۲۳ |
| ۳۵۷/۱۸ | ۱۹۵۷/۱۹ | ۱۳۵۷/۴ | ۱۳۵۷/۱۸ |
| ۵۵۷۲۵ | ۳۵۷۱۳ | ۱۹۱۵۵۵ | ۱۰۵۷۲۰ |

نوع دیگر جو چاہے کہ کسی کو اپنے عشق سے دیوانہ کرے ایسا کہ تجھ سے ایک ساعت جدا نہ ہو اگرچہ سات دروازے بندھے ہوئے ہوں مگر بہر صورت تیرے پاس شتابی سے دوڑ کر آوے اور ایک لحظہ بغیر تیرے آرام و قرار نہ پکڑے اور سات ٹکڑے کاغذ کے یہ طلسم لکھے ایک پلیتہ کو چراغ پر جلاوے جس جا پر یہ پلیتہ جلائے وہاں دوسرا نہ ہووے اگر بہت سنگدل ہووے تو بھی بے قرار ہو کر آوے مجرب ہے۔

پلیتہ روز اول ۱۱ سے ۱۱۱ ط ۱۱۱ ۱۱ ۷ ۱۱۱ ۱۱ ۷ ط ۱۹ ۱۸ ۱۱۱

پلیتہ روز دوم ۱۱ ۵ ۱۱۱ ط ۱۱۱ ۱۱ ۷ ۱۱ ۱۱ ۷ ط ۱۹ ۱۸ ۱۱۱

پلیتہ روز سوم ع ۱۱ ط ۱ ۷ ۱۱۱ ط ا ط ا ط ۱۱ ۱۱ ط ۱۹ ۱۱ ط

پلیتہ روز چہارم ۱۶ ط ۱۱ ۱۱ ط ۲۱ ط ۱۷

پلیتہ روز پنجم ۸۱ ۱۱ ۵ ۱۱ ط ل ۱۱ ط ۴ و

پلیتہ روز ششم اط ۳۰۱۱ ۱۲۱۱ ط ل ط ۱۱۱ ط ۱۱۱

پلیتہ روز ہفتم ۱۱ ع و لا ۱۱۱ ھ ال ۹ و ۱۱ د د ۳ ۵

نوع دیگر واسطے مطیع ہونے عورت کے یہ نقش لکھے وقت نکلنے آفتاب کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر اس کو سلام کرے البتہ تجھ پر فدا ہووے۔ یہ ہے: ۱۱ ۱۱ ۱۵ ۱۱ ۲۱ ۱۱ ۸۱ ۱۸ ع ۱۱۱ د ک

ادم حطد ا ۱۲۸۸ ۱۱ دلا فلاں بن فلاں الساعۃ الساعۃ الساعۃ الساعۃ۔

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے کسی دربار میں جاتے وقت اس اسم کو دوبار دم کرے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی بلکہ اپنی پیشانی پر لکھ کر جاوے۔

نوع دیگر واسطے سحر کے یعنی جادو آفت
شیطان کے لکھ کر دھو کر پلاوے اور بازو یا
گلے میں باندھے.........

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹۲۳ | ۱۹۲۶ | ۱۹۲۹ | ۱۹۱۶ |
| ۱۹۱۸ | ۱۹۱۷ | ۱۹۰۹۳ | ۱۹۲۷ |
| ۱۹۲۸ | ۱۹۳۱ | ۱۹۲۴ | ۱۹۲۱ |
| ۱۹۲۵ | ۱۹۲۰ | ۱۹۱۹ | ۱۹۳۰ |

نوع دیگر واسطے محبت کے جو کوئی شخص دیکھے
ہزار جان عاشق ہووے اور اس کا ورد زبان پر رکھے ایک لحظہ بغیر دیکھنے کے نہ رہے
اماوس کے دن لکھ کر نزدیک رکھے تمام عالم مطیع ہووے۔

لعب ۱۱ ۱۳
قلبا غلب ۱۴
طمط ۱۴
قادر طالب قادر مطلوب ۶
۳ ۹
۱۶ ۲
۵ ۱۵
۱۵

نوع دیگر واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے یاغفور علیم یاغفور علیم یاغفور علیم
نوع دیگر اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے تو یہ نقش لکھ کر اس کا نام اور اس کے باپ کا نام اس
میں داخل کرے کسی کو معلوم نہ ہووے اور اس کو اس کے گھر کے دروازے میں دفن کرے
چند روز میں ہلاک ہوگا کھلحو لا ھھقلۃ طال ھعاد طبوا ھلجوم۔
نوع دیگر جو چاہے تو کسی کے دل کو اپنی طرف پھراتا تو مشک و زعفران چوطی کے لہو سے آمیز
کر کے ہرن کے پوست پر چہارشنبہ کے دن لکھ کر اپنے بازو پر باندھے ع ۱۱۱ ۶ ۸ ۱۹ ۱۱ ۶
نوع دیگر واسطے زبان بندی کے جس وقت دربار میں یا کسی بزرگ کے پاس کسی حاجت کے



لے جاوے تو اس اسم کو تین بار پڑھ کر اور اپنے بدن پر دم کر کے جاوے دیکھتے ہی مہربان ہووے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بزبالش عصائے موسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ بحق یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ صُمٌّ
بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۰
نوع دیگر زبان بندی میں یہ نقش لکھ کر موم میں لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے مجرب
آزمودہ ہے ۱۱ ۵ م ام الا ۹۸ سلطہ ۱۱۱ ۵
نوع دیگر واسطے ہلاک ہونے دشمن کے انڈا مرغ کا لاوے دو طرف اس اسم کو
لکھے اور نام دشمن کا داخل کر کے زمین میں دفن
کرے تعویذ یہ ہے .........

روح
الطا
ک قط
۲ ۲ ۲

نوع دیگر یہ نقش واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب
بن ہاشم بن عبد مناف قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا
وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا
فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

نوع دیگر واسطے دفع قے کے لکھ کر گلے میں باندھے ۰ صبح صبح صبح صبح صبح طلح طلح
طلح طبلح طبلح طبلح طبلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح یا شافی یا کافی یا معافی برحمتک یا
اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔
نوع دیگر کسی بچہ کے بدن پر چیچک نظر آوے تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے زیادہ آبلے
بدن پر نہ ہوں گے اور تکلیف کبھی نہ ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ خواجہ فرید
مولا فرید درویش فرید شیخ فرید شکر گنج۔
نوع دیگر جس کسی کو ہوک پکڑے تو یہ تعویذ
باندھے .........

یامیکائیل یااللہ یاجبرائیل
۶ ۶
۳۴۲ ۱ ۸ ۱۵۵
۵

نوع دیگر واسطے درد دنداں کے جس کسی
کے درد دنداں ہو اس تعویذ کو لکھ کر دانت کے نیچے رکھے تعویذ یہ ہے ۳۰۵۵۷۳۵۱۴ ۳۹۵۵۲۵۵

**نوع دیگر دیو و پری کو دور کرنے کے واسطے** سات بار دیو پکڑے ہوئے پر سورۃ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد ازاں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے یَا خَالِصُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ بعدہ دعائے قنوت پڑھے اور پیشانی کے بال کو گرہ دیوے جلد دیو کے عذاب سے نجات پاوے گا اور دیو دور ہو گا۔

**نوع دیگر اگر کسی کے اولاد نہیں ہوتی ہو** تو سات روز تک نہائے شام کو سات جلیبیاں منگا کر اوران پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھے اور اُسے عورت کھاوے اور سجدہ رو بقبلہ کرے اور التجا کرے اسی جگہ پر دونوں مرد و عورت سوویں اور صحبت کریں خدا کے فضل سے اولاد ہو گی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ؛ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ ۝ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْغَنِيُّ الْكَبِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْكَرِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

**نوع دیگر اگر کوئی عورت کے بچہ تولد نہیں ہوتا ہے** اور بہت ہلاک ہوتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر داہنی ران میں باندھے جلد خلاص ہو گی مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسٰی سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا اَللّٰهُمَّ كَمَا فَتَقْتَ السَّمَآءَ بِالْبَطْنِ وَفَتَقْتَ الْاَرْضَ بِالنَّبَاتِ فَكَذٰلِكَ يَسِّرِ النَّهْوِیْ بِنْتَ فُلَانٍ وَضْعَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اٰهِيًا شَرَاهِيًا۔

**نوع دیگر اگر دنبل یا جلندر یا بد یا پھوڑا ہووے** اور اس جگہ پر سوجن ہووے تو اس کے اوپر یہ آیۃ سات بار پڑھ کر پھونکے سات روز میں دفع ہو گا آیۃ یہ ہے۔ بَلَاءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا۔



**نوع دیگر یہ آیت معظم** پھوڑے و زخم پر سات بار پڑھ کر پھونکے صحت ہووے وہ آیۃ یہ ہے اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝

**نوع دیگر کیا ہی ڈر شک اور آسیب ہووے** تو یہ تعویذ باوضو ہو کر رو بقبلہ بیٹھ کر اور اول درود گیارہ بار پڑھ کر بعدہ یہ نقش لکھے جس کے آسیب ہو ایک نقش دھو کر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے معاً دور ہووے۔

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴ | ۱ | ۷ | ۱۶ |
| ۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ |
| ۹ | ۶ | ۱۴ | ۱۶ |
| ۴ | ۱۵ | ۱۰ | ۵ |

كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِكَ يَا اللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ [illegible]

**نیت ملاقات زن** نَوَيْتُ اَنْ اُجَامِعَ امْرَاَةً مَّنْكُوْحَةً بِطَلَبِ الْمَوْلُوْدِ مِنْ جِهَةِ الْعِبَادَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔

**نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تولد ہونے بچہ** عورت کے سیدھی ران پر عورت کے باندھے بچہ فی الفور متولد ہووے اور اسی وقت تعویذ بندھے ہوئے کو کھول دیوے نہیں تو انتڑیاں بھی باہر نکل پڑیں گی سات تار تاگے کے کچے لے کر تعویذ باندھے وہ تعویذ یہ ہے اِنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اُخْرُجِ النَّفْسَ مِنْ بَطْنِ اُمِّهٖ اور ہمراہ اس کے یہ تعویذ بھی باندھے......

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

**نوع دیگر** اسناد اس دعائے بزرگ کی کلام مجید اور فرقان حمید میں تحریر فرمائے ہیں کہ تمام صرف و نحو اس میں درج ہے مگر سات خاصیت رکھتی ہیں۔ پہلی خاصیت واسطے ہر ایک مہم و کار دشوار کے جو پیش آوے چالیس روز تک اور چالیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ کام اس کا بر آوے گا۔ دوسری خاصیت واسطے ہلاک کرنے دشمن کے

نو دن تک ہر روز انتیس بار پڑھے بحکم الٰہی دشمن ہلاک ہوگا۔ تیسری خاصیت واسطے دفع کرنے حاسدوں کے انتیس روز تک ہر روز انتیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ سب دفع ہوں گے چوتھی خاصیت واسطے نوکری کے دس روز تک ہر روز دس بار پڑھے بعنایت اللہ تعالیٰ نوکر ہوگا پانچویں خاصیت واسطے بیماری اور آدھے سر کے درد کے سات روز تک ہر روز سات بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ شفا پاوے گا۔ چھٹی خاصیت واسطے سلامتی نفس و مال کے و اولاد کے علی الدوام ہر روز پانچ وقت پڑھے بکرم اللہ حفظ الٰہی میں رہے۔ ساتویں خاصیت واسطے مقابلہ دشمنوں کے اگرچہ سو ہزار دشمن ہوں گے بصدق دل ہر روز ایک بار پڑھے بحکم الٰہی سب دشمن مقہور و مطیع و فرمانبردار ہوں گے اور واسطے جمیع حاجات و مرادات کے ہر روز تین مرتبہ پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں بر آویں گی وہ آیۂ معظم و مکرم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَۃٌ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاھِلِیَّۃِ یَقُوْلُوْنَ ھَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ یُخْفُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا ھٰھُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ؁

**حساب الجمل**

| ا | ب | ج | د | ہ | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن | س | ع | ف | ص |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۲۰ | ۳۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۶۰ | ۷۰ | ۸۰ | ۹۰ |

| ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ | پ | ٹ | چ | ڈ | ڑ | ژ | گ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۳۰۰ | ۴۰۰ | ۵۰۰ | ۶۰۰ | ۷۰۰ | ۸۰۰ | ۹۰۰ | ۱۰۰۰ | ۲ | ۴ | ۴ | ۴ | ۷ | ۲۰ | ۳۰ |

نوع دیگر اس نقش معظم کو اگر کوئی ہر روز صبح و شام دیکھے صورت اس کی مانند ماہ تاباں کے ہوگی۔ نقش یہ ہے۔ ...........



اور دروازہ رزق و روزی کا اوپر اس کے کھلے گا جو کوئی شک لاوے گا کافر ہوگا نعوذ باللہ من ذالک۔

نوع دیگر از کتاب زینت الخیل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْءُ لَمْ یَکُنْ جب سواری کا ہو ترا آہنگ ؛؛ اور فرمان پذیر ہو نہ سرنگ ؛؛ دونوں کانوں میں اس کے پڑھ یہ دُعا ؛؛ جان و دل سے وہ رام ہو ترا ؛؛

نوع دیگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَقَدْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی ایک عمدہ عجب سواری کا ؛؛ حاصل اسم ورد باری کا ؛؛ رکھے جس دم رکاب پر تو قدم ؛؛ پڑھ لے پہلے دُعا یہ ہمدم ؛؛

نوع دیگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَلَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ یا کر دم کر یہ کان میں اس کے ؛؛ تا اطاعت میں ہو فرس تیرے ؛؛ ہے یہ تسخیر کی دُعا اے جان ؛؛ مجمع ایمان آیت قرآن ؛؛

نوع دیگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَھُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَآ اَنْعَامًا فَھُمْ لَھَا مٰلِکُوْنَ وَذَلَّلْنٰھَا لَھُمْ فَمِنْھَا رَکُوْبُھُمْ وَمِنْھَا یَاْکُلُوْنَ ؁

## تسخیرات کا آغاز:

اب دعائے حفاظت اے ہمدم — جس سند سے کہ میں نے پائی رقم
بے کم و کاست اس کی ہے تحریر — تھا کسی کا فرس بہت دلگیر
عاجز آیا دوا کے کرنے سے — تھا یقین دل میں اس کے مرنے سے
اس تفکر میں سو گیا بے ریب — نظر آیا اُسے رجال الغیب
ماہ رخسار اور سیمیں تن — آشکارا خرد چو گل بہ چمن
دل ملا دل سے اور زباں سے زباں — ہو گیا خواب اس کا راحت جان
کر دیا اس کا لوح دل منقوش — اس کے دل سے اٹھائے سب مخدوش

آنکھیں تھیں خفتہ اور دل بیدار — خامشی لب پہ اور زباں ہوشیار
تھی ہدایت یہی کہ پڑھ یہ دعا — کر اسے جا کے دم کہ پائے شفا
ہو چکا اس طرح وہ جب تعلیم — کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم
خواب کا اس کے یہ نتیجہ تھا — یاد اُس کو وہی وظیفہ تھا
جا کیا اس پہ اس دعا کو دم — آئے دوبارہ اس کے دم میں دم
قدرتِ کاملہ سے کب ہے دور — لائے مُردے کو پھیر از لبِ گور
ہے یہ آیۃ لکھا ہے جس کا بیان — ہم دعا ہم دوا ہے ہم درماں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰهِ وَبِعَظَمَةِ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَبِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا انْصَرَفْتِ ط

## نوع دیگر واسطے دفع سحر و نظر بد وغیرہ کے۔

اک حمائل ہے اور اے عاقل — نفع جس سے ہو سو طرح حاصل
چشمِ بد کا اثر نہ اس سے ہو — سحر کا بھی خطر نہ اس سے ہو
باندھے گردن میں کر کے تحریر — ہو نہ فارس فرس کبھی دلگیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ اُعِيْذُ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ الْمَعْرُوْفَ بِكَذَا وَكَذَا وَسَائِرَ دَوَابِّهِ مِنَ الْخَيْلِ وَاَدْهَمِهَا وَشُقْرِهَا وَكُمَيْتِهَا وَاَغَرِّهَا وَمُحَجَّلِهَا وَخُفِّهَا وَمَحْجُوْرِهَا مِنَ الْمَشِيْشِ وَالْوَهْصِ وَالنَّمْسِ وَالْوَمْصَةِ وَالرَّضَّةِ وَخَفَقَانِ الْفُؤَادِ وَكَرَعِهِ وَغُرَّةِ الْقِيَافَاتِ وَالرَّجْسِ وَبَلْعِ الْحَشِيْشِ وَالْحَلَابِ وَوَجَعِ الْجَوْفِ وَالرَّبْوِ فِي الرِّئَتَيْنِ وَمِنَ الطُّرْفَةِ وَالصَّدْمَةِ وَالْعِشَارِ وَالْحُمْرَةِ فِي الْاٰمَاقِ وَمِنَ الْحُمْرَةِ وَالْبَعْرِ وَسَائِرِ الْاَعْلَالِ فِي الْبَهَائِمِ رُفِعَتْ عُيُوْنُ السُّوْءِ عَنْهَا فِي سَائِرِ جُسُوْمِهَا وَبَشَرِهَا وَلَحْمِهَا وَدَمِهَا وَمُخِّهَا وَعَظْمِهَا وَجِلْدِهَا وَجَوْفِهَا وَعُرُوْقِهَا وَشَعْرِهَا وَوَبَرِهَا وَبَطْنِهَا بِالْاِحَاطَةِ الْكُبْرٰى



وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى وَبِكَلِمَتِهِ الْعُظْمٰى مِنَ الْاَشْنَاءِ مِنَ الْاَكْلِ وَالتَّعَضُّضِ وَالْاِلْتِوَاءِ وَالضَّرَبَاتِ وَمِنْ جَرْحٍ بِالْحَدِيْدِ وَوَضَرٍ بِالشَّوْكِ وَحِرَاقٍ بِالنَّارِ وَبِجَلْبٍ وَمِنْ دَفْعٍ بِنِصَالِ السِّهَامِ وَلَسْعَةِ الرِّيَاحِ مِنَ الْهَوَامِّ وَاللَّوَازِعِ وَعُقُوْبَةِ مُوْهِنَةٍ وَوَقْعَةٍ مُؤْلِمَةٍ اُعِيْذُهُ وَرَاكِبَهُ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهِ جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمَا عَوَّذَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ دُلْدُلَ الْبُرَاقَ وَبِمَا عَوَّذَ بِهِ فَرَسَهُ الزَّرَازَ وَبِمَا عَوَّذَ بِهِ شَمْعُوْنُ الصَّفَا فَرَسَهُ الصَّمَلَ وَبِمَا عَوَّذَ بِهِ مُوْسَى الْكَلِيْمُ فَرَسَهُ الَّذِيْ عَبَرَ فِيْ اَفْرَقِ الْبَحْرِ عَوَّذْتُ هٰذِهِ الدَّابَّةَ وَصَاحِبَهَا وَمَوْضِعَهَا وَمَرْبَطَهَا وَسَائِرَ مَا لَهُ مِنَ الْكُبَرَاءِ وَالرَّوَابِعِ مِنَ الْهَامَّةِ وَالسَّامَّةِ وَالْعَيْنِ اللَّامَّةِ وَمِنَ السِّبَاعِ وَالْهَوَامِّ وَمِنْ كُلِّ اَذِيَّةٍ وَبَلِيَّةٍ وَمِنَ الشُّهُوْرِ وَالدُّهُوْرِ وَالْوَدْقَةِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْوَنَا وَمَدَايِكَ الشَّقَا بِالْعُقْدِ الْعَظَمَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْاَوَّلِيَّةِ الْعَلِيَّةِ اَعْيُنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ عَالِمِ السِّرِّ وَالْخَفِيِّ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْلٰى بِاَسْمَائِهِ الْكُبْرٰى فِيْ سُرَادِقِ عِلْمِ اللّٰهِ وَفِيْ حُجُبِ مَلَكُوْتِ بِهَا الشَّمْسُ وَاِنْ تَقَعَ بِهَا الْعَرْشُ مِنْ سَائِرِ مَا ذَكَرْتُ وَمَا لَمْ اَذْكُرْ وَمَا عَلِمْتُ وَلَا اَعْلَمُ وَرُفِعَتْ عَنْهَا سَائِرُ عُيُوْنِ النَّاظِرَةِ وَالْعَاذِبَةِ وَالْخَوَاطِرِ وَالْقَصْدِ وَالْوَاعِظَةِ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

## نوع دیگر

اک تعویذ اور ہے ہمدم — جس کو کرتا ہے خامہ یاں پہ رقم
کر نہ اپنا عقیدہ تو کوتاہ — ہے مددگار بس ترا اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ عَلَيَّ مَا لَوْ حَفِظَهُ غَيْرُكَ اَضَاعَ وَاسْتُرْ عَلَيَّ مَا لَوْ اَسْتَرَهُ غَيْرُكَ لَسَاعَ عَنِّيْ وَاحْمِلْ عَلَيَّ مَا لَوْ حَمَلَهُ غَيْرُكَ نَكَاءَ وَاجْعَلْ عَلَيَّ ظِلًّا ظَلِيْلًا الْوَتِيْ كُلَّ مَنْ رَامَنِيْ وَاَدْهِيَا لِيْ مَكْرُوْهًا حَتّٰى يَعُوْذَ وَهُوَ غَيْرُ ظَاهِرٍ لِيْ وَلَا قَادِرٍ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ بِمَا حَفِظْتَ بِهٖ كِتَابَكَ الْمُنْزَلَ

عَلیٰ قَلْبِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ اللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ ۔

## نوع دیگر:

لکھتے ہیں بول بند جس کا ہو — آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندھ اس کے گلے میں لکھ یہ حصار — اسم موسیٰؑ ہے کو نہ تو تکرار
دوسرا بھی لکھ اور دھو کے پلا — گر خدا چاہے اس کو ہووے شفا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ سرالوحا الدمعی حوسا ھوما ما لما طبوما سلفا ملعوم روما قیوما بحق کٓھٰیٰعٓصٓ وبحق حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔

## نوع دیگر:

اک روایت میں یہ لکھا دیکھا — کہ علی مرتضیٰؓ نے فرمایا
تھا گلے میں یہ نقش دلدل کے — کوئی آئی نہیں بلا بھی اُسے
فارس اس کا ہو اور فرس محفوظ — دونوں حرمت سے اس کے ہوں محفوظ
اب اسی نقش کا ہے یاں مسطور — ذیل ابیات میں بچشم حضورؐ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لف | اللہ | ملیح | بلیع | بہ | د | ۲ب |
| ھو | نب | دھ | سحو | شخ | ثم | [illegible] |
| لف | مالحم | مج | بار | حجم | ۷ | ط |
| ۹۶ | ۲۶ | ہ | [illegible] | ۹ | حد | ۸ |
| طھ | ۲ | ۱۷ | ۶ | ۲ | ۷ | ۷ |
| ۹ | ۹ | ۹ | ۸۱ | ۸ | ۸ | ۲ |
| ۱ | ۷ | ۲ | بخ | لغ | ط | ج |
| یا ہادی | یا احد | یا منان | یا حنان | یا دیان | یا سبحان | یا سلطان |



## نوع دیگر:

ہو فرس کے ختام یا گمنام — یا کہ بدنام ہو بخشم کلام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پر — باندھ گردن میں اس کے اے دلبر
اور جو پہلے سے یہ حمائل ہو — کچھ ضرر اس کو پھر نہ قائل ہو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَسْرَتُ اَحْسَرَتُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ بحق حٰمٓ عٓسٓقٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَاِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۔

## نوع دیگر واسطے دفع نظر بد کے۔

اک روایت ہے بہر دفع نظر — ہے حدیث رسولؐ خیر البشر
اس کی اَلْعَیْنُ حَقٌّ عبارت ہے — شک نہیں جس کی یہ اشارت ہے
چشم بد سے بھی ہو فرس معلول — ہووے تیر نگہ سے وہ معزول
کر کے اس نقش کو جو کوئی رقم — باندھے گردن میں اس کی اے ہمدم
رہیں سردار فارس اور فرس — خوش نوا دونوں جیسے بانگ جرس
چشم بد اور علت و امراض — جائے برکت سے اس کی سب میں تقاص
ہے یہی نقش اے سراپا نور — کرچکا میں وہ جس کا سب مذکور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین

| |
|---|
| اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ |
| ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا |
| باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء |
| من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض |
| ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم لا اکراہ فی الدین قد |
| تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ |
| فقد استمسک بالعروۃ الوثقی لا انفصام لھا واللہ سمیع علیم |

رعا یہ ہے ... مفضل انکم اجمعین فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بیستم | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۶ ۸ ۲ |
| جال | بیوز | خنک | بوزرنہ | ۲ ۲ ۲ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| مان | ابلف | دبکود | ھار | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

ھو ... کل شئ کتاب ... الجبال و الجبال ... الصال

## نوع دیگر

| | | | |
|---|---|---|---|
| لا الہ الا اللہ<br>محمد رسول اللہ<br>عبد الکریم<br>عبد العزیز<br>یا اللہ | دبین حادھو منھم سعد الرغی قدر اللہ غفور رحیم مجید<br>العرش والکرسی یوم عظیم | | لا الہ الا اللہ<br>عیسیٰ روح اللہ<br>جبرائیل میکائیل<br>اسرافیل<br>عزرائیل |
| | عسی اللہ ان یجعل بینھم<br>نحوما یعلمون اللہ | انما اللہ ان اتخذ بینھم<br>عن فضل اللہ | |

اس تجسس میں ایک نقش ملا — اک تکلف سے تھا کسی نے لکھا
گر بجنس اس کی میں لکھوں تعریف — دوسری اک کتاب ہو تصنیف
اس لیے یاں سے ختم کر کے کلام — نقش لکھتا ہوں تاکہ ہو انجام
لکھ لے پہلے دعا یہ کاغذ پر — نقش لکھ اس کے بعد اے دلبر
ہو چکے اس طرح سے جب تیار — باندھ گھوڑے کے تو گلے میں ہار
مس و نقرہ میں یا کہ کر مسدود — موم جامہ میں یا کہ اے محمود
اور ڈورا لگا گلے میں ڈال — ہوئے تا احتیاط ماہ و سال

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۰ نادِ علیاً مظہر العجائب ۰ تجدہ عونا لک فی النوائب کل غم وھم سینجلی بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین لا الہ الا انت علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ۰ انا فتحنا لک فتحا مبینا ۰ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم نعمتہ علیک ویھدیک صراطا مستقیما ۰ وینصرک اللہ نصرا عزیزا برحمتک یا ارحم الراحمین ۰ (نقش الٰہی بحرمت ... ملاحظہ کرو)



الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ — اللہ — الٰہی بحرمت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نصر من اللہ وفتح قریب وبشر المومنین ۰ فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین

| | | | |
|---|---|---|---|
| الٰہی بحرمت اسپ<br>لفرہ<br>آدم علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>خنک<br>اسحاق علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>زرد<br>داؤد علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>ناد<br>عیسیٰ علیہ السلام |
| الٰہی بحرمت اسپ<br>بنجاب<br>شیث علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>جالک<br>سلیمان علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>نیلجح<br>نوح علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>سند<br>شعیب علیہ السلام |
| الٰہی بحرمت اسپ<br>بینلک<br>یعقوب علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>منزی<br>عزیر علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>شدرنغ<br>ابراہیم علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>اسریش<br>ادریس علیہ السلام |
| الٰہی بحرمت اسپ<br>سرخعرف<br>زکریا علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>کمیت<br>لوط علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>خنرد<br>ایوب علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>تلع<br>الیاس علیہ السلام |
| الٰہی بحرمت اسپ<br>سفید<br>دانیال علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>بارتک<br>یونس علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>دلدل<br>علی مرتضیٰ علیہ السلام | الٰہی بحرمت اسپ<br>براق<br>محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم |

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

الٰہی بحرمت عثمان رضی اللہ عنہ — این اسپ و مالک این اسپ را از جمیع اعدا مظفر و منصور دار و از جمیع بلاہا محفوظ و مصئون دار — الٰہی بحرمت علی رضی اللہ عنہ

اک روایت سے اور مجھ کو ملا — ہفت ہیکل کا ایک نقش ولا
تھا سند ساتھ اس کے یہ مذکور — جس کو کرتا ہے خامہ یاں مسطور
یعنی جبریلؑ نے نبیؐ سے کہا — کہ خدا نے سلام فرمایا!
اور کہا نقش ہفت ہیکل کا — کھینچ باریک اس پہ جدول کا
ساز زیب گلوئے مرکب خویش — دشمنت یار باد خیر اندیش
رہے اس کے سبب نہ کوئی بلا — فتح باب الاماں ہو روئے نما
ہر طرح کا مرض ہو اس سے دور — رکھے دائم مظفر و منصور
ہووے تو فتح یاب روز نبرد — کرے تیغ عدو کی آتش سرد
اک حکایت تھی طول اے خوشخو — مختصر کر کے یاں لکھا اس کو
ہوئی صحت کے ساتھ یا کچھ اور — تجھ کو کرنا نہ چاہیے کچھ غور
کیونکہ ہے اسم اولیاء اللہ! — خیر و برکت کے ساتھ اے ذی جاہ

ہے یہی نقش اے خجستہ خصال     جس کا میں کر چکا بیان کمال

## نقش ہفت ہیکل:

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہٗ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشئ من علمہ الا بما شآء وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الٰہی بحرمت اسپ نقرہ آدم پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ شومندک شیث پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ یوز نوح پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ خنک ایوب پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ خضر الیاس پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبر |
| الٰہی بحرمت اسپ نجروہ لوط پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ یورس دانیال پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ سیاہ زکریا پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ کبود یحییٰ پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ چال موسیٰ پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ بوزحال ہارون پیغمبر |
| الٰہی بحرمت اسپ کوار الیسع پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ سرخنگ یعقوب پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ سمند یوسف پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ ورد جعفرؑ پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ خیر الیاس پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبر |
| الٰہی بحرمت اسپ ابرش سلیمان پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ سرخنگ موسیٰ پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ چال ادریس پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ نیلم ذوالقرنین پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ ابلق صالح پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ جردہ لوط پیغمبر |
| الٰہی بحرمت اسپ سنجاب عیسیٰ پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ بکوان اسماعیل پیغمبر | الٰہی بحرمت اسپ نجائب امیر المومنین رضؓ | الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفیٰؐ | الٰہی بحرمت اسپ کمیت ابوبکر صدیق رضؓ | الٰہی بحرمت اسپ سیاہ عمر خطاب |
| الٰہی بحرمت اسپ مندے عثمان رضؓ | الٰہی بحرمت اسپ دلدل شاہ مردان علی رضؓ | الٰہی بحرمت اسپ نجائب امیر المومنین حسنؓ | الٰہی بحرمت اسپ نقرہ امیر المومنین حسینؓ | الٰہی بحرمت اسپ دیوار رضؓ حمزہ پہلوان | الٰہی بحرمت اسپ سیاہ ملے محمد حنیف |

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق [illegible] بحق زبور داؤد بحق قرآن

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الٰہی بحرمت مہتر جبرائیل علیہ السلام و میکائیل علیہ السلام

و اسرافیل علیہ السلام [illegible] یا ارحم الراحمین [illegible] نصر من اللہ وفتح قریب وبشر المومنین



## نوع دیگر واسطے نظر بد کے:

اور یہ مرقوم ہے بحصن حصین     ہو نظر کا خلل جسے بے کیں

پڑھ کے کر دے دعا یہ اس پر دم     جس کو کرتا ہوں میں یہاں پہ رقم

پڑھ کے چار بار اے خوش خو     ناک کے داہنے پرے میں تو

ایسے ہی تین بار پھر دم کر     جانب چپ بھی اے ستودہ سیر

لَا بَاْسَ اِذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِی لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔

**نوع دیگر** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلَہٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً ہر روز یہ درود شریف واسطے کشادہ ہونے رزق کے بہت پڑھے مجرب ہے اور یہ نقش لکھ کر دیوے .........

| | | |
|---|---|---|
| ۷۸۲۵ | ۷۸۲۰ | ۷۸۳۰ |
| ۷۸۳۶ | ۷۸۳۴ | ۷۸۳۲ |
| ۸۷۳۱ | ۷۸۳۸ | ۷۰۳۳ |

**نوع دیگر** اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر گردن میں مرغ سفید کی باندھے اور اُسے چھوڑ دے جس جا وہ مرغ جا کے بانگ دے گا اس جا خزانہ خدا کا ہے۔ وہ شکل یہ ہے .........

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۹۷ | ۹۴ | ۸ |
| ۹۵ | ۷ | ۳ | ۹۶ |
| ۶ | ۹۳ | ۰ | ۳ |
| ۹۹ | ۱ | ۵ | ۹۳ |

**نوع دیگر** اگر کوئی اللہ الصمد کو لکھ کر بر وقت خواب بالین کے نیچے رکھے اور سو دے کعبہ واسطے طواف کرنے کے آوے گا شکل یہ ہے۔ مجرب ہے...

| | | | |
|---|---|---|---|
| الم | ۴ | ۳ | ۵ |
| ۶۶ | ۶۰ | ۴۰ | ۴ |
| اعہ | مر | ۶۷ | ۸۹ |
| ۲ | ۳۸ | | ۷۸ |
| ۹۱ | ۹۲ | ۵ | ۳۱ |

**نوع دیگر واسطے درد زہ کے** اگر کسی عورت کو درد زہ ہو اور بچہ تولد نہیں ہوتا ہو تو یہ نقش لکھ کر اُسے دھو کر پلا دے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد تولد ہو گا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ط۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۳ | ۱۰ | ۸ |
| ۱۱ | ۷ | ۲ | ۱۳ |
| | ۰ | فلاں | |
| ۲ | ۸ | بن فلاں | ۳ |
| ۱۴ | ۴ | ۵ | ح |

نوع دیگر اگر کسی کے اولاد نہ ہووے اور زندہ نہ رہے تو یہ اسے دیوے برکت سے اس نقش کے اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا مجرب ہے یہ ہے ۔۔!

| | | |
|---|---|---|
| مفتح | وملد | سریبح |
| سحب | مطواد | رحمه |

نوع دیگر جب حمل چار پانچ مہینے کا ہو تو یہ تعویذ نیلے تاگے میں باندھ کر زیر ناف عورت کے بندھوائے بروقت ولادت یہ تعویذ کھول لے اور بچے کے گلے میں ڈالے اور گیارہ سال تک ہر دسویں یا گیارہویں کو فاتحہ شیخ عبدالقادرؒ کی کسی میٹھی چیز پر دلا کر بچوں کو تقسیم کرے وہ نقش معظم یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| یا | ح | ح | ط |
| ح | ظ | ح | یا |
| ف | ط | ف | ف |
| ی | ی | ی | احفظ |

نوع دیگر واسطے بلیات کے یہ نقش چاندی کی تختی پر لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالنا بحکم خدائے تعالیٰ ہر ایک بلا اور آفت اور مرض و بلا سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے . . . . . .

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۵ | ۱۴ | ۴ |
| ۱۳ | ۶ | ۷ | ۹ |
| ۸ | ۱۰ | ۱۱ | ۵ |
| ۱۳ | ۳ | ۲ | ۱۶ |

نوع دیگر اگر کسی کو فرزند ہووے اور زندہ نہ رہے تو یہ لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ عمر اُس کی دراز کرے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۲ | ۶ | ۲۵ | ۷ |
| ۴۹ | ۳ | ۳۶ | ۲ |
| ۵ | ۱۳ | ۸ | ۴۴ |
| ۳ | ۳۸ | ۱ | ۷ |

تعویذ یہ ہے . . . . !

نوع دیگر واسطے آسیب کے : اگر کسی کو آسیب ہوا ہو تو یہ بلیتہ لکھ کر جلادے اور دھواں اس کی ناک میں اس بلیتہ کا پہنچا دے دفع ہو جاوے گا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۸۸۸۷ | ۴۷۸۹۳ | ۴۸۷۸۲ | ۴۷۸۱۰ |
| ۴۷۸۹ | ۴۷۸۸۱ | ۴۷۸۸۹ | ۴۷۸۸۴ |
| ۴۷۸۹۳ | ۴۷۸۸۱ | ۳۷۸۸۹ | ۴۵۸۸۴ |
| ۴۷۸۸ | ۴۷۸۸۳ | ۳۷۸۸۵ | ۴۷۸۸۵ |

نوع دیگر برکت بک عین و آسیب یک جملہ دیواں و پریاں و جن و جنیاں و خبیث و خبیثان



و سحر ساحراں و جوگ جوگیاں و غول بیاباں و دفع جن والانس و کالا و گورا دفع بہر دیوے کہ ورد جو وفلاں بن فلاں زحمت دیتا ہے اور تلبیس ابلیس تلبیس شداد بن عاد ابلیس و قیانوس ابلیس نمرود ابلیس فرعون ابلیس لعین ابلیس ہامان ابلیس شیطان الشیاطین ثقا ہادی سوختہ ہووے الساعتہ الساعتہ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا سوسا حاجا سوحاجا سا سوختہ ہو ساتھ برکت اسم اعظم کے جو کچھ وجود فلاں بن فلاں میں زحمت دیتا ہے سوختہ ہو اندر چراغ کے آوے اور جل جاوے۔

نوع دیگر یہ سات تعویذ لکھ کر آگ میں سات روز تک جلادے آدمی گریختہ کے نام اور تصوّر سے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بھاگا ہوا جلد آوے یا اس کی خبر مفصل معلوم ہووے یہ تعویذ بہت مجربات میں سے ہیں :

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اللہ | ھو | حط | عط | طو | دو | | دولو |

نوع دیگر یہ تعویذ بخار کسی شخص کو آتا ہووے شب تجاری ہو درمیان ایک روز کے تو اُسے لکھ کر دیوے اور پلا دے تین دن تک مجرب ہے . . . .

| | | |
|---|---|---|
| ۲ | ۱ | ۴ |
| ۵ | ۸ | ۶ |
| ۳ | ۹ | ۷ |

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے یہ دونوں تعویذ زبان بندی کے واسطے مؤثر ہیں اور مجرب ہیں۔

یا عظیم

نوع دیگر واسطے برآنے حاجت کے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نقل ہے کہ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو جمعرات کو سات مرتبہ سورۂ یٰسٓ کو پڑھے اور ان سات

سلطانوں کی ارواح کو بخشے دوسرا جمعہ نہ ہونے پاوے کہ کام اس کا بن آوے بحکم اللہ تعالےٰ مجرب ہے اسماء ان سلطانوں کے یہ ہیں سلطان ابوسعیدؒ سلطان بایزید بسطامیؒ، سلطان محمد صلابتؒ۔ سلطان اسماعیلؒ سامانی۔ سلطان سنجر ماضیؒ سلطان ابراہیم ادہمؒ۔ سلطان محمود غزنویؒ اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے نیت نفل کی کرے انشاء اللہ تعالیٰ دعا مستجاب ہووے۔

دوسری ترکیب منقول ہے حضرت جناب محبوب سبحانی قطب ربانی معشوق یزدانی قدس سرہ اللہ العزیز سے کہ فرماتے ہیں کہ جس کو کوئی ایک مہم پیش آوے تو پنجشنبہ کی شب کو ایک سو مرتبہ اس مناجات کو پڑھے کام اس کا بخوبی سرانجام کو پہنچے گا۔ مقصد اس کا بلاشک حاصل ہوگا اور وہ دعائے معظم یہ ہے سُبْحَانَ اللهِ بہ ہر غم یار توئی سُبْحَانَ اللهِ بہ ہر کشائش کار توئی سُبْحَانَ اللهِ بحرمت کن فیکون سُبْحَانَ اللهِ مراد من حاصل کن۔

تیسری ترکیب اس اسم اعظم کو اتوار کی رات سے آٹھ رات تک عشا کی نماز کے بعد ہر رات کو تین ہزار بار پڑھے جو مقصد رکھتا ہوگا وہ حاصل ہوگا مراد دلی برآوے گی وہ اسم اعظم یہ ہے۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ۔

نوع دیگر یہ تعویذ اگر عورت مرد میں عداوت ہووے اس تعویذ کو پنجشنبہ کے روز لکھ کر مرد اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ محبت عظیم پیدا ہووے وہ تعویذ یہ ہے۔۔

| لاحول | ولاقوۃ | الاباللہ | العلی |
| --- | --- | --- | --- |
| العظیم | تجفل | الحب | سر |
| ھبا | وجو | ھم | ع |
| س | ق | ١٠ | ١٠ |

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے دفع ناف کے درد کے نہایت مجرب ہے درد کے مقام پر باندھنا چاہیے مگر بروقت لکھنے تعویذ کے حلقہ حرف ح کا اس کے دور پر تحریر کریں جس کے حلقہ میں تمام تعویذ آجاوے اس طرح سے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یا بدوح ظلمنہ جھنہ یا بدوح ظلمنہ جھنہ یا بدوح ظلمنہ جھنہ۔

نوع دیگر واسطے دفع ہونے گریۂ اطفال کے کاغذ پر لکھ کر گردن میں باندھے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا



نوع دیگر یہ تعویذ واسطے صداع یعنی درد تمام سر اور آدھے سر کے درد کے واسطے نہایت مجرب و آزمودہ ہے چاہیے کہ اوپر کاغذ کے لکھ کر اوپر سر کے باندھے برکت سے اس تعویذ کے درد دفع ہوگا وہ نقش یہ ہے ٣عہ




نوع دیگر اگر کسی کو درد آدھے سر کا ہو یا کہ تمام سر درد کرتا ہو تو چاہیے کہ اس آیہ کریمہ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اگر درد دور ہو تو بہتر ورنہ سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ درد سر دفع ہوگا بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا

نوع دیگر واسطے مرگی کے۔ کہ آدم زاد کو بہت ہلاک کرتا ہے اور علاج سے اس مرض کے اکثر اطبا لاچار ہیں چاہیے کہ اس نقش کو خون سے سفید مرغ کے لکھ کر اس کے گلے میں باندھے اور ہر روز اس اسم کو سات بار پڑھے اور دم کرے اور اس نقش کو لکھ کر پلاوے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اعوذ بالواحد الصادق من بلیۃ بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم بسم اللہ ارقیک بسم اللہ یشفیک ما فیک من کل داء یؤذیک ومن کل نفثۃ لحن بک وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا اس نقش کو خون زاغ سفید سے لکھ کر اسے کھلادے مگر سات روز تک کھلانا چاہیے۔ ایک روز ناغہ نہ ہونے دیوے وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔

| | | | | | | | | |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ١٧ | | ۴۵ | ١٠ | ۵ | ۴ | ١۵ | ۵ | ۴ |
| ٣ | ۵ | ۴ | ۴ | ۵ | ۴ | ١٦ | ۵ | ٣ |
| ١٣ | ۵ | ۴ | ١۵ | ۵ | ۴ | ١١ | ۵ | ۴ |

نوع دیگر واسطے دفع ہر ایک بلیات کے اس نقش کو لکھ کر اوپر گھر کے یا اوپر دروازے کے لگاوے انشاء اللہ تعالیٰ طفیل سے اس نقش کے تمام بلیات و تمام آسیب اس گھر کے باشندوں کے دور ہوں گے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

یابدوح ط ۱۱ ۱۱۱ ط ۴ ۸۰۹ ۱۱ ۹ ۴ ۲ ۱۲۹۱ ۲ یابدوح

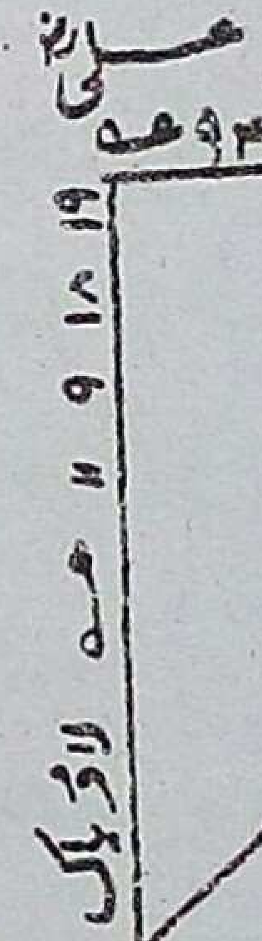
یاسلیح یاسلیح یاسلیح یاسلیح یاسلیح یاسلیح

فرعون ھامان الشیطان

نوع دیگر واسطے اس لڑکی کے جس کا کوئی خریدار پیدا نہیں ہوتا اور اس کی شادی نہیں ہوتی ہے چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر اوپر کنگھی کے باندھے اس کو وہ شانہ دیوے تاکہ وہ ہر روز اس سے کنگھی کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ برکت سے اس کلام باری تعالیٰ کے بخت اس کا کھل جائے گا اور جلدی اس کے لیے مرد پیدا ہوگا اور یہ نقش بہت مجرب ہے بارہا آزمایا اور اس کو مفید پایا وہ نقش معظم یہ ہے:

ابابکرؓ عمرؓ عثمانؓ علیؓ

۱۱۵۸ ۱۹ ۱۲ ۱۱ ۱۱۴۹ ۹۲۹۱ ۱۸۲۲ ۹۰۹۳



یا اللہ
دوہر
مابدمع ماد
اعلعا
سؤ محلمین ملد ماما ایدلعب
مامی لنا معلے لعام لی مد

نوع دیگر اس نقش کو لکھ کر اور تعویذ میں ڈال کر اوپر بازو کے باندھے تمام جہان اس پر مہربان ہوگا اور اس کی بزرگی دل سے مانے گا برکت سے اس نقش کے وہ نقش یہ ہے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲۶۱ | ۲۲۴۳ ۲ | ۲۳۴۸ | ۲۲۴۸ |
| ۲۲۶۲ ۱۲ | ۲۲۶۸ ۲ | ۲۲۴۱ | ۲۲۶۴ ۱۲ |
| ۲۲۴۱ ۲ | ۲۲۶۹ ۵ | ۲۲۶۷ ۵ | ۲۲۴۲ ۲ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |



نوع دیگر یہ نقش واسطے دفع درد سر کے ہے عصـــــــــو

نوع دیگر واسطے جلدی جننے حاملہ عورت کے (—لا—) (محمد) (—لا—)

اس مہر نبوت کو اوپر پیپل کے پتے پر لکھ کر اور تازہ پانی لے کے دھو کے پلادے اور دوسرے کاغذ پر لکھ کر باندھے وہ نقش یہ ہے۔

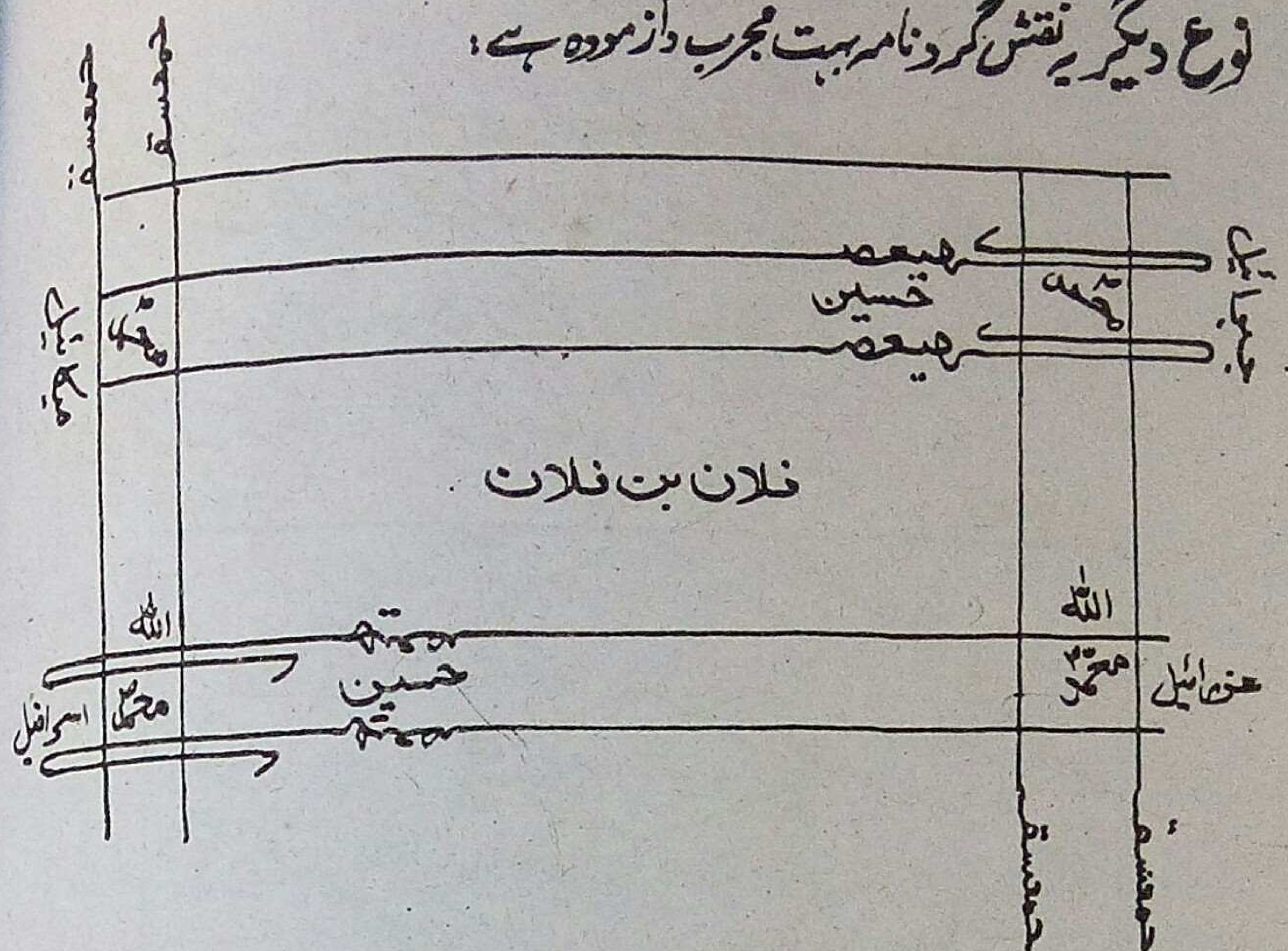
اللہ کافی — یا فتاح — اللہ کافی

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ — لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ — لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے جدائی دشمن خود کے ہے اس تعویذ کو لکھ کر یکشنبہ کے روز دن میں آگ میں ڈالے اور ایک اوپر بازو کے باندھے مجرب ہے۔

| |
|---|
| [illegible] |
| [illegible] |
| بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم |
| یا حی یا قیوم یا حی یا قیوم |
| ات سطر راعدا لا سب بیان فلان بن فلان او عناد |
| [illegible] |

نوع دیگر یہ نقش گردنامہ بہت مجرب و آزمودہ ہے:




نوع دیگر واسطے دفع جاڑے کے بخار کے بیری کی لکڑی پر یہ تعویذ لکھے اور نیا سوت باندھ کر گلے میں باندھے بخار جاتا رہے گا مجرب و آزمودہ ہے ۲۸۱۶۶۴ ۷ن قصان

نوع دیگر یہ نقش واسطے دفع کرنے دیو و جن و خبیث و ڈائن وغیرہ گرفتہ کے تمام بلیات و آسیب دفع ہوں برکت سے اس نقش مبارک کی صورت اس کی یہ ہے.......

| | | |
|---|---|---|
| ۱۹۱ | ع ع | ۱۳ |
| لا ع | ۱۳ | ۷۸ |
| ع ب | ۸۹ | ۶۲ |

نوع دیگر واسطے دفع درد شکم کے ارنڈ کے پتے پر لکھ کر چپکا دے فوراً آرام ہو جاوے تعویذ اس کا یہ ہے.......

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۱۵۱۳۷۹ | ۹۱۵۱۳۹۴ | ۹۱۵۱۳۸۸ | ۹۱۵۱۳۸۶ |
| ۹۱۵۱۳۹۰ | ۹۱۵۱۳۸۵ | ۹۱۵۱۳۸۰ | ۹۱۵۱۳۹۱ |
| ۹۱۵۱۳۸۴ | ۹۱۵۱۳۸۷ | ۹۱۵۱۳۱۴ | ۹۱۵۱۳۸۱ |
| ۹۱۵۱۳۹۳ | ۵۱۳۸۲ | ۹۱۵۱۳۸۳ | ۹۱۵۱۳۸۸ |

نوع دیگر اگر کسی شخص کو اپنی عورت کے ساتھ محبت کم ہو اس نقش کو پنجشنبہ یا جمعہ کے روز لکھ کر اپنی عورت کے گلے میں باندھے محبت زیادہ ہوگی، نقش یہ ہے

نوع دیگر اس نقش کو اگر کوئی اپنے بازو پر باندھے خلق میں عزیز ہو. نقش یہ ہے.......



نوع دیگر اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے روزی کشادہ ہووے حصول مراد سے دل شاد ہووے نقش یہ ہے.......

| | | | |
|---|---|---|---|
| بسم | الله | الرحمٰن | الرحیم |
| یاغفور | یاغفور | یاغفور | یاغفور |
| یاغفور | یاغفور | یاغفور | یاغفور |
| یاغفور | برحمتک | یاارحم | الراحمین |

نوع دیگر واسطے درد ناف کے یہ تعویذ چہار شنبہ کو سورج نکلنے سے پہلے لکھے اور ناف پر باندھے ناف آجاوے گی وہ تعویذ ناف کا یہ ہے.......

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۵۷۶ | ۵۰۳ | ۸ |
| ۵۷۴ | ۷ | ۲ | ۵۷۵ |
| ۶ | ۵۷۱ | ۵۷۸ | ۳ |
| ۵۷۷ | ۴ | ۵ | ۵۷۲ |

نوع دیگر واسطے زیادہ ہونے امساک کے اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے بہت امساک ہوگا. نقش یہ ہے.......

| | | | |
|---|---|---|---|
| س۸۰ | ۱۹۴ | ر۹۰ | ع۸۷ |
| ع۹۱ | و۸۶ | ۱۸۱ | س۹۳ |
| ۱۸۵ | ۸۸۰ | ع۹۶ | س۸۳ |
| و۹۵ | ع۸۳ | س۸۴ | ۱۸۹ |

نوع دیگر نقش سورۂ مزمل اس نقش سورۂ مزمل کو واسطے سرخروئی وغیرہ و جمعیت ظاہری و باطنی کے لکھ کر اپنے پاس رکھے نقش سورۂ مزمل یہ ہے.......

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۱۴۵۱ | ۲۴۱۴۵۴ | ۳۹۴۲۸ | ۲۴۱۴۵۸ |
| ۲۴۱۴۱۲ | ۲۴۱۴۵۷ | ۲۴۱۴۵۱ | ۲۴۱۴۱۳ |
| ۲۴۱۴۵۶ | ۲۴۱۴۵۹ | ۲۴۱۴۱۴ | ۲۴۱۴۵۴ |
| ۲۴۱۴۱۴ | ۲۴۱۴۵۲ | ۲۴۱۴۵۴ | ۲۴۱۴۱۵ |

نوع دیگر واسطے نارو کے: حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس شکل کو لکھ کر پانی میں دھو کر پلاوے اور ایک دوسرا باندھے دفع ہوگا بحکم اللہ تعالیٰ سے وہ شکل یہ ہے۔ طسعسم

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند سے منقول ہے کہ تینوں طرف نارو کے اوپر لکھے اس طریق سے دفع ہوگا صورت یہ ہے۔

باس لا

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴۳ | ۳۶ | ۴۱ |
| ۳۸ | ۴۰ | ۴۲ |
| ۳۹ | ۴۴ | ۳۷ |

نوع دیگر واسطے درد سر کے یہ تعویذ سر میں باندھے درد جاتا رہے گا.......

نوع دیگر اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو تو یہ تعویذ پیر کے روز صبح کے وقت جنگل میں دبادے اور اوپر سے خاک ڈال کر جوتیاں مارے تعویذ یہ ہے۔۔۔۔۔۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷ | ۲ | ۳۵ | ۳۴۳ |
| ۳۴۶ | ۳۴۷ | ۳ | ۶ |
| ۱ | ۸ | ۳۴۴ | ۳۴۹ |
| ۳۴۸ | ۳۴۵ | ۵ | ۴ |

نوع دیگر واسطے درد آدھے سیسی کے یہ تعویذ دوشنبہ کو لکھ کر سر پر باندھے آدھا سیسی کا درد جاتا ہے وہ تعویذ یہ ہے۔۔۔۔۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۱ | ۲۶ | ۴۶ | ۳۸ |
| ۷ | ۴ | ۸ | ۳ |
| ۳ | ۲ | ۸ | ۱ |
| ۹ | ۲۰ | ۷ | ۱۱ |

نوع دیگر گردنامہ یعنی اگر کسی کے مکان میں دیو بھوت و شیطان و خبیث ہووے تو اس تعویذ کو لکھ کر اوپر مکان و دیوار کے چپکاوے یا اوپر دروازے کے لگاوے۔ تعویذ یہ ہے۔۔۔۔۔۔

اللہ الرحیم
ھو الرحیم لا الٰہ الا
اللہ محمد رسول اللہ

نوع دیگر اگر کوئی شخص چاہے دو شخصوں میں محبت اور دوستی بے حد ہووے تو اس تعویذ کو مشک و زعفران سے لکھے روز پنجشنبہ بوقت طلوع آفتاب کے اور اس شخص کا نام لکھے اور اس کی ماں کا نام اور نام حب فلاں بن فلاں لکھے بہت مجرب اور آزمودہ ہے نقش یہ ہے۔۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۹۷ع | ع ۸۲ ع | ع ۲۱ ع | ع۶۱۸۸ |
| ۹۱۱۶ع | ۱۲۲۲ع | ۹۱۱۶ع | ۱۹۱۶ع |
| ۱۹۱۶ع | ۶۱۱۲ع | ۹۱۱۳ع | ۹۱۱۸ع |

نوع دیگر۔ اس نقش کو واسطے جدائی کے لکھ کر اوپر روٹی کے رکھ کر کتے کو کھلاوے اگر کالا ہووے نام مسعود الدین لکھے دونوں میں جدائی پڑے گی بہت مجرب ہے۔

ے ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱۱ ع ۹۹ ۲۷ ۱۱

نوع دیگر یہ نقش واسطے جدائی کے ہے نقش لکھ کر اور نام دشمن کا اوپر تعویذ کی پیٹھ کے لکھے اور تعویذ کو گائے قصاب کی قبر میں دفن کرے منگل کے روز فی الفور جدائی پڑ جاوے بہت مجرب و آزمودہ ہے

۱۳ ۹ ۶ ۱۱۱ ۸۸ ۹۹ ۱۱ ۷ ۸۸ ۸۵۸ ۵۱



نوع دیگر یہ نقش واسطے محبت عورت کے بہت مجرب ہے۔

العجل العجل الساعۃ الساعۃ طرفۃ العین لسمع السبرق

۱۱۴ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۵۱ ۱۱ ۵ ۱۱ اط ۵۱ و ۴ ۵۱ و ۱ ۱۱

ب ۱۱ ۶ ۱۱ ۱۱ لو ۵ ۹۱ ۵ ۱۱۱۵

وہ ۱۱ م ما ے ۱۱۱ ط ۲ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۹۲ ۱۱۱ ۱۱

۱۱۱ د د

دیگر یہ تعویذ چراغ میں جلاوے اور چراغ کا منہ دشمن کے گھر کی طرف کرے فی الفور دشمن خراب و پریشان ہووے۔

نوع دیگر یہ فتیلہ واسطے دفع آسیب کے چراغ میں روشن کرے روئی لپیٹ کر وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔

| | | |
|---|---|---|
| ۲۶۳ | ۳۵۸ | ۲۶۵ |
| ۲۶۵ع | ۲۲۲ | ۲۶۰ |
| ۲۵۹ | ۲۲۶ | ۲۲۱ |

معانی قلوبھم حلیۃ فرعون لفر و امان

نوع دیگر واسطے کشائش روزی اور خلائق میں عزیز ہونے کا ہے مگر ترکیب لکھنے نقش کی یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ بروقت طلوع آفتاب لکھ کر چاندی کے تعویذ میں ڈالے لیکن تعویذ لکھنے کو دو زانو بیٹھ کے نقش بھرے اور جس کو یہ تعویذ دینا چاہے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے کہ بہت مجرب اور آزمودہ ہے وہ نقش یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۳۱۵۶ | ۵۳۳۱۶۹ | ۳۳۳۶۶ | ۱۳۳۱۶۴ |
| ۳۳۳۱۶۷ | ۳۳۳۱۶۷ | ۳۳۳۱۵۷ | ۳۳۳۱۶۸ |
| ۳۳۳۱۶۱ | ۳۳۳۱۶۴ | ۳۳۳۱۷۱ | ۳۳۲۵۴ |
| ۳۳۳۱۷ | ۳۳۳۱۵۹ | ۳۳۳۱۲۰ | ۳۳۳۶۵ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۱ع۳ | ۳۳۱ع ۱۳ | ۳۲۲ ۱۱ | ۳۳۲۱ |
| ۳۲۵ ۱۲ | ۳۳۲۰ ۷ | ۳۱۵ ۲ | ۳۲۴ ۱۶ |
| ۳۱۵ ۶ | ۳۲۲ ۹ | ۳۱۵ ۱۶ | ۳۱۶ ۵ |
| ۳۲۸ ۱۵ | ۳۱۷ ۴ | ۳۱۸ ۵ | ۳۲۳ ۳ |

اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے مجرب ہے

نوع دیگر شیخ بہاء الدین محمد علی آملی اور دوسرے علماء سے بھی منقول ہے کہ جب کسی کو مہم سخت

دشوار پیش آوے تو اوّل خط کھینچے اور دوسرا خط بیچ میں کھینچے اور اس کو قبر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خیال کرے خلوت میں ساتھ وضو کے رو بقبلہ اور صورت طرف اس قبر شریف کے کرکے ایک ہزار دفعہ کہے: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ البتہ وہ مہم دشوار آسان اور مراد دلی حاصل ہوگی بعون اللہ تعالیٰ خط قبر مبارک یہ ہے۔

خط قبر مبارک

محمد رسول اللہ

مہر حضرت سلیمان اگر کوئی شخص اس مہر کو گلاب میں ڈال کر صورت اپنی دھووے تو جو کوئی شخص اُسے دیکھے گا دوست اس کا ہوگا اور اگر اس مہر کو موم عرق میں لپیٹے اور جس کے نام سے آگ میں ڈالے وہ شخص بے قرار ہوگا بے بلائے خود آوے گا مگر لازم ہے کہ قمر برج آتشی میں ہووے اس وقت یہ عمل کرے اور اگر کوئی شخص بیچ کسی ایک کار جلدی کے حیران رہا ہو تو اس مہر مبارک کو اوپر موم عرقی کے رکھ کے جمعہ کے روز دو رکعت نماز پڑھے اور اس طور سجدہ کرے اور استدعا اپنے مطلب کا درگاہ رب العزت میں کرے گرہ اس کے کار بستہ کی بفضل الٰہی کھل جائے گی اور اگر کسی شخص کو جو کچھ مراد رکھتا ہو تو اس کے حصول کی یہ ترکیب ہے کہ شب جمعہ کو جامہ پاک پہنے اور خالی گھر کے اندر بیٹھے اور ہزار بار صلوٰۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے اور دو رکعت نماز پڑھے اور بیچ ہر ایک رکعت کے سورہ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ دس بار پڑھے جب کہ خلاص ہو اس وقت مہر شریف کو اوپر ہتھیلی کے رکھے اور مراد اپنی حق سبحانہٗ تعالیٰ سے چاہے جو چیز طلب کرے گا بیشک خدا تعالیٰ مراد اس کی بر لادے گا اور اگر کوئی ایک حاجت رکھتا ہو تو اس مہر شریف کو اوپر موم عرقی کے رکھے اور مسجد میں جاوے اور دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد بیس بار پڑھے جب کہ خلاص ہووے اس وقت اس مہر شریف کو ہتھیلی پر دھر کر کہے الٰہی بحرمت اس مہر شریف کے حاجت میری بر لا اور مقصود دلی عطا کر ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی بر آوے گی اور



مہر حضرت سلیمان علیہ السلام کی واسطے باہر جلانے کے نہایت مفید ہے وہ مہر شریف یہ ہے:

۸۲ ۲۲ ۸ ۴ ۳ ॥ ۲

۳ ॥ ॥ ۹۸ ۱۳ ۳۲ ॥

۱ ـھـ ـھـ ॥ ـسـ ۱۱۱۹۳۱۱ ـھـ لا

۱ ۴ ۲ ۲۱ ۲ ـسـ ۲ ـسـ

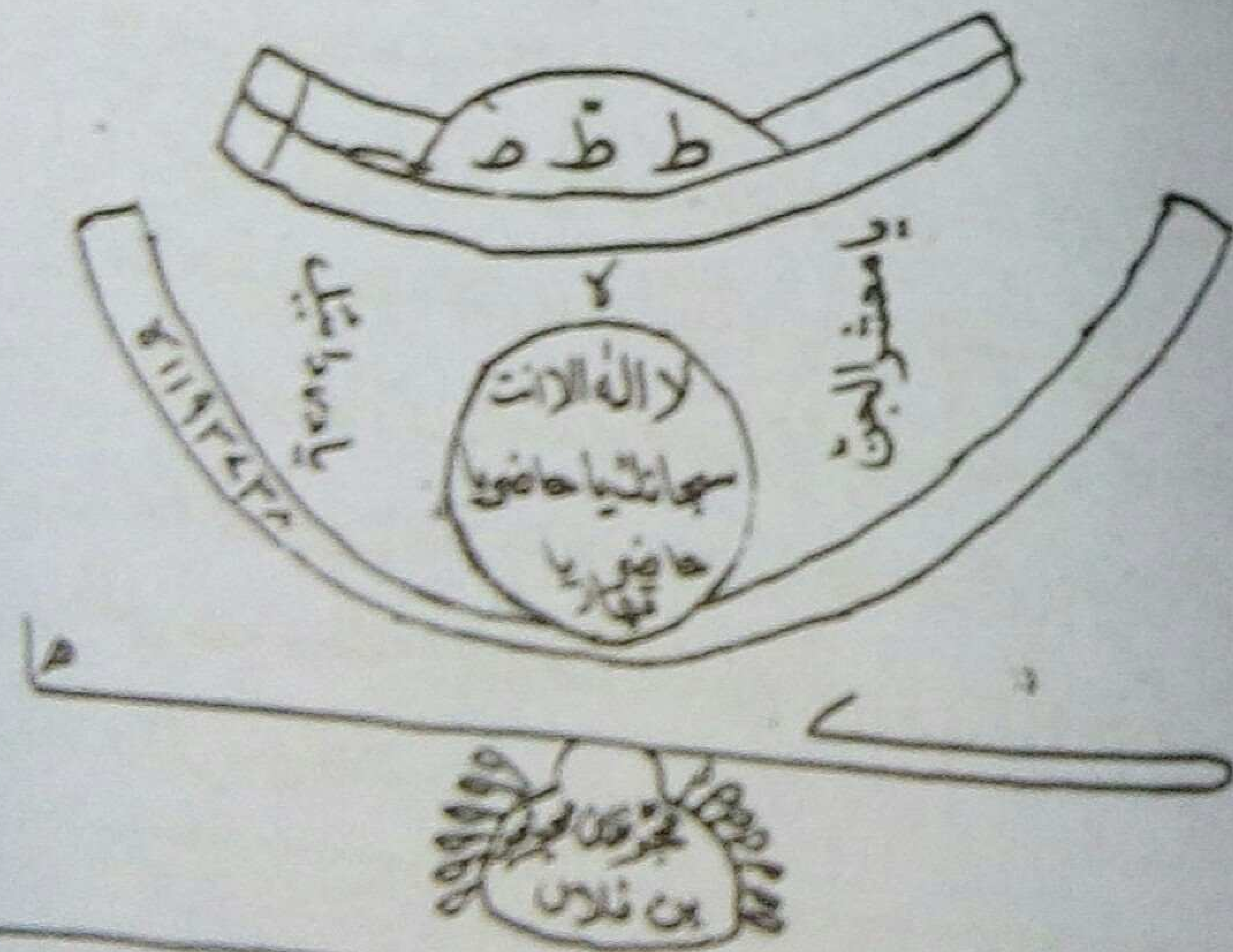
۱۲ ॥ ـھـ ۹۹ ۱ ـھـ ॥ ۶

صح ـھـ

۶ ـھـ ۱ ـھـ

نوع دیگر واسطے جن کے اسناد اس نقش کے یہ ہیں کہ کالے دھتورے کے عرق میں لکھے اور خالص ارنڈی کے تیل میں جلا دے اور پنجہ خواجہ کا لا کر اس پر فاتحہ جن جتی کے نام سے دیوے اور شیرینی لڑکوں کو بانٹے مگر پنجشنبہ کو روشن کرنا حکم ہے کہ اسی وقت دشمن ہلاک ہو جاوے مگر یہ فتیلہ چاند کی پہلی جمعرات کو روشن کرے مجرب ہے وہ فتیلہ نیچے درج ہے۔

نوع دیگر صفر کے مہینے میں تیرہ روز تک سب بلائیں نازل و صادر ہوتی ہیں اس آیت کریمہ کو بروز آخری چہار شنبہ اوپر برگ تنبول یعنی پان پر یا انبہ کے پتے پر لکھ کر دھو کر پلا دے سب بلائیں دفع ہوں گی وہ آیت یہ ہے سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ ۝ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ۝ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔



نوع دیگر واسطے محبت کے جو کوئی اس پانی کو پیئے اور اس دعا کو لکھ کر دھو کر پیئے برکت سے اس دعا کی موت وبا و موت ہر بلا سے امن میں رہے مجرب ہے وہ دعا یہ ہے:
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَمِنْ هُجُوْمِ الْوَبَآءِ وَمِنْ دَرْكِ الشِّقَآءِ وَمِنْ زَوَالِ النَّعْمَآءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفُجَآءِ وَ الشَّرِّ ۔

نوع دیگر واسطے محبت کے اس تعویذ کو اوپر پان کے لکھ کر کھلاوے وہ تعویذ یہ ہے:

ھ د لا ک ج د
ل س م ح ط ح

نوع دیگر جو کوئی شخص کسی ایک لڑکی کو چاہے اور اسے وہ لڑکی نہ دیویں تو اس نقش کو لکھ کر اور رہ گزر پر دفن کرے اور ساتھ مشک و زعفران کے اوپر کاسہ چینی کے لکھ کر اور حلوے میں داخل کر کے اس کو اور اس کے خویش اور اقارب جو راضی نہیں ہوتے ہیں انہیں کھلاوے کہ مجرب ہے اور آزمودہ ہے:

ﷴ ﷴ ﷴ ﷴ ﷴ ﷴ ﷴ ﷴ ﷴ امال امال امال امال امال
امال امال امال امال امال

امام امام امام امام امام امام امام ایام امام فلاں بن فلاں

نوع دیگر جو کوئی اس دعا کو جمعہ کے روز لکھے اور اوپر بازو کے باندھے اگر مطلوب اس کا زنجیر یا لوہے کے قلعہ میں بند ہو مگر اپنے تئیں عاشق تک پہنچاوے گا وہ نقش یہ ہے۔

سو سو سو خ خ ح خ ح ح ح ح ح ح ح ح ح خ ابل ابل یا انت اسیل یا وھاب یا معصا بھا کل شی بعدہ علیہ محمد ۔

نوع دیگر اگر کسی کی زبان بند ہو تو اس نقش کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر اسے پلاوے زبان کھل جاوے گی نقش معظم یہ ہے ۔ ھھھ [illegible] حلاکام داعہ ۱۱ ما ام اھیا اشراھیا لا الٰہ الا ھی

نوع دیگر واسطے روتے لڑکوں کے یہ تعویذ اوپر چھوٹے بچے کے باندھے باذن اللہ تعالیٰ وہ لڑکا نہ روئے گا وہ تعویذ یہ ہے ۵ ۱۱۱ ۵ ۱۱ ۱۱ ھ اور اس آیت شریف کو لکھ کر اوپر اس طفل کے باندھے اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ ۔



نوع دیگر یہ اسم مبارک بیچ باب محبت کے لکھا گیا ہے بہت مجرب ہے مگر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اور ہر ایک ایک دانہ کالی مرچ کے دم کرے اور آگ میں ڈالے اور ہر ایک مرچ کے اوپر پڑھ کر پھونکے اور کہے کہ موکلان ہذا حروف فلاں بن فلاں کو جلدی حاضر کرو لا الٰہ الا اللہ سبوزک جبار لا الٰہ الا اللہ غفور غفار لا الٰہ الا اللہ کویم ستار لا الٰہ الا اللہ میں چاہتا ہوں فلانے کی دوستی لا الٰہ الا اللہ مہربان ہووے فلاں بن فلاں میرے سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اسناد شمائل النبی میں نقل ہے بزرگان دین اور مشائخ کرام و علمائے عظام سے کہ جس روز جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دار فنا سے سمت دار البقا کے رحلت فرمائے تب حضرت علی مرتضیٰ و جناب خاتون جنت رضی اللہ عنہما روتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ عرض کرتے تھے کہ بے وجود مبارک آپ کے ہم کس طرح رہیں گے آپ کی جدائی کیونکر سہیں گے تب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا علی لکھ تو شمائل میرے کو اور دیکھا کر اسے دیکھنا اس کا ایسا ہے جیسے کہ صورت میری دیکھی ہو اور دیدار میرا کیا ہو اور جو کوئی امت سے میری شمائل میرے کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا اور ہر روز دیکھے گا گویا مجھے دیکھا ہو اور مجھے دل سے عزیز و محترم رکھتا ہو اور اگر کسی لڑائی یا کہ سفر کو جاوے تو ساتھ سلامتی کے پھر آوے اور جملہ بلاؤں و تیر و نیزہ و شمشیر اور وبا اور طاعون سے حفظ الٰہی میں محفوظ و مامون رہے شمائل شریف یہ ہے:

لا الٰہ الا اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| [illegible] اللون | الجبين [illegible] | والحاجبين [illegible] | سود العينين [illegible] |
| اقنى الانف [illegible] | مجتمع اللحية [illegible] | مفلج الاسنان [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ
[illegible]

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو روز شنبہ یعنی سنیچر کے روز دیکھے گا جمیع بلاؤں اور آفتوں سے دیگر شنبہ تک حق سبحانہٗ و تعالیٰ کی امن و امان میں رہے گا اور بادشاہوں اور حاکموں اور امرا و وزرا و اکابران کے آگے ساتھ ہیبت و عزت کے رہے گا اور جو کوئی اُسے دیکھے گا دوست اس کا ہوگا اور مرگ مفاجات و طاعون و وبا سے امن رہے گا وہ نقش یہ ہے ...

| دافوض | امری | الی | اللہ | ان اللہ | بصیر بالعباد |
|---|---|---|---|---|---|
| محمد | وعلی | ۵۳ | ۷۶ | ۱۲۲ | ۸ |
| ۱۷ | ۱۷ | ۷ | ۱۲ | ۴ | ۱۷ |
| ۷ | ۱ | و ۷ ، | ۹۴۳۵ | ۱۹ | ۱۷۱ |
| ۱۸ | ۱۰ | ۹۰ | ۱۷ | ع | ۱۷ |
| ۱۰ | لا | الہ | الا اللہ | محمد رسول | اللہ |

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو بروز یکشنبہ یعنی اتوار کو دیکھے تو دوزخ کی آگ سے رستگاری پائے گا تمام گناہوں سے پاک اور نیک کاموں میں رہا کرے گا اور درمیان خلق کے بزرگی و عزت و حرمت پیدا کرے گا اور وہ تمام روز بلکہ تمام وہ ہفتہ حفظ و امان حضرت حق سبحانہٗ و تعالیٰ میں رہے گا اور جملہ دشمن اس کے مقہور و عاجز ہوں گے اور کل آفات و بلاؤں سے امن اور نظر خلائق میں عزیز و محترم ہوگا۔

| انا فتحنا | لک فتحا | مُبینا | یا سبوح | یا قدوس |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱ع ۱۱ | ۱۷ | ۱۶۱ | ۲۵۸ |
| ۹۷ | ۷ | ۲ | ۵۹۵ | ع۵ |
| ع | ع ۱۷ | ۱۹۲ | ۵ع۵ | دع ۵۵ |
| ۲و۱ | م ۵۹ | مع | ع ۱ | ۱۸ |
| لا اللہ | الا اللہ | محمد | رسول اللہ | اللہ |

نوع دیگر جو کوئی اس نقش سوم کو بروز دوشنبہ یعنی پیر کے روز دیکھے گا اس روز بلاہائے گوناگون اور آفات سماوی و ارضی و آفات بادشاہ و حکام و امیروں و بزرگوں و سلاطینوں سے بچا رہے گا اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور جو حاجت حق سبحانہٗ تعالیٰ سے چاہے گا بر آوے گی۔

(نقش اگلے صفحہ پر)



| نصر | من اللہ | وفتح قریب | ولبشر المؤمنین | فاللہ خیر حافظا | وهو ارحم الراحمین |
|---|---|---|---|---|---|
| | ۱ | ۱۸۱ | ۸ | ۷ | ۱۵ |
| | ۵ | ع | ۷ | ۱۷۳ | ۵ع۵ |
| | ۴ | ع۱ | ۲۷۲ | ۱۷۳ | ۸ م |
| | ۲ م | ۱۸ | ۳ع | ع ۱۸۷ | ع ۱۷ |
| لا | الہ | ۱ھ اللہ | محمد | رسول | اللہ |

نوع دیگر جو کوئی اس نقش چہارم کو بروز سہ شنبہ یعنی منگل کے روز دیکھے گا روز مذکور کی تمام بلاؤں اور آفات سے بحفظ و حمایت حق سبحانہٗ و تعالیٰ کے رہے گا اور گناہ صغیرہ و کبیرہ اگر روز مذکورہ میں کیے ہوں تو اُسے بھی حق سبحانہٗ و تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اور برکت سے اس نقش کے عفو فرما دیگا اور حسب مراد کی درخواست کرے گا وہ اجابت ہوگی نقش مبارک یہ ہے۔

| یا نور | یا منور | النور | یا خالق | النور | المنور |
|---|---|---|---|---|---|
| ۹۱ | ۱۸ | ۸۷۱ | ۷۶ | ۹ | ع و |
| ۶۲و | ۷ | ۲۹ | ۷ | ۲ | ۹ |
| ۲۲ | ۱۴ | ۱۹ | ۹ | ۷ | ۵ |
| ۸۹ | ۹۶ر | ع۱ | ۹۶ | ۹۶ | ۱۱ع۴ع |
| لا اللہ | الا | اللہ | محمد | رسول | اللہ |

چہار شنبہ اس نقش پنجم کو بروز چہار شنبہ یعنی بدھ کے روز جو دیکھے گا تمام اس روز میں جمیع آفات و بلیات سے بحفظ و امان حق سبحانہٗ و تعالیٰ کے رہے گا اور خوش و خرم و فرحاں رہے گا اور نظر سلاطین و حکام و اکابروں میں معزز و محترم و جلیل الشان معلوم ہوگا وہ نقش یہ ہے۔

| یا اللہ ۱ | یا فتاح ۱۸۲ | یا اللہ ۷۱۸۸ | یا قدوس ۱۱۸ | یا رزاق ۹۸ | یا سبوح یا بدوح |
|---|---|---|---|---|---|
| | ۱۸ | ۱۷ | ۳ | ۳ | یا خالق |
| ع | ع | ۲۱ | ۲۵۲ | ۳ | یا قادر |
| ۱۴ | ع۵ | ع | ع۵ | ۲۲۵ | یا قاهر |
| لا | الہ | الا اللہ | محمد | رسول | اللہ |

پنجشنبہ جو کوئی اس نقش ششم کو بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو دیکھے گا وہ تمام روز نظر خلائق میں عزیز و محترم و جلیل الشان ہوگا اور دولت پاوے گا اور جمیع بلاؤں

| یابدو 7 | یانتا 7 | یا قدوس | یانتا 7 | یاسبوح 7 |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲۲ | ۱۵۵ | ۷ | ۲۲ |
| ۲۱ | ۷ | ۱۳ | ۱۳ | ۲۲ |
| ۶ | ۸ | ۱۳ | ۳ | ۳ |
| ۳عـ | ۹۲۵ | ع ۹ | ع ۹ | ۱۹۹ |
| ٮـ | لاالٰہ | الا اللہ | محمد | رسول اللہ |

اور آفتوں سے محفوظ بحفظ دامان حق سبحانہ وتعالیٰ کے رہے گا وہ نقش مبارک یہ ہے .........

جمعہ: اس نقش ہفتم کو جو کوئی جمعہ کے روز دیکھے گا تو اسی روز میں دشمن بھی دوست ہوگا. اور دشمن پر مظفر ومنصور رہے گا اور جو گناہ صغیرہ وکبیرہ کر اس ہفتہ میں کیا ہوگا حق سبحانہ تعالیٰ نظر کرنے سے اوپر اس نقش شریف کے عفو فرمائے گا وہ نقش معظم یہ ہے .........

| علیقا | ملیقا | انت تعلم | ما فی قلوبھم | ملیقا |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | اع | ۲ | ع | ۱۸ |
| ع | ۵عہ۰ | ۵۵۷۵ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۷۲ | ع | ۴ | ع ۵ | ۱۴ |
| ۵۲۵ | ۵۲٫۵ | ۴۵ | محمدہ وا | ای |
| لاالٰہ | الا اللہ | محمد | رسول | اللہ |

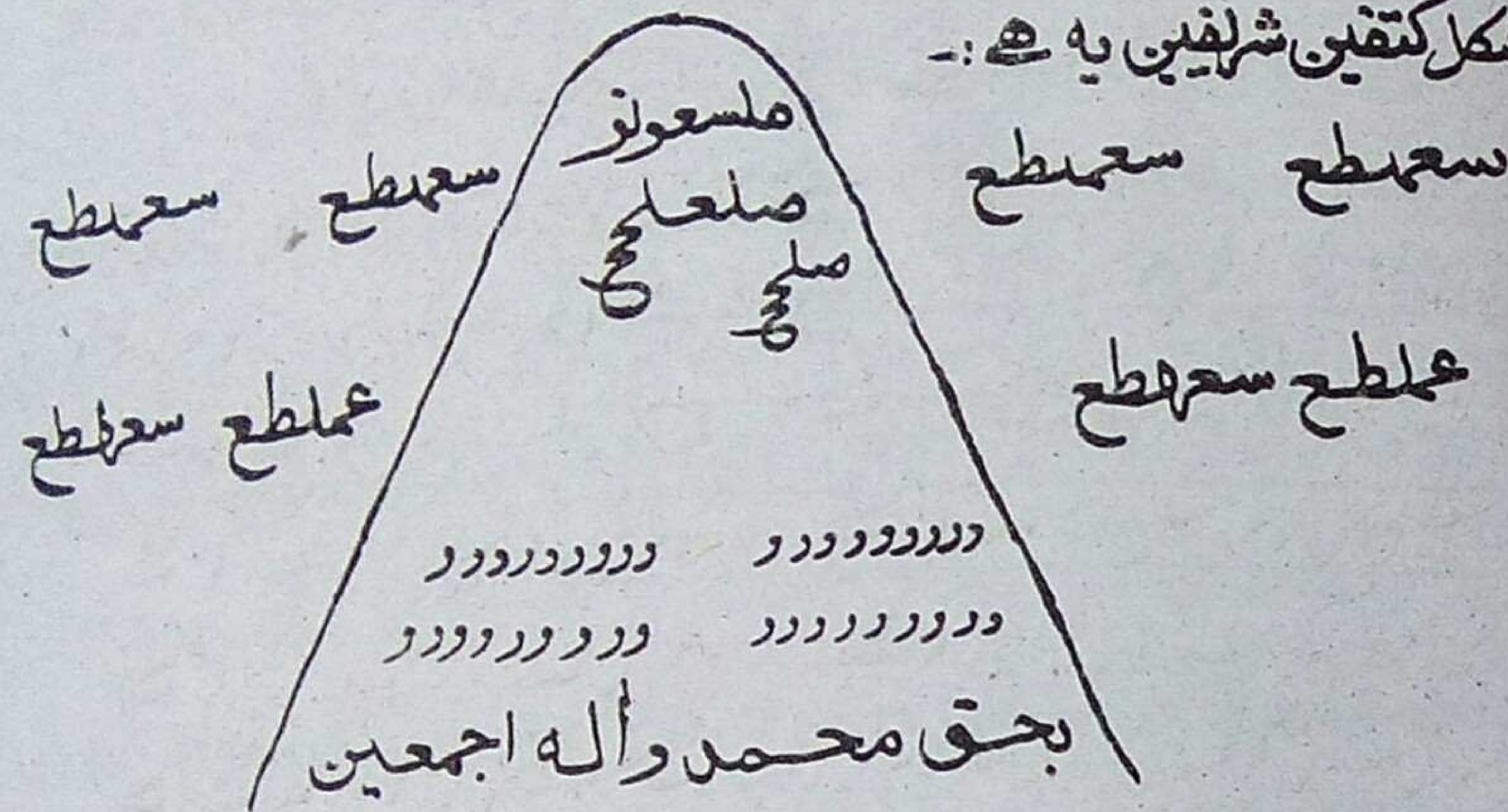
نوع دیگر جو کوئی اس نقش معظم کو ہر روز دیکھے گا اگر ہر روز نہ دیکھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار یا کہ مہینے میں ایک بار یا تمام برس میں ایک بار یا کہ عمر بھر میں ایک بار دیکھے حق سبحانہٗ وتعالیٰ گناہان صغیرہ وکبیرہ اس کے برکت سے اس نقش کے عفو فرمائے گا دیکھنا اس نقش مکرم کا اس طرح پر ہے کہ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار مبارک کیا ہو اور برکت سے اس نقش کی بیماری نہیں دیکھے گا اور بعد موت قبر اس مومن کی نور سے معمور ہوگی نقش مکرم یہ ہے .......

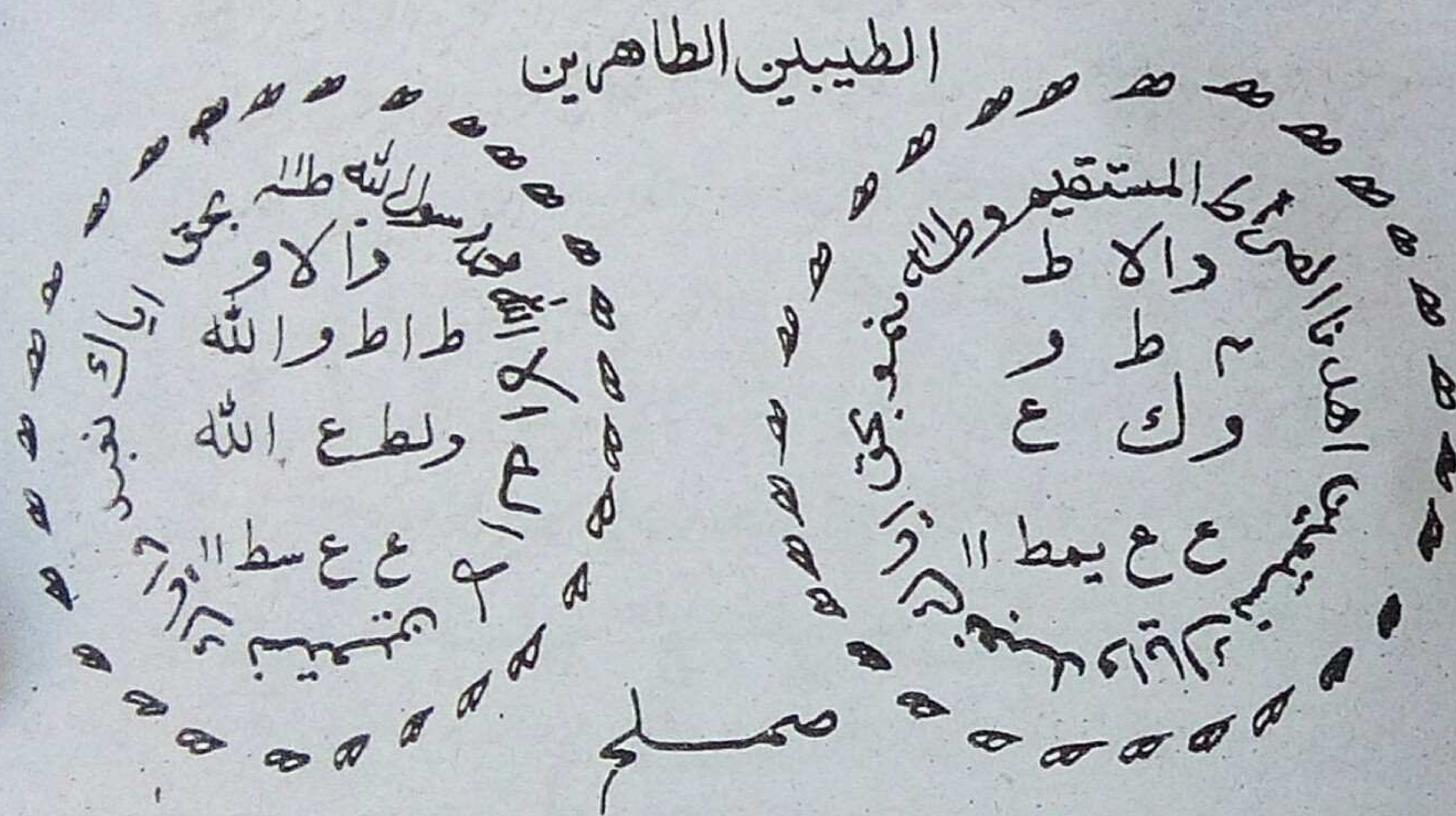
| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۸۱۱۷ | ۱۱عـ | اع ۱۱۴۱ | ۱۲۲۱ | ۱۸۱۱۲ |
| ۲۹ مرای | ع ۱۱۵۵ | ۱۲۲۲ | ۸۱ ع | ۲۱۲۱ |
| ۲۷۱۱ | ۹۱۱ | ۱۱ ۴۲۱ | ع ۶۲ | ع ۱۹ |
| ۹۱۹ | وا ۹۵۱ | ی ۱۱ | ص ۸۱ | ۱۱۱۹ |
| ۲۲ ۲۰۵ | ۱۱۱ ۱۱۱ | ۱۲ وا | و۳ ۱۱ | الا |
| ۱۱ ۴۱ | ۱۱ ۱۱ | ۱۱۱ ۹۹ | ۱۱ ع ۱۱ | الاؔ |



نوع دیگر یہ شکل مبارک موسوم ہے بہ کتفین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے خواص بعید وبسیار وفوائد بے حد وبے شمار ہیں اور اس کے نظر کرنے میں نہایت فوائد وثواب مسطور ہیں بیان دو کلمے پر اختصار کیا بمصداق قلّ ودلّ کار کیا۔

شکل کتفین شریفین یہ ہے:۔




سلطح سعمہلح سعمہلخ عملطح عمعہصلح اصح صعمطع

نادِ علیاً مظہر العجائب تجدہ عوناً لک فی النوائب کل ھمٍّ وغمٍّ سینجلی بعظمتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ بنبوتک یا محمد یا محمد یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی

**نوع دیگر، عددِ مکسر دعائے سیفی کے منقول ہے کہ جو کوئی مکسر عدد دعائے سیفی** کو لکھے اور ساتھ اپنے رکھے اور ہر روز دیکھا کرے تو اوپر اس کے حربہ و اسلحہ کارگر نہ ہووے اور ہمیشہ اوپر دلیروں کے مظفر و منصور رہے۔ اور آثار عظمت و انوار حشمت اس کے اوپر صفحات ایام خجستہ فرجام کے ظاہر دنمایاں رہے اور اعلیٰ درجہ کی بزرگی و دولت واقعی مرتبہ شریف و عزت کے سربلند دارجمند رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹۱۲۸۳ | ۱۹۱۲۸۶ | ۱۹۱۴۸۹ | ۱۹۱۴۷۲ |
| ۱۹۱۴۸۸ | ۱۹۱۲۷۷ | ۱۹۱۴۸۲ | ۱۹۱۴۸۷ |
| ۱۹۱۴۷۸ | ۱۹۱۹۴۹۱ | ۱۹۱۴۸۴ | ۱۹۱۴۸۱ |
| ۱۹۱۴۸۵ | ۱۹۱۴۸۰ | ۱۹۱۴۷۹ | ۱۹۱۴۹۰ |

**نوع دیگر واسطے دفع خوف اعداء** یعنی دشمنوں اور زبان بدگویوں اور حسد حاسدوں سے امن رہے اور نظر خلائق میں عزیز ہووے لکھ کر اپنے ساتھ رکھے اور ہر صبح و شام اُسے دیکھا کرے تو نہایت عجائب و غرائب مشاہدہ کرے گا اور خواص اس اسماء شریف کے بہت ہیں اور فائدے اس کے بے حساب لکھے ہیں وہ نقش شریف یہ ہے:

طعججج طعججج طعججج طعججج طعججج طعججج طعججج طعججج طعججج

یاحی یاقیوم یاذاالجلال والاکرام

ملجی صلیحا علجی کلجی ھ لا

**مہر اسکندر**

۹ ۱۱ ۳ ‖ ۷ عہ ۱۹ ۹ ۴ ۵ ود عہ عہ ھ ۴ ھہ دو

لا رسا ، وسر ۳

**نوع دیگر محبوب خلائق ہونے کے واسطے مشائخ کرام رحمۃ اللہ علیہم سے منقول** ہے کہ جو کوئی ہر صبح اس نقش مبارک کو دیکھا کرے تو محبوب قلوب الخلائق ہوگا اور مرادات اس کی ساتھ سہولیت کے حاصل و میسر ہوں گی اور جو کوئی ساتھ اس کے عداوت کرے گا تو مخذول و مقہور ہو جاوے گا۔ وہ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔



وہ نقش یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۰۹۱ | ۱۲۰۹۴ | ۱۲۰۹۷ | ۱۲۰۸۴ |
| ۱۲۰۹۶ | ۱۲۰۸۵ | ۱۳۰۹۰ | ۱۲۰۹۵ |
| ۱۲۰۸۶ | ۱۲۰۹۹ | ۱۲۰۹۲ | ۱۲۰۸۹ |
| ۱۲۰۹۳ | ۱۲۰۸۸ | ۱۲۰۸۷ | ۱۲۰۹۸ |

**نوع دیگر واسطے پہچاننے چور کے** لازم ہے کہ ایک روٹی جَو کے آٹے کی ساتھ احتیاط تمام اور پاک پاکیزگی کے نئے توئے پر پکاوے اور اس پر یہ آیہ مبارکہ مسطورہ ذیل لکھے اور پڑھ کر دم کرے اور اس کے ٹکڑے کرکے جن اشخاص پر اپنا گمان ہے انہیں جمع کرے اس روٹی سے کچھ ٹکڑا ہر ایک کو جدا جدا کھلاوے تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا وہ اس نقش کے کھانے سے قدرت نہیں رکھے گا جاننا چاہیئے کہ وہی شخص چور ہے وہ آیہ مبارکہ یہ ہے وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۚ يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۚ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۝

**نوع دیگر فائدہ عزیمت ابریق واسطے پہچاننے چور کے** وہ یہ ہے کہ جو اشخاص کہ جن پر گمان ہے جمع کرے وہ خواہ دو ہوں یا زیادہ دو کو مقابل بٹھا کے ابریق یعنی آفتابہ بدھنا بھی جسے کہتے ہیں ان کے بیچ میں دھرے اور انگشت سبابہ سے اُٹھائے رکھے اور اس ابریق کے چوگرد یہ چہار اسماء ملائکہ عظام لکھے یعنی جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل لکھے اور اس کو لوبان کی خوشبو سے معطر کرے اور اس پر ایک شخص کا جس پر گمان ہے نام لکھے اور اس ابریق پر سورۃ مبارکہ یٰس سے وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک پڑھ کر دم کرے اگر وہ شخص چور ہوگا تو ابریق مذکور خود بخود دورہ کھائے گا اور اگر دورہ نہ کھائے گا تو جاننا چاہیئے کہ وہ شخص چور نہیں اس کا نام ابریق سے نکال کر دوسرے کا نام لکھے اسی طرح ایک کے پیچھے ایک کا نام لکھا کرے سب کے نام، جس کے نام پر وہ ابریق چکر کھائے گا اس شخص کو چور جانے صحیح اور بلاشک مجرب ہے۔

**نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چور کے:** نقش سورۃ الحدید کہ جو ذیل میں تحریر ہوگا

بیچ کٹورے کے لکھے کہ وہ کٹورا چور کے نام سے خود بخود آوے گا باذن اللہ تعالےٰ:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ه اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ الۡمُعۡطِیۡ وَاَنَا السَّائِلُ فَسَمِّ

يَجۡمَعُ السَّائِلِ الا المعطی یارب بحق

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶ | ۱۹ | ۲۲ | ۹ |
| ۲۱ | ۱۰ | ۱۵ | ۲۰ |
| ۱۱ | ۲۴ | ۱۷ | ۱۴ |
| ۱۸ | ۱۳ | ۱۲ | ۲۳ |

لوفائیل وبذاالخاتم اس تعویذ کو کٹورے میں لکھے انشاءاللہ تعالیٰ چور پکڑا جاوے کا کٹورا چور کی طرف چلا آوے گا۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے حصول عزت کے ہے چاہیئے کہ اُسے اوپر چاندی کی انگوٹھی کے پہلی ساعت بروز پنجشنبہ نقش کرے بیچ ثلاثی کے انشاءاللہ خلق کی نظر میں عزیز ہوگا وہ نقش ثلاثی یہ ہے ........

| | | |
|---|---|---|
| ٦٨ | ٦١ | ٦٦ |
| ٦٤ | ٦٥ | ٦٧ |
| ٦٤ | ٦٩ | ٦٢ |

نوع دیگر جس کسی کو عادت ہو کہ بچھونے پر موتا کرتا ہو تو لکھ کر لٹکادے ایک بچھونے پر اور ایک اپنے ہمراہ رکھے مجرب ہے: هعهوام ۱۸ هی ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥
هیا هیا هیا هیا هیا هیا هیا اد او او

نوع دیگر واسطے حصول عزت کے جو کوئی شخص اس آیۂ مبارکہ کو کہ مع آیات مسطورہ ذیل میں لکھ کر ہمیشہ ساتھ اپنے رکھا کرے گا ساتھ لطافت و پاکیزگی کے تو کوئی شخص قدرت اس کی بدگوئی و ذکر قبائح کی نہیں رکھے گا منہ دشمن کا بند ہوگا وہ آیات مکرمہ یہ ہیں.

هٰذَا يَوۡمُ لَا يَنۡطِقُوۡنَ وَلَا يُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ه فَوَقَعَ الۡحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ وَوَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ بِمَا ظَلَمُوۡا فَهُمۡ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ه جمعسق حمیت کھیعص کفیت عقدت عنك یا حامل هذه الآیات السبعة الخلق والبشر من کل اشنی بالف لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم وصلی الله علی سیدنا محمد وآلہ وصحبه وسلم۔

نوع دیگر واسطے پکڑنے چور کے اور پیدا کرنے مال کے اس کو اوپر جام بلوری شیشہ کے لکھے اور پھر اسے دھووے اور جن لوگوں پر گمان ہے انہیں جمع کرکے ہر ایک کو پلاوے



پس تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا اُسے قوت حرکت کی نہ ہوگی جب تک کہ اس پر چوری وارد ثابت نہ ہوگی وہ تعویذ یہ ہے "

نوع دیگر واسطے دریافت کرنے حمل کے اگر چاہے جاننا کہ یہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو چاہیئے کہ اس عورت کی ہتھیلی میں یہ تعویذ لکھے اور اس عورت کو پیشاب کرنے کو کسی ظرف میں کہے اور پیشاب میں وہ عورت دیکھے اگر نقش پیشاب میں اسی وقت دکھلائی دے تو جانے کہ حاملہ ہے اور اگر اس نقش کو پیشاب اخذ نہ کرے اور نہ دکھلاوے تو بیشک جانے کہ یہ عورت حاملہ نہیں ہے وہ نقش یہ ہے ........

علعطارس

نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چوری کے اس وجہ سے کہ کٹورا اپنے ارادے کے موافق چلے اور پہچانا جاوے چور لیس لکھے سورۂ مبارکہ یٰسٓ مُبۡصِرُوۡنَ تک بروز شنبہ یعنی سینچر کے دن لیوے رطل جو اور طرح دے بیچ کٹورے کے اتوار کے دن تک اور اتوار کے دن صاف اور پاکیزہ کرے مکان کو واسطے اجلاس کے اور بیٹھے اس مکان پاک و طاہر میں واسطے عمل کے مگر مکان چاہیے لطیف ہو اور اس طرح کیے ہوئے کٹورے کو طلب کرے اور بلواوے ایک شخص کو اس مکان خالی میں بیچ خلوت کے اور پکڑواوے وہ کٹورا اس شخص کے ہاتھ سے اور اپنے ہاتھ سے خالی کرے جو کو بیچ دامن اپنے کے اور پھر ڈالے اس کٹورے میں ایک ایک جو اور پڑھا کرے اوپر کل جو کے یہ اسم شریف ال ابسوم ۳ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطَانٍ ه صحیح و مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے قوت جماع کے یہ نقش نہایت مفید ہے اس نقش کو لکھ کرکے اور بطور تعویذ تہ کرکے مشمع یعنی موم جامہ میں لپیٹے اور بروقت جماع کے نیچے زبان کے رکھے اور عورت سے صحبت کرے کہ نہایت

لحم ٩ ١١ ١ ٩٩
٥ ٥ ٥

قوت بخشتا ہے۔

**نوع دیگر واسطے حصول عزت و سرخروئی** کے اس تعویذ کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے ذلت اس کی طرف رُخ کرنے کی توفیق نہیں پائے گی انشاء اللہ تعالیٰ بلکہ مدام خوش و خرم ساتھ عزت و تمکنت کے رہے گا اور برکت سے اس کے دشمن اس کے ذلیل ہوں گے بلکہ اس کو دیکھ کے مثل رصاص یعنی سیسے کے پگھل جائیں گے اور جمیع خلائق اسے اس طرح دوست رکھے گی جس طرح ماں باپ اپنی اولاد کو چاہتے ہیں۔ صحیح و مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔۔۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| بسم ۲ ۱ | الله ۶ ۶ | الرحمٰن ۲ ۲ | الرحیم ۹ ۸ ۲ |
| الرحمٰن ۲ ۳ | الرحیم ۹ ۸ ۳ | بسم ۳ ۱ | الله ۶ ۶ |
| الرحیم ۹ ۲ | الرحمٰن ۳ ۳ | الله ۶ ۶ | بسم ۲ ۱ |
| الله ۶ ۶ | بسم ۲ ۱ | الرحیم ۹ ۸ ۳ | الرحمٰن ۳ ۳ |

والشیاطلین والارواح ان تجعلوا حامل کتابی ھذا [illegible]

**نوع دیگر رجوع کرنا مطلوب کا بیچ گھر خالی کے ساتھ جلدی کے وہ مال چور دیوے گا** اور پڑھا کر اس پر اور کہا کر العجل العجل اکوا اکوا اور اس قل ہو اللہ مقلوب کو دحا اوفک ھل نکی ملو دلوی ملو ولی مل دمصلا ھللا دحا ھللا وھلق خالی گھر میں واسطے پہچاننے اور پکڑنے چور کے لکھ اس کو بیچ اول نہار یعنی بروقت طلوع آفتاب کے اور بخور بچارے سے اُسے خوشبو دیوے اور رکھے بیچ گھر خالی کے سیاہی اور اوپر سیاہی کے خوشبو لگاوے اور اگر عطر حاصل نہ ہو تو کچھ تھوڑا سا تیل ملے اور ایک لڑکا سات برس کی عمر کا طلب کرے اور اس لڑکے کو پانی سے غسل دے کر پاک و طاہر بناوے اور لکھے تعویذ کو مگر لکھنے والا چاہئے ساتھ وضو صلوٰۃ کے ہو اور دیوے اس لڑکے کو سفید جامہ پاک و طاہر و لطیف اور ہو لڑکا بھی تمام خلقت کسی طرح کا عیب اس کے بدن میں مخلوق نہ ہو اس لڑکے کو کہے تا کہ نظر کرے اس خالی گھر میں اوپر سیاہی کے اس وقت اس سے باتیں کریں گے وہ لوگ جو کر اس سیاہی میں ظاہر ہوں گے اور خبردار کریں گے اُسے چور اور مال سے آزمودہ و مجرّب ہے۔

**نوع دیگر واسطے دریافت مطلب دلی** کے اس اسم شریف کو اوپر ناخن کے لکھے اور اوپر فرش پاک و طاہر کے سو دے جس چیز کو چاہتا ہے خواب میں دیکھے گا سوتے وقت اس آیت کو پڑھا کرے وہ آیۃ یہ ہے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اس نقش کو ناخن



پر لکھے سسسسلع

**نوع دیگر واسطے محبت** کے یہ تعویذ ہے جس عورت کو چاہے وہ تیری دوست ہو گی اگرچہ بادشاہ کے گھر میں ہو فی الفور اسی گھر میں آئے گی بلاشک وشبہ لکھے ان اسماء کو بیچ مغرب و عشاء کے اپنا نام اور اپنی والدہ کا نام ساتھ نام مطلوب کے اور نام والدہ مطلوب کے گھر میں دفن کرے فی الفور ساتھ نہایت جلدی کے آوے گی۔

۱۹ ۶ ۱۱ ۱۱ اللسکرھا دیا مویل اجعلھا سا الاخذ حتی تاتی فلانۃ بنت فلانۃ الیٰ فلانۃ بنت فلانۃ ونفخ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰہُ ثُمَّ نُفِخَ فِیْہِ اُخْرٰی فَاِذَا ھُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ عجل اللّٰہ الواجا اللّٰہ الطوی انھم لما یقون ہ

**نوع دیگر واسطے دفع جن و شیطان** کے اس تعویذ کو اوپر تین ٹکڑے سفید کپڑے طاہر کے لکھے اور ڈالے ہر ایک کو آگ میں اور دیویں دھواں اس کا جن گرفتہ کی ناک میں اور منہ میں نکل جاوے گا جن اس کے بدن سے باذن اللہ تعالیٰ وہ نقش مکرم یہ ہے

لمھصلسم سسسسسلع

**نوع دیگر یہ تعویذ بھی واسطے دفع جن** کے ہے اگر ارادہ رکھتا ہو کہ انسان کے بدن میں سے جن نکل جاوے تو اذان دے اس کے سیدھے کان میں سات دفعہ اور پڑھے سورۃ فاتحہ و سورۃ ہائے معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۃ والطارق اور آخر سورۃ الحشر و سورۃ والصافات پھر وہ جن ایسا جل جاوے گا جیسا کہ آگ میں جلتا ہے۔

**نوع دیگر یہ تعویذ واسطے محبت** کے ہے قولہ تعالیٰ وھو الذی انشاکم من نفس واحدۃ سے یفقھون تک اس آیت کو لکھے اور اس کے ساتھ اپنے مطلوب اور اپنے مطلوب کی والدہ کا نام اور اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھے اور پاس رکھے فراق میں تیرے اس قدر بے تاب ہو گی کہ لمحہ بے تیرے چین سے نہ رہے گی جب تک یہ تعویذ تیرے پاس رہے گا۔

**نوع دیگر واسطے حاملہ ہونے عورت** کے اس تعویذ کو لکھ کر اس عورت کو واسطے پاس

رکھنے کے دیوے بطریق تعویذ کے باذن اللہ تعالیٰ حاملہ ہوگی۔ وہ تعویذ یہ ہے:

ومریم ابنۃ عمران التی احصنت فرجہا فنفخنا فیہ من روحنا

مسسسمـــــــــــــــا لاو

وجعلنٰہا وابنہامـــــــــــــــہ من ملک ما

اٰیۃ للعالمین انمامـــــــــــــــہ سورا وام

امرلا اذا ارادمـــــــــــــــہ من العین

شیئًا ان یقول مـــــــــــــــہ ان یصور

لہٗ کن فیکون مـــــــــــــــہ من

فسبحان مـــــــــــــــہ دیجرنلان

مـــــــــــــــہ بن فلان

مـــــــــــــــ

ـــــــــــــــہ

وما اعظمہ وجعلنا من الماء کل شیٔ حی حی بحق اھیا اھیا اھیا اھیا

اھیا اھیا اھیا اشراھیا براھیا

نوع دیگر واسطے برآمد مطلب کے اس تعویذ کو اپنے ناخن کے اوپر لکھے اور جس سے چاہے اس سے مصافحہ کرے وہ شخص اس کی بہت خاطر داری اور عزت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے حافظ رسولا مسعلا۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے اور صحیح اور مجرب ہے اور کارگر تیر اور شمشیر سے زیادہ تر برندہ چاہیے کہ اس تعویذ کو لکھ کر اوپر اپنے سیدھے بازو کے باندھے نام اپنا اور نام اپنی والدہ کا اور نام مطلوب اور نام مطلوب کی ماں کا اس میں لکھنا چاہیئے وہ تعویذ یہ ہے

ھملک ھطنعمل کمھم بظلاہ عدملل علملح

نوع دیگر واسطے تپ کے ان حرفوں کو اوپر کاغذ بالنس کے تین قطعہ لکھے ایک ٹکڑے کو نزدیک اس کے سر کے جلادے اور رکابی میں لکھ کر تپ دار کو پلادے جو پلیتہ کہ



نزدیک سر کے جلادے گا اور سب کا بخور ناک میں پہنچادے اور دوسرا قطعہ نزدیک کمر کے جلادے اور تیسرا قطعہ پاؤں کے نزدیک جلادے تین روز کی مدت میں ہر ایک قسم کی تپ دفع ہوگی وہ اسماء یہ ہیں جمہرین جمہار جمہر۔

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے اگر چاہے کہ دفع ہووے نارو تو کانچلی لیسر کی لاوے اور اوپر اس کے اکتالیس مرتبہ یہ عزیمت مسطورۂ ذیل پڑھے اور گول گول گولی بنادے اور مریض کو کھانے کو دیوے اور حکم کرے کہ گھی اور تیل اور ہر قسم کا روغن اور گوشت اور دودھ اور مٹھائی نہ کھاوے سوائے گیہوں کی روٹی کے انشاء اللہ آرام ہوگا وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ المٓ کٓھٰیٰعٓصٓ حمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

نوع دیگر۔ یہ نقش سورہ جن واسطے جلانے آسیب کے ہے۔ یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۱ ع ۱۶ | ۸۸ ع ۱۶ | ۵۰ ع ۱۶ | ۸۵ ع ۱۶ |
| ۸۶ ع ۱۶ | ۸۱ ع ۱۶ | ۷۶ ع ۱۶ | ۸۷ ع ۱۶ |
| ۸۸ ع ۱۶ | ۸۳ ع ۱۶ | ۹ ع ۱۶ | ۸۷ ع ۱۶ |
| ۷۹ ع ۱۶ | ۷۸ ع ۱۶ | ۷۹ ع ۱۶ | ۸۴ ع ۱۶ |

نوع دیگر۔ یہ نقش سورہ مزمل کا ہے واسطے آسیب زدہ کے مجرب ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۷۸۰۱ | ۳۱۷۸۶۴ | ۲۱۷۸۶۱ | ۳۱۷۸۸ |
| ۳۱ ۸۰۱۲ | ۳۱۷۸۰۷ | ۳۱۷۸۰۲ | ۱۷۸۸۱۳ |
| ۳۱۷۸۰۶ | ۳۱۷۸۰۹ | ۳۱۷۸۰۱۶ | ۳۱۷۶۰۳ |
| ۳۱۷۰۱۵ | ۳۱۷۸۰۴ | ۲۱۷۸۰۵ | ۲۱۷۰۰۱۰ |

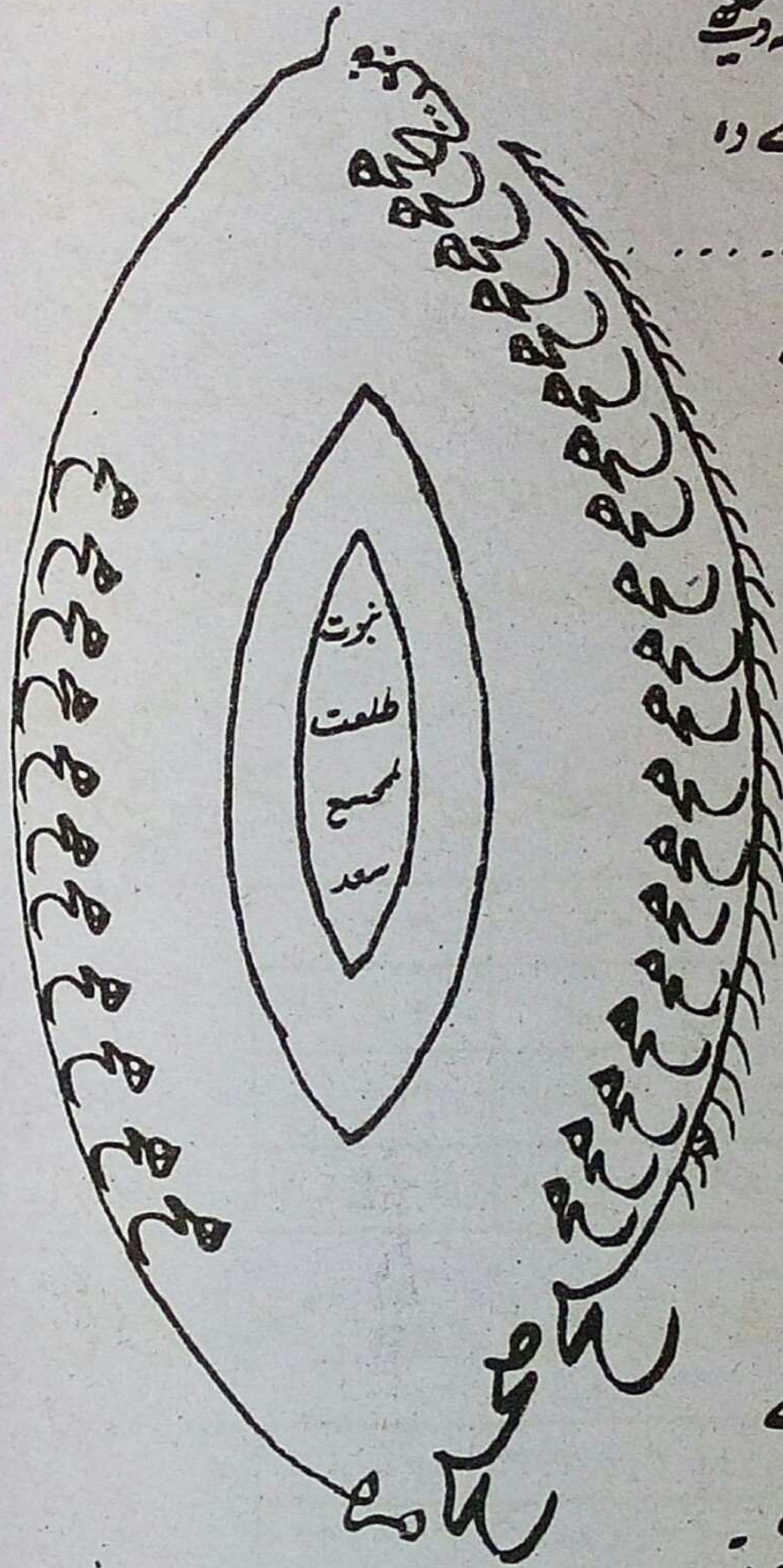
نوع دیگر۔ جو کوئی اس نقش کو پانچوں وقت کی نماز میں دیکھے گو یا کہ فجر میں ساتھ آدم کے پچاس حج و پیشین میں ساتھ یونس کے سو حج اور عصر میں ساتھ ابراہیم کے چار سو اور مغرب میں ساتھ موسیٰ کے پانچ سو اور عشا

| | | |
|---|---|---|
| لا | اللہ الا اللہ محمد رسول | اللہ |
| اجان | مہ ـــــــ رروح | |
| ۹۲۹۳ | یاسبحان یاسلطان یاناصر یاغفور یاغفور | ۹۲۹۲ |

ہیں ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہزار حج کیے ہوں۔

نوع دیگر یہ نقش ہفتہ میں یا روزمرہ یا سال میں یا مہینے میں یا تمام عمر میں ایک بار دیکھے جملہ گناہان اس کے عفو ہوں۔ ذاول ھو اللہ ۴۴ ص طرع دراط

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو ہمیشہ دیکھے آگ دوزخ کی اس پر حرام ہووے وہ یہ ہے ........




نوع دیگر واسطے قے آنے کے جس لڑکے یا بڈھے کو قے آتی ہو برابر یہ تعویذ جو تحریر ہوتا ہے ایک پلاوے اور ایک گلے میں باندھے بفضلہ تعالیٰ تندرست ہو جاوے گا وہ تعویذ یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| و | د | ح | د |
| د | لا | ح | ح |
| ۴ | د | د | حہ |
| ا | د | د | مہ |

نوعدیگر واسطے خفقان وہول کے بروز چہار شنبہ کے لکھے بہت مؤثر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۰

| یاشافی | یاحافظ | یا اللہ | | یاحفیظ | |
|---|---|---|---|---|---|
| | ۶ | ۱۳ | ۱۱ | ۸ | یاکافی |
| لاحول | ۲ | ۷ | ۲ ۱۶ | ۱۳ | لاقوۃ الا باللہ |
| | ۶ | ۹ | مرض دفع شود | ۳ | |
| | ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ | |
| | | العلی العظیم | | | |



نوع دیگر واسطے ٹل جانے ناف کے یہ تعویذ لکھا جاتا ہے اس سے فائدہ یہ ہے کہ جس شخص کی ناف جاتی رہی ہو اس کو لکھ کر کمر میں باندھے جس وقت صحت ہو جاوے تو حضرت غوث الاعظم کے نام کی شیرینی تقسیم کردے۔

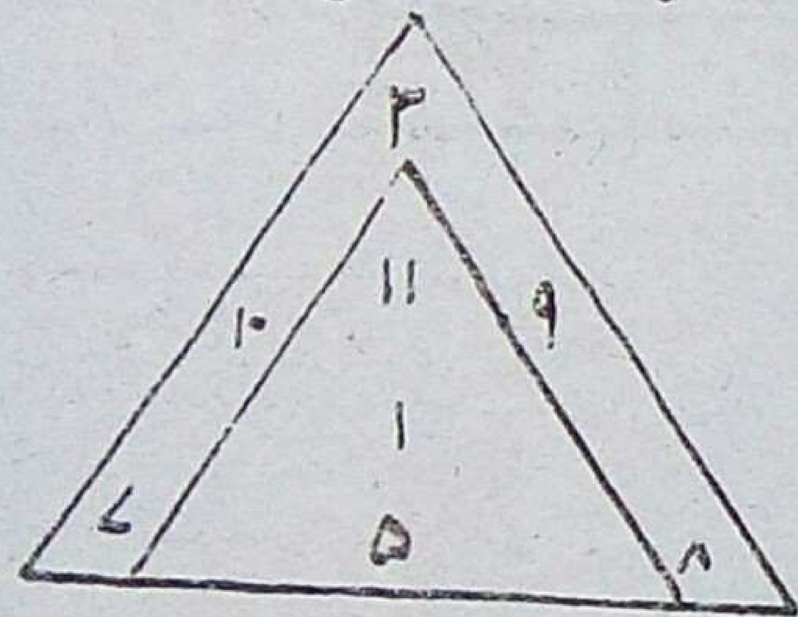
| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۹ ع ۷ | ۹ ع ۸ | ۸ |
| ۸۱ ع | ۷ | ۲ | ع |
| ۶ | ع ۷۷ | ع ۸۸ | ۳ |
| ع ۸۱ | ۴ | ۵ | ۸ ع ۷ |

نوعدیگر واسطے نظر گذرنے لڑکوں کے یہ تعویذ بہت مفید ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ حسنین کو یہ تعویذ کیا کرتے تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تعویذ یہ ہے... اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ۔

نوع دیگر واسطے مبتلا ہونے نظر گزرنے میں لڑکوں کے مجرب ہے تعویذ گلے میں ڈالے یہ ہے ........

| | |
|---|---|
| ۳۱۶۹۱ | ۱۱ ۸ |
| ۷ ۱۲ | ۱۲ ۳ ۸۲ |
| ۷۱۹۶ | ۳ ۲۳ |
| ۴۳۱۵ | ۱۰ ۵ |

نوع دیگر واسطے ہر مطلب کے نقش بست در بست کا جو شخص سوا لاکھ دفعہ لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے جب سوا لاکھ پورے ہو جاویں تو سوا سیر حلوے کا توشہ پکا کر دریا کے کنارے رکھ آوے اور جس کام کے واسطے چاہے لکھے وہ تعویذ یہ ہے ...




نوع دیگر واسطے دفع مرگی کے: بھوج پتر پر لکھ کر گلے میں باندھے مرگی جاتی رہے گی۔ تعویذ یہ ہے ........

| حلولہ | بہرحوس | ذخومر |
|---|---|---|
| طرحسن | دسطوس | بہو |
| دریادہا | دحلود | ناقسی |
| بوبوس | ملوس | وامید |
| ہنادارحلونو | حرب | سادہ درشند |

نوعدیگر واسطے عزت کے نزدیک امراء کے یہ تعویذ بازو پر باندھ کر کسی امیر یا راجہ کے پاس جاوے بہت عزت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے ........

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷ | ۱۲ | ۵۱ | ۴۴ |
| ۴۷ | ۴۸ | ۳ | ۶ |
| ۱ | ۸ | ۴۵ | ۵۰ |
| ۴۹ | ۴۶ | ۴ | ۴۷ |

نوع دیگر واسطے دفع مسان کے: اس تعویذ کو درخت سرس کے نیچے بیٹھ کر لکھے اور مسان کے خلل والے کے گلے میں ڈالے مسان دور ہو جاوے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| بری | ۴۵ | ۲۵ | ادن |
| ۳۵۳ | بری | ۳۵ | بری |
| ۳۵۲ | ۳۵۴ | ۲۵۲ | ۲۵۳ |
| بری | بری | بری | بری |

نوع دیگر اگر گائے کا دودھ سوکھ گیا ہو تو یہ تعویذ زعفران اور گاؤ دہن اور اسگند سے بھوج پتر پر لکھ کر گائے کے گلے میں باندھے دودھ بکثرت ہو تعویذ یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷ | ۲ | ۳۵ | ۲۸ |
| ۳۱ | ۳۳ | ۲ | ۶ |
| ۱ | ۸ | ۲۹ | ۳۴ |
| ۳۳ | ۳۰ | ۵ | ۴ |